سنسکار ودھی

سنسکار ودھی

معہ تفسیر و ویاکھیا

از

سوامی دیانند جی سرسوتی

مترجم

امر شہید شری سوامی شردھانند جی

جسمیں

منتروں کو شدھ سنسکرت میں اور انہیں ہو بہو اردو میں بھی درج کر کے ہر ایک منتر کا ارتھ وستار سے دیا ہے ۔ منتروں کے بھاو ارتھ کی مفصّل تشریح کی گئی ہے

پرکاشک

شہید دھرم مہاشہ راجپال اینڈ سنز مالک آریہ پستکالیہ

ہسپتال روڈ انارکلی لاہور

قیمت ~~ڈیڑھ روپیہ~~ سنہری جلد ایک روپیہ بارہ آنے

۱۲	سماورتن سنسکار	۲۶۰
۱۳	دواہ سنسکار - گرہ آشرم سنسکار	۲۷۳
۱۴	بان پرست آشرم	
۱۵	سنیاس آشرم سنسکار	۴۹۳
۱۶	انتیشٹی سنسکار	۵۳۸
	بھومکا از مہرشی سوامی دیانند سرسوتی	۵
	ابتدائی کلمات	۸
	ایشور استتی - پرارتھنا - اپاسنا	۱۱
	سوستی واچن	۱۶
	شانتی پرکرن	۳۱
	سامانیہ پرکرن	۴۵
	زنوج کا بیان (ہوم کرنے اور کرانے کا طریقہ)	۵۵
	برہمن میں کیا کیا اوصاف ہونے چاہئیں	۴۵۶

بھومکا

از

مہرشی سوامی دیانند سرسوتی

سب سجن لوگوں کو معلوم ہو کہ میں نے بہت سے دوستوں کے زور دینے پر سمت ۱۹۳۲ بکرمی ماہ کاتک میں اس پستک کو لکھنا شروع کیا پہلی ایڈیشن میں سنسکرت اور ہندی حصہ بالکل علیحدہ علیحدہ رکھا گیا تھا - بعد میں تجربہ سے معلوم ہوا کہ اس سے سنسکار کرنے والے کو سنسکرت اور بھاشا دور دور رہنے سے بہت مشکل کا سامنا ہوتا ہے - اس لئے اس کے دوسرے ایڈیشن میں جو سمت ۱۹۴۰ میں شائع ہوا مندرجہ ذیل تبدیلی کر دی گئی -

اس میں جس سنسکار کا اپدیش - ارتھ - پرمان (حوالہ) پریوجن (غرض) ہے - وہ اسی سنسکار کے آغاز میں لکھ دیا گیا ہے - اس کے بعد سنسکار کی کارروائی (کریا) لکھی گئی ہے اور پھر سنسکار کا باقی مضمون جو دوسرے سنسکار تک کرنا چاہیئے لکھا ہے - اس کے علاوہ اس ایڈیشن میں بعض باتیں بہت زیادہ مفید نہ سمجھ کر نکال دی گئی ہیں اور کئی بہت مفید باتیں نئی ایزاد کر دی ہیں - مگر اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ جو باتیں نکال دی گئی ہیں وہ درست نہ تھیں - یا کوئی ضروری مضمون رہ گیا تھا - جیسے اس ایڈیشن

میں نئے سرے سے داخل کرنا پڑا بلکہ اصل بات یہ ہے کہ پہلی ایڈیشن
میں جن باتوں کو سنسکرت کے سُوتروں میں باقاعدہ ترتیب دے کر ایک
لیکھ کی صورت دی گئی تھی۔ عام لوگ اُسے آسانی سے نہ سمجھ سکتے تھے۔ اس
لئے اِس طرح اب اُسے زیادہ آسان کر دیا ہے۔ سنسکرت وِشیہ
سنسکرت کے وِدوان ہی سمجھ سکتے ہیں۔ عوام نہیں ॥

اس ایڈیشن میں "سامانیہ وِشیہ" جو کہ سب سنسکاروں کے آغاز میں
اور مناسب موقعہ پر لازمی طور سے کرنا چاہیئے۔ وہ کتاب کے شروع
میں ایک جگہ سامانیہ پرکرن میں لکھ دیا ہے۔ اور سامانیہ پرکرن کی جو
کارروائی اور منتر دوسرے سنسکاروں میں شامل ہیں۔ اُن کے
متعلق صفحہ اور سطور کا برابر حوالہ دیا گیا ہے تاکہ وہاں سے دیکھ کر آسانی
سے سامانیہ وِدھی کی جا سکے۔ اور سامانیہ پرکرن کی وِدھی بھی اسی جگہ لکھ
دی ہے۔ اُسے بھی حسب موقعہ سامانیہ پرکرن سے دیکھ کر کرنا ہوگا۔
مثلاً اگنے آدھان ہر ایک سنسکار میں لازمی ہے۔ اس لئے
اُسے سامانیہ پرکرن میں مفصل لکھ دینے سے اُسے ہر جگہ لکھنے کی ضرورت
نہیں رہی ॥

سنسکار وِدھی کی ترتیب مختصراً اب اس طرح پر ہے۔ ایشور اُستتی۔
پرارتھنا۔ اُپاسنا۔ سوستی واچن۔ شانتی پاٹھ۔ سامانیہ پرکرن اور پھر
بالترتیب گربھادان سے لے کر انیتشٹی سنسکار تک سولہ سنسکار اور
اُن کی کارروائی لکھی ہے۔

تمام منتروں کا ارتھ نہیں لکھا ہے۔ کیونکہ اس میں کرم کانڈ کا تذکرہ
ہے۔ اس لئے زیادہ تر اس کے کرنے کا طریقہ ہی لکھا ہے۔ ہاں جہاں

جہاں ارتھ (معنی) دینا ضروری تھا وہاں ارتھ بھی دیدیا گیا ہے۔ دوسرے منتروں کے ارتھ میرے ویدبھاش میں لکھے ہی ہیں جو دیکھنا چاہیں وہاں سے دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں تو صرف کریا (کارروائی) کرنا ہی سب سے ضروری بات ہے۔ جس سے شریر اور آتما سنسکرت ہو کر دھرم۔ کام۔ ارتھ اور موکش کو حاصل کرتے ہیں۔ اور نہایت اعلیٰ اور لایق سنتان پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لئے سنسکاروں کا کرنا سب منشوں کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے۔

دیانند سرسوتی

اوم نمو نمہ سروودھاترے جگدیشورائے

اُردو سنسکار وِدھی معہ تفسیر

ओं सह नाववतु। सह नौ भुनक्तु। सह वीर्यं करवावहै।
तेजस्विनावधीतमस्तु। मा विद्विषावहै
ओं शान्तिः शान्तिः शान्तिः॥

ارتھ[1] - ہم آپس میں ایک دُوسرے کی رکھشا کریں - آپس میں دھن کا استعمال کریں - پرسپر پریم کو بڑھائیں اور ایک دُوسرے کے ساتھ حسد نہ کریں - اوم شانتی - شانتی - شانتی -

ابتدائی کلمات

[2] وہ سرودیاپک سب کا آتما سچدانند سروپ سرشٹی وغیرہ تمام نظامِ عالم کا پیدا کرنیوالا پرماتما مالکِ کل - انصافِ مجسم - پاک بالذات میرا اور ہم سب کا

---

[1] کیسے سُندر الفاظ ہیں - کتنی جادو اثر اور سچا پریم بڑھانے والی خودغرضی سے بالاتر پرارتھنا ہے - جو کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے ایک آریہ پُرش کی زبان سے نکلتی ہے وہ گمراہ بھائی جو پراچین آریوں کے متعلق غیر محب الوطن اور بنی نوع انسان کی ہمدردی سے خالی ہونیکا الزام لگایا کرتے ہیں - آنکھیں کھول کر اس منتر کی طرف غور سے دھیان دیں (سمپادک)

[2] سوامی جی نے یہ تمہیدی کلمات سنسکرت کے گیارہ شلوکوں کی صورت میں کہے ہیں - یہاں ان شلوکوں کو سنسکرت حروف میں درج کرنا ضروری نہ سمجھکر صرف اسکا خلاصہ مطلب پیش کر دینا ہی کافی سمجھا گیا ہے (سمپادک)

ساخت کرنے والا ہو۔ اُسی لا انتہا گیان مجسم پرمیشور کو نمسکار کرکے گربھادھان سے لیکر انتیشٹھی (مرتک) سنسکار تک کل سولہ سنسکاروں کا بیان کرتے ہیں۔ جسم اور روح کو پوتر تا (پاکیزگی) کے لئے وید آدی ست شاستروں کے سدھانت کا پرچار کرنے کی غرض سے آغاز عالم سے پراچین آریوں کی تاریخ کے مطابق ان سنسکاروں کو بیان کیا جاتا ہے۔ جو جو چیزیں سنسکاروں کے ذریعے سنسکرت (شدھ) کی جاتی ہیں۔ اُن کا اصطلاحی نام میدھ ہے۔ اور جو اشیاء اسنسکرت ہیں انہیں امیدھ کہتے ہیں۔ اس لئے عقلمندوں کو چاہیئے کہ وہ سنسکار کرتے ہوئے ہمیشہ ودیا اور گیان کے ذریعے ایسا پریشرم کریں جس کا نتیجہ لازمی طور پر سکھ اور شانتی ہو۔ اور وہ سولہ سنسکاروں کو ودھی پوربک (باطریقہ) کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے۔ پراچین گرنتھ لکھنے والوں نے اس وشہ پر بہت سی پستکیں لکھی ہیں۔ لیکن افسوس کہ یہ مصنّف ویدوں کے گیان سے دور رہ کر خود غرضی کے زیر اثر ہی ان کتابوں کو لکھتے رہے۔ ہم نے چاروں ویدوں کے مطابق دوسرے گرنتھوں سے حوالہ جات اور ثبوت دے کر لوگوں کو مکمل شانتی اور سچے آنند کا مکمل گیان کرانے کے لئے یہ پستک سنسکار ودھی تیار کی ہے۔ بہت سے بہی خواہان بنی نوع انسان دوستوں کے کہنے پر نہایت باقاعدگی کے ساتھ اس پستک کو ترتیب دی گئی ہے۔ لفظ "ودیا" کے بعد آنند کا شبد آتا ہے۔ یہ ایسا آنند ہے جس سے ایشور کا گیان حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بعد سرسوتی پراجمان ہے۔ جو علم کی دیوی ہے۔ اور جس کی پشت پر صداقت اور حق کبھی لغزش نہ کھانے والی شکتی موجود ہے۔ صداقت پسند احباب کو

واضح رہے کہ جس شخص کا مندرجہ بالا اوصاف والا نام ہے - اور
جسے سوائے پرماتما کے الصاف کے سامنے سربسجود رہنے اور
ہمیشہ اُسی کا دھیان رکھنے کے کوئی اور کام نہیں اور جو صرف
ایک نیائے کاری پرماتما کے نیار پر ہی پورن وشواس رکھتا ہے -
وہی دیانند سرسوتی اس پُستک کا لکھنے والا ہے ۔

نویدک دیانند سرسوتی

ایشور اُستتی ۔ پرارتھنا ۔ اُپاسنا

مندرجہ ذیل منتروں کا پاٹھ تمام سنسکاروں کے آغاز میں ارتھ سمت کرنا چاہیئے۔ ایک ودوان اور عقلمند شخص ایشور کی استتی ۔ پرارتھنا اور اپاسنا طبیعت کو یکسو کر کے اور پرماتما میں دھیان ایکاگر کرے۔ باقی تمام اسے پوری توجّہ اور غور سے سُنیں۔

ओ३म् विश्वानि देव सवितर्दुरितानि परा सुव।
यद्भद्रं तन्न आ सुव ॥ १ ॥ यजु० अ० ३०। मं० ३॥

ارتھ منتر (۱) :- اے تمام جگت کے اُتپتی کرتا تمام کائنات کے مالک شدھ سوروپ تمام راحتوں کے دینے والے پرمیشور آپ کرپا کر کے ہمارے تمام بُرے اوصاف۔ بُری خواہشات اور دُکھوں کو دور کر دیجیئے۔ اور جو کلیان کاری ۔ گُن کرم ۔ سبھاؤ اور پدارتھ ہیں ۔ وہ سب ہم کو پراپت کیجیئے

हिरण्यगर्भः समवर्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत।
स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥२॥
ऋ० १० । १२१ । १ ॥ यजु० अ० १३ । मं० ४ ॥

ارتھ منتر (۲) :- جو سوپرکاش سوروپ (منور بالذّات) اور جس نے پرکاش کرنے والے سوریہ اور چندرماں جیسے سیّاروں کو پیدا کر کے دھارن کیا ہے جو پیدا شدہ تمام جگت کا مالک کل ایک ہی چیتن سوروپ تمام جگت کے پیدا ہونے سے پہلے موجود تھا۔ وہ اس زمین اور سورج وغیرہ کو دھارن کر رہا ہے۔ ہم لوگ اُس راحت کل شدھ پرماتما کے لئے حاصل

کرنے کے قابل یوگ ابھیاس اور گہرے پریم سے خاص بھگتی کیا کریں۔

य आत्मदा बलदा यस्य विश्व उपासते प्रशिषं यस्य देवाः ।
यस्य च्छायाऽमृतं यस्य मृत्यु कस्मै देवाय हविषा विधेम ।।३।।

منتر (۳) ارتھ جو آتم گیان کا دینے والا - شریر آتما اور بل بخشنے والا جس کی
سب ودوان لوگ اپاسنا کرتے ہیں اور جس کا پرتیکش ستیہ سوروپ شاسن (انتظام)
اور نیائے یعنی سکھشا کو مانتے ہیں - جس کا سہارا لینا ہی موکھش سکھ دائک
(نجات دلانے والا) ہے اور جس کا نہ ماننا اور اُس سے پریم نہ کرنا ہی موت
جیسے دکھ کا دینے والا ہے - ہم لوگ اُس راحت مجسم تمام گیان کے دینے والے پرماتما
کی پراپتی کے لئے آتما اور انتہ کرن سے اس کی بھگتی اور اُسی کے حکم کی تعمیل
کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔

यः प्राणतो निमिषतो महित्वैक इद्राजा जगतो बभूव ।
य ईशे अस्य द्विपदश्चतुष्पदः कस्मै देवाय हविषा विधेम ।।४।।
ऋ० १० । १२१ । ३ ।। यजु० अ० २३ । मं० ३ ।।

اوم - یہ پرانتو نمشتو مہتویک اندراجا جگتو بھبوو - یہ ایشے اسیہ دوپد
سچتشپدہ کسمئے دیوائے ہوی شا ودھیم (یجروید ادھیائے ۲۳ - منتر ۳)

ارتھ منتر ۴ :- جو ذی روح اور غیر ذی روح دنیا کا اپنی لاثانی طاقت
سے ایک ہی وراجمان راجہ ہے - جو اس منش اور گائے وغیرہ ذی روحوں کے
جسم کا پیدا کنندہ ہے - ہم اُس سکھ سروپ تمام راحتوں کے دینے والے
پرماتما کے لئے اپنی بہت اعلےٰ سامگری سے خاص طور پر
بھگتی کریں +

येन द्यौरुग्रा पृथिवी च दृढ़ा येन स्वः स्तभितं येन नाकः ।
यो अन्तरिक्षे रजसो विमानः कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥५॥
ऋ० १०।१२१।५॥ य० अ० ३२। मं० ६॥

ارتھ - منتر ۵:- جس پرماتما نے تیکشن (تیز) سبھاؤ والے سورج و پرتھوی کو دھارن کیا ہے - جس جگدیشور نے سکھ کو دھارن کیا ہے اور جس ایشور نے موکش (راحت کامل جس میں دُکھ کا نام ونشان نہ ہو) کو دھارن کیا ہے - جو آکاش میں سب لوک لوکانتروں کو بڑے مان سے یعنی جیسے آکاش میں پرندے اُڑتے ہیں - ویسے سب لوگوں کا نرمان کرتا اور حرکت کراتا ہے - ہم لوگ اُس سکھ دینے والے - خواہش کرنے کے قابل پرم برہم کی پراپتی کے لئے اپنی تمام کوششوں سے خاص طور پر بھگتی کریں ::

प्रजापते न त्वदेतान्यन्यो विश्वा जातानिपरिता बभूव ।
यत्कामास्ते जुहुमस्तन्नोऽअस्तु वयं स्याम पतयो रयीणाम् ॥६॥
ऋ० मं० १० । सू० १२१ । मं० १०॥

اوم - پرجاپتے نہ تو دیتا نینو وشوا جاتانی پری تا ببھو - یت کاماستے - جہو مستنو استو ویم سیام پتیو رئی نام - رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۲۱ منتر ۱۰)

ارتھ منتر ۶:- اے سب پرجا کے سوامی پرماتما آپ سے علیحدہ دُوسرا کوئی نہیں ہے - آپ ان سب جڑ چیتن وغیرہ پدارتھوں میں مکمل طور پر ویاپک ہیں - جس جس چیز کی کامنا (خواہش) کرنے والے ہم لوگ آپ کا سہارا لیتے ہیں - اور اُس کے حاصل کرنے کی خواہش کرتے ہیں - ہماری وہ وہ کامنا پوری ہو اور ہم لوگ دھن اور دولت کے مالک بنیں" -

---

स नो बन्धुर्जनिता स विधाता धामानि वेद भुवनानि विश्वा
यत्र देवा अमृतमानशानास्तृतीये धामन्नध्यैरयन्त ॥७॥

यजु० अ० ३२। मं० १०।

اوم - سانو بندھر جنیتا - ساودھاتا - دھامانی وید بھونانی وشوا - یتر دیوا امرت مان شاناسترتییے - دھامن وھیئرنیت (یجرادھیائے ۳۲ - منتر ۱۰)

ارتھ - منتر ۷ : اے منشو! وہ پرماتما جو اپنے لوگوں کو بھائی کی طرح سکھ دینے والا - تمام سنسار کو پیدا کرنے والا اور سب کاموں کو پورا کرنے والا تمام سنسار نام - ستھان اور جنموں کو جانتا ہے - اور جس دنیاوی سکھ دکھ سے مبّرا دائمی آنند کا مالک موکش سوروپ دھارن کرنے والے پرماتما میں موکش کو حاصل کر کے ودوان لوگ اپنی خواہش کے مطابق وچرتے ہیں - وہی پرماتما ہمارا گورو آچاریہ - راجہ اور نیائے آدھیش ہے - ہم سب لوگ مل کر ادشیہ اس کی بھگتی کیا کریں -

अग्ने नय सुपथा राये अस्मान् विश्वानि देव वयुनानि विद्वान्।
युयोध्यस्मज्जुहुराणमेनो भूयिष्ठां ते नम उक्तिं विधेम ॥८॥

यजु० अ० ४०। मं० १६॥

اوم - اگنے نیے سپیتھا رائے اسمان وشوانی دیو ویونانی ودوان یویودھیس مجو ہوران مینوں بھویشٹھانتے نم اکیتم ودھیم (یجروید ادھیائے ۴۰ - منتر ۱۶)

ارتھ منتر ۸ :- اے روشنی مجسم گیان سوروپ سب جگت کے پرکاش کرنے والے تمام سکھ کے دینے والے پرمیشور آپ جس گیان سے مکمل طور پر بھرپور ہیں - ہم لوگوں کو گیان اور راجیہ وغیرہ ایشوریہ (دولت) کے حاصل

کرنے کے لئے اچھے دھرم دائے - نیک انسانوں کے راستہ سے سمپورن
پرگیان اور اُتم کرم پراپت کرائیے اور ہم سے جھوٹ سے بھرے ہوئے
پاپ رُوپ کرم کو دور کیجئے - اس طرح ہم لوگ آپ کی ہر طرح کی بڑے
ادب اور نمرتا سے اُستتی اور پرشنسا (حمد و ثنا) کیا کریں اور ہمیشہ
آنند میں رہیں -۱-

अग्निमीले पुरोहितं यज्ञस्य देवमृत्विजम्। होतारं रत्नधातमम्।

(۱) اگنی میڑے پروہتم یگیہ سیہ دیو مرتوجم - ہوتارم - رتن دھاتم -

ارتھ - منترا - ہم لوگ یگیہ روپی کرموں کو دھارن کرنے والے کاریہ جگت کی پیدائش سے پیشتر پرماتوؤں (ذرّوں) کے دھارن کرنے والے ہر ایک رتو میں اُوپاسنا کرنے کے لائق - اور یقیناً اس خوب صورت دنیا کے دھارن کرنے والے اور سارے برہمانڈ کو روشن کرنے والے - پرمیشور کی ستتی (تعریف) کرتے ہیں" ۔:۔

स नः पितेव सूनवेऽग्ने सूपायनो भव। सचस्वा नः स्वस्तये

(۲) سانہ پیتو سُونوے اگنے سو پاینو بھو سچسوانہ سوستیئے

(رگوید منڈل سوکت ا منترا - ۹)

(۲) ہے گیان سوروپ پرمیشور! جسطرح باپ اپنے بیٹوں کو آتم گیان دینے والا ہوتا ہے - اُسی طرح آپ ہم لوگوں کے لئے مبارک گیان کے دینے والے ہو کر ہم لوگوں کو سکھوں سے بھرپور کیجیے" -

स्वास्ति नो मिमीतामश्विना भगः स्वास्ति देव्यदितिरनर्वणः।

स्वास्ति पूषा असुरो दधातु नः स्वस्ति द्यावापृथिवी सुचेतुना॥३॥

(۳) سوستی نومیمتا مشونا بھگا سوستی دیویہ دِتی رنر ونہ سوستی پُوشا

اسروودھا نونہ سوستی دھاوا پرتھوی سُچیتنونا

۳۔ سورج اور چندرماں ہمارے لئے کلیان کاری ہوں سکل ایشورج کے ودُت (بجلی) آدی ہمارے لئے کلیان کاری ہوں۔ سمپورن کے دھارن کرنے میں سمرتھ جو پرکاش سوروپ پرماتما کی شکتی ہے۔ وہ ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ شتروں کے دُور کرنے والا اتھوا پرانیوں کو بلوان کرنے والا پرماتما ہمیں ناش رہت کلیان دیوے۔ پرکاشمان سوریہ آدی تتھا اپرکاشمان پرتھوی آدی ہمارے لئے بجلی پرکار کلیان کاری ہوں"۔

स्वस्तये वायुमुप ब्रवामहे सोमं स्वस्ति भुवनस्य यस्पतिः ।
बृहस्पतिं सर्वगणं स्वस्तये स्वस्तय आदित्यासो भवन्तु नः ॥४॥

(۴) سوستیئے وایومپ بروامہی سومن سوستی بھونسیہ۔ یسپتی۔ برہسپتینگ سروگنگ سوستیئے سوستیہ آدتیاسو بھونتونہ

(۴) ہم سروویاپک پرماتما کی سنسار کے کلیان کے لئے ستتی کرتے ہیں۔ لوک لوکانتروں کے مالک آپتی کرنیوالے پرماتما کی کلیان کے لئے ستتی کرتے ہیں۔ سارے جگت کی گنتی کرنے والے ارتھات اپنے نیم میں چلانے والے بڑوں سے بڑوں کے بھی پتی پرماتما کی کلیان کے نمت ہم ستتی کرتے ہیں۔ سب کا پرکاش کرنے والا پرماتما ہمارے لئے کلیان کاری ہووے"۔

विश्वे देवा नो अद्या स्वस्तये वैश्वानरो वसुरग्निः स्वस्तये ।
देवा अवन्त्वृभवः स्वस्तये स्वस्ति नो रुद्रः पात्वंहसः ॥५॥

(۵) وشوے دیوانو اَدیا سوستیئے وَیشوانرو وسورگنی سوستئے

دیوا اذنتو ادو بھوہ سوستئے سوستی نو دُودا یا تو ہنا

سب وِدوان اس وقت ہمارے کلیان کرنیوالے ہوں۔ سب کو سُکھ پہنچانے والا جس میں دبّیہ (اُتم) گُن نواس کرتے ہیں۔ ایسا اگنی ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ میدھا نامی بدھی کو دھارن کرنے والے ودوان لوگ ہمارے لئے کلیان کاری ہوں۔ نیائے انوکول دنڈ دینے والا راجا ہماری پاپیوں سے رکھشا کرے ؛

स्वस्ति मित्रावरुणा स्वस्ति पथ्ये रेवति स्वस्ति न इद्रश्चाग्निश्च।
स्वस्ति नो आदिते कृधि ॥६॥

(۶) سوستی متراودرنا سوستی پتھیئے ریوتی۔ سوستی نہ اندرشچا گنشچ سوستی نو آدتے کردھی۔

ہے سب کے متر اور دھرماتما پرُشوں کے گرہن یوگیہ پرماتما آپ ہمارا کلیان کریں۔ راستے میں سکھدائی۔ جل سہت جو ندیاں ہیں وے ہمارے لئے کلیان کرنے والی ہوں۔ بجلی اور آگ ہمارے لئے کلیان کاری ہوں۔ ہے سروپر کاشک۔ پرماتمن! آپ ہمارا کلیان کریں"۔

स्वस्ति पन्थामनु चरेम सूर्या-
चन्द्रमसाविव । पुनर्ददता घ्नता जानता सं गमेमहि ॥७॥
ऋ० मं० ५ । ५१ ॥ मं० ११-१५ ॥

(۷) سوستی پنتھا۔ منوچریم۔ سوریا چندر۔ مساود۔ پُنردد ونا گھنتا جانتا سنگمے مہی (رگوید منڈل ۵ سوکت ۵۱)

جس طرح سورج اور چندرماں اپنے راستوں میں نردگھن گھومتے ہیں۔ اسی طرح ہم کلیان کے سہت دھرم کے راستے میں چلیں

پھر بچھڑے ہوئے اپنے پیارے (دھرم مارگ) کو نہ مارتے ہوئے یعنی
اُس کی ہنسا نہ کرتے ہوئے اُسے جانتے ہوئے اُس سے مل کر بچریں"

ये देवानां यज्ञिया यज्ञियानां मनोर्यजत्रा अमृता ऋतज्ञाः ।
ते नो रासन्तामुरुगायमद्य यूयं पात स्वस्तिभिः सदा नः ॥८॥

(۸) یے دیوانا یگیا یگیا نام منور یجترا - امرتاہ - رِتجیا
تے نو راسنتا مُرُوگائے مد یہ یو یئگ پات سوستی بھی سدا نہ رگوید
منڈل ۷ - سوکت ۳۵)

جو دِیدوانوں میں یگیہ کرنے والے ہیں - اور (اُن) یگیہ کرنے
والوں میں جو آتمک یگیہ کرنے والے امرت (مکت) اور سچائی کے
جاننے والے ہیں - وے ہمیں اُتم لیش دینے والے ہوں - اور
ہمیشہ ناش رہت کلیانوں سے ہماری رکشا کریں"۔

येभ्यो माता मधुमत्पिन्वते पयः पीयूषं द्यौरदितिरद्रि-
बर्हाः । उक्थशुष्मान् वृषभरान्त्स्वप्नसस्ताँ आदित्याँ अनु-
स्वस्तये ॥९॥

(۹) یے بھیو ماتا مدھومت پنو تے پیہ پی یو شم
دِھیو روتی رِ دردبھ ماہ اکتھ ششمان برش بھرانت سوپن
سنتا نگ آدیتا نگ انو مدا سوستئیے

(۹) جن کے لئے کہ پرتھوی مدھر رس آپین کرتی ہے اور
بادلوں والا دینتا رہت (یعنی الشیورج دان) انترکش آپین کرتا
ہے - ایسے اتی بلوان درشٹی کو پراپت کرنے والی سربشٹ سورج کی
کرنیں ہمارے لئے کلیان کاری ہوں - اس لئے ہم اُن کے بیتھارتھ
گنوں کا دھیان (ستتی) کرتے ہیں"۔

अनिमिषन्तो अर्हणा बृहद्देवासो अमृतत्वमानशुः। ज्योतीरथा अहिमाया अनागसो दिवो वर्ष्माणं वसते स्वस्तये ॥१०॥

۱۰- نرچکھسو انی مشنتوا رہنا برہا دیوا سوامرتتو مانشو- جیوتی رتھا- اہی مایا- اناگسو دو دوشمانںگ بستے سوستیئے-

(۱۰) جو منشوں کو دکھانے والے- سدیو جاگنے والے- حرکت کرنے والے- بڑی امراوستھا کو پراپت ہونے والے پرکاشمان- پرکاش ہی ہے- سواری جن کی- کسی سے نہ رکنے والے پاپ سے علیحدہ- انترکش لوک کے مدھیہ یعنی بیچ میں سخت آدتیہ (سورج کی کرنیں) ہیں وے کلیان کاری ہوں"-

सम्राजो ये सुवृधो यज्ञमाययुरपरिहृता दधिरे दिवि क्षयम्। ताँ आ विवास नमसा सुवृक्तिभिर्महो आदित्याँ अदितिं स्वस्तये ॥११॥

۱۱- سمراجو یے سو درِدھو یگیہ مایئیر پری ہرتا ددھِرے دوی کھشیم- تانگ آوِواس نمسا سو رِکتی بھرمہو آدتیانگ آدتنگ سوستیئے

۱۱- اُتم پرکاش کو دھارن کئے- اُتم بردھی (ترقی) کو پراپت ہوئے- یگیہ میں پراپت ہونے والے اٹل- انترکش کے سھان کو دھارن کرنے والے- ایسے ادھک گُن والے اُن آدتیوں (سورج کی کرنوں) اور پرماتما کی پرکاشک شکتی کو سنسار کے کلیان کے لئے ستکار پوربک اُتم ستتیوں سے ہم لوگ سیون کریں یعنی اُن کے گنوں کو سیکھ کر اُن سے فائدہ حاصل کریں"-

को वः स्तोमं राधति यं जुजोषथ विश्वे देवासो मनुषो यतिष्ठन । को वोऽध्वरं तुविजाता अरं करद्यो नः पर्षद-

۱۲ - کو وہ ستومنگ رادھتی یم ججوشتھنگ وشوے دیواسو منشو یتشٹھن کو وہ ادھورنگ تو جاتا ارنگ کردیو نہ پرش دینتنگ ہاہ سوستیئے

संहः स्वस्तये ॥१२॥

۱۲ - ہے موجودہ کل منشیں ودوانو! کون تمہاری ستتی کا وستار کریگا؟ (یعنی کون تمہارے گنوں کا پرکاش جگت میں کریگا) جس کا کہ تم لوگ سیون کروگے - پاپ روپ اویدک مارگ سے پار کرنے والے یگیہ کو ہمارے کلیان کے واسطے کون بیدھ پرکار سے بھوشت کریگا؟

येभ्यो होत्रां प्रथ० । मामायजे मनुः समिद्धाग्निर्मनसा सप्तहोतृभिः । त आदित्या अभयं शर्म यच्छत सुगा नः कर्त्त सुपथ स्वस्तये

ییبھیو ہوترام پرتھمامایجے منو سمدھاگنرمنسا سپت ہوترِبھی تا دِتیا بھینگ شرم یچھت سگانہ کرت سپتھا سوستیئے -

(۱۳) جن کے لئے کہ سرشٹی کے آدہیں ہون کی سامگری سے پرویت کی ہوئی اگنی کو (جس میں کہ سات شکتیاں شامل ہیں) پرماتمانے یگیہ کے لئے پرکاشت کیا وے پرماتما کی کرن روپی شکتیاں یعنی ادتیہ ہمیں رت کلیان دیویں اور اُتم ویدک مارگوں کو ہمارے چلنے کے لئے سگم کریں اور ہمارے لئے کلیان کاری ہوں

य ईशिरे भुवनस्य प्रचेतसो विश्वस्य स्थातुर्जगतश्च मन्तवः त नः कृताद-कृतादेनसस्पर्यद्या देवासः पिपृता स्वस्तपे ॥ १४॥

۱۴ - یہ ایشرِ بھونسیہ پرچیتسو وشوسیہ ستھاتر جگتشچ منتوانے نہ کرتاد کرتادین سسپریدیا دیواسہ پپرِتا سوستیئے

(۱۴) جو آتم گیان والے اور سب ودیاؤں کے جاننے والے-
سمپورن چر اور اچر جگت کے ایشور (یعنی اُس پر ادھکار رکھنے
والے) ودوان لوگ ہیں۔ وے ہم کو کائک (جسمانی) اور اکایک
(روحانی) پاپوں سے۔ اس سمہ بناش رہت کلیان کے واسطے اور آیو
کی بردھی کے واسطے پاپ رہت کریں"۔

भरेष्विन्द्रं सुहवं हवामहेऽहोमुचं सुकृतं दैव्यं जनम्
अग्निं मित्रं वरुणं सातये भगं द्यावापृथिवी मरुतः स्वस्तये

۱۵- بھرے شوندرنگ سہونگ ہوامہیم اہومچنگ سکرتنگ
دیوینگ جنم اگینگ مترنگ ورننگ ساتئے بھگنگ دیاواپرتھوی
مرُوتہ سوستیئے

(۱۵) بگھنوں میں۔ (اُن کے دُور کرنے کے لئے) پاپ کو
دور کرنے والے یعنی دشٹوں کو تاڑنا کرنے والے) راجا کو اور نیک
انتم کرم کرنے والے سجنوں کو ہم بلادیں تاکہ اگنی مترجل۔ سمگر ایشورج۔
پرکاشمان اور اپرکاشمان لوک تتھا وایو کلیان کاری اور کلیان
حاصل کرنے والے ہوں"۔

सुत्रामाणं पृथिवीं द्यामनेहसं सुशर्माणमदितिं सुप्रणीतिम् ।
दैवीं नावं स्वरित्रामनागसमस्रवन्तीमा रुहेमा स्वस्तये ॥१६

۱۶- سُترامانگ۔ پرتھوینگ دیامنیہسگ سُوشرمان
مدِتنگ۔ سُوپرنیتم۔ دیوینگ ناونگ سوترامناگس مسروتیما روہیما-
سوستیئے-

۱۶- بھلی پرکار رکشا کرنے والی پھیلی ہوئی۔ پاپ رہت-

اچھے سکھدائی دینیتا رہت اچھی طرح وستار کرنے والی جو دیو سمبندھی (یعنی سورگ میں پہنچانے والی) ناؤ کا۔ اور جو جل میں یعنی سنسار روپی سمندر میں ترانے والی۔ دکھ سے چھوڑانے والی اور ناش رہت ہے۔ کلیان کے لئے اُس پر سقت ہوتے ہیں"۔

विश्वे यजत्रा अधि वोचतोतये त्रायध्वं नो दुरेवाया अभिह्रुतः । सत्रया वो देवहूत्या हुवेम शृण्वतो देवा अवसे स्वस्तये ॥१७॥

۱۷۔ وشوے یجترا ادھی بوچ توتیئے ترایدھونگ نو دریوایا۔ ابھی ہرتہ سیتیایا ودیو ہتیا ہویم۔ شرنو تو دیوا اوسے سوستیئے۔

(۱۷) ہے یگیہ میں سقت و دوانو! تہنا پیرہ شتان شکتینو! رکشا کے لیئے تم پرتگیا کرو اور ہنسا کرنے والی درگتی سے ہماری رکشا کرو۔ تب سنو کہ دشٹ بھاو روپی شتروؤں سے رکشا اور اپنے کلیان کے لئے ہم تمہاری سچی استتی کرتے ہیں"۔

अपामीवामप विश्वामनाहुतिमपारातिं दुर्विदघत्रामघायतः । आरे देवा द्वेषो अस्मद्युयोतनोरु णः शर्म यच्छता स्वस्तये ॥१८॥

۱۸۔ اپامیوامپ وشوامناہتم پاراتنگ درودِ ترا گھائیہ آرے دیوا دوئیشو۔ اسمد یو یوتنؤ رونہ شرم یچھتا سوستیئے۔

(۱۸) ہے ودوانو! روگ کی طرح برباد کرنے والے شتروؤں کو ہم سے دور کرو۔ دیوتاؤں کے نہ آواہن کرنے کے لائق بدھی کو ہم سے دور کرو۔ جو یگیہ نہ کرنے والی بدھی ہے۔ اُسے دور کرو پاپ کی اچھیا کرنے والا جو دشٹ گیان ہے اُسے دور کرو۔ اور ہمارے لئے وشیش سکھ کلیان کے ارتھ دیجئے"۔

अरिष्टः स मर्त्तो विश्व एधते
प्र प्रजाभिर्जायते धर्मणस्परि। यमादित्यासो नयथा सुनी-
तिभिरति विश्वानि दुरिता स्वस्तये ॥१९॥

۱۹ - ارشٹاہ سامرتو وشوا دھتے پر پرجا بھر جائتے دھرمنس
پری یمادیتا سُونئیتھا سونیتی بھرتی وِشوانی دُرتا سوستیئے -

(۱۹) سب ہی منشیہ ہنسا آدی دوش رہت ہو کر دھرم کو دھارن
کر - پتروں کے ساتھ سانسارک اور پارمارتھک اُنتی کو پاتے ہیں -
ہے وِدوانو! اُپدیش دینے والو! تم اچھے اچھے نیتی یکت جیؤں
سے جس منشیہ کو ٹھیک راستے پر لاتے ہو - وہ سمپورن دکھوں
کو دور کر کلیان ارگ میں پراپت ہو کر بڑھی یا تا ہے" -

यं देवासोऽवथ वाजसातौ यं शूरसातामरुतो हि ते धने।
प्रातर्यावाणं रथ-मिन्द्र सानसिमरिष्यन्तमा रुहेमा स्वस्तये

۲۰ - یم دیوا سوا وتھ واج ساتویم شورساتا مرو توہی
تے دھنے پراتر یا وانگ رتھمندر سان سیمرشینتما روہیما سوستیئے!

(۲۰) ہے وِدوانو! اننتھا سرب ہنکاری منشیو! تم سب منشوں
کے پالن کرنے کے لئے یُدھ وِدیا کی رکھشا کرو - ہے وِدیا پروزنکو!
سنسار کے امن کے لئے بھی یُدھ وِدیا کی رکشا کرو - ہے سرو ایشوریہ
والے راجن! تو ایسی یُدھ سامگری (رتھ وغیرہ) کو گرہن کر جو کہ
وِدیا والوں کے مخالف نہ ہو -

ہے پرماتمن! ہم لوگ بھی جگت کی رکشا کریں اور اپنی آتمک
رکشا کے لئے رتھ پر چڑھ کر یدھ یاترا کریں -

स्वस्ति न-
पथ्यासु धन्वन्सु स्वस्तस्वप्सु वृजने स्ववीति। स्वस्ति नः

पुत्रकृथेपु योनिषु स्वस्ति राये मरुतो दधातन ॥२१॥

۲۱ - سوستی نہ پتھیا سو دھن وسُو - سوستیہ اپسو درجنے سور و تی سوستی نہ پُتر کر تھیشیو یونشو سوستی رائے مرُتو ددھاتن

(۲۱) ہے بگھنوں کے ناش کرنے والے پرماتمن! جگت رکشا کے لیئے آرنبھ کی ہوئی یاتراؤں میں ہماری رکشا کر - سمدر آدی جل سنھانوں میں بھی ہماری رکشا ہو - ریگستانوں میں بھی ہماری رکشا کر - اور سمپورن شستردں سے یکت سیناؤں میں بھی پرسپر درد دھ کو دُور کر اور ہمارا کلیان کر اور شتروؤں کے دل میں بھی اُن کی بدچلنیوں کو دُور کر - ہمارا کلیان کر ہمارے پُتروں کے ویرج کی اور استریوں کے گربھ دھارن کرنے والی شکتی کی رکشا کر جس سے اُن کا ویرج سپھل ہو - اور استریوں کے گربھ دہارن کرنے والی شکتی کا ناش نہ ہو اور ہمارے گئو آدی پسوؤں میں کلیان کر -

स्वस्तिरिद्धि प्रपथे श्रेष्ठा रेक्णस्वत्यभि या वाममेति सा नो

अमा सो अरणे निपातु स्वावेशा भवतु देवगोपा ॥ २२ ॥

۲۲ - سوستی ردھی پرپتھے سرشیشٹھا ریکنیسوتیہ بھی یا وام میتی ساتوا ما سوارنے رنپاتو سوا ویشا بھوتو - دیو گوپا ء رگوید منڈل ۱۰ - سوکت ٦٣

۲۲ - ہے ودوانوں کی رکشا کرنے والے پرم پتا! جس راجیہ کی دیوتا رکشا کرتے ہیں اور جو کہ اُتم اُتم مارگوں کے چلانے کے لیئے کلیان کاری ہے - جو راجیہ کہ ایشور یکت ہو کر سیونیہ بگیہ آدی کرموں کو سمپادن کرتا ہے - وہ راجیہ ہمارے گرہستھ دھرم کی رکشا کرے - اور نرجن دیش (یعنی بیابانوں) میں ہمارے بان پرست آشرم میں بھی

کلیان کاری ہو اور وہ راجیہ ہمارے طرز معاشرت کی رکشا کرے۔"

इषे त्वोर्ज्जे त्वा वायव स्थ देवो वः सविता प्रार्पयतु श्रेष्ठतमाय कर्मण आप्यायध्वमघ्न्या इन्द्राय भागं प्रजावतीरनमीवा अयक्ष्मा मा वस्तेन ईशत माघशꣳसो ध्रुवा अस्मिन् गोपतौ स्यात बह्वीर्यजमानस्य पशून् पाहि ।।२३।
यजु० अ० १ । मं० १ ।।

۲۳- ایشے تو ورجیتوا ردا یوستھ دیو و داہ- سوِیتا پرار پیتو سریشٹھ تمائے کرمن آپیایے دھو مگھنیا اندرائے بھاگنگ پرجاوتیر نمیوا ایکھشما ماوستن ایشت ماگھشنگھنگ سو دھروا ا سمن گوپتو سیات بہو ریہ یجمانسیہ پشون پاہی (یجروید ادھیائے ۱- منترا)

(۲۳) ساری دنیا کا پیدا کرنیوالا- پرکاش سوروپ پرم آتما- ہم سب کی کرم کرنے والی اندریوں کو اعلےٰ کاموں میں جوڑتے ہے پربھو! آپ گیان اور پراکرم سے (یعنی گیان اور کریا کے بھنڈار) ہیں- اسلئے آتم گیان کی خواہش اور پراکرم کے حصول کے لئے آپ کا سہارا ہم لیتے ہیں۔ تاکہ ہم ترقی کریں۔ ہے جگدیشور! جو جاندار (انسان اور حیوان) اور اندریاں وغیرہ تندرست اور جسمانی و دماغی بیماریوں سے بری اور حفاظت کے لائق ہیں- اُن کو اعلیٰ طاقتوں کے حاصل کرنے میں لگائیے- ہم لوگوں میں پاپی- پرایا حق چھیننے والا کوئی بھی پیدا نہ ہو- آپ یگیہ کرنے والے دھرماتما پرشوں کے پشو اور اندریوں کی رکشا کیجئے- اور دھرماتما پشوؤں کی رکشا کرنے والے پُرش کے پاس بہت سے پدارتھ اُسے مستقل سُکھ دینے والے ہوں"

आ नो भद्राः क्रतवो यन्तु विश्वतोऽदब्धासो अपरीता

स उद्भिदः देवा नो यथा सदमिद्वृधे असन्नप्रायुवो रक्षितारो दिवेदिवे ॥२४॥

۲۴ - آنو بھدر اہ کرتو وینتو وشو تو اوید ہاسو اپری تاس اُد بھد ہ دیوا نو یتھا سد مد ورد ہے آسن پرایُو در کھشتارو دِوے دِوے -

(۲۴) ہم لوگوں کو اِس قسم کے بُدھی اور بل حاصل ہوں - اور ہم ایسے یگیوں کو سِدھ کر سکیں - جو کہ کلیان کرنے والے - ناش (ضائع) نہ ہونے والے اور دوں سے نہ پھیلائے ہوئے (یعنی جو کسی خود غرضی کی نیت سے نہ ہوں) تاکہ پونتر آتماؤں کی سبھا میں داخل ہوئے ہم لوگوں کی کال کے چکر سے بری - مکت (نجات یافتہ) ودوان لوگ ہی دن دن ترقی کے لئے رکشا کریں" -

देवानां भद्रा सुमतिर्ऋजूयतां देवाना ँ रातिरभि नो निवर्त्तताम् । देवाना ँ सख्यमुपसेदिमा वयं देवा न आयुः प्रतिरन्तु जीवसे ॥२५॥

۲۵ - دیوانانگ بھدرا سومت رجوتیام دیوانا گھنتاگ راتی ربھی نو نِورتتام دیوا ناگھنگ سکھیہ مُپ سیدی مادیم دیوا نا آیوہ پرتی رنتو جیوسے -

(۲۵) ودوانوں (عالموں) کی مبارک - اُتم بدھی - مشکل مضمونوں کو ہمارے لئے آسان کرتی ہے - اُن ودوانوں کا یہ دان ہم لوگوں کو بہہ صفت موصوف کرے (یعنی ہم اُن کی برکتوں کو اپنے اندر جذب کرنے کے لائق ہوں - ہم لوگ عالموں کی دوستی کے مستحق بنیں - ان عالمان باعمل کی پیروی کرتے ہوئے ہم پوری عمر بھوگیں" -

तमीशानं जगतस्तस्थुषस्पतिं धियञ्जिन्वमवसे हूमहे वयम् । पूषा नो यथा वेदसामसद्वृधे रक्षिता पायुरदब्धः स्वस्तये ॥२६॥

۲۶ - تمیشانم جگتس تستھو شپیسینتم دھیم - جنو موسے ہو مچے دیم
پُوشانو یتھا ویدسام سدو رودھے رکھشتا پایورُ دبھدھاہ سوستیئے -

(۲۶) ہم لوگ اُس چر اَور اچر جگت کے محافظ بدھی کو شُدھ کرنے والے سب کو بس میں رکھنے والے پرماتما کی ستتی کرتے ہیں - تاکہ وہ ہماری ترقی کے لئے ہمارے حقوق کی حفاظت کرے - اور انہیں مضبوط کرے - تاکہ سنسار کا محافظ پرم آتما ہمارے اچھے کرموں کے باعث ہمیں سزا سے بچا کر سکھ دیوے"۔

स्वस्ति न इन्द्रो वृद्धश्रवाः स्वस्ति नः पूषा विश्ववेदाः ।
स्वस्ति नस्तार्क्ष्यो अरिष्टनेमिः स्वस्ति नो बृहस्पतिर्दधातु

۲۷ - سوستی نہ اندرو بردھشروا سوستی نہ پوشا وشو ویداہ سوستی
نستاکھشار کیو ارشٹ نیمی سوستی نو برہسپتر ودھاتو

(۲۷) ہمیشہ سے عاجزوں کی فریاد سُننے والا - وید یعنی گیان کا مالک سب کو گیان روپی اوشدھی سے پشٹ (مضبوط) کرنیوالا - سروویاپک ہونے کے باعث سُکھوں کو حاصل کراتا ہُوا - سب سے بڑے برہمانڈ کا بھی مالک ہم پر آنند کی بارش کرے"۔

भद्रं कर्णेभिः शृणुयाम देवा भद्रं पश्येमाक्षभिर्य-
जत्राः स्थिरैरङ्गैस्तुष्टुवांसस्तनूभिर्व्यशेमहि देवहितं यदायुः

|۲۸| ۲۸ - بھدرم کرنے بھی شرنو یام دیوا بھدرم پشیے ماکھشبھر یجتراہ
ستھرئی رنگئی ستشٹوا گھنگ ستنو بھور ییشےمہی دیو ہتم یدایوہ (یجروید
ادھیائے ۲۵ - منترا - ۱۵ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰)

(۲۸) ہے ہمارے ہم صحبت عالمو! آپ کی صحبت میں ہم کانوں

سے نیک بچن سنیں آنکھوں سے نیک ہی دیکھیں۔ درڑھ انگوں سے پرمیشور کی ستتی کرتے ہوئے۔ وہ پروپکار کی زندگی گذاریں۔ جو کہ عالموں کو پیاری ہے"۔

अग्न आ याहि वीतये गृणानो हव्यदातये। निहोता सत्सि बर्हिषि ॥२९॥

۲۹۔ اگن آیاہی بیتیئے گرنانو ہبصیہ داتیئے نہوستس وہرشی۔

(۲۹) ہے سرب پوجیہ تتھا سرب ویاپک پرماتمن! تیرا بھاؤ اس یگیہ شالا میں اُپستھت سب منشیوں کے ہردیوں میں ہو۔ ارتھات بیچے بھاؤ سے اپنے بیتھارتھ سوروپ سے اس یگیہ میں تو پرگٹ ہو۔ جس سے کہ ہم سدیوستیہ اپدیشک ودوانوں کا سندر کھان پان کی چیزوں کے ساتھ سیون کریں۔ اور ودوانوں کے اپدیش کو ہمارے ہردے میں استھر کر ہمارے انتہ کرن روپی آسن میں آپ استھر ہو۔

त्वमग्ने यज्ञानां होता विश्वेषां हितः देवेभिर्मा नुषे जने ॥३०॥

साः पूर्वार्चिक प्रपा० १। प्रथम-

۳۰۔ تومگنے یجیانا نگ ہوتا۔ وشویشا نگ ہتا۔ دیوے بھرمانشے جنے۔

(۳۰) کیونکہ ہے سرب پوجیہ پرماتمن! سمپورن اگنی شٹوم آدمی یگیوں کے کرم کا تو پورن کرنے والا ہے۔ اور پوجنیہ تتھا سرب ہتکاری سنگتی کے یوگیہ اس یگیہ میں موجود کرنیوالا تو ہی ہے۔ اس لئے منن شیل منشیہ ماتر کے کاریہ بنیادی کرم ہیں ودوانوں سے ستتی کیا جاتا ہے"۔

ये त्रिषप्ताः परि यन्ति विश्वा रूपाणि बिभ्रतः। वाच-
स्पतिर्बला तेषां तन्वो अद्य दधातु मे ॥३१॥

अथर्व० कां० १

۳۱ - یے ترشپتا پری ینتی وشوا - روپانی وبھرتہ واچس پتر
بلاتے شام تنوو - آدیہ ددھاتو مے ۔ اتھرو وید کانڈا - ورگ ا - انوورگ
پرپھاٹھک ۵ - منترا -

(۳۱) ہے پرماتمن! ہماری گیان اندریاں اور کرم اندریاں اپنے
اپنے یتھارتھ کرم کو دھارن کرتے ہوئے ارتھات من سرشٹ سنکلپ
کرتا ہوا اہنکار اُتم کرموں میں اپنی ممتا کرتا ہوا - بدھی سربوتم سرب پوجنیہ
تیرے وگیان کا نشچہ کرتی ہوئی آنکھیں تیری رچنا کے بچتر روپ کو دیکھتے
ہوئے - کان تیرے ستنیہ سوروپ کو سنتے ہوئے زبان وید اچارن کرتی
ہوئی ناسکا اتم ہونیہ سگندھیوں کو گرہن کرتی ہوئی - اور توچا اتم پدارتھوں
سے سپرش کرتا ہوا ہاتھ ہنسادی دوشوں کو چھوڑ کر اُتم کرم کرتے ہوئے -
پیر اُتم سماج میں یاترا کرتے ہوئے اس شریر میں ستھر ہوں ہے سرب
اندریوں کے سنچالک! اس اندریوں سے یکت شریر کا میرے جیو آتما
سے ٹھیک سمبندھ کرو اور دیہہ بلوان ہو - اور نروگ ہو -

शं न इन्द्राग्नी भवतामवोभिः शं न इन्द्रा वरुणा रात-
हव्या । शमिन्द्रासोमा सुविताय शं न इन्द्रापूषणा वाजसातौ
॥१॥

۱ - ادم شن اندر اگنی بھوتام ودبھی شن اندرا ورد نارات ہویا
شمندرا سُو ماسُو تائے شنیؤ شن اِندرا پوُشنا داج سُاتو -

منتر-۱ - اندر یعنی سروا یشورج سمپن اگنی یعنی سرو پوجیہ ادر سروویاپک پرماتما رکشا کرنے کے لائق سامگری سے ہمیں سُکھ اور شانتی کا ذریعہ ہو (یعنی جو ہمارے ہت کے پدارتھ ہیں - اُن سے ہمارا سمبندھ ہو) سرو سجنوں سے پرارتھنا کرنے کے لایق پرماتما جو کہ سیوکوں سے سدا پریتی بھاؤ سے ہردے دیش میں دہارن کیا جاتا ہے - وہ ہمارا کلیان کرے - دبیہ گُن یکت پرماتما ہماری شانتی کرے - تتھا سرب جگت کے پالن کرنیوالا پرماتما ہمیں دھرمانو کول سانسارک سکھ کو اور سچے پارمارتھک سُکھ کو دیوے" ॥

शं नो यगः शमु नः शंसो अस्तु शं
नः पुरन्धिः शमु सन्तु रायः शं न सत्सस्य सुयमस्य शंसः
शं नो अर्यमा पुरुजातो अस्तु ॥२॥

۲ - شنو بھگہ شمونہ - شنسوا ستو شنو پرندھ شمو سنتو رایہ
شنہہ ستیسیہ سُو یمسیّہ شنسہ شنوارما پُروجاتو استو

منتر (۲) ہمارا ایشور ج ہماری شانتی کے لئے ہو۔ ہماری بُدھی
ہماری شانتی کے لئے ہو۔ ہمارے پُتر استری آدی کٹمب ہماری شانتی
کے لئے ہوں۔ ہمارا سندر نیم یکت۔ ستیہ کا بچن بھی ہماری شانتی کے لئے
ہو۔ اور اپنی رچنا شکتی سے سروتر پرتیت ہونے والے پرماتما ران
رچناؤں سے ہماری شانتی کریں"۔

शं नो धाता शमु धर्त्ता नो अस्तु शं न उरूची भवतु स्वधाभिः शं रोदसी बृहती शं नो अद्रिः श नो देवानां सुहवानि सन्तु ॥३॥

(۳) شنو دھاتا شمو دھرتا نو استو شن اروچی بھوتو سوادھابھی
ستم رودشی برہتی شم نو آدراہ شم نو دیوانانگ سواہ دانی سنتو

منتر ۳۔ سارے جگت کو دھارن کرنے والا پرماتما ہمیں شانتی
دیوے۔ پُن اور پاپ کا پھل دینے والا پرماتما اپنے نیاے سے ہمیں سُکھ
دیوے۔ اس سنسار میں سدا بدلنے والی پرتھوی بھی اپنے غلوں سے
شانتی دینے والی ہو۔ جہاں آکاش اور پرتھوی میں سنتت پدارتھ
ہمارے سُکھ کے لئے ہوں۔ اور پہاڑ اور اُن میں ٹھہرے ہوئے پدارتھ
ہمارے لئے شانتی دائک ہوں۔ اور ودوانوں کے اپدیش ہمارے سکھ
کے لئے ہوں"۔

शं नो अग्निर्ज्योतिरनीको अस्तु शं नो मित्रावरुणावश्विना शम्। शं नः सुकृतां सुकृतानि सन्तु शं न इषिरो अभि वातु वातः ॥४॥

۴۔ شنو اگنر جیوترنیکو استو شنو مترا ورونا۔ وشونا شم شنا سکرتام
سکرتانی سنتو شنہ ایشرو ابھی واتو واتہ۔

منتر ۴۔ پرکاش کرنے والی اگنی ہماری شانتی کے لئے دن اور

رات میں کئے ہوئے دنوں اور راتوں کے کرم ہمارے لئے شانتی کارک ہوں اگنی جل کے سنبدھ سے اتپن ہوئی برشا ہمارے لئے سکھدائی ہو۔ سریشٹ پرشوں (نیک مردوں) کی سریشٹتا (یعنی جو نیک مردوں نے سنسار کی بھلائی کے کام کئے ہیں) ہمارے کلیان کے لئے ہوں ہماری شانتی کے لئے ہوں۔ ہوا ہماری شانتی کے لئے چلے"

शं नो द्यावापृथिवी पूर्वहूतौ शमन्तरिक्षं दृशये नो अस्तु। शं न ओषधीर्वनिनो भवन्तु शं नो रजसस्पतिरस्तु जिष्णुः ॥५॥

۵ - شنو دیاوا پرتھوی پوُرو ہوُتوُ شنمنترکھشم درشیئے نو استوُ۔ شم نہ اوُشدھیر ونِنو بھونتوُ۔ شم نو رج سیستی رستو جشنو۔

منتر ۵ - پرکاشمان لوک اور اپرکاشمان لوک ہمارے گیان میں آکر ہمیں شانتی دینے والے ہوں۔ اور ان کے درمیان کا انترکش سمبندھ (یعنی ان کے درمیان کا اصول کشش) ہمارے گیان میں آکر ہمیں شانتی دینے والا ہو۔ بن کی اوشدھیاں اور برکش ہمارے گیان میں آکر ہمیں شانتی دینے والے ہوں۔ چر اور اچر جگت کا پتی اور سمپورن پرورتی کا سوامی اور اگیان کو جیتنے والا پرماتما ہمارے گیان میں آکر شانتی دینے والا ہو۔

शं न इन्द्रो वसुभिर्देवो अस्तु शमादित्येभिर्वरुणः सुशंसः। शं नो रुद्रो रुद्रेभिर्जलाषः शं नस्त्वष्टा ग्नाभिरिह शृणोतु ॥६॥

۶ - شن اِندرو وسُو بھرد یووا ستو شما دِتئیے بھرو رونہ سو شنسہ شم نو رُدرو رُودرے بھرجلاشہ۔ شم نستو شتاگن بھرہی شرنوتو۔

منتر ۶ - وسو دیوتے جو کہ آٹھ[۱] حسب ذیل ہیں :- اگنی[۱] - پرتھوی[۲]

وایُو - انترکش - آدتیہ - سوریہ - چندرماں - نکشتر اور جو کہ بلحاظ
اپنے صفات کے سرشٹی کے آدھار ہیں - اُن کے ساتھ جیوتی والی بجلی
ہمارے سُکھ کے لئے ہو آدتیوں کے ساتھ یعنی پرتھوی کی گردش
کے باعث جو سموتسر کے بارہ مہینے بدلنے والے ہیں - اُن کے ساتھ
ستتی کے یوگیہ پرماتما ہمارے لئے شانتی دائک ہو - رُدروں کے ساتھ
جو کہ گیارہ حسب ذیل ہیں - دس پران - اپان - ویان - اُدان - سمان - دیودت
ناگ - کورم - کرکل اور دھننجے اور گیارہواں جیو آتما - اور جن کو کہ
رُدر اس لئے کہتے ہیں کہ اُن کا باہمی بچھوڑا سمبندھیوں کو رولانے
والا ہوتا ہے - ان رُدروں کے ساتھ دُکھ دور کرنے والا - سکھ
سوروپ پرماتما اس یگیہ میں شانتی دینے والا ہو - اور سروپرکاشک
پرماتما اس یگیہ میں ہمیں اپنی استریوں کے سمیت سکھ دینے والا ہووے -

शं नः सोमो भवतु ब्रह्म शं नः शंनो ग्रावाणः शमु सन्तु यज्ञाः
शं नः स्वरूणां मितयो भवन्तु शं न प्रस्वः शम्वस्तु वेदिः ॥७॥

۷ - شم نہ سومو بھوتو برہم شم نہ شم نو گراوانہ شمو سنتو یگیا -
شم نہ سورُونام میتو بھونتو شم نہ پرسوہ شم وستو ویدی

منتر ۷ - سب یگیہ کے سادھن یعنی سوم وید منتر یا شان
آدی کے یگیہ پاتر ویدی کے ستمبھ اور اوشدھیاں وغیرہ ہمارے
لئے سکھدائی ہوں"۔

शं नः सूर्य उरुचक्षा उदेतु शं नश्चतस्रः प्रदिशो भवन्तु । शं न पर्वता ध्रुवयो भवन्तु शं नः सिन्धवः
शमु सन्त्वापः ॥ ८ ॥

۸ - شم نہ سوریہ اُرُوچکھشا ادیتو شم نشچتسترہ پردشو بھونتو

شم نہ پرووتا دھروویو بھونتو شم نہ سندھوہ شموُ سنتواپہ -

منتر ۸ - جگت میں اندھکار کو دور کرنے والا اور مہان تیجسوی سورج اُن کرموں میں جو کہ اس کے ذریعہ سے ہم کرتے ہیں ہمیں سُکھ دینے والا ہووے ہو - سب جگت ہمارے سُکھ اور شانتی کے لئے ہو - پربت آدی دیش ہماری شانتی کے لئے سدا رہیں - اور ندیاں و نہر وغیرہ ہماری شانتی کے لئے ہوں" -

शं नो अदितिर्भवतु व्रतेभिः शं नो भवन्तु मरुतः स्वर्काः । शं नो विष्णु शमु पूषा नो अस्तु शं नो भवित्रं शम्वस्तु वायुः ॥९॥

۹ - شم نو آدیتر بھوتو ورتے بھی شم نو بھونتو مُردتہ سوَرکاشم وشنو شموپوُشا نوُ استوُشم نو بھَونترم شم وستو وایو -

منتر ۹ - اپنے کرموں کے ساتھ جگت کی بڑھی کرنے والی اور جگت کے پدارتھوں کو رُوپ دینے والی سورج کی کرنوں روپی ادتی دیوی ہمارے لئے کلیان دینے والی ہو - اپنی شکتیوں کے ساتھ سوکشم وایو جو کہ سرو تھا ستتی یوگیہ ہے - ہمیں شانتی دائک ہووے - ویاپک اور سرشٹی کرنے والا پرماتما ہمیں شانتی دائک ہووے جل اور بلوان سُتھول وایو ہمیں سکھدائی ہوں" -

शं नो देवः सविता त्रायमाणः शं नो भवन्तूषसो विभातीः । शं नः पर्जन्यो भवतु प्रजाभ्यः शं नः क्षेत्रस्य पतिरस्तु शम्भुः

۱۰ - شم نو دیوہ سوِتا ترائیمانہ شم نو بھَونتوُ شسُو وبھاتی شم نو پرجینو بھَوتوُ پرجابھیہ شم نہ کھیتر سیہ پتی رستو شمبھوُ -

منتر ۱۰ - پرکاش گن یکت سب کا پیدا کرنے والا پرماتما

ہماری رکھشا کرتا ہوا ہماری شانتی کے لیئے ہووے - صبح اور شام
کے کرم ہمیں شانتی دینے والے ہوں - ہمیں اور دیگر جگت کو میگھ
(بادل) بھی شانتی دائک ہو کلیان داتا سنسار روپی کشیتر کا
مالک ہمیں شانتی پروان کرے" -

शं नो देवा विश्वदेवा भवन्तु शं सरस्वती सह धीभिरस्तु । शमभिषाचः शमु रातिषाचः शं नो दिव्याः पार्थिवाः शं नो अप्याः ॥११॥

۱۱- شم نو دیوا وشو دیوا بھونتو شم سرسوتی سہہ دھی
بھرستو - شم بھشاچہ شمو راتی شاچہ شم نو دِویہ پارتھوا شنو
آپیاہ -

۱۱- جگت کی رکشا کرنے والا پرماتما یا جگت کی رکشا کرنے والے
ودوان ہماری شانتی کے لئے ہوں - ہماری وگیان دینے والی بدھی
یا شُدھ اچارن کرنے والی باتی اپنے وگیان یا بچن سے ہمارے لئے
شانتی دائک ہو - ہمیشہ یگیہ سوروپ پرماتما کو یا یگیہ کرم کو سیون
کرنے والے ودوان ہمارے لئے شانتی دینے والے ہوں - دبیہ
گن یکت پرتھوی اور انترکش میں اُتپن ہوئے پدارتھ ہمارے
لئے شانتی دائک ہوں" -

शं नः सत्यस्य पतयो भवन्तु शं नो अर्वन्तः शमु सन्तु गावः । शं न ऋभवः सुकृतः सुहस्ताः शं नो भवन्तु पितरो हवेषु ॥१२॥

۱۲- شم نہ ستیسیہ پتیو بھونتو شم نو اروَنتہ شمو سنتو گاوہ -
شم نہ ربھوہ سُکرتہ سُوہستا شم نو بھونتو پتر ہویشو -

(۱۲) ستیہ کے پالن کرنے والے ودوان ہمارے لئے شانتی

وائک ہوں۔ گھر کی سامگری گھوڑا گائے وغیرہ ہمارے لئے شانتی دینے والے ہوں۔ جگت کی رکشا کرنے والے جہاں پرتاپی اُتم کرم کرنیوالے سُندر ہاتھوں والے شور بیر ہمارے لئے سکھدائی ہوں۔ پرارتھنا کرم یں یا سبھاؤں میں ہمارے بزرگ ہمارے لئے سکھدائی ہوں"

शं नो

अज एकपादू देवो अस्तु शं नोऽहिर्बुध्न्यः शं समुद्रः । शं नो अपां नपात्पेरस्तु शं नः पृश्निर्भवतु देवगोपः ॥१३॥

ऋ० मं० ७ । सू० ३५ । मं० १–१३ ॥

۱۳۔ شم نواج ایک پاد دیو واستو شم نواہر بودھنیہ شم سمدرہ شم نواپانگ نپات پیرو۔ ستو شم نہ پرشنر بھوتو دیوگوپا۔ (رگوید منڈل ۷۔ سوکت ۳۵۔ منترا لغایت ۱۳۔)

(۱۳) وہ اجنما (نہ جنم لینے والا) پرماتما۔ جو کہ اگنی سے ان آدکوں کا شانت کرنے والا یا کہ اس سنسار روپی برکش میں ایک انش کرکے سرو جگت کو اپنین کرنیوالا ہے۔ اور جو کہ اس جگت کو اپنی سوابھاوک شکتی سے رچنے والا دیو ہے۔ وہ ہمارے لئے شانتی دائک ہو۔ گارہیہ پتیاگنی اور اُس سے کئے جانے والے سمپورن کرم ہمارے لئے شانتی دائک ہوں ستھول اور سوکشم دونوں پرکار کے سمندر (یعنی انترکش اور سمدر) ہمارے لئے شانتی دائک ہوں۔ بجلی کی اگنی سے سمہ پر جل کے برسانے والا پرماتما کل آفات سے ہمیں بچا کر شانتی دائک ہو اور ماتا ہمارے لئے سکھ دینے والی ہو"۔

इन्द्रो विश्वस्य राजति । शं नो अस्तु द्विपदे शं चतुष्पदे ॥१४॥

۱۴- اندرو وِشوسیہ راجتی شنّواستو دِوپدےشم چتشپدے

منتر ۱۴- اے پرماتمن! چونکہ آپ بجلی کی طرح سارے برہمانڈ میں پرکاشمان ہو رہے ہیں۔ اس لئے آپ سے پرارتھنا ہے کہ آپ ہمارے دوپائے اور چوپائے متعلقیں کو سُکھی کیجئے"۔

शं नो वातः पवतां शं नस्तपतु सूर्यः ।
शं नः कनिक्रदद् देवः पर्जन्यो अभि वर्षतु ॥१५॥

۱۵- شنّو واتہ پوتاگھنگ شم نستپتو سُوریہ۔ شم نہ کنکردد دیوہ پرجینو ابھی ورشتو۔

منتر ۱۵- ہے پرمیشور! ہمیں ایسی سکشا دیجئے۔ جس سے کہ ہوا ہمارے لئے مفید چلے۔ سورج ہمارے لئے مفید تپش بھیجے۔ شور مچاتی ہوئی اگنی ہمارے لئے سُکھ کا باعث ہو۔ اور بادل ہمارے لئے سب اطراف سے مفید بارش کریں (یعنی ہمیں ایسی عقل دیجئے۔ کہ ہم اپنے عمل سے ان سب کو اپنے لئے مفید بنانے میں کامیاب ہوں"۔

अहानि शं भवन्तु नः शं रात्रीः प्रतिधीयताम् । शं न इन्द्राग्नी भवतामवोभिः शं न इन्द्रावरुणा रातहव्या । शं न इन्द्रापूषणा वाजसातौ शमिन्द्रासोमा सुविताय शं योः ॥१६॥

۱۶- اہانی شم بھونتو نہ شنگھنگ راتری پرتی دھیہ تام۔شم نہ اندراگنی بھوتاموُدبھی۔ شم نہ اندرا ورونا۔ رات ہویا۔ شم نہ اندرا پوشنا واج ساتو شمندرا سوما سُویتائے شنیو۔

منتر ۱۶- ہے پرم پتا! ہمیں ایسی شکشا دیجئے۔ جس سے کہ اپنی حفاظت کا سبق دیتے ہوئے دن ہمارے لئے سُکھ کاری ہوں

راتیں ہمارے لئے سکھ کا باعث آدیں۔ آگ کے ساتھ رہنے والی بجلی معہ آگ کے ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ حاصل کرنے کے لایق جل میں رہنے والی بجلی اور جل ہمارے لئے سکھ کاری ہو۔ عمدہ اناج پیدا کرنیوالی پرتھوی (زمین) میں رہنے والی بجلی اور پرتھوی ہمارے لئے سکھ کاری ہوں۔ اور۔ اوشدھیوں میں رہنے والی بجلی اور اوشدھیاں ہمارے لئے سکھ کاری ہوں"۔

शं नो देवीरभिष्टय आपो भवन्तु पीतये ।

शं योरभि स्रवन्तु नः ॥ १७ ॥

۱۷۔ شنّو دیوی ربھشٹیہ آپو بھونتو پیتیئے۔ شنّیو ربھسرونتو نہ

منتر ۱۷۔ ہے شانتی پردایک پربھو! ہمیں ایسی شکشا دیجئے۔ جس سے کہ پرمانند تک لیجانے والے۔ پینے کے لایق۔ اُتم۔ بہوتک اور آتمک (مادی اور روحانی) دونوں قسم کے جل ہمارے لئے سکھ کاری ہووہیں۔ اور وہ جل ہم پر سب طرفوں سے سکھ کی بارش کریں"۔

द्यौः शान्तिरन्तरिक्षꣳ शान्तिः पृथिवी शान्तिरापः शान्तिरोषधयः शान्तिः वनस्पतयः शान्तिर्विश्वे देवाः शान्तिर्ब्रह्म शान्तिः सर्वꣳ शान्तिः शान्तिरेव शान्तिः सा मा शान्तिरेधि ॥ १८ ॥

۱۸۔ دیَو شانتی رنت رکھشگھنگ شانتیہہ۔ پرتھوی۔ شانتی۔ راپہ شانتی روشدھیہ شانتی۔ ونسپتیہ شانتیر وشوے دیواہ۔ شانتیر برہم۔ شانتیہہ سروگھنگ۔ شانتیہہ۔ شانتی ریو شانتیہہ سا ما شانتی ریدھی۔

(۱۸) ہے شانتی مئے جگت گورو! مجھ کو وہ شانتی حاصل ہو۔

جس سے کہ (۱) سوریہ آدی پرکاشمان پدارتھ (۲) انترکش (۳) پرتھوی (۴) جل (۵) اوشدھیاں (۶) نباتات (۷) عالمانِ باعمل (۸) ویدروپی گیان سب شانتی ہی شانتی دینے والے ہوں"۔

तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत्। पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतꣳ शृणुयाम शरदः शतं प्र ब्रवाम शरदः

۱۹ - تچ چکھشر دیو ہتم پرستا چھکرمچرت پشیم شرداہ شتم۔ جیویم شردہ شتگھنگ شرنویام شردہ شتم پربروام شردہ شتمدینا ہ سیام شردہ شتم بھوییشچ شردہ شتات یجروید ادھیائے ۳۶ - منتر ۸ - ۱۰ -

शतमदीनाः स्याम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥१९॥

(۱۹) ہے عالموں کے دوست۔ شدھ۔ سارے جہان کو سیدھا راستہ دکھانے والے آپ جو انادی کال (ابد) سے ہمہ دان ہیں۔ آپ کو ہی ہم سو برس (یعنی پوری عمر) تک دیکھیں۔ آپ کا ہی سہارا لے کر ۱۰۰ برس تک جیون بتیت کریں۔ آپ کے ہی منگل یش کو سو برس تک سنیں۔ آپ کے گنوں کا ہی سو برس تک اپدیش کریں۔ سو برس تک آپکی کرپا سے مضبوط رہیں اور سو برس سے زیادہ عرصے تک بھی اس طرح دیکھیں جیویں۔ سنیں۔ اُپدیش کریں اور مضبوط رہیں ٭

यज्जाग्रतो दूरमुदैति दैवं तदु सुप्तस्य तथैवैति। दूरङ्गमं ज्योतिषां ज्योतिरेकं तन्मे मनः शिवसङ्कल्पमस्तु ॥२०॥

۲۰ - یج جاگرتو - دُور مدیتی دیوم تدُو سُپتسیہ تتھئی ویتی دورنگ منگ جیوتی شیام - جیوتی ریکم تنمے منہ شِوسنکلپ - مستو۔

منتر ۲۰ - ہے کلیان مئے پرمیشور! جیو آتما کا سادھن -

دور دراز سفر طے کرنے والا پرکاشمان اندریوں کا بھی پرکاشک (یعنی روشن کرنیوالا) سب اندریوں کا راجہ ایک - جو کہ جاگرت اوستھا میں دور دور بھاگتا ہے - اور جو نیند کی حالت میں اندر اسی طرح کے بیوہار کرتا ہے - وہ میرا من نیک خواہشوں والا ہووے"۔

येन कर्माण्यपसो मनीषिणो यज्ञे कृण्वन्ति विदथेषु धीराः।
यदपूर्वं यक्षमन्तः प्रजानां तन्मे मनः शिवसङ्कल्पमस्तु ॥२१॥

۲۱ - ییں کرمانیپسو منشی نو یجنے کرن ونتی ودتھیشو دھیرا یدپوروم یکشم نتا پرجانام تنمے منہ شِو سنکلپ مستو۔

(۲۱) ہے یگیہ سوروپ پرمیشور! جس کے ذریعہ منن شیل یوگی پُرش یگیہ اور وگیان سمبندھی کرنے کے لائق کاموں کو کرتے ہیں - جو اعلےٰ صفات سے موصوف انسانوں کے ہردیوں میں سنکار کے لایق ہے وہ میرا من دھارمک خواہشوں سے بھرپور ہووے"۔

यत्प्रज्ञानमुत चेतो धृतिश्च यज्ज्योतिरन्तरमृतं प्रजासु।
यस्मान्न ऋते किञ्चन कर्म क्रियते तन्मे मनः शिवसङ्कल्पमस्तु ॥२२॥

۲۲ - یت پرجیان مُت چیتو دھرِ تشچ یج جیوتی رنتر مرتم پرجا سو یسمان رِتے کنچن کرم کریتے تنمے منہ شِو سنکلپ - مستو۔

(۲۲) ہے سروآدھار جگدیشور! جو برہم گیان کا پیدا کرنے والا قوت حافظہ کا سادھن دھیرج کا منبع اور اچھے کاموں کا ذریعہ انسانوں کے انتہ کرنوں کے اندر جیو آتما کا ساتھی ہونے سے ناش رہت اور سب چیزوں کو روشن کرنے والا ہے - جس کے بغیر کہ کوئی بھی کام نہیں کیا جاتا - وہ میرا من نیک خواہشوں کا پیدا کرنے والا ہو"۔

येनेदं भूतं भुवनं भविष्यत्परि गृहीतममृतेन सर्वम् ।
येन यज्ञस्तायते सप्तहोता तन्मे मनः शिवसङ्कल्पमस्तु ॥२३॥

۲۳ - یے نیدنگ بھوتنگ بھونگ بھوشیت پری گرہیتم
مرتین سروم یین یجنیاتئے - سپت ہوتا تنمے منہ شِو سنکلپ مستوُ -

(۲۳) ہے نرلکالگیہہ پرمیشور! جس من کے ذریعہ ماضی حال اور
مستقبل ان سب زمانوں کا عال حاصل ہوتا ہے - جو ساتوں یگیہ کرنے
والوں (یعنی پانچوں پران - جیو آتما - اور پرکرتی) کے اصولوں کا مرکز
ہے - اور جس میں گیان کے اصول وسعت پاتے ہیں - وہ میرا من مکتی کی
خواہش رکھنے والا ہو"۔

यस्मिन्नृचः साम यजूꣳषि यस्मिन् प्रतिष्ठिता रथ-
नाभाविवाराः । यस्मिँश्चित्तꣳ सर्वमोतं प्रजानां तन्मे मनः
शिवसङ्कल्पमस्तु ॥ २४ ॥

۲۴ - یسمن رچہ سام یجوکھنگ شی یسمن پرتشٹھتا رتھ نابھ دی
واراہ یسمنش چتگھنگ سروَ موتنگ پرجانام تنمے منہ شِو سنکلپ مستوُ

(۲۴) ہے وید روپی گیان کے دینے والے پرمیشور! جس کے گرد
رگوید - سام وید - یجروید اور اتھروید اس طرح پر لگے ہوئے ہیں -
جس طرح رتھ کے گرد مگے ہوئے ہوتے ہیں (یعنی جو چاروں ویدوں
کا مرکز ہے) جس میں انسانوں کا سارا گیان بندھا ہوا ہے - وہ میرا
من وگیان کی خواہش کرنے والا ہو"۔

सुषारथिरश्वानिव यन्मनुष्यान्नेनीयतेऽभीशुभिर्वाजिन इव ।
हृत्प्रतिष्ठं यदजिरं जविष्ठं तन्मे मनः शिवसङ्कल्पमस्तु ॥ २५ ॥

۲۵ - سسارتھی - رشوانویں منشیا نیئتے ابھی شو بھرواجن او -

ہرت پرتشٹھنگ ید جرنگ جوشٹھنگ تنمے منہ شوسنکلپ مستو
(یجروید ادھیائے ۳۴ - منتر ۱ - ۶)

(۲۵) ہے من کے مالک پرمیشور! جس طرح چترر تھوان گھوڑوں کو جس طرف چاہتا ہے چلاتا ہے - اُس طرح پر انسانوں کو تیزی سے اِدھر اُدھر گھمانے والا اور جیسے لگام کے ذریعہ تیز گھوڑوں کو رتھوان وش میں کرتا ہے - ویسا بیوہار کرنے والا ہردیہ میں ہستت بڑھاپے کی آفتوں سے بری نہایت ہی تیز میرا من منگل اچھیا کرنیوالا ہو۔

स नः पवस्व शं गवे शं जनाय शर्मवते । शं राजन्नोषधीभ्यः ॥२६॥

۲۶ - سانہ پوسو شنگوے شم جنائے شرموتے شم راجنو شدھی بھیہ (سام وید - اُترارچک پرپاٹھک ۱ منتر ۳)

(۲۶) ہے پرماتمن! راجا ہمارے گئو آدی پشوؤں کی رکشا کرے - ہمارے بالکوں (سنتان) کو اچھے مارگ میں چلا کر اُن کی رکشا کرے - اور ہمارے اشو آدکوں کی رکشا کرے اور ہماری اوشدھیوں کی چکتسا کے پرچار سے رکشا کرے"۔

अभयं नः करत्यन्तरिक्षमभयं द्यावापृथिवी उभे इमे ।
अभयं पश्चादभयं पुरस्तादुत्तरादधरादभयं नो अस्तु ॥२॥

۲۷ - ابھیم نہ کرتینت رکھشم بھیم دیاواپرتھوی اُبھے اِمے -
ابھیم - پشچادبھیم پرستادُتراددھرادبھیم نواستو -

अभयं मित्रादभयममित्रादभयं ज्ञातादभयं पुरोयः ।
अभयं नक्तमभयं दिवा नः सर्वा आशा मम मित्रं भवन्तु ॥१८॥

۲۸ - ابھیم متراد بھیم متراد بھیم گیاتا - دبھیم پُرویہ

ابھیم نکت مبھیم ودوانہ سَرَوا آشامم مترم بھونتوُ (اتھروویدکانڈ ۱۹ سوکت ۱۵ منتر ۵ و ۶)

ہے پرماتمن! ہمارے لئے انترکھش اچھے ہو۔ ارتھات نربھے ہو کہ ہم انترکش کے پدارتھوں پر وچار کریں۔ تارا گن اور پرتھوی کے پدارتھ ہمارے لئے اچھے ہوں یعنی جوتش اور بھوگول ودیا بھوشت ہوویں۔ ہمارے گزشتہ افعال اچھے رُوپ ہوں۔ اور چاروں طرف سے ہم نربھے ہوویں۔ ہمارا رات دن ہمارے لئے اچھے کا کارن ہو۔ یعنی ہم دن رات کے کاموں کو نشچنت ہو کر کریں۔ حاصل کلام یہ کہ سب دشائیں ہمارے لئے مِتر روُپ ہوں''۔

سامانیہ پرکرن

نیچے لکھی ہوئی کریا (کارروائی) سب سنسکاروں میں کرنی چاہیئے لیکن جہاں کہیں خاص طور پر ضروری ہوگا - وہاں بتلایا جاویگا - کہ یہاں فلاں کارروائی نہیں کرنی یا فلاں کام زیادہ کرنا ہے +

یگیہ کی جگہ

یگیہ[1] اُس جگہ کرنا چاہیئے - جہاں کسی قسم کی غلاظت یا گندگی نہ ہو - اور جہاں صاف اور کھلی ہوا بغیر کسی روکاوٹ کے آسکے +

یگیہ شالا

اسی کو یگیہ منڈپ بھی کہتے ہیں - یہ زیادہ سے زیادہ سولہ ہاتھ مربع اور کم از کم آٹھ ہاتھ گہرا ہونا چاہیئے - اگر زمین صاف نہ ہو تو یگیہ منڈپ کی زمین کو دو ہاتھ گہری کھود کر خراب مٹی نکال دیں - اور اس کی جگہ صاف مٹی بھریں - اگر سولہ ہاتھ کی برابر چوکون ہو - تو چاروں طرف بیس کھمبے اور اگر آٹھ ہاتھ کی ہو تو بارہ ستون لگا کر اُن پر سایہ کریں وہ سایہ کی چھت دس ہاتھ اونچی

[1] ویدمنتروں میں مکانوں کے بنانے کا جو طریقہ بیان کیا گیا ہے - اُس سے پایا جاتا ہے کہ مکانوں کے چاروں طرف دروازے ہونے چاہئیں - یہ تب ہو سکتا ہے جب باہر چاروں طرف کھلی جگہ رکھی جاوے اور ہمارے موجودہ مکانات کی طرح وہ دیوار بہ دیوار نہ ہوں - افسوس آریہ ورت کے رہنے والے اپنے قدیم ویدک سدھانتوں کو بھولکر حفظِ صحت کے ایسے سادھارن اصول کو کہ "مکان کے باہر کھلی جگہ رہے" - تاکہ سورج کی روشنی اور ہوا کافی طور سے آسکے بھی بھول گئے ہیں - بھارت باسیوں کو اب ایسے مکانات تو کبھی خوش قسمتی سے ہی نصیب ہونگے تاہم یگیہ کرتے وقت انہیں ان ہدایات پر عمل کرنے کی حتی الوسع کوشش کرنی چاہیئے (سمپادک)

ضرور ہونی چاہیئے۔ یگیہ شالا کے چاروں طرف چار دروازے رکھیں اور یگیہ شالا کے گرداگرد سب طرف جھنڈیاں اور پوتر اثر ڈالنے والی تصاویر یا موٹو یا سبز سبز خوشنما پتے باندھیں۔ اور ہمیشہ گوبر سے لیپن کریں۔ اور ہلدی میدہ[1] وغیرہ کی لکیروں سے خوب سجاویں۔ لوگوں کو چاہیئے۔ کہ ہر ایک نیک موقعہ پر اپنے اور دوسروں کی بھلائی کے لئے یگیہ کے ذریعہ ایشور اُپاسنا کریں اور اس کے لئے مندرجہ ذیل خوشبودار اشیاء کی سامگری سے یگیہ کنڈ میں آہوتی دیویں ÷

یگیہ کنڈ

اگر ایک لاکھ آہوتی کرنی ہو۔ تو چار چار ہاتھ کا چاروں طرف مساوی مربعہ شکل کنڈ بناویں۔ جو اتنا ہی گہرا ہو۔ مگر اس کا نچلا حصہ ایک چوتھائی یعنی ایک ہاتھ مربعہ ہونا چاہیئے۔ گویا اس کی شکل اس طرح بن جاوے گی[2]

مساوی ۱

مساوی ۳ مساوی ۲

۱/۴ حصہ
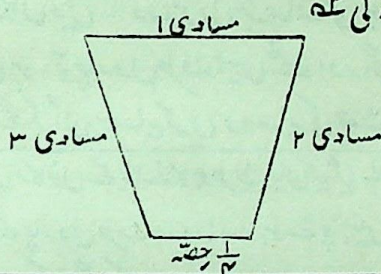
[1] ہلدی چونہ وغیرہ کی لکیریں کھینچنے سے چیونٹی وغیرہ اندر نہیں جا سکتی۔ اور ہون کنڈ کے گرد نقش و نگار خوبصورتی کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس سے ہون کرنے والے کے دلی پریم کا بھی اظہار ہوتا ہے ÷

[2] ہون کنڈ گہرا۔ چوڑا اور زمین سے اونچا بنانے کا یہ مطلب ہے کہ آگ اچھی طرح روشن ہو اور دیر تک رہے۔ گھی وغیرہ ادھر ادھر گر کر ضائع نہ جائے۔ اور ہون کنڈ کی آگ پھیل کر آس پاس بیٹھنے والوں کو تکلیف نہ دے ÷

اسی طرح جتنی آہوتی کرنی ہوں - اتنا ہی گہرا اور چوڑا کنڈ بنانا چاہیئے - لیکن اگر زیادہ آہوتیاں دینی ہوں تو دو ہاتھ فی لاکھ بڑھا لینا چاہیئے یعنی دو لاکھ آہوتیوں کے لیئے چھ ہاتھ مربعہ کنڈ بنانا چاہیئے - اگر پچاس ہزار آہوتی دینی ہوں - تو اسی حساب سے ایک ہاتھ گھٹا دینا چاہیئے یعنی تین ہاتھ مربعہ اوپر اور پون ہاتھ نیچے - اور اگر پچیس ہزار آہوتی دینی ہو تو دو ہاتھ مربعہ گہرا چوڑا اور ½ ہاتھ نیچے رکھنا چاہیئے - دس ہزار آہوتی میں یہی کنڈ کام دے سکتا ہے - پانچ ہزار آہوتی تک ½ ۱ ہاتھ مربعہ گہرا چوڑا اور نیچے ½ ۸ انگل رہے - یہ زیادہ تر گھی کی آہوتی کے لیئے ہے - لیکن اگر ½ ۲ ہزار گھی کی اور ½ ۲ ہزار کھیر یا موہن بھوگ (لڈو) وغیرہ کی آہوتی دینی ہو تو دو ہاتھ مربع گہرا چوڑا اور نصف ہاتھ نیچے کا کنڈ ہی ٹھیک ہے - لیکن چاہے گھی کی ایک ہزار آہوتی ہی دینی ہو تو بھی ¼ ۱ ہاتھ سے کم گہرا چوڑا اور اس کا چوتھا حصہ نیچے اس سے کم یگیہ کنڈ نہ بنانا چاہیئے اس قسم کے کنڈ میں ۱۵ انگل کی میکھلا یعنی پانچ پانچ انگل اونچی تین میکھلا بنا دیں - یہ تین میکھلا سطح زمین سے اوپر کرنی چاہیئیں - سب پانچ انگل اونچی اور پانچ انگل چوڑی - اسی طرح دوسری اور تیسری میکھلا بنا دیں یعنی دیگیہ میں جلانے کی لکڑی[1]، پلاش (ڈھاک) جنڈ - پیپل - آم بڑ - گولر - بل وغیرہ کی لکڑی ویدی کے مطابق کٹوا

بگیہ سمدھا

[1] ہون میں وہ لکڑی کام دے سکتی ہے - جو جلنے میں زیادہ دھواں نہ دے اور اس کے جلنے سے بدبو پیدا نہ ہو - بھارت دیش میں مندرجہ بالا لکڑیاں کام آ سکتی ہیں - دوسرے ممالک میں اسی اصول کو مدِ نظر رکھ کر اور لکڑیاں استعمال کر سکتے ہیں ۔۔

لینی چاہئیں۔ لیکن یہ اچھی طرح سے دیکھ لیں۔ کہ یہ لکڑیاں نہ تو کرم خوردہ ہوں۔ اور نہ ہی غلیظ جگہ سے نکلی ہوں۔ نہ ہی ان کے ساتھ کسی قسم کی غلاظت لگی ہو۔ اس امر کی پوری احتیاط کر کے صاف ستھری لکڑیاں چاروں طرف برابر کر کے بیچ میں چُن دیں ⁘

ہوم کی سامگری (یہ چار قسم کی ہونی چاہئیے[1]) اول خوشبودار اشیاء کستوری۔ کیسر۔ اگر تگر۔ سفید صندل۔ الائچی جائفل۔ جلوتری وغیرہ۔

دوم۔ مقوی اشیاء۔ دودھ۔ پھل۔ گھی۔ اناج۔ چاول۔ گیہوں اُرد وغیرہ ⁘

سوم۔ میٹھی اشیاء۔ شکر۔ شہد۔ چھوہارے۔ میوہ وغیرہ

چہارم۔ دافع امراض:۔ سوم لتا یعنی گلو۔ پت پاپڑہ وغیرہ

ستھالی پاک (سامگری بنانے کا طریقہ) مندرجہ ذیل طریقہ سے بھات۔ کھچڑی۔ کھیر۔ لڈو وغیرہ سب عمدہ اشیاء تیار کریں۔ اس کا پرمان یہ ہے:۔

ओ३म् देवस्त्वा सविता पुनात्वच्छिद्रेण वसोः पवित्रेण सूर्यस्य रश्मिभिः ।

اوم۔ دیوستوا۔ سوتا۔ پناتو چھدرین۔ وسوہ۔ پوترین۔ سوریسیہ۔ رشمبھی

اس منتر کا مطلب یہ ہے کہ ہوم کی تمام اشیاء کو بڑی احتیاط

[1] (اول) خوشبودار اشیاء۔ ان کے جلانے سے جو بخارات اُٹھتے ہیں۔ ان سے

دماغ مفرح ہوتا ہے - اُن کی ذاتی خوشبو سے دل و دماغ کو طراوت پہنچتی اور آگ کے ذریعے ان اشیاء کے پرمانو جب ہوا میں ملتے ہیں - تو اس سے کئی زہریلی بیماریاں دُور ہوتی ہیں - اور جراثیم تباہ ہو کر ہوا بالکل شدھ اور صاف ہو جاتی ہے ۔+

(دوم) مقوی اشیاء مثلاً گھی - دودھ - چاول وغیرہ - گھی دافع زہر ہے - سُشرت میں طاؤن - آتشک - ہیضہ جیسی بیماریوں کے لئے گھی کا استعمال بڑا مفید بتایا گیا ہے - آگ کے ذریعے جب اس کے پرمانو ہوا میں پھیلتے ہیں تو بہت سی وبائی امراض کے جراثیم کو ہوا سے علیحدہ کر کے اُسے شُدھ بنا دیتے ہیں - اس کے علاوہ گھی آگ کو تیز کرتا ہے - آگ کو سرسوں مٹی اور کئی قسم کے تیلوں سے بھی تیز ہو سکتی ہے - مگر ان کا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہیئے - ان کے جلنے سے بدبُو پیدا ہوتی ہے - اور اس سے الٹا اثر پیدا ہوتا ہے - اس کے علاوہ گھی دودھ وغیرہ مقویات کے جلانے سے ان کے پرمانو ہوا میں پھیل کر نہ صرف ہوا کے زہریلے اثرات کو ہی دُور کرتے ہیں بلکہ طاقت دیتے ہیں - کھاری - ترش اور نمکین چیزیں آگ میں نہ ڈالنی جاہئیں - ان سے خارش - کھانسی - دمہ وغیرہ امراض پیدا ہونے کا احتمال ہے گھی کے بغیر اگر گیہوں چاول اور دیگر سامگری کو آگ میں جلائیں تو بھی نقصان ہونیکا اندیشہ ہے کیونکہ ان کی خوشبو میں تیزی اور رُوکھا پن ہوتا ہے - جس سے زکام وغیرہ امراض ہو جانیکا اندیشہ ہے - اس لئے اُن کے ساتھ گھی کی آمیزش لازمی ہے -

(سوم) میٹھی اشیائے شکر شہد اور میوہ جات کے جلنے سے تھوڑی تھوڑی خوشبو پیدا ہوتی ہے - مگر جب اُن کے ساتھ گھی ملایا جاتا ہے - وہ بڑی اعلیٰ خوشبو پیدا کر دیتا ہے - اس سے ایک طرح کا بخار بھی دور ہو جاتا ہے +

(چہارم) دافع امراض اشیا ایسی چیزیں خاص طور پر جراثیم اور ہوا سے زہریلے اثرات کے دور کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - گلو بھارت درشٹی میں کونین کا کام دیتی ہے - اور اس سے ملیریا وغیرہ امراض دور ہوتی ہیں +

سے چھان بنا کر صاف کر لینا نہایت ضروری ہے - نیز تمام چیزوں کو مناسب طریقہ سے ملانا چاہیئے - مثلاً مصری کے لڈوؤں میں حسب ذیل تناسب سے چیزیں ڈالنی چاہئیں - ایک سیر میٹھا - رتی بھر کستوری - ایک ماشہ کیسر - دو ماشہ جائفل - جلوتری - نہایت صفائی سے دوسری اشیاء میٹھا بھات - کھیر - کھچڑی اور لڈو وغیرہ ہوم کے لئے تیار کریں ::

جتنی آہوتی دینی ہوں ہر ایک آہوتی کے لئے چار چار مٹھی چاول لے کر صاف پانی سے اچھی طرح دھو کر "پاک استھالی" (پکانے کا برتن) میں ڈال کر آگ پر پکا لیویں - جب ہوم کے لئے دوسرے برتن میں لینا ہو - تب مندرجہ ذیل "اج استھالی" اور شاکلیہ استھالی (برتن) میں نکال کر حفاظت سے رکھیں - اور اس پر گھی ڈالدیں ::

یگیہ پاتر یگیہ میں استعمال ہونے والے برتن) مندرجہ ذیل پرمان کے مطابق برتن - سونا - چاندی یا کاٹھ کے ہونے چاہئیں ::

बाहुमात्र्यः पाणिमात्रपुष्कराः । षडङ्गुलखातास्त्वग्बिला हंसमुखप्रसेकाः, मूलदण्डाश्चतस्रः स्रुचो भवन्ति । तत्र पालाशी जुहूः । आश्वत्थ्युपभृत् । वैकङ्कती ध्रुवा । अग्निहोत्रहवणी च । अरत्निमात्रः खादिरः स्रुवः अङ्गुष्ठपर्वमात्रपुष्करः । तथाविधो द्वितीयो वैकङ्कतः स्रुवः । वारणं बाहुमात्रं मकराकारमग्निहोत्रहवणीनिधानार्थं कूर्चम् । अरत्निमात्रं खादिरं खड्गाकृति वज्रम् । वारणान्यहोमसंयुक्तानि । तत्रोलूखलं नाभिमात्रम् । मुसलं शिरोमात्रम् । अथवा मुसलोलूखले वार्क्षे सारदारुमये शुभे इच्छाप्रमाणे भवतः । तथा—खादिरं मुसलं कार्यं पालाशः स्यादुलूखलः यद्वोभौ वारणौ कार्यौ तदभावेऽन्यवृक्षजौ ॥ शूर्पं वैणवमेव वा ऐषीकं नलमयं वाऽचर्मबद्धम् । प्रादेशमात्री वारणी शम्या । कृष्णाजिनमखण्डम् । दृषदुपले अश्ममये । वारणीं २४ हस्तमात्रीं, २२ अरत्निमात्रीं वा खातमध्यां मध्यसंगृहीतामिडापात्रीम् । अरत्निमात्राणि ब्रह्मयजमानहोतृपत्न्यासनानि । मुञ्जमयं त्रिवृतं व्याममात्रं योक्त्रम् । प्रादेशदीर्घे अष्टाङ्गुलायते षडङ्गुलखातमण्डलमध्ये पुरोडाशपात्र्यौ । प्रादेशमात्रं द्व्यङ्गुलपरीणाहं तीक्ष्णाग्रं भृतावदानम् । आदर्शाकारे चतुरस्रे वा प्राशित्रहरणे । तयोरेकमीषत्खातमध्यम् । षडङ्गुल कङ्कतिकाकारमुभयतः खातं षडवदात्तम् ।

द्वादशाङ्गुलमद्धे चन्द्राकारमष्टाङ्गुलोत्सेधमन्तर्द्धानकम् उप-वेशोऽरत्निमात्रः। मुञ्जमयी रज्जुः। खादिरान् द्वादशाङ्गुलदीर्घान् चतुरङ्गुलमस्तकान् तीक्ष्णाग्रान् शङ्कून। यजमानपूर्णपात्रं पत्नीपूर्णपात्रं च द्वादशाङ्गुलदीर्घं चतुरङ्गुलविस्तारं चतुरङ्गुलखातम्। तथा प्रणीतापात्रञ्च। आज्यस्थाली द्वादशाङ्गुलविस्तृता प्रादेशोच्चा। तथैव चरुस्थाली। अन्वाहार्यपात्रं पुरुषचतुष्टयाहारपाकपर्याप्तं समिधिध्मार्थं पलाशशाखामयं कौशंबर्हिः। ऋत्विग्वरणार्थं कुण्डलाङ्गुलीयकवासांसि। पत्नीयजमानपरिधानार्थं क्षौमवासश्चतुष्टयम्। अग्न्याधेयदक्षिणार्थं चतुर्विंशति पक्षे एकोनपञ्चाशद् गावः। द्वादशपक्षे पञ्चविंशतिः। षट्पक्षे त्रयोदश। सर्वेषु पक्षेषु आदिसेऽष्टौ धेनवः। वरार्थं चतस्रो गावः॥
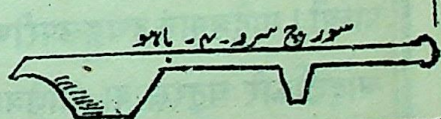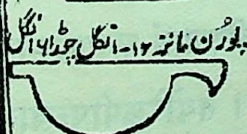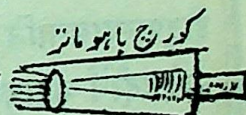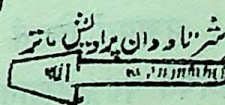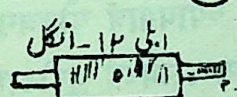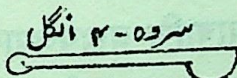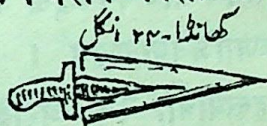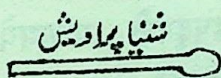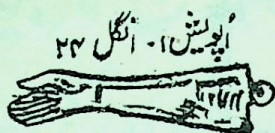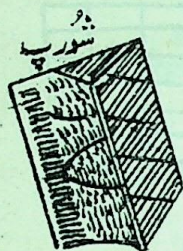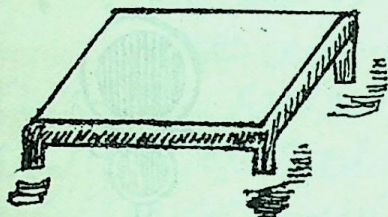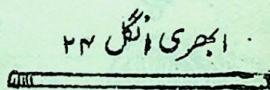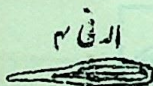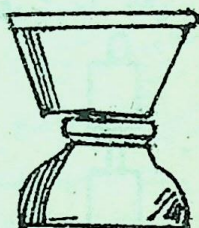
شورپ
اُپویشن ۱ - انگل ۲۴
موسل
پاٹ لا - ۴ - انگل ۲۴
اوکھل نابھی مانند
الدنی ۴
اوپل
ابھری انگل ۲۴
انگوچھا ۲۴ - انگل لمبا
پرد کھشنی ۱۲ - انگل
پرانتیا ۱۲ - انگل

کھڑدت ۱۲ - انگل
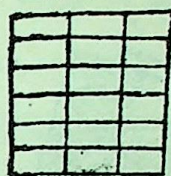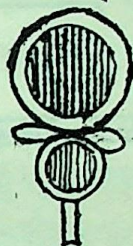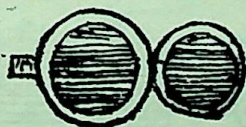
رِتوج کا بیان

ہوم کرنے اور کرانے کا طریقہ

'ओमावसोः सदने सीद

اُوماو سُوہ سدنے سِید۔

ارتھ[1] ۔ اگنی کے استھان میں بیٹھئے

یجمان[2] ۔ مندرجہ بالا منتر کو بول کر رِتوج[3] کو کرم کرانے کی خواہش سے مخاطب کر کے رِتوج پد کو سویکار (قبول) کرنے کی پرارتھنا کرے[4] ۔ رِتوج ۔ "اوم سیدامی" "بیٹھتا ہوں" کہہ کر جو آسن اس کے لیئے بچھایا ہو اس پر بیٹھے ۔ یجمان بولے अहमद्योक्तकर्मकरणाय भवन्तं वृणे آہم دیوکت کرم کرونائے بھوَنتم ورنے

---

[1] ہم نے ارتھ شبد عام فہم ہونے کے خیال سے استعمال کیا ہے ۔ مگر اُسے بھاؤ ارتھ یعنی خلاصہ مطلب ہی سمجھنا چاہیئے ۔ کیونکہ عام طور پر منتروں کا بھاؤ ارتھ ہی دیا گیا ہے ۔ [2] یگیہ کرنیوالا ۔ [3] ہوم کرنے والا گورو یا پروہت ۔

[4] ایسا صرف وضعداری کے قواعد کی پابندی کے خیال سے کیا جاتا ہے ۔ آجکل بھی تمام مہذب ممالک میں کسی جلسہ وغیرہ کے موقعہ پر پردھان جلسہ کو کُرسی صدارت پر تشریف لانے کے لیئے نہایت مودبانہ الفاظ میں درخواست کی جاتی ہے ۔ جس کا جواب وہ شکریہ کے الفاظ میں دیتا ہے ۔

ارتھ:- مَیں آج کیے ہوئے سنکلپت (جس کا ارادہ کیا گیا ہو) کام کو کرنے کے لئے آپ کو سویکار کرتا ہوں" رتوج کہے 'वृतोऽस्मि' ورِتو اسمی "سویکار کرتا ہوں"

رتوجوں کے اوصاف

یگیہ کی کارروائی کرانے والے رتوج اچھے وِدوان - دھرم والے جتیندری (یعنی جس نے خواہشات نفسانی پر پورا قابو پالیا ہو) کرم کرنے کے لائق بے غرض - پراُپکاری - بُری خواہشات نہ رکھنے والے - نرم مزاج ویدک دھرمی ہونے چاہئیں - یہ ایک سے چار تک ہو سکتے ہیں - اگر ایک ہو تو "پروہت" دو ہوں تو "رتوج پروہت" تین ہوں تو "رتوج پروہت اور ادھیکش" اور اگر چار ہوں تو "ہوتا - اُدھوریو - اُدگاتا - اور برہما" ان کا آسن (نشست کی جگہ) ویدی کے چاروں طرف ہونا چاہیئے - یعنی "ہوتا" کا آسن ویدی سے مغرب کی طرف اور منہ مشرق کی طرف "ادھوریو" کا شمال کی طرف آسن اور جنوب کی طرف منہ "اُدگاتا" کا مشرق کی طرف آسن اور مغرب کی طرف منہ اور "برہما" کا جنوب کی طرف آسن اور شمال کی طرف منہ ہونا چاہیئے - اور یجمان کا آسن مغرب میں اور منہ مشرق کی طرف ہو - یا وُہ دکھشن آسن پر بیٹھے اور اُتر کی طرف منہ رکھے[1] - یجمان مندرجہ بالا طریق کے مطابق ان کو بڑی عزت

[1] یہ تقسیم صرف باقاعدگی اور ضابطہ کے خیال سے ہے - پراچین آریہ بزرگ Constitution ضابطہ کی عظمت کو اچھی طرح سمجھتے تھے - اس لئے اُنہوں نے ہر کسی چھوٹے سے چھوٹے معاملہ کے لئے نیم (قواعد) مقرر کر دیئے تھے ۔

اور مان سے ان کی مقررہ جگہ پر بٹھاوے - اور وہ بڑی خوشی سے اپنی اپنی جگہ پر بیٹھیں - اس وقت سوائے یگیہ کے متعلق ضروری کارروائی کے اِدھر اُدھر کی کوئی بات چیت نہ ہونی چاہیئے - سب کام پوری توجہ اور دھیان سے سرانجام دینا چاہیئے ÷

آچمن

اب سب لوگ جو یگیہ کرنے بیٹھے ہوں - اپنے اپنے جل کے برتنوں سے جل لے کر مندرجہ ذیل منتروں سے تین دفعہ آچمن[1] کریں - یعنی ایک ایک منتر سے ایک بار

ओं अमृतोपस्तरणमसि स्वाहा ॥१॥

اس سے ایک اوم امرتو پسترن مسی سواہا

ओं अमृतापिधानमसि स्वाहा ॥२॥

اس سے دوسرا اوم امرتا پدہان مسی سواہا

ओं सत्यं यशः श्रीर्मयि श्रीः श्रयतां स्वाहा ॥३॥
तैत्तरी० प्र० १० । अनु० ३२-३५ ॥

اوم ستیم یشہہ شریرمیئ شری شریتام سواہا

اس سے تیسرا

ارتھ :- اے سُکھ دینے والے پانی تو تمام ذی روحوں کا سہارا

---

[1] آچمن سے مراد پانی کے چند قطرے منہ میں ڈالنا ہے - جیسے لیکچرار یا سرمن دینے والے دوران تقریر میں یا پہلے پانی پی لیتے ہیں - اسی طرح چونکہ زیادہ بولنے سے گلا خشک ہو جاتا ہے - یہاں آچمن کرنے کا طریقہ رکھا گیا ہے - تاکہ گلا تر رہے اور تمام کام خوش اسلوبی سے سرانجام ہو سکے - بوا ہ سنسکار کی کارروائی چونکہ بہت لمبی ہے - اسمیں کئی بار آچمن کرنے کی ضرورت ہے ÷

ہے۔ (۲) اے جل تو ہماری پرورش کرنیوالا ہے (۳) میں سچائی کیرتی۔ شوبھا اور دھن کو حاصل کروںؔ ۰:

انگ سپرش اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پانی سے انگوںؔ کا سپرش کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں پانی لے کر بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے ایک ایک منتر پڑھ کر اس اعضاء پر پانی چھڑکنا جس کا اُس منتر میں ذکر ہے ۰:

ओं वाङ्मऽ आस्येऽस्तु ॥

اس منتر سے مُنہ اوم وانگمے آسیئے استو

سلہ مزید تشریح۔ پہلے دو منتروں سے یہ مراد ہے۔ کہ پانی کے متعلق جس پر زندگی کا مدار ہے ہر طرح کا پورا پورا علم ہے۔ پاک اور صاف پانی جسے امرت کہا گیا ہے کا استعمال کر کے انسان جسمانی طور پر ترقی حاصل کرے۔ آج تمام یورپ کے ودوان خاصکر جاپانیوں نے خالص پانی کے استعمال کی اہمیت کو پورے طور سے سمجھ لیا ہے۔ امریکہ اور جرمن کے بہت سے ڈاکٹروں کا تو یہاں تک دعوےٰ ہے۔ کہ کسی مہلک سے مہلک مرض میں بھی خالص پانی کے باقاعدہ استعمال سے کامل صحت حاصل ہو سکتی ہے۔ تیسرے منتر میں جو پرارتھنا کی گئی ہے وہی ایک سچے گرہستی کا سچا آدرش (معیارِ زندگی) ہو سکتا ہے +

ٹہ انگ سپرش یعنی (تمام اعضائے جسمانی پر پانی چھڑکنا) اس کے ساتھ ہر ایک انگ کا نام لے کر ساتھ ساتھ منتر پڑھنے کا یہ مطلب ہے۔ کہ انسان کے دل میں پوری خواہش اور کامل ارادہ ہو کہ اس کے وہ اعضاء پوتر اور اچھی طرح کام کرنیوالے ہوں۔ تاکہ ان سے پورا پورا فائدہ اُٹھایا جا سکے۔ اس کے علاوہ پانی خون کے جوش کو کم کرتا ہے۔ کیسا ہی غصہ ہو اس سے دور ہو جاتا ہے۔ اور سستی انسان کے نزدیک نہیں پھٹک سکتی

ओं नसोर्मे प्राणोऽस्तु ॥

اس منتر سے ناک کے دونو نتھنے　　ادم نسورمے پرانو استو

ओं अक्ष्णोर्मे चक्षुरस्तु ॥

اس منتر سے دونوں آنکھیں　　اوم اکھشنورمے چکھشر اُستو

ओं कर्णयोर्मे श्रोत्रमस्तु ॥

اس منتر سے دونوں کان　　ادم کرن یورمے شروتر مستوُ

ओं बाह्वोर्मे बलमस्तु ॥

اس منتر سے دونو بازو - ادم باہُورمے بل مستوُ

ओं ऊर्वोर्मऽओजोऽस्तु ॥

اس منتر سے دونوں ٹانگیں - ادم اُوردورم اُوجاستوُ

ओं अरिष्टानि मेऽङ्गानि तनूस्तन्वा मे सह सन्तु

ادم - ارشٹانی مے انگانی تنوُستنوا مے سہہ سنتوُ

॥ पार-स्कर गृ० कण्डिका ३ । सू० २५ ॥

اس منتر سے دایاں ہاتھ

ارتھ - ان تمام منتروں کا مطلب یہ ہے کہ مُنہ - ناک - آنکھ - کان - بازو - ٹانگیں اور میرے باقی تمام اعضائے جسم ٹھیک ہوں - تاکہ وہ اپنا کام اچھی طرح کر سکیں ❊

اگنے آدہان

(آگ روشن کرنا) اس کے ویدی میں لکڑیاں چُن کر

ओं भूर्भुवः स्वः ॥ गोभिल गृ० प्र० १ । खं० १ सू० ११

ادم بھُور - بھوا - سوا: - یہ نام پرماتما کے ہیں - مندرجہ بالا منتر کو پڑھ کر برہمن - کھشتری یا ویش

کے گھر سے آگ لاکر یا گھی[1] کا دیا جلا کر اُس سے کا نور روشن کریں۔ اور کسی ایک برتن میں رکھ اُس میں چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لگا کر یجمان یا پروہت اس برتن کو دونو ہاتھوں سے اُٹھا کر (اگر گرم ہو تو چمٹے سے پکڑ کر) مندرجہ ذیل منتر سے اگنے آدھان کریں۔ یعنی آگ کو روشن کریں :-

ओं भूर्भुवः स्वर्द्यौरिव भूम्ना पृथिवीव वरिम्णा तस्यास्ते पृथिवि देवयजनि पृष्ठेऽग्निमन्नादमन्नाद्यायादधे ।। यजु०

اوم بھُور بھُوہ سوہ دیورُو بھُومنا پرتھوِیو وریمنا۔ تسیاستے پرتھوی۔ دیویجنی پرشٹھے اگنی منّا دمنا دیایا دِدھے (یجروید ادھیائے ۳ منتر ۵)

ارتھ :- وِدوان لوگ جس میں یگیہ کرتے ہیں۔ ایسی پرسدھ پرتھوی۔ انترکش اور سورگ لوک میں قائم جیسے نکھشتروں سے آکاش قائم ہے۔ ویسے ہی اگنی کی چمک سندر ہو۔ جیسے پرتھوی سب کا آدھار (سہارا) ہے۔ ویسے تمام قسم کے اناج بھسم کرنے والی اگنی کو صاف کھانے کے قابل اناج کی پیدائش کے لئے میں ستھاپت کرتا ہوں ۔

اگنی پردیپ

(آگ شعلہ زن کرنا) مندرجہ بالا منتر سے جب آگ کو ویدی کے بیچ میں رکھ چکیں۔ تو پھر اُس پر چھوٹی چھوٹی لکڑیاں اور تھوڑا سا مشک کافور رکھیں۔ اور

[1] گھی کا دیا جلانے سے صرف یہ مطلب ہے۔ کہ کوئی بدبو پیدا کرنیوالا تیل یا کوئی اور چیز نہ جلائی جاوے۔ گھی ہی سب سے بہتر چیز ہے ۔

اگلا منتر پڑھ کر پنکھے سے آگ کو خوب پرچنڈ (شعلہ زن) کریں

ओं उद्बुध्यस्वाग्ने प्रति जागृहि त्वमिष्टापूर्त्ते सᳫंसृजेथामयं च । अस्मिन्त्सधस्थे अध्युत्तरस्मिन विश्वे देवा यज-मानश्च सीदत ॥

اوم اُدبدھیسواگنے پرتی جاگرہی تواوشٹاپورتے سگھنگ سرجے تھامینگ چہ - اسمن سدھستے ادھیوترسمن وسوے دیوا یجمانشچ سیدت (یجروید ادھیائے ١٥ منتر ٥٤)

ارتھ:- اے اگنی تو روشن ہو کر خوب پرچنڈ ہو - یہ یجمان اور تو نیک کاموں سے کرنیوالے ہوں - اس اگنی والے استھان میں اور اس سے بھی اچھی جگہ میں سب ودوان لوگ اور یجمان بیٹھیں[1]۔

سمدادھان (لکڑیاں آگ میں ڈالنا) جب آگ لکڑیوں میں لگنے لگے - تب چندن یا اوپر لکھی پلاش وغیرہ کی آٹھ آٹھ انگل کی تین لکڑیاں گھی میں ڈبو کر ان میں سے مندرجہ ذیل منتروں سے ایک ایک لکڑی آگ میں ڈالیں -

ओं अयन्त इध्म आत्मा जातवेदस्तेनेध्यस्ववर्द्धस्व चेद्ध वर्धयचास्मान प्रजया पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेनान्नाद्येन समेधय, स्वाहा इदमग्नये-जातवेदसे-इदन्न मम ॥१॥

[1] مزید تشریح - ان تمام منتروں سے یہ مراد ہے کہ ہون کرنے سے پہلے آگ خوب شعلہ زن ہو - بجھی ہوئی اور دھیمی خراب آگ میں ہون کرنے کا کچھ فائدہ نہیں تمام مغربی عالمعل کا بھی اس سے اتفاق ہے کہ تیز جلتی ہوئی آگ ہی ہوا کے زہریلے اثرات کو دور کر سکتی ہے - اس کے علاوہ آگ کو ہر وقت گھر میں موجود رکھنے کی اہمیت پیش کی گئی ہے۔

اوم انیت اِدھم آتماجات وید ستے نید ھیبَسَوا ورھسو چیدہ وردھیہ چاسمان پرجیا پشو بھر برہم ورچسے نان ادھین سمیدھیہ سواہا اوم اگنئے جات ویدسے اِدن مم

ارتھ:- اے اگنی یہ کاٹھ (لکڑی) تیرا آدھار ہے۔ تو اس کاٹھ سے شعلہ زن ہو۔ اور اس طرح ہماری بھی سنتان بڑھے ہمارے پاس اناج۔ جانور اور ہر ایک چیز فزوں ہو۔ ہماری یہ خواہش پوری کرو۔ یہ دیا ہوا پدارتھ اگنی کے لئے ہے۔ میرے لئے نہیں[1]۔

اس منتر سے پہلی لکڑی آگ میں ڈال کر پھر مندرجہ ذیل منتروں سے دوسری لکڑی اور اس کے بعد تیسرے منتر کو پڑھ کر تیسری لکڑی آگ میں رکھے۔

ओं समिधाग्निं दवस्यत घृतैर्बोधयता तिथिम् ।
स्मिन हव्या जुहोतन स्वाहा ॥ इदमग्नये-इदन्न मम ।

(۲) اوم سمدھا اگنیم دوسیت گھرتیتر۔ بودھیتا تِتھم اسمن ہَوَیا جوہوتنی سواہا۔ اوم اگنئے ادن مم۔

[1] اس منتر کے آخری الفاظ یہ دیا ہوا پدارتھ اگنی کے لئے ہے۔ میرے لئے نہیں۔ پراچین آریوں کے پر اوپکار اور ہمدردئ بنی نوع انسان کے اعلےٰ بھاؤ کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور یگیہ یعنی قربانی کی اصلی سپرٹ اس سے نمایاں ہوتی ہے۔ اگر ہون کرنے سے بارش ہوگی اور ہوا شدھ ہوکر اردگرد کے زہریلے اثرات کو دور کرے گی۔ تو اس سے سب کا بھلا ہوگا۔ اور اسی میں یگیہ کرنے والے کے اپنے اپکار کا راز بھی پنہاں ہے۔

ओं सुसमिद्धाय शोचिषे घृतं तीव्रं जुहोतन । अग्नये जातवेदसे स्वाहा ॥ इदमग्नये जातवेदसे इदन्न मम ॥३॥

ادم سُسَو سمدھائے شوچشے گھرتم تیبرم جوہوتن - اگنے جات ویدسے سواہا - ادم اگنیئے جات ویدسے ادن مم -

اوپر کے دو منتروں سے دوسری اور مندرجہ ذیل ایک منتر سے تیسری لکڑی کی آہوتی دے

ओं तं त्वा समिद्भिरङ्गिरो घृतेन वर्धयामसि । बृहच्छोचा यविष्ठ्य स्वाहा ॥ इदमग्नयेऽङ्गिरसे इदन्न मम ॥४॥

यजु० अ० ३ । मं० १, २, ३ ॥

تنتوا سمدبھی رنگرو گھرتین وردھیامسی - برہچ چھو چائے وشٹھیہ سواہا - ادم اگنئے رانگرسے ادن مم (یجروید ادھیائے ۳ - منتر ۱ - ۲ - ۳)

ارتھ :- اے ودوانو! تم لکڑیوں سے اگنی کا سیون کیا کرو - اور اس اگنی کو اتھتی (مہمان) کی مانند سمجھ کر گھی وغیرہ سے روشن کرو اور اس آگ میں تمام قسم کی سامگری ڈالو - اے منشیو! اچھی طرح سے جلائی ہوئی سب میں موجود آگ کے لئے اچھی طرح صاف کئے ہوئے خالص گھی کا ہوم کرو - اے سب کو پراپت ہونے والی اگنی! ہم تجھے گھی اور لکڑیوں سے بڑھاویں اور اے اگنی تو بڑے زور سے شعلہ زن ہو"-

آہوتی کا پرمان	اب ہوم کا سامان جو عین دستور کے مطابق

پوری صفائی سے تیار کیا گیا ہو سونا۔ چاندی۔ کانسی وغیرہ دھات یا لکڑی کے برتن میں ویدی کے پاس حفاظت سے رکھیں۔ اور گھی جو گرم کر کے چھان بنا کر خوشبودار اشیاء ملا کر صاف برتنوں میں رکھا ہو اُس (گھی اور موہن بھوگ (شیرینی) وغیرہ جو کچھ سامگری ہوم) میں سے کم از کم چھ ماشہ اور زیادہ سے زیادہ چھٹانک بھر کی آہوتی دینی چاہیئے۔ یہی آہوتی کا پرمان ہے

گھی کی پانچ آہوتی

اب مذکورہ بالا ہون کے لئے خاص طور سے تیار کئے گھی سے ایک چمچہ سے (جس میں چھ ماشہ گھی آسکے) مندرجہ ذیل منتر سے پانچ آہوتیاں گھی کی دیویں۔

ओम् अयंत इध्म आत्मा जातवेदस्तेनेध्यस्व वर्धस्व चेद्ध वर्धय चास्मान् प्रजया पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेनान्नाद्येन समेधय स्वाहा ॥ इदमग्नये जातवेदसे इदन्न मम ॥१॥

اوم انیت اِدھم آتما جات ویدسننے نیدھیسو وردھسو چیدھ وردھیہ چاسماں پرجیا پشو بھر برہم ورچسے ناں نادیین سمیدھیہ سواہا۔ اوم اگنئے جات ویدسے ادن مم۔

(نوٹ:۔ اس منتر کا ارتھ پہلے آچکا ہے)

ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا اس کے بعد ہتھیلی میں جل لے کر ویدی کے چاروں طرف چھڑکا دیں۔ اس کے منتر

حسب ذیل ہیں :-

اس منتر سے مشرق کی طرف - اوم انومتے نومنسیو ओम् अदितेऽनुमन्यस्व

اس منتر سے مغرب کی طرف - اوم انومتے انومنسیو ओम् अनुमतेऽनुमन्यस्व

اس منتر سے شمال کی طرف - اوم سرسوتے انومنسیو ओं सरस्वत्यनुमन्यस्व

ओं देव सवितः प्रसुव यज्ञं प्रसुव यज्ञपतिं भगाय। दिव्यो गन्धर्वः केतपूः केतं नः पुनातु वाचस्पतिर्वाचं नः स्वदतु ॥ यजु० अ० ३०। मं० १॥

۴ - اوم دیو سَوِتہ پرسُو یگیہ پرسُو یگیہ پتِنگ بھگائے دِویو گندھروہ کیتپوہ کیتنہ پُناتو واچسپتر واچم نہ سُودتو (یجروید ادھیائے ۳۰ منتر ۱ -

اس منتر سے چاروں طرف

ارتھ :- اے پرماتمن! آپ ہمیں ایسی عقل دیں - کہ ہم ہمیشہ اہنسا ورت دھرم کا پالن کریں یعنی ہنسا وغیرہ نہ کریں (۲) اے گیان سروپ پرماتمن ہمیں گیان دیجئے کہ ہم کسی کو دکھ نہ دیں (۳) اے پرکاش دینے والے سب کے پیدا کنندہ ایشور آپ دھن دولت کے لئے یگیوں اور یگیوں کی رکھشا کرنیوالے راجہ کو پیدا کیجئے - آپ شدھ پرتھوی کے دھارنے والے اور گیان کے بھنڈار ہیں - ہماری بُدھی کو پوتر کیجئے - آپ بانی کے سوامی (قوت گویائی کے

---

۱ مغربی ودوان مانتے ہیں - کہ شمال مشرق POSITIVE اگنی پردھان دشائیں ہیں اور جنوب اور مغرب NEGATIVE یعنی وہ جو اگنی پردھان نہیں ہیں - اس عالمگیر سائنٹفک اصول کے مطابق شمالی حصہ میں اگنی تتو (حرارت) کو بڑھانے اور جنوب میں پانی کی صفائی کے لئے یہ آہوتیاں دی جاتی ہیں :-

مالک) ہیں - ہماری زبان کو شیریں بنائیے"۔

ہوم کی دوسری آہوتیوں کا بیان

اس کے بعد "سامانیہ ہوم آہوتی" گربھادان وغیرہ تمام بڑے بڑے سنسکاروں میں ضرور کریں۔ "اگھاراواجیہ آہوتی" وہ آہوتی ہے - جو کہ ہوم کے شروع اور اخیر میں دی جاتی ہے - اور یہ ایک یگیہ کنڈ کے دکھشن حصہ میں دی جاتی ہے - "اجیہ بھاگ آہوتی" وہ ہے - جو کنڈ کے وسط میں دی جاتی ہے ٭

آگھاراواجیہ بھاگ اہوتی

اب گھی کے برتن میں سے سُروا (چمچہ) کو بھر کر انگوٹھا تیسری اور چوتھی انگلی سے پکڑ کر مندرجہ ذیل منتر سے ویدی کے اُتر (شمال) میں اگنی میں اہوتی دیں ٭

ओम् अग्नये स्वाहा ॥ इदमग्नये इदन्न मम ॥

اوم اگنئے سواہا - اوم اگنئے اِدن مم

ارتھ :- اگنی (پرماتما کے ارتھ یہ اہوتی دیتا ہوں -

اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر سے ویدی کے جنوبی حصہ میں جلتی ہوئی آگ میں لکڑیوں پر آہوتی دیں ٭

ओं सोमाय स्वाहा ॥ इद सोमाय इदन्न मम ॥

اوم سومائے سواہا - اوم سومائے اِدن مم

ارتھ :- سوم (جل) کے نمت اور پرماتما کے پریم کے لئے یہ آہوتی دی جاتی ہے

آجیہ بھاگ اہوتی

مندرجہ ذیل دو منتروں سے ویدی کے عین وسط میں دو آہوتی دینی چاہئیں ٭

ओं प्रजापतये स्वाहा ॥ इदं प्रजापतये इदन्न मम ॥

ادم پرجاپتیے سواہا - ادم پرجاپتے ادن مم -

ओम् इन्द्राय स्वाहा ॥ इदमिन्द्राय इदन्न मम ॥

ادم اندرائے سواہا - ادم اندرائے ادن مم -

ارتھ :- پرجا (رعایا) کی پرورش کرنیوالے ایشور اور ایشوریہ (دھن) کے لئے (یہ آہوتی دی جاتی ہے) ⁂

اس کے بعد چار آہوتی ارتھات "آگھاراواجیہ بھاگ آہوتی" دیکر جب پردھان ہوم یعنی جس جس کار روائی میں جتنا جتنا ہوم کرنا ہو کرنے کے بعد پورن آہوتی مندرجہ بالا چار "آگھاراواجیہ بھاگ آہوتی" دیویں

دیا ہرتی آہوتی اس کے بعد صاف کئے ہوئے گھی کے اُسی برتن سے سروا بھر کر جلتی ہوئی لکڑیوں پر دیا ہوتی کی چار آہوتیاں مندرجہ ذیل منتروں سے دیویں ⁂

ओं भूरग्नये स्वाहा ॥ इदमग्नये इदन्न मम ॥

ادم بھوراگنئے سواہا - ادم اگنئے - ادن مم -

ओं भुवर्वायवे स्वाहा ॥ इदं वायवे इदन्न मम ॥

ادم بھوور وایوے سواہا - ادم وایوے - ادن مم -

ओं स्वरादित्याय स्वाहा ॥ इदमादित्याय इदन्न मम ॥

ادم سور آدتیائے سواہا - ادم آدیتائے - ادن مم -

ओं भूर्भुवः स्वरग्निवाय्वादित्येभ्यः स्वाहा ॥ इदमग्निवाय्वा-दित्येभ्यः इदन्न मम ॥

ادم بھوور بھووہ سوراگنی وایوادتیئے بھیہ سواہا - ادم اگنی وایو ادتیئے بھیہ ادن مم

ارتھ - اگنی روپ ایشور کے لئے وایو (ہوا) دیا پک

(موجود) ایشور کے لئے سورج روپ ایشور کے لئے سروگن
سمپن (نیکی مجسم) ایشور کے لئے یہ آہوتی دی جاتی ہے ؞

سوشٹ کرت ہوم اہوتی

اس کے بعد سوشٹ کرت ہوم آہوتی (جو ایک ہی ہے) - یہ
مندرجہ ذیل منتر سے گھی یا بھات کی دینی چاہیئے ؞

ओं यदस्य कर्मणोऽत्यरीरिचं यद्वा न्यूनमिहाकरम् ।
अग्निष्टत्स्विष्टकृद्विद्यात्सर्वं स्विष्टं सुहुतं करोतु मे । अग्नये
स्विष्टकृते सुहुतहुते सर्वप्रायश्चित्ताहुतीनां कामानां समर्द्धयित्रे
सर्वान्नः कामान्त्समर्द्धय स्वाहा ॥ इदमग्नये स्विष्टकृते इदन्न
मम ॥ शतपथ कां० १४।९।४।२४ ॥

اوم یدسیہ کرمنوا تیہ ری رچم یدوا نیون مہا کرم اگنشٹت
کرد ودیات سروم سوشٹم سوہوتم کروتو مے - اگنئے سوشٹ
کرتے سوہوت ہتے سر یہ الیشچت آہوتی نام کامانام سمردھ نیترے
سروانہ کامانت سمردھیہ سواہا ادم اگنئے سوشٹ کرتے - ادن مم -
شت پتھ ۱۴-۸-۷-۵

ارتھ - جو اس کرم کے وشے میں کہ میں نے زیادہ کیا یا تھوڑا -
ہماری ہر ایک خواہش اور ہر ایک بات کو جاننے والا اور تمام اچھی
چیزوں کو مہیا کرنے والا پرماتما ہے - وہ ان سب کو میرے لئے
اچھی طرح مہیا کرے - اے پرماتمن آپ ہماری خواہشوں کو پورا
کریں ؞

پرجاپتیہ آہوتی — یہ آہوتی مندرجہ ذیل منتروں میں پڑھکر دینی چاہیئے

ओं प्रजापतये स्वाहा ॥ इदं प्रजापतये—इदन्न मम ॥

ادم پرجاپتیئے سواہا - ادم پرجاپتیئے ادن مم

اس منتر کا ارتھ پہلے آچکا ہے[1]

اس کے بعد چار آجیہ آہوتی گھی کی دیویں۔

چوڑا کرم - سماورتن اور وواہ سنسکار کیلئے مخصوص آہوتیاں

مندرجہ ذیل آہوتی جو چوڑا کرم - سماورتن اور وواہ سنسکار میں مکھیہ (نہایت ضروری) ہیں - ان کے چار منتر حسب ذیل ہیں :-

ओं भूर्भुवः स्वः । अग्न आयूंषि पवस आ सुवोर्जमिषं च नः । आरे बाधस्व दुच्छुनां स्वाहा ॥ इदमग्नये पवमानाय इदन्न मम ॥ १ ॥ ओं भूर्भुवः स्वः । अग्निर्ऋषिः पवमानः पाञ्चजन्यः पुरोहितः । तमीमहे महागयं स्वाहा ॥ इदमग्नये पवमानाय इदं न मम ॥ २ ॥ ओं भूर्भुवः स्वः । अग्ने पवस्व स्वपा अस्मे वर्चः सुवीर्यम् । दधद्रयिं मयि पोषं स्वाहा ॥ इदमग्नये पवमानाय इदन्न मम ॥ ३ ॥

[1] سمبادک سنسکار چندر کا اس منتر پر مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس منتر کو جب جاپ پڑھنے کا یہ مطلب ہے کہ دل میں اس پر خاص طور سے غور کیا جاوے در اصل یہ سماپتی (آخری) کی آہوتی ہے۔ اس کے آگے جو چار اور آٹھ آجیہ آہوتی دینے کا ذکر ہے۔ وہ وکلپ سے کئی سنسکاروں میں دیجاتی ہیں۔ بیشتر اس سے یہ آہوتیاں دی جاویں۔ پرجاپتی کی آہوتی پر یگیہ کا اختتام سمجھا جاتا ہے۔ اور یہاں خاموشی سے دل میں یہ آہوتی دینے کا تذکرہ ہے۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ یگیہ کرنے والا یگیہ کے مکھیہ آدیش (مقصد ضروری) کو اس طرح سمجھے کہ پرجاپتیہ یعنی پرجا کے پرورش کرنیوالے ماتا۔ پتا۔ گورو۔ اپدیشک وغیرہ چاروں ورن ہیں۔ اور اُن کی ترقی کا ذریعہ یگیہ ہے ؞

(۱) اوم بھُور بھوَہ سوہ اگنی آیونشی پوَس اُسو ودرج مشم چھ نہ - آرے بادھسو دُچھونام سواہا - اِدن اگنئے پومانائے اِدن مم -

(۲) اوم بھُور - بھوَہ - سوَہ اگنیر رشی پومانا پانچ جنیہ پروہتا تمی مہے وہا گیئم سواہا - ادم اگنئے پومانائے اِدن مم -

(۳) اوم بھُور بھوَہ - سوہ - اگنے پاوسو سوَیا اسمے ودرچہ سُوویرم ودھریم مئی پوشم سواہا - اِدم اگنئے پومانائے - ادن مم (رگوید منڈل ۹ سوکت ۶۶ - منتر ۱۹ تا آیت ۲۱ -)

ओं भूर्भुवः स्वः। प्रजापते नत्वदेतान्यन्यो विश्वा जातानि परि ता बभूव। यत्कामास्ते जुहुमस्तन्नो अस्तु वयं स्याम पतयो रयीणां स्वाहा॥ इदं प्रजापतये इदन्न मम ॥४॥ ऋ० मं० १०। सू० १२१। मं० १०॥

(۴) اوم بھُور بھوَہ - سوَہ پرجاپتئے نتو دتیا نینیو وشوا جاتانی پری تا وبھُوویت کاماستے جوہو مستنتو - استو دیم سیام پتیوری نام سواہا - اِدم پرجاپتے ادن مم (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۲۱ منتر ۱۰)

ارتھ :- اگنی ! تو سب جگہ موجود ہے - صفا کرنے والی ہے - پانچ قسم[۱] کے منشوں کا کام سرانجام دینے والی ہے - دوسروں کا اپکار کرنے والی ہے - تعریف کے قابل اگنی ! ہم تجھ سے دولت وغیرہ کے لئے التجا کرتے ہیں - اے اگنی تو سندر کام کرنے والی ہے - ہم تجھ اکمر(ور ترین) انسانوں کو بل اور تیج پردان کرو - اے اگنی (پرماتما) تو ذی روحوں کی محافظ ہے - ہمیں اناج - گائے اور بل حاصل کرائیے - اور راکھششوں کو ہم سے دُور پرےرت (دُکھی) کیجئے -

[۱] آزار دینے والے مچھر - بچھو - سانپ - شیر - چیتا وغیرہ

اشٹ آجیہ آہوتی

نیچے لکھے منتروں سے تمام خوشی کے کاموں میں "اشٹ آجیہ آہوتی" یہ آٹھ آہوتی دیویں۔ لیکن یہ کس کس سنسکار میں کہاں کہاں دینی چاہئیں یہ بات اس سنسکار میں لکھی جاوےگی ÷

ओं त्वं नो अग्ने वरुणस्य विद्वान् देवस्य हेलोऽव यासि सीष्ठाः यजिष्ठो वह्नितमः शोशुचानो विश्वा द्वेषांसि प्र मुमुग्ध्यस्मत् स्वाहा ॥ इदमग्निवरुणाभ्याम् इदन्न मम ॥१॥

(۱) اوم توں نو اگنے ورونسیہ ودوان دیوسیہ ہیڑوا دیا سسیشٹھا۔ یجشٹھو ونہتمہ۔ شوشوچانو وشوا دویشانسی پرسو مگدھیسمت سواہا۔ ادم اگنی ورونا بھیام ادن مم۔

ओं स त्वं नो अग्नेऽवमो भवोती नेदिष्ठो अस्या उषसो व्युष्टौ । अव यक्ष्व नो वरुण रराणो वीहि मृलीकं सुहवो न एधि स्वाहा ॥ इदमग्निवरुणाभ्यां इदन्न मम ॥२॥

ऋ० मं० ४ । सू० १ । मं० ४, ५ ॥

(۲) اوم سہ توں نو اگنے اوموبھودتی نے دشٹھو اسیا اُشسو ولیشٹھو ۔ اویکھشو نو ورونم ررانو وی ہی مڑیکم سُوہودنہ ایدھی سواہا۔ ادم اگنی ورونا بھیام ادن مم۔ (رگوید منڈل ۴ سوکت ۱۔ منتر ۴-۵)

ओम् इमं मे वरुण श्रुधी हवमद्या च मृलय । त्वाम वस्युरा चके स्वाहा । इदं वरुणाय इदन्न मम ॥

ऋ० मं० १ सू० २५ । मं० १९ ॥

(۳) اوم ادم مے درن شر ددھی ہنو مدیا چہ مرڑھے توامو سیوراچکے سواہا - ادم ورونائے ادن مم رگوید منڈل ا-سوکت ۲۵ منتر ۱۹)

ओं तत्त्वा यामि ब्रह्मणा वन्दमानस्तदाशास्ते यजमानो हविर्भिः। अहेलमानो वरुणेह बोध्युरुशंस मा न आयुः प्र मोषीः स्वाहा। इदं वरुणाय इदन्न मम॥ ऋ० मं० १। सू० २४। मं ११॥

(۴) اوم تتوا یامی برہمناوند مانست واشاستے یجمانو ہوربھی اہیڑ مانو درنیہہ بودھیورو شنس مانہ آیاہ پرموشی سواہا - ادم ورنائے ادن مم رگوید منڈل سوکت ۲۴ منتر ۱۱ -)

ओं ये ते शतं वरुण ये सहस्रं यज्ञियाः पाशा वितता महान्तः। तेभिर्नो अद्य सवितोत विष्णुर्विश्वे मुञ्चन्तु मरुतः स्वर्क्काः स्वाहा॥ इदं वरुणाय सवित्रे विष्णवे विश्वेभ्यो देवेभ्यो मरुद्भ्यः स्वर्केभ्यः इदन्न मम॥ ५॥

(۵) اوم یے تے شتم ورُن یے سہسرم یجنیاہ پاشا وتتا مہانتہہ تے بھرنوادیہ سوی توت وشنو روشوے منچنتو مردتہ سورکاہ سواہا - ادم ورنائے سوترے وشوے بھیو دیوے بھیو مُردو بھیہ سُور کے بھیہ ادن مم -

ओं अयाश्चा-ग्नेऽस्यनभिशस्तिपाश्च सत्समित्त्वमयासि। अया नो यज्ञं वहास्यया नो धेहि भेषजᳬ स्वाहा॥ इदमग्नये अयसे इदन्न मम॥ ६॥ कात्या० २५—११॥ ओं उदुत्तमं वरुणं

पाशमस्मदवाधमं वि मध्यमं श्रथाय । अथा वयमादित्य व्रते तवानागसो अदितये स्याम स्वाहा ॥

(۷) اوم اوت مم ورون پاش مسمد واد ھمم ومدھیم شرتھاسئے - اتھا ویماد یتہ برتے توانا گسو آدیتے - سیام سواہا - ادم ورونا سئے آدتیا یا آدیتئے چہ ادن مم (رگوید منڈل ا-سوکت ۲۴ منتر ۱۵)

ओं भवतं नः समनसौ सचेतसावरेपसौ । मा यज्ञꣳ हिꣳसिष्टं मा यज्ञपतिं जातवेदसौ शिवौ भवतमद्य नः स्वाहा ॥ इदं जातवेदोभ्यां इदन्न मम ॥ यजु० अ० ५ । मं० ३ ॥

(۸) اوم بھوتنہ سمنسو سچیت ساوَرے پسوا مایگیہنگ ہینگھسنگ سِشٹم ماتج ہیتم جات ویدسو شِوَو بھوت مدیہ نہ سواہا - اِدم جات ویدو بھیام ادن مم -

ارتھ :- اے پرکاش مان راجن ! تو ہمارے سب کاموں کو جاننے والا ہے - اس دیو پرماتما کے اناور سے ہمیں تو علیحدہ رکھ - ہم ایشور کے احکام پر چلیں - تم یگیہ کرنیوالوں میں سب سے بڑے عمدہ اشیاء کو حاصل کرانے والے اور بہت بڑے تیج والے ہو - آپ ہمیں دویش (حسد) وغیرہ سے پیدا ہونے والے پاپوں سے نجات دلاؤ - اے پرکاش سروپ راجن ! آپ ہمارے محافظ ہو - پرانہ کال کے اگنی ہوتر وغیرہ نتیہ کرموں میں ہمارے نزدیک رہو - ہمارے آدرن کرنے والے پاپوں کو دور کرو اور یگیہ کرنے والوں کے لئے اننت پھل دینے والے اور سکھ کے دینے والے ! پرماتما اس "ہوما" کے باقی حصہ کو قبول کیجئے - اور ہمارے سندر آواہن سے یکت ہو - اے ورن میری استتی کو

آپ سنیں - اور آج یگیہ کے دن ہم سب کو سُکھی کریں - اپنی رکھشا کی خواہش کرتا ہوا میں آپ کے سامنے آپ کی استتی کرتا ہوں - اے جگدیشور وید سے اُستتی کرتا ہوں - اے جگدیشور وید سے استتی کرتا ہوا میں بڑی آیو (عمر) کو تجھ سے چاہتا ہوں - آپ ہماری اس آیو کو ہمارے لئے کلیان کاری کیجئے - اس کرم سے ہمارا نرآدر نہ کرتے ہوئے آپ ہماری اچھیا کو سمجھئے - اے آہوتی سے سُتتی کرنے کے لائق ہمارے جیون کو نشٹ نہ کیجئے - اے سویکار کرنے کے یوگیہ جگدیشور جو یہ سینکڑوں ہزاروں یگیہ کے راستے میں رکاوٹیں پھیلی ہوئی ہیں - ہمیں ان سے بچاؤ - اور دیوتا (ودوان لوگ) بھی ہمارے راستہ سے ان رکاوٹوں کو دور کریں - اے اگنی! تو باہر اور اندر ہر جگہ اور ہر چیز میں موجود ہے - تو تمام انسانوں کی محافظ ہے - تو کلیان کرنے والی ہے - یہ سچ ہے کہ تو ہمارے آشرے یگیہ کے سادھن چرو وغیرہ جل دیوتاؤں کے لئے لے جاتی ہے - اس لئے ہمیں سُکھ دیجئے - اے سویکار کرنے کے قابل الیشور ہمارے چھوٹے درمیانے اور بڑے ہر طرح کے بندھن کو اچھی طرح نشٹ کیجئے - تیرے آگیا پالن روپی برت میں ہم لوگ اپرادھ رہت ہو کر مکتی (سُکھ) کے لئے تیار ہوں ہم لوگوں میں پاپ سے خالی ایک دوسرے کی مدد کرنیوالے یکساں دانشمند استری پُرش ہوں اور وہ یگیہ کو باقاعدہ کیا کریں اور یگیوں کے کرنے والوں کو تکلیف نہ دیں - آج یگیہ کے دن ایسے ہی استری پُرش ہمارے لئے شانتی سوروپ ہوں"۔

منتر اچارن کے متعلق ضروری ہدایات

سب سنسکاروں میں نہایت خوش الحانی سے یجمان (یگیہ کرنے والا) ہی منتر بولے منتروں

کو نہ ہی تو بہت جلدی جلدی پڑھنا چاہیئے - اور نہ ہی رُک
کر بلکہ نہایت اعتدال کے ساتھ جیسا جس وید منتر کا اچارن
ہے - ویسا ہی بولنا چاہیئے - اگر یجمان نہ پڑھا ہؤا ہو - تو
اتنے منتر تو اسے ضرور پڑھ لینے چاہئیں - اگر کوئی یگیہ کرنیوالا
الف کے نام بے تک نہ جانتا ہو - تو وہ شودر ہے - اور جب
شودر منتر نہ پڑھ سکے تو رتوج ہی منتر پڑھے - لیکن باقی تمام
کارروائی (کریا) اُس جاہل یجمان سے کرانی چاہیئے +

پورن آہوتی

آخیر میں سُروا کو گھی سے بھر کر مندرجہ ذیل منتر سے پورن آہوتی دینی چاہیئے

ओं सर्व वै पूर्णꣳ स्वाहा ॥

ادم سروم وئی پورنگھنگ سواہا
ارتھ - یہ سب نشچے روپ (یقینی طور پر) سے پورا ہو +
مندرجہ بالا منتر سے پہلے ایک آہوتی دیویں - اور پھر اسی
طرح دوسری اور تیسری آہوتی دیکر جس کو دکشنا دینی ہو -
دیویں - اور جس کو بھوجن کرانا ہو اُسے بھوجن کرائیں اور استری
پُرش باقی بچے گھی بھات مٹھائی وغیرہ کو پہلے جتنا دل چاہے کھا کر
اس کے بعد اُتم بھوجن کھاویں +

منگل کاریہ

وام دیو گائن

گربھادان سنسکار سے لیکر سنیاس سنسکار تک مندرجہ ذیل سام وید وکت وام دیو گائن بڑی میٹھی سُر سے ضرور گائیں[1] +

ओं भूर्भुवः स्वः । कया नश्चित्र आभुवदूती सदा वृधः सखा । कया शचिष्ठया वृता ॥ १ ॥

[1] ان منتروں میں بتلایا گیا ہے کہ پرماتما کی انوکولتا (مطابقت) بدھی (عقل) بل (طاقت) اور آتم وشواس (خود اعتمادی) کے برتاؤ سے ہی ہو سکتی ہے +

(۱) اوم بھور بھوہ سوہ کیا نشیچترآ بھوو وتی سدا وردھ سکھا کیا شچشٹھیا ورتا

ओं भूर्भुवः स्वः कस्त्वा सत्यो मदानां महिष्ठो मत्सदन्धसः । दृढा चिदारुजे वसु ॥ २ ॥

(۲) اوم بھور بھوہ سوہ - کستوا ستیو مدا نام من ہشٹھو متس وندسہ درڑھا چدار وجے وسو -

(۳) اوم بھور بھوہ سوہ - ابھیشو نہ سکھی نام وِتا جری ترتا م شتت مبھوا - سیوتیبئے

महावामदेव्यम् ॥

काऽ५या । नश्चा २ इत्रा १ आभुवात् । ऊ । ती सदावृधः सखा । औ३होहाई । कया २३ शचाई ष्ठयौहो३ हुम्मा२ । वा२ तों३ऽ५ हाइ ॥ (१) ॥ काऽ५ स्त्वा । सत्यो३ मा३ दानाम् । मा । हिष्ठो मात्सादन्धा । सा औ३ होहाइ । दृढा२३ चिदा । रुजौहो३ । हुम्मा२ । वाऽ३ सो३ऽ५ हायि ॥ (२) ॥ आऽ५भी । षु णा३ः सा३ खीनाम् । आ । विता जरायितॄ । णाम् । औ२३ हो हायि । शता२३ म्भवा । सियौहो३ । हुम्मा२ । ताऽ यो३ऽ५ हायि ॥ (३) ॥

साम० उत्तरार्चिके । अध्याय १ (प्रपा० १ । अर्ध० १०) खं० १२ । मं० १, २, ३ ॥

(۴) مہاوام دیویم - کاڑہ یا - نشچا ۳ - انترا ۳ - آبھووات او

---

[۱] شاریرک بل (جسمانی طاقت) کا سب سے بڑا ذریعہ اناج ہے [۲] پرماتما ہی سچا محافظ ہے [۳] ایک ایشور کو ہی اپنا رکھشک ماننا یہ سچا وشواس آتمک بل کا سب سے بڑا ذریعہ ہے - باقی منتروں میں جو سام گائن سمبندھی ہیں - اکھشر گنت (الجبرا) کے اصول بتلائے گئے ہیں ؞

تی سدا ور دھ سکھا (۳) ہو یا ای - کیا ۳ ۲ ۲ شچائی - شتھیو ہو ۳
ہما ۲ - وا ۲ - رتو ۳ و ہ ۵ ہا ای (۱) کاءہ ستوا - ستیو ۳ ما ۳
وانام ہشتھیو مانسا وند دہ سا - آؤ ۳ ہو ہا ای - درڑہا ۳ ۲ چیدا
رؤ جوۓ ہو ۳ - ہما ۲ - وا ء ۳ سو ۳ ءہ ہائی (۲) آءہ بھی شتا
۳ سا ۳ کھیتام آ - رِدنا جرانتو نام - اُوۓ - ۲ ۳ ہا یی - شتنا ۳ ۲
ہبھوا - سیئو ہو ۳ ہما ۲ - تاء ۲ - یو ۳ ءہ ہالی رسام دیلہ
اُترا چرکے ادھیاۓ اکھنڈ ۲ - منتر ۱ - ۲ - ۳)

جب وام دیو گائن ختم ہو چکے تو کاریہ کرنیوالے دونوں استری پُرش دھرم پر چلنے والے - پراپکاری - وِدوان - سب کے دوست تیاگی - کسی سے دُشمنی نہ رکھنے والے سنیاسی جو ہمیشہ وِدیا کا پرچار کرنے اور سب کی بھلائی چاہنے والے ہوں ان کو نمسکار کر کے حسب توفیق بھوجن - جل - کپڑے اور دھن وغیرہ کا دان دے کر اُن کا ستکار (عزت) کریں ۔

اور وہ جو صرف دیکھنے کے لئے ہی یگیہ میں شامل ہوتے ہوں - اُن کو بھی بڑی عزت سے رخصت کریں - یگیہ میں شامل ہونے والے ایسے استری پُرشوں کو مناسب ہے کہ وہ چپ چاپ شانتی سے ایک طرف بیٹھ کر سنسار کی کارروائی دیکھیں اور کسی قسم کا شور و غل مطلقاً نہ کریں - سب لوگ نہایت خوشی سے بیٹھیں اور پوری توجہ سے یگیہ کی کارروائی کو دیکھیں اور سنیں - خاصکر یجمان اور یگیہ کرانے والے شانتی - حوصلہ اور غور سے باقاعدہ سلسلہ وار ہر ایک کرم کریں اور کرادیں ۔

یہ سامانیہ ودھی یعنی اس کو تمام سنسکاروں میں کرنا کرتویہ (فرض) ہے ۔

گربھادھان سنسکار

निषेकादिश्मशानान्तो मन्त्रैर्यस्योदितो विधिः ।

मनुस्मृति द्वितीयाध्याये श्लोक १६

نشیکادی شمشانانتو منتریر یسیودتو ودھی منوسمرتی - ادھیاء ۲ شلوک ۱۶

ارتھ - منشوں کے جسم اور آتما کے پوتر اور اعلیٰ ہونے کے لئے نشیک یعنی گربھادہان سے لے کر شمشان تک یعنی موت کے بعد مُردہ جسم کو ودھی پُوروک جلا دینے تک سولہ سنسکار ہوتے ہیں - پس جسم کا آغاز گربھادھان اور انجام جلا دینے تک سولہ طرح کے اُتم سنسکار کرنا ہر منش کا دھرم ہے - ان میں سے پہلا گربھادھان سنسکار ہے ۔

गर्भस्याऽऽधानं वीर्यस्थापनं स्थिरीकरणं यस्मिन्येन वा कर्मणा तद् गर्भाधानम्' ।

گربھسیا دھانم ویریہ ستھاپنم ستھری کرنم یسمن ئین وا رمنا تد گربھ دھانم ۔

گربھادھان سے مراد گربھ (حمل) کا دھارن یعنی ویریہ کا گربھاشیہ میں قائم کرنا (استقرار حمل) ہے - جیسے بیج اور کھیت کے اچھا ہونے سے اناج وغیرہ بھی اعلےٰ درجہ کا ہوتا ہے - اسی طرح نیک اور بلوان استری پُرشوں کی سنتان بھی بلوان اور دھرماتما ہوتی ہے - اس لئے پوری جوانی کے عالم

میں مکمل طور پر برہمچریہ کا پالن کرتے ہوئے اچھی طرح حاصل کرنے کے بعد شادی کرنی چاہیئے۔ کم ازکم سولہ برس کی لڑکی اور پچیس سال کا لڑکا لازمی طور پر برہمچاری ہونا چاہیئے۔ اگر اس سے زیادہ عمر والے ہو کر شادی کریں تو زیادہ اچھا ہوگا۔ کیونکہ سولہ سال سے پہلے گربھ میں بچے کو بڑھنے کا پورا موقعہ نہیں ملتا اور نہ ہی اس سے کم عمر کی استری گربھ کو مناسب طور سے قائم رکھ سکتی اور بچے کو پوری نشوونما دے سکتی ہے۔ اسی طرح ۲۵ سال سے پہلے مرد کا ویریہ بھی پختہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ سُشرت ادھیائے ۱۰ شلوک ۱-۲-۳ میں حسب ذیل ہدایت ہے:-

(۱) پنچ وِنشے تتو ورشے پُمان ناری تو شوڑشے۔ سمتواگت ویریوُ توو جانییات کُشلو بھشاک رشُشرت سوترستھانے ادھیائے ۳۵

पञ्चविंशे ततो वर्षे पुमान्नारी तु षोडशे ।
समत्वागतवीर्यौ तौ जानीयात् कुशलो भिषक् ॥१॥
ऊनषोडशवर्षायामप्राप्तः पञ्चविंशतिम् ।
यद्याधत्ते पुमान् गर्भं कुक्षिस्थः स विपद्यते ॥ २ ॥

(۲) اُون شوڑش ورشایام پراپتہ پنچ وِنشم۔ یدیادھتے پُمان گربھم کوکشتھ ساوپدیتے۔

जातो वा न चिरं जीवेज्जीवेद्वा दुर्बलेन्द्रियः ।
तस्मादत्यन्तबालायां गर्भाधानं न कारयेत् ॥३॥
सुश्रुते शारीरस्थाने अ० १० ॥

(۳) جاتو وانہ چرم جیوے جیوید وادُربلو اندریہ تسمادتینت

بالا نام گربھا دہانم نہ کاربیت۔ ادھیائے ۱۰۔)

یہ سُشرت کے اصلی سنسکرت شلوک ہیں۔

جسمانی طور پر ترقی کرنے کے اصولوں کو جس طرح ویدک شاستر میں بیان کیا گیا ہے۔ دُوسری جگہ کہیں اس خوبی سے اس کا بیان نہیں ہے۔اس کے متعلق تمام ضروری باتیں یعنی کس کس برس میں کون کون سے اعضائے کس کس طرح نشو ونما پاتے ہیں۔اور کس طرح ان کو نقصان پہنچتا ہے۔کب مکمل ہوتے ہیں اور کب تک وُہ ناپختہ رہتے ہیں۔اس کا مفصل ذکر ویدک شاستر میں نہایت تشریح کے ساتھ ملتا ہے۔ہم اس پر ویدآرنبھ سنسکار میں پورے طور سے روشنی ڈالیں گے۔مگر یہاں اتنا کہ دینا ضروری ہے۔کہ گربھادھان وغیرہ سنسکاروں کے کرنے میں خاص طور سے ویدک شاستر سے سہایتا لینی چاہیئے۔ ویدک کے پراچین اور مستند گرنتھ سُشرت کے مصنف جن کو سب وِدوان سند مانتے ہیں۔شادی کی عمر کم سے کم سولہ برس کی کنیا اور ۲۵ سال کا ور ہونا لازمی قرار دیتے ہیں۔جتنی طاقت ۲۵ سال کے مرد میں ہوتی ہے اُتنی ہی طاقت ۱۶ برس کی لڑکی میں ہوتی ہے۔گویا ویدک لوگ سولہ اور پچیس سال کا تناسب عورت ومرد کی مساوی طاقت کا قرار دیتے ہیں۔اگر سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی سے ۲۵ برس سے کم عمر کا مرد گربھادہان کرے تو وہ اول تو وہ گربھ پیٹ میں ہی بگڑ جاتا ہے۔اور جو پیدا بھی ہو تو بچّہ زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہتا۔اور اگر زندہ بھی رہے تو نہایت کمزور الاعضاء اور دائم المریض ہوگا۔اس لئے سولہ برس

سے کم عمر کی لڑکی سے کبھی بھی گربھادھان نہیں کرنا چاہیئے ÷

चतस्रोऽवस्थाः शरीरस्य वृद्धिर्यौवनं संपूर्णता किञ्चित परिहाणिश्चेति । आषोडशाद् वृद्धिराचतुर्विंशतेर्यौवनमाचत्वारिंशतः संपूर्णता ततः किञ्चित्परिहाणिश्चेति ॥

چتسرو اوستھا شریرسیہ ورِدھریووَنم سمپورنتا کنچت پری ہانشچیتی آکھوڑشادو ورِدھی راچترِ وِنشیتر یووَن ماچتوارنشتہ سمپورنتا تتہ کنچت پری ہانی سچیتی

ارتھ - سولھویں برس سے آگے انسان کے جسم کے سب دھاتوؤں اجزا کی ترقی اور پچیسویں برس میں شباب کا آغاز ہوتا ہے - اور چالیسویں برس میں سب اعضائے بدنی مکمل ہو جاتے ہیں. اور اس سے آگے تھوڑی تھوڑی دھاتو (ویریہ) کی کمی ہونے لگتی ہے - یعنی چالیسویں برس جب کامل جوانی ہو کر تمام اعضاء مکمل ہو جاتے ہیں - تو کھان پان سے جو ویریہ پیدا ہوتا ہے - وہ تھوڑا تھوڑا کم ہونے لگتا ہے - اس سے یہ ثابت ہوتا ہے - کہ اگر جلدی بھی شادی کرنی ہو - تو کنیا سولہ برس کی اور وہ ضروری طور پر ۲۵ سال کا ہونا چاہیئے - درمیانہ بر تجربہ یہ ہے کہ لڑکی ۲۰ سال کی اور پرش ۴۰ سال کا ہو اور سب سے اعلیٰ یہ ہے - کہ استری ۲۴ برس کی اور مرد ۴۸ برس کا ہو - جو اپنے خاندان کی ترقی اور سنتان کی اُنتی چاہتے ہیں - اور جن کی خواہش ہے کہ وہ دراز عمر - جوان - عقلمند - نیک اور مستقل مزاج سنتان حاصل کریں - وہ سولھویں سال سے پہلے کنیا اور ۲۵ سال سے پہلے بالک کی کبھی شادی نہ کریں - یہی سب سے بڑی اصلاح - اعلیٰ درجہ کی خوش قسمتی

اور سب سے بڑی ترقی کا نشان ہے - کہ منش - جو بالا عمر تک برہمچریہ
رکھ کر اپنی سنتان کو اعلیٰ تعلیم دیں - کہ جس سے اچھی سنتان پیدا ہو۔

ऋतुकालाभिगामी स्यात्स्वदारनिरतस्सदा ।
पर्ववर्जं व्रजेच्चैनां तद् व्रतो रतिकाम्यया ॥१॥

(۱) رتو کالا بھی گامی سیات سوا دار نرتش سدا پرو ورجم
ورجے چینام تدبرتو رتی کامیبا -

ऋतुः स्वाभाविकः स्त्रीणां रात्रयः षोडशस्मृतः ।
चतुर्भिरितरः सार्द्धमहोभिः सद्भिगर्हितैः ॥२॥

(۲) رتو سوبھاد کاہ ستری نام راترے شوڑش سمرتاہ - چتر
بھر ترہ سادھرم ہو بھی سدو گرہتیٔ ۔

तासामाद्यश्चतस्रस्तु निन्दितैकादशी च या ।
त्रयोदशी च शेषास्तु प्रशस्ता दश रात्रयः ॥३॥

(۳) تا سما دیا شچت سر ستو نندتیے کادشی چایا -
تریودشی چہ شیش استو پرشستا دش راترے -

युग्मासु पुत्रा जायन्ते स्त्रियोऽयुग्मासु रात्रिषु ।
तस्माद्युग्मासु पुत्रार्थी संविशेदार्त्तवे स्त्रियम् ॥४॥

یُگما سُو پُترا جائینتے ستریو اُیُگ ماسُو راتری شُو -
تسما دیُگ ماسُو پُترارتھی سم وِشئے دار توے سِتریم -

पुमान् पुंसोऽधिके शुक्रे स्त्री भवत्यधिके स्त्रियाः
समे पुमान् पुंस्त्रियौ वा क्षीणेऽल्पे च विपर्ययः ॥५॥

(۵) پُمان پُنسوا دھی کے تُشکرے ستری بھوتیہ دہ چھکے۔
ستریاہ سمے پُمان یمُم ستر یودا کھینے اپلیے چپہ دیپس ییہ۔

निन्द्यास्वष्टासु चान्यासु स्त्रियो रात्रिषु वर्जयन् ।
ब्रह्मचार्येव भवति यत्र तत्राश्रमे वसन् ॥६॥
मनुस्मृति अ० ३ ॥

(۶) نندیا سوشٹاسو چانیاسو ستر یو راتری شُو ورجین برہمچاریو
دبھوتی تیر تتر آشرمے دسن (منوسمرتی ادھیاۓ ۳ شلوک ۴۵
تا ۵۰)

رتووان کا وقت

منوُ وغیرہ مہارشیوں نے رتووان (ہمبستری) کے وقت کا فیصلہ اس طرح سے کیا ہے۔ کہ ہمیشہ مرد ایام حیض کے بعد استری سے سماگم کرے۔ اپنی عورت کے سوائے کبھی دوسری عورت کا خیال تک بھی دل میں نہ لائے۔ اور اسی طرح عورت بھی اپنے خاوند کے بغیر دوسرے مرد کے خیال سے ہمیشہ علیحدہ رہے۔ جو ہمیشہ اپنی ہی عورت سے خوش رہ کر استری ورت دھرم کا پالن کرتا ہے۔ جیسے کہ پتی ورتا استری اپنے پتی کو چھوڑ کر کبھی کسی مرد کا دھیان نہیں کرتی ایسے پُرش کو چاہیئے۔ کہ رتودان کے سولہ دنوں میں پُورنماشی۔ اماوس۔ چودس اور اشٹمی آوے ان دنوں کو چھوڑ دے۔ ان چار دنوں میں استری پُرش کبھی بھوگ نہ کریں استریوں کا قدرتی رتوکال ۱۶ دنوں کا ہے۔ یعنی رجودرشن (جس روز حیض آوے) سے لیکر سولھویں دن تک۔ ان میں سے پہلی چار راتیں یعنی جس دن رجسولا ہو اُس دن سے لیکر چار دن ممنوع ہیں۔ پہلی۔ دوسری۔ تیسری اور چوتھی رات میں پُرش بھول کر

بھی استری کے پاس جانے کا خیال تک نہ کرے - اور استری بھی بالکل علیحدہ ہی رہے - یہاں تک کہ رجسولا کے ہاتھ کا چھوا پانی بھی نہ پیویں - نہ وہ استری کچھ کام کرے - صرف علیحدگی میں شانتی سے بیٹھی رہے - ان چار راتوں میں عورت و مرد کا ملاپ سراسر فضول اور سخت مہلک بیماریوں کا پیدا کرنیوالا ہے - ان دنوں استری کے جسم سے ایک طرح کا زہر بلا خون نکلتا ہے - جیسے کسی پھوڑے سے پیپ یا خون خارج ہوتا ہے - اس لئے ان دنوں سماگم کرنا نہایت خطرناک ہے - اور جس طرح پہلے چار دن رتو دان کے لئے ممنوع ہیں - ویسے ہی گیارھویں اور تیرھویں رات بھی ممنوع ہے باقی دس رات گربھادہان کے لایق ہیں - جن کو لڑکے کی خواہش ہو - وہ چھٹی - آٹھویں - دسویں - بارھویں - چودھویں اور سولھویں ان راتوں کو اپنے لئے اچھا جانیں - لیکن ان میں بھی پہلی دو راتیں یعنی چھٹی اور آٹھویں بہت اچھی ہیں اور جن کو کنیا کی خواہش ہو - وہ پانچویں - ساتویں - نویں اور پندرھویں یہ چار راتیں اپنے لئے اچھی سمجھیں اور پُتر کی خواہش رکھنے والا جفت راتوں میں رتو دان دے -

پُرش کا ویریہ زیادہ ہونے سے پُتر اور استری کے زیادہ ہونے سے لڑکی مساوی ہونے سے مخنث اولاد پیدا ہوتی ہے - اور ویریہ کے کم یا پتلا ہونے سے گربھ قرار نہیں پاتا یا قرار پاکر گر جاتا ہے - جو پہلے آٹھ ممنوع راتیں بتلائی گئی ہیں - ان میں جو استری کا سنگ نہیں کرتا - وہ گرہ آشرم میں رہتا ہوا بھی برہمچاری ہی کہلاتا ہے -

उपनिषदि गर्भलम्भनम् ॥ اُپنشد گربھا لمبھنم

یہ آشولائن گرہیہ سوتر کا قول ہے - کہ جیسے اُپنشد میں گربھادھان کا طریقہ لکھا ہے - ویسا کرنا چاہیئے - یعنی ۲۵ اور

۱۶ برس کی عمر میں شادی کرکے مندرجہ بالا سمے پر رتو دان دینا یہی اُپنشد کی ہدایت ہے ٭

अथ गर्भाधानꣳस्त्रियाः पुष्पवत्याश्चतुरहादूर्ध्वꣳस्नात्वा विरुजायास्तस्मिन्नेव दिवा "आदित्यं गर्भमिति" ॥

اتھ گربھادھان گھنگ سترِیا ہ پُشپ وتیاش چتر ہا دُودھر وگھنگ سناتوا وِرُجایاس تسمن نیو دِوا آدِتیم گربھ متی

یہ پارا سکر گریہہ سوتر کا قول ہے - ایسا ہی گوبھلیہ اور اشونک گریہہ سوتروں میں بھی بیان کیا گیا ہے - جب استری ایام حیض سے فارغ ہو پانچویں دن نہا دھو کر جبکہ خون وغیرہ کا آنا بند ہو جائے - اُسی دن یا جس رات کو گربھادھان کرنے کی مرضی ہو - اس سے پہلے دن پراتا کال کے وقت خوشبودار اشیائے وغیرہ ہون کی سامگری اکٹھی کر سامانیہ پرکرن میں لکھے ہوئے کے مطابق ہون کر کے مندرجہ ذیل منتروں سے آہوتی دینی چاہیئے

اس موقعہ پر استری پُرش کے بائیں جانب بیٹھے اور مرد ویدی سے پشچم پورو دکھشن یا اُتر کی طرف حسب طریقہ منہ کر کے

لے منو مہاراج نے لکھا ہے - کہ اس سنسکار میں ہون کرنے سے عورت و مرد کے ویریہ کے دوش دور ہوتے ہیں - دیکھو منوسمرتی ادھیائے ۲ شلوک ۲۷) ۵۲ پتنی (رکھشا کرنیوالا (پتنی) رکھشا کے قابل) یہ الفاظ ہی ظاہر کرتے ہیں کہ استری قدرتاً نازک اعضائے رکھنے کے باعث مرد کی حفاظت کے قابل ہے - بائیں جانب بٹھانے سے مراد اپنی حفاظت میں لینا ہے - یورپ وغیرہ کے ودوان بھی اس اصول کو مانتے ہیں - اور ان ممالک میں بھی عورت کے بائیں جانب بیٹھنے کا دستور رہے - یہ دستور بڑا پراچین ہے ٭

بیٹھے - اور سنسکار کرانے والے بھی چاروں طرف نیم پورَوک ایک دوسرے کے سامنے منہ کرکے بیٹھیں ٭

ओं अग्ने प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पापी लक्ष्मीस्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इदमग्नये—इदन्न मम ॥ १ ॥ ओं वायो प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पापी लक्ष्मीस्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इदं वायवे—इदन्न मम ॥ २ ॥ ओं चन्द्र प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पापी लक्ष्मीस्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इदं चन्द्राय—इदन्न मम ॥ ३ ॥ ओं सूर्य प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पापी लक्ष्मीस्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इदं सूर्याय—इदन्न मम ॥ ४ ॥ ओं अग्निवायुश्चन्द्रसूर्य्याः प्रायश्चित्तयो यूयं देवानां प्रायश्चित्तयः स्थ ब्राह्मणो वो नाथकाम उपधावामि यास्याः पापी लक्ष्मीस्तनूस्तामस्या अपहत स्वाहा । इदमग्निवायुचन्द्रसूर्येभ्यः-इदन्न मम ॥ ५ ॥ मन्त्र ब्राह्मण प्र० १ । खं० ४ । मं० ५ ॥ ओं अग्ने प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पतिघ्नी तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इदमग्नये-इदन्न मम ॥ ६ ॥ ओं

वायो प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पतिघ्नी तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा इदं वायवे-इदन्न मम ॥ ७ ॥ ओं चन्द्र प्रायश्चित्ते त्व देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पतिघ्नी तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा। इदं चन्द्राय इदन्न मम ॥ ८ ॥ ओं सूर्य प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्याः पतिघ्नी तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा। इदं सूर्याय-इदन्न मम ॥ ९ ॥ ओं अग्निवायुश्चन्द्रसूर्य्याः प्रायश्चित्तयो यूयं देवानां प्रायश्चित्तयःस्थ ब्राह्मणो वो नाथकाम उपधावामि यास्याः पतिघ्नी तनूस्तामस्या अपहत स्वाहा इदमग्निवायु-चन्द्रसूर्येभ्यः इदन्न मम ॥ १ ॥ पारस्कर कां० ॥ ११ ॥ ओं अग्ने प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मण-स्त्वानाथकाम उपधावामि यास्या अपुत्र्यास्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा। इदं वायवे-इदन्न मम ॥११॥ ओं वायो प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथ-काम उपधावामि यास्या अपुत्र्यास्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा इद मग्नये-इदन्न मम ॥ १२ ॥ ओं चन्द्र प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्या अपुत्र्यास्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा। इदं चन्द्राय-इदन्न मम ॥ १३ ॥ ओं सूर्य प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्राय-

श्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वां नाथकाम उपधावामि यास्या अपुत्र्यास्तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इदं सूर्याय-इदन्न मम ॥ १४ ॥ ओं अग्निवायुश्चन्द्रसूर्याः प्रायश्चित्तयो यूयं देवानां प्रायश्चित्तयः स्थ ब्राह्मणो वो नाथकाम उपधावामि यास्या अपुत्र्यास्तनूस्तामस्या अपहत स्वाहा । इदमग्निवायुचन्द्रसूर्येभ्यः-इदन्न मम ॥ १५ ॥ ओं अग्ने प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्या अपसव्यातनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इममग्नये इदन्न मम ॥ १६ ॥ ओं वायो प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायाश्चत्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यस्या अपसव्यास्तनूस्तामस्या अपजाहि स्वाहा । इदं वायवे-इदन्न मम ॥ १७ ॥ ओं चन्द्र प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चियत्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्या अपसव्या तनूस्तामस्या अपजहि स्वाहा । इदं चन्द्राय-इदन्न मम ॥ १८ ॥ ओं सूर्य प्रायश्चित्ते त्वं देवानां प्रायश्चित्तिरसि ब्राह्मणस्त्वा नाथकाम उपधावामि यास्या अपसव्यातनूस्तामस्या अपजंहि स्वाहा । इदं सूर्याय-इदन्न मम ॥१९॥ ओं अग्निवायुश्चन्द्रसूर्याः प्रायश्चित्तयो यूयं देवानां प्रायश्चित्तयो यूयं देवानां प्रायश्चित्तयः स्थ ब्राह्मणो वो नाथकाम उपधावामि यास्या अपसव्यातनूस्तामस्या अपहत स्वाहा । इदमग्निवायुचन्द्रसूर्येभ्यः इदन्न मम ।

(۱) ادم اگنے پراٗنشچتے توم دیوا نام پراٗنشچترسی براہمنستوانا تھ کام اُپدھاوامی یسیاہ پاپی لکھشمی ستنوستامسیا اَپچھی سواہا۔
اِدم اگنئے اِدن مم۔

(۲) اَوم وایو پراٗنشچتے توم دیوا نام پراٗنشچترسی براہمنستوانا تھکام اُپدھاوامی یسیا پاپی لکھشمی ستنوستامسیا اپچھی سواہا۔ اِدم وایوے ادن مم۔

(۳) ادم چندر پراٗنشچتے توم دیوا نام پراٗنشچترسی براہمنستوانا تھ کام اُپدھاوامی یسیا پاپی لکھشمی ستنوستامسیا اپچھی سواہا۔ ادم چندرائے اِدن مم۔

(۴) ادم سُوریہ پراٗنشچتے توم دیوا نام پراٗنشچترسی براہمنستوانا تھکام اُپدھاوامی یسیاہ پاپی لکھشمی ستنوستامسیا اپچھی سواہا۔ اِدم سوریائے اِدن مم +

(۵) ادم اگنی وایو چندر سوریاہ پراٗنشچتیو یوئم دیوا نام پراٗنشچیتہ ستھ براہمنو دناتھکام اُپدھاوامی یاسیاہ پاپی لکھشمی ستنوستامسیا اپ ہنت سواہا ادم اگنی وایو چندر سوریے بھیہ۔ ادن مم۔

(۶) ادم اگنے پراٗنشچتے توم دیوا نام پراٗنشچترسی براہمنستوناتھ کام اُپدھاوامی یاسیاہ پتی گھنی تنوستامسیا۔ اپچھی سواہا۔ اِدم اگنئے۔ ادن مم

(۷) ادم وایو پراٗنشچتے توم دیوا نام پراٗنشچترسی براہمنستوانا تھکام اُپدھاوامی یاسیاہ پتی گھنی تنوستامسیا اُپچھی سواہا۔ اِدم وایوے اِدن مم۔

(۸) ادم چندر پراٗنشچتے توم دیوا نام پراٗنشچترسی براہمنستوا ناتھکام اُپدھاوامی یاسیاہ پتی گھنی تنو ستامسیا اُپچھی سواہا۔ اِدم

چندر اسے اِدن مم -

(۹) ادم سوریہ پرا پُشتھنے توم دیوا نام پراپشچتر سی برہمنستوا ناتھکام اُپدھا وامی یا سیاہ پتی گھنی تنوستا مسیا اپچھی سوا ہا ادم سُوریا ئے اِدن مم -

(۱۰) ادم اگنی وایو چندر سوریاہ پراپشچیتیو یوہم دیوا نام پراپشچیتہ ستھ برہمنو دو ناتھکام اُپدھا وامی یا سیاہ پتی گھنی تنوُستا مسیا آپ ہت سوا ہا ادم اگنی وایو چندر سُوریبے بھیہ اِدن مم -

(۱۱) ادم اگنے پرا پُشتھنے توم دیوانام پراپشچتر سی برہمنستوا ناتھکام اُپدھا وامی یا سیاہ اُپتر یا ستنوستا مستا اپچھی سوا ہا -
اِدم وایوے اِدن مم

(۱۲) ادم وایو پرا پُشتھنے توم دیوانام پراپشچتر سی برہمنستوا ناتھکام اُپدھا وامی یا سیاہ اُپتر یا ستنوستا مسیا اپچھی سوا ہا -
ادم اگنے - اِدن مم -

(۱۳) ادم چندر پرا پُشتھنے توم دیوا نام پراپشچتر سی برہمنستوا ناتھکام اپدھا وامی یا سیاہ اُپتر یا ستنوُستا مسیا اپچھی سوا ہا -
اِدم چندرائے - اِدن مم -

(۱۴) ادم سُوریہ پرا پُشتھنے توم دیوا نام پراپشچتر سی برہمنستوا ناتھکام اُپدھا وامی یا سیاہ اُپتر یا ستنوستا مسیا اپچھی سوا ہا ادم سوریا ئے - اِدن مم

(۱۵) ادم اگنی وایو چندر سُوریاہ پراپشچیتیو یوُیم دیوا نام پراپشچیتہ ستھ برہمنو دو ناتھکام اُپدھا وامی یا سیاہ اُپتر استنوستا مسیا اپ ہت سوا ہا ادم اگنی وایو چندر سُوریبے بھیہ ادن مم -

(۱۶) اوم اگنی پرائشچتے توم دیوانام پرائشچترسی براہمنستوا
ناتھکام اُپدھاوامی یا سیاہ اپ سویا تنوَ - ستامسیا اپجہی
سواہا - اِدم اگنی - اِدن مم -

(۱۷) اوم وایو پرائشچتے توم دیوانام پرائشچترسی براہمنستوا
ناتھکام اُپدھاوامی یا سیاہ استر یا سنتوستامسیا اپجہی سواہا -
ادم چندرائے - اِدن مم -

(۱۸) اوم چندر پرائشچتے توم دیوانام پرائشچترسی براہمنستوا
ناتھکام اُپدھاوامی یا سیاہ اپ سویا تنوُستامسیا اپجہی سواہا
اِدم چندرائے اِدن مم -

(۱۹) اوم سوریہ پرائشچتے توم دیوانام پرائشچترسی براہمنستوا
ناتھکام اُپدہاوامی یا سیاہ اپ سویا تنوستامسیا اپجہی سواہا - ادم
سوریائے - اِدن مم -

(۲۰) اوم اگنی وایو چندر سوریا پرائشچیتو یویم دیوانام
پرائشچیتہ ستھ براہمنو وہ ناتھکام اُپدھاوامی یا سیاہ آپ
سویا تنوُ ستامسیا - اُپ ہت سواہا - ادم اگنی وایو چندر
سوریبھیہ - اِدن مم

ارتھ - اے تمام نقائص کو دور کرنے والی اگنی! تو سب
دیوتاؤں یعنی دویہ گن والے پدارتھوں میں تمام دوشوں کا

ل مزید تشریح :- اس منتر میں آگ کو شریر میں دھارن کرنے سے مراد ہے کہ
ہم ایسے کام کریں - جن سے باقاعدہ ورزش ہو جائے - ورزش کرنے سے جسم میں اگنی
تتو (حرارت) پیدا ہوتی ہے - اور اس سے پسینہ وغیرہ آکر تمام مسامات کھل جاتے
ہیں - جس سے خون کی تمام غلاظت صاف ہو جاتی ہے - اور انسان بالکل تندرست رہتا
ہے - لیکن ورزش پورے اعتدال سے کرنی چاہیئے - استریوں کو بھی ہمیشہ اگنی تتو پیدا

کرنا چاہیئے۔ یعنی ایسے کام کرتے رہنا چاہئیں جن سے ورزش ہو جائے۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ دردِ زہ اُن عورتوں کو ہوتا ہے جو محنتی نہیں ہوتیں اور یہ غیر قدرتی پیدائش کی حالت ہے۔ قدرتی پیدائش میں دردِ زہ کی تکلیف بالکل نہیں ہوتی یا برائے نام ہوتی ہے۔ اور اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ کئی دیہاتی عورتیں جنگل میں بچہ جن کر اُس وقت خود بچہ دگھر پہنچ جاتی ہیں۔ دوسرے منتر میں ہوا کو مخاطب کر کے ہوا کا سیون کرنا لکھا ہے۔ کھلی اور صاف ہوا میں رہنا اور ہوا خوری کے فوائد آج روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ کہ کسی تشریح کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ اگلے منتر میں سوریہ اور چاند کو مخاطب کیا گیا ہے۔ استری پُرش کے جسم میں خون کی پیدائش اور صفائی پر چاند کی روشنی کا بہت کچھ اثر پڑتا ہے۔ چاند کی روشنی میں پھرنے اور اس کا پُورا آنند حاصل کرنے سے دل میں آنند کی لہریں اُٹھتی ہیں۔ جس سے شانتی نصیب ہوتی ہے۔ سوریہ سیون یعنی سورج کی روشنی سے فائدہ اُٹھانا۔ آج تمام ترقی یافتہ ممالک میں ایک فیصلہ شدہ امر ہے۔ کئی یورپین ڈاکٹر جیسے جرمنی کے ڈاکٹر لوئی کونی کا نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ دھوپ کے غسل یعنی "جسم پر سورج کی کرنوں کو براہِ راست یا کسی درخت یا کپڑے کے سایہ میں لینا" کا اس قدر مداح ہے کہ وہ مہلک سے مہلک بیماریوں یہاں تک کہ تپ دق کو اس سے دور کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ کھانے پینے کی چیزوں اور پہننے کے کپڑوں سے تمام وبائی امراض کے جرمز سورج کی تیز دھوپ میں تباہ ہو جاتے ہیں۔ آگے چھ سے دسویں منتر تک بتلایا گیا ہے۔ کہ اگر استری کو کوئی بیماری ہو گی تو اس سے نہ صرف اس کی ہونیوالی سنتان بلکہ اُس کے پتی کو بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ اس لئے اُسے چاہیئے کہ وہ گربھادھان سے پہلے سورج۔ چاند۔ ہوا اور آگ سے اپنے جسم کی تمام بیماریوں کو اچھی طرح دور کرے۔ اگلے پانچ منتروں میں بتلایا گیا کہ جو کنیا باقاعدہ سورج چاند۔ ہوا اور اگنی کا سیون کریگی۔ اُس کو کبھی بانجھ پن کی بیماری نہ ہو گی۔ تمام ڈاکٹروں کی رائے (بقیہ دیکھو حاشیہ صفحہ ۹۳)

ناش کرنیوالی ہے- اس لئے ایشوریہ (دھن دولت) کی خواہش کرنے والا میں ایشور کو ماننے والا) تیرا سیون کرتا ہوں- تو اس بدھو (استری) کے شریر کی بُری شوبھا اور اس کی خراب حالت کو دُور کر"-

باقی ۲ تا ۲۰ منتروں کا بھی قریباً یہی مطلب ہے سوائے اس کے کہ پہلے لفظ میں اگنی کی بجائے ہوا- سورج- چاند وغیرہ دُوسرے مختلف شبدوں میں پرماتما کو مخاطب کیا گیا ہے ؞

ان بیس منتروں سے بیس آہوتی دینی چاہیئے- ان بیس آہوتیوں کے دیتے وقت استری اپنا داہنا ہاتھ پتی کے داہنے کندھے پر رکھے اور بیس آہوتی کرنے کے بعد جو گھی بچ رہے اُسے کانسی کے برتن میں ڈھانپ کر رکھ دیویں- اس کے بعد بھات کی آہوتی اس طرح دینی چاہیئے- ایک چاندی یا کانسی کے برتن میں بھات کو رکھ کر اس میں گھی دودھ اور شکر ملادیں اور تھوڑی دیر پڑا رہنے دیں- جب گھی وغیرہ سب چیز اچھی طرح مل کر ایک جزو ہو جاوے- پھر نیچے لکھے ایک ایک منتر سے ایک ایک اہوتی اگنی میں دیویں- اور جو گھی سروا میں بچتا جاوے وہ پاس رکھے ہوئے کانسی کے برتن میں ڈالتے جاویں ؞

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۲) ہے کہ چاند کی روشنی میں اُٹھنے والی کھلی ہوا اور دھوپ میں محنت مزدوری کرنیوالی استریاں بانجھ نہیں ہوتیں- عموماً امیر گھروں کی آرام طلب عورتیں ہی اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں- اس سے اگلے پانچ منتروں میں بتلایا گیا ہے- کہ جو پُرش آگ، ہوا- سورج- چاند کا سیون کرتے ہیں- وہ اچھی طرح دولت بھی کما سکتے ہیں اور جو استریاں ایسا کرتی ہیں وہ بالکل تندرست رہتی ہیں اور اپنے مال مویشی کی بھی اچھی طرح پرورش کر سکتی ہیں ؞

ओं अग्नये पवमानाय स्वाहा ॥ ओं इदमग्नये पवमानाय इदन्न मम ॥ १ ॥ अग्नये पावकाय स्वाहा ॥ इदमग्नये पावकाय इदन्न मम ॥ २ ॥ ओं अग्नये शुचये स्वाहा ॥ इदमग्नये शुचये–इदन्न मम ॥ ३ ॥ ओं आदित्यै स्वाहा ॥ इदमादित्यै इदन्न मम ॥ ४ ॥ ओं प्रजापतये स्वाहा ॥ इदं प्रजापतये–इदन्न मम ॥५॥ ओं यदस्य कर्मणोऽत्यरीरिचं यद्वा न्यूनमिहाकरम् अग्निष्टत्स्विष्टकृद्विद्यात्सर्वं स्विष्टं सुहुतं करोतु मे ॥ अग्नयेस्विष्टकृते सुहुतहुते सर्वप्रायश्चित्ताहुतीनां कामानां समर्धयित्रे सर्वान्नः कामान्त्समर्धय स्वाहा ॥ इदमग्नये स्विष्टकृते इदन्न मम ॥ ६ ॥

(۱) اُوم اگنئے پومانئے سواہا - اِدم اگنئے پوُمانائے اِدن مم -
(۲) اُوم اگنئے پاوکائے سواہا - اِدم اگنے پاکائے اِدن مم -
(۳) اُوم اگنئے شُچئے سواہا - اِدم اگنئے شُچئے - اِدن مم
(۴) اُوم اِدتیئے سواہا - اِدم ادتیئے - اِدن مم -
(۵) اُوم پرجاپتئے سواہا - اِدم پرجاپتئے اِدن مم -
(۶) اوم یدسیہ کرمنوا تیری رچم یدوا نیول مہاکرم اگنِشٹ سوشٹ کرد ودیات سردم سوِشٹم سُہُوتم کردتومے اگنئے سوِشٹ کرتے سُہُت ہُتتے سرو پرائشچت آہوتی نام کاما نام سمردھ یترے سرانہ کامانت سمردھیہ سواہا - اِدم اگنئے سوشٹ کرتے اِدن مم -

ارتھ - "اے جھڑاگنے (حرارتِ غریزی) تو پوَمان یعنی جسم سے تمام بیماریوں کو دُور کرنیوالی ہے ؛

ہم نیک کام کریں (۲) اے ہون کُنڈ کی روشن آگ! تو پادکہ Disinfectent یعنی ہوا کے خراب کرنے والے مہلک اثرات کو تباہ کرنیوالی ہے - ہم نیک کام کریں (۳) اے بجلی روپی اگنی! تو شچکارک ہے - ہم شبھ کام کریں (۴) آدتیہ (سورج) سے اُپکار لینے کے لئے ہم اچھے کام کریں (۵) پرجاپتی (ہوا) سے اُپکار لینے کے لئے ہم شبھ کام کریں -

ان چھ منتروں سے بیاہت کی آہوتی دیکر "اشٹ اجیہ آہوتی" (ساما نیہ پرکرن صفحہ ۱۸۱ کے مطابق دینی چاہیئے) - اس کے علاوہ مندرجۂ ذیل منتروں سے بھی اجیہ آہوتی دیویں -

विष्णुर्योनिं कल्पयतु त्वष्टा रूपाणि पिंशतु । आ सिञ्चतु प्रजापतिर्धाता गर्भं दधातु ते स्वाहा ॥ १ ॥ गर्भं धेहि सिनीवाली गर्भं धेही सरस्वति । गर्भं ते अश्विनौ देवावाधत्तां पुष्करस्रजा स्वाहा ॥ २ ॥ हिरण्ययी अरणी यं निर्मन्थतो अश्विना तं ते गर्भं हवामहे दशमे मासि सूतवे स्वाहा ॥ ३ ॥ ऋ० मं० १० सू० १८४ ॥

रेतो मूत्रं विजहाति योनिं प्रविशादीन्द्रियम् । गर्भो जरायुणावृत उल्वं जहाति जन्मना । ऋतेन सत्यमिन्द्रियं विपानꣳ शुक्रमन्धस इन्द्रस्येन्द्रियमिदं पयोऽमृतं मधु स्वाहा ॥ ४ ॥ यजु० अ० १९ । मं० ७६ ॥ यत्ते सुसीमे हृदयं दिवि चन्द्रमसि श्रितम् । वेदाहं तन्मां तद्विद्यात् ॥

पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतंꣳ शृणुयाम शरदः शतं प्रब्रवाम शरदः शतमदीनः स्याम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् स्वाहा ॥५॥ पारस्कर कां० १ । कं० ११॥

यथेयं पृथिवी मही भूतानां गर्भमादधे । एवा ते ध्रियतां गर्भो अनुसूतं सवितवे स्वाहा ॥६॥ यथेयं पृथिवी मही दाधारेमान् वनस्पतीन् । एवा ते ध्रियतां गर्भो अनुसूतं सवितवे स्वाहा ॥ ७ ॥ यथेयं पृथिवी मही दाधार पर्वतान् गिरीन् । एवा ते ध्रियतां गर्भो अनुसूतं सवितवे स्वाहा ॥ ८ ॥ यथेयं पृथिवी मही दाधार विष्ठितं जगत् । एवा ते ध्रियतां गर्भो अनुसूतुं सवितवे स्वाहा ॥ ९ ॥

अथर्व० कां० ६ । सू० १७ ॥

(۱) وشنو ریونی کلپیئو تونشٹا رُوپانی پنشتوُ- اسنچتوُ پرجاپتر دھاتا گربھم ددھاتو تے سواہا-

(۲) گربھم دھے ہی سنی والی گربھم دھے ہی سرسوتی- گربھم تے اشونو دیوا وادھتام پُشکر سرجا سواہا-

(۳) ہرنیہ یی ارنی یم نرمنتھتو اشونا- تم تے گربھم ہوامہے دشمے ماسی سوتوے سواہا رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۸۴ منتر ۱ لغایت ۳)

(۴) ریتو موترم وجاتی یُوتم پر دشندیم گربھو جراینا ورت الومَ جہاتی جنمنا رِتین ستیہ مندریم وپان گمنگ شکر مندھس انار بیبی اندریہ مدم پیو امرتم مدھو سواہا رپا سکر

گربھہ سوتر کانڈ ۱ - کنڈکا ۱۱ - سوتر ۹)

(۵) ییتے سوسی مے ہردیم دوی چندرمسی شرتم - ویداہم تمام تد ودیات پشییم شرداشتم جیویم شرداشت گھنگ شرنویام شرداشتم پربرنام شرداشت مہینا سیام شردہ شتم بھوییشچ شردہ شتات سواہا (یجروید ادھیائے ۳۶ منتر ۲۴)

(۶) یتھیئم پرتھوی مہی بھوتانام گربھ مادودھے - ایوا تے دھریہ تام گربھوانو سوتم سوتوے سواہا -

(۸) یتھیئم پرتھوی مہی وادھار پروتان گرین - ایوا تے دھریہ تام گربھو انو سوتم سوتوے سواہا -

(۹) یتھیئم پرتھوی مہی وادھار وشٹبھتم جگت - ایوا تے دھریہ تام گربھو انو سوتم سوتوے سواہا (اتھرووید کانڈ ۶ سوکت ۱۷)

ارتھ - اے بدھو (استری) ویاپک (موجود) دیو ایشور تیرے گربھ استھان کو گربھ گرہن کرنے کے لائق کرے - اور سرو اُتپادک (سب کا پیدا کرنے والا) وہی ایشور گربھ کے آکارون کو ظاہر کرے اور سنسار کا محافظ جیون شکتی سے سیون کرے - اور دھارن کرنیوالا وہی دیو گربھ پشٹی[1] (استقرار حمل)

---

[1] مزید تشریح :- پہلے منتر میں بتلایا گیا ہے کہ یونی (رحم) اگربھ دھارن کے قابل ہونا چاہیئے اور کسی قسم کی بیماری نہ ہونی چاہیئے - جو کنیا کم سے کم تین سال تک رجسولا ہو چکے یعنی جس کے قریباً ۳۶ بار ماہواری ایام گذر چکیں اور جس نے ان ایام میں پوری احتیاط سے کام لیا ہو - اس کی یونی بالکل تندرست اور گربھ کی قائمی کے قابل ہوگی - اس منتر میں گربھ کے آکار (اعضا، شکل وغیرہ) اچھی طرح سے اور ا سے پوری نشو و نمائش حاصل ہو - ایسی پرارتھنا کی گئی ہے - اس کے ۳۲

کرے۔ (۳) اے چاند کی طرح درشن کرنیوالی شکتی بدھوا! تو گربھ کو دھارن کر۔ اے سُندر گیان والی تو گربھ کو دھارن

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) ساتھ ہی پوری کوشش اور احتیاط کرنی بھی لازمی ہے۔ دوسرے منتر میں استری کو چاند سے تشبیہ دیکر بتلایا گیا ہے۔ کہ وہ نہایت خوشی اور پوری رضامندی سے گربھ دھارن کرے۔ کیونکہ بغیر رضامندی کے جو گربھ قرار پاتا ہے وہ اکثر گر جاتا ہے یا بعض اوقات مردہ بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اور بلوان ہونے کے لئے اُس کے پران وایو (وہ ہوا جو زندگی کو بڑھاتی ہے) اور اپان وایو (وہ ہوا جو پیشاب و فضلات وغیرہ کو خارج کرنے میں مدد دیتی ہے) ٹھیک طرح کام کریں تاکہ گربھ اچھی طرح پھیلے اور پھولے جن استریوں کے پران اور اپان وایو ٹھیک کام نہیں کرتے وہ بدہضمی قبض وغیرہ کئی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ تیسرے منتر میں بتلایا ہے کہ جس عورت کو بدہضمی اور قبض وغیرہ امراض نہیں ہوتیں۔ اس کا بالک پورے ۹ ماہ کے گذرنے پر دسویں ماہ میں جنم لیتا ہے۔ اور پوری عمر حاصل کرتا ہے۔ دوسرے تیسرے ماہ میں عورتوں کو اُلٹی وغیرہ آنے لگتی ہے۔ اور ان کا دل مچلتا ہے۔ ایسی حالت میں جو عورتیں کھانے پینے میں محتاط رہتی ہیں۔ اور زود ہضم غذا دودھ اور پھلوں وغیرہ کا استعمال کرتی ہیں۔ اُن کی غذا پورے طور پر ہضم ہو جاتی ہے اور وہ مندرجہ بالا بیماریوں میں مبتلا نہیں ہوتیں۔ عورتوں کو ایسے وقت گھبرانا نہیں چاہیئے۔ صرف اپنی غذا وغیرہ کے متعلق پوری احتیاط رکھنی چاہیئے۔ اگلا منتر بڑے مہتو کا ہے اس میں عورت و مرد کے اعضائے مخصوصہ کی تشریح کی گئی ہے۔ آج یورپ میں اس مضمون پر جو سینکڑوں اعلیٰ درجہ کی بالتصویر مستند کتابیں پائی جاتی ہیں وہ سچ پوچھئے تو اسی منتر کے آدھار پر ہیں۔ اُن میں انہی اصولوں کو بیان کیا گیا ہے۔ جن کا اس منتر میں اظہار کیا گیا ہے اس میں بتلایا گیا ہے۔ کہ پُرش اندری (مرد کا اعضائے تولید) یونی (عورت کے اعضائے مخصوص) میں داخل ہو کر دیریہ سینچن کرتا ہے۔ باوجودیکہ دیریہ اور پیشاب کے اخراج کا ایک ہی راستہ ہے۔ لیکن پھر بھی جس وقت دیریہ خارج ہوتا ہے۔ اُس وقت پیشاب نہیں نکلتا۔ دیریہ

کر۔ ایشور کرے آکاش سے آنے والی سندر پران وایو تیرے گربھ کی نشو نما میں سہائتا کرے سونے کی طرح صاف پرا پت

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) انڈکوشوں (نلوں) سے آتا ہے اور پیشاب گردوں سے۔ گربھا دھان کریا کرنے سے پہلے استری پُرش دونوں کو پیشاب کر لینا چاہیئے۔ جو آیو (جیور) گربھ کی حفاظت کرتا ہے اور جب بچہ باہر آتا ہے۔ تو (جیور) کو اندر چھوڑ آتا ہے تھوڑی دیر کے بعد یہ خارج ہوتی ہے اس پیدا شدہ بچے کے لئے ماتا کا دودھ امرت کی طرح ہے اس لئے ماتا کو چاہیئے کہ بچے کو دودھ پلانے کے سب سے بڑے ادھیکار کو حاصل کرے یعنی اُسے بچے کے لئے کافی دودھ آوے جو اُس حالت میں آسکتا ہے۔ جب استری نے پوری احتیاط سے اپنی صحت کو برقرار رکھا ہو۔ اگلے منتر میں پُرش کو اُپدیش دیا گیا ہے۔ کہ وہ کبھی اپنی استری کی خواہش اور پوری رضامندی کے بغیر گربھادھان کریا کو نہ کرے۔ دونوں استری پُرشوں کو ظاہرا آثار سے بھی ایک دوسرے کی رضا و رغبت کو اچھی طرح جان لینا چاہیئے اور بغیر کامل خوشی اور خواہش کے اس کام کی طرف خیال بھی نہ کرنا چاہیئے۔ باہمی رضامندی اور کامل انوکولتا Hormony کے متعلق دیباچہ میں کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہمارے رائے میں پراچین آریہ بزرگوں نے یہ سنسکار ہی اس بات کے لئے قائم کیا تھا تاکہ پتی اور پتنی کو ایک دوسرے کی رغبت اور کامل پریم کا پتہ لگ سکے۔ اس سنسکار سے پہلے ہون یگیہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔ جس سے عورت شستہ طور سے اپنے پتی کو کہہ سکتی ہے کہ آج ہون وغیرہ نہ کیا جاوے۔ اسی طرح پتی کو بھی پورا ادھیکار ہے کہ وہ کہدے کہ آج گربھادھان سنسکار نہیں ہوگا بھارت ورش بلکہ تمام ایشیا۔ افریقہ اور یورپ میں مرد استریوں پر ایک خاص ادھیکار سمجھتے ہیں۔ اور اپنی من مانی کارروائی کرتے ہیں۔ اس سے دُکھی ہو کر مسز ڈفی اپنی کتاب "پرفیکٹ مین ہُڈ" میں لکھتی ہیں۔ "مردو! بیشک کمزور اور ابلا استریاں تمہارے بس میں ہیں۔ مگر ہم تمہاری عالی ہمتی اور فیاضی سے اپیل کرتی ہیں کہ تم عورتوں کے ساتھ اپنے تعلقات میں انسان بنو" پشو نہ بنو" سمپادک سنسکار چندر کا نے "پشو" شبد کے متعلق

کرنے کے لائق پران اور اپان وایو جس گربھ کو شودھن (صاف) کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ تیرے گربھ کے دسویں[1] مہینے میں پیدا ہونے کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں۔ (۴) گربھ اُپتتی کا ذریعہ پُرش اندری (مرد کا اعضائے تولید) یونی (رحم) میں پرویش کرتا ہُوا ویریہ کو علیحدہ چھوڑتا ہے اور پیشاب کو علیحدہ چھوڑتا ہے۔ جرآیو (جیور) سے ڈھکا ہُوا گربھ جنم ہونے پر گربھ کے ڈھکنے کے واسطے چمڑے کو اندر چھوڑتا ہے۔ یہی کرتیہ جیو آگرن کو ہٹا کر

ٹھیک لکھا ہے کہ ہم نے Brute لفظ کا ترجمہ "پشو" کر دیا ہے۔ لیکن پشوؤں میں بھی نر کبھی ایسی مادہ کے ساتھ سماگم نہیں کرتا جسے اچھیا نہیں ہوتی۔ ان معنوں میں انسان پشوؤں سے بھی گرے ہوئے ہیں۔ غرضیکہ وید جس وقت فرماتا ہے کہ تو مجھے اور میں تجھے اچھی طرح سمجھیں۔ تو اس میں نہایت صاف اور واضح الفاظ میں پتی اور پتنی کے باہمی پریم۔ کامل اتحاد اور ایک دوسرے کی رضامندی کا معیار اعلیٰ پیش کر دیا گیا ہے۔ اور جب اس اصول کو سنسار میں اچھی طرح سمجھ کر اس پر عمل ہونے لگا۔ اُس وقت تمام سنسار سچے معنوں میں سورگ دھام بن جاویگا۔ اگلے چار منتروں میں استری کو دھیریہ یعنی حوصلہ اور استقلال رکھنے اُپدیش دیا گیا ہے۔ اور پربھوی وغیرہ کے درشٹانت دیکر بتلایا گیا ہے کہ دردزہ وغیرہ کی تکلیف کا علاج صرف حوصلہ اور استقلال ہی ہے۔ ان تمام منتروں کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ استری گربھ کو دس ماہ تک قائم رکھنے کا یتن کرے اور جن جن خرابیوں کے باعث گربھ کے رگمر جانے کا خطرہ ہوتا ہے اُن سے بچے لائق اور تجربہ کار عورتوں کے تجربہ سے فائدہ اُٹھا کر پورے دس ماہ تک حوصلہ کو قائم رکھے اور محنت کے کام سے جی نہ چرائے تاکہ بچہ کی پیدائش کے وقت اُسے تکلیف نہ ہو +

[1] یہاں دسویں مہینے سے مراد دس چندر ماس سے ہے ۲۸۰ دن بچہ پیٹ میں رہتا ہے چندر ماس ۲۰۰ دن کا ہوتا ہے۔ اسی طرح دس ماہ میں پورے ۲۸۰ دن ہو جاتے ہیں

یتھارتھ سکھشا کے سادھن شدھ جیوسمبندھی جیوسے ہی پیدا ہوئے - درویہ کو اور اس پرتیکش گیان کے سادھن میٹھے دودھ جیسے امرت کے نتیہ اندریوں کو پراپت ہو (۵) اے بدھو تیرا دل چاند کی طرح ٹھنڈک دینے والا ہے - اس کو میں سمجھوں اور وہ مجھے سمجھے اور ہم سو برس تک جئیں - سنیں دیکھیں - بولیں (۶) اے بدھو! جیسے یہ بڑی پرتھوی زمین پانچ مہا بھوتوں کے گربھ کو قائم رکھتی ہے - ویسے ہی شانتی سے تیرا گربھ بھی قائم رہے تاکہ دسویں ماہ میں باقاعدہ اولاد پیدا ہو (۷) جیسے یہ پرتھوی نباتات کو قائم رکھتی اور پیدا کرتی ہے - ویسے تیرا گربھ بھی ہو (۸) جیسے یہ پرتھوی سب طرح کے پہاڑوں کو دھارن کرتی ہے - ویسے تو بھی مضبوط اولاد کو حاصل کر (۹) جیسے پرتھوی وشیش روپ سے سب جگت کو دہارن کرتی ہے - ویسے تو بھی سنتان کو دھارن کر"-

اِن نو منتروں سے نو آجیہ آہوتی اور موہن بھوگ کی آہوتی دے کر نیچے لکھے منتروں سے بھی چار آہوتی گھی کی دیوے -

ओं भूरग्नये स्वाहा । इदमग्नये-इदन्न मम ॥१॥

اوم بھور اگنئے سواہا - اِدم اگنئے - اِدن مم -

ओं भुवर्वायवे स्वाहा । इदं वायवे—इदन्न मम ॥२॥

اوم بھوور وایوے سواہا - اِدم وایوے اِدن مم -

ओं स्वरादित्याय स्वाहा । इदमादित्याय—इदन्न मम ॥३

اوم سورادیتائے سواہا - اِدم آدیتائے اِدن مم -

ओम अग्निवाय्वादित्येभ्यः प्राणापानव्याने भ्यः स्वाहा

इदमग्निवाय्वादित्येभ्यः प्राणापानव्यानेभ्यः—इदन्न मम ॥४॥

اوم اگنی وایوادتیھئے بھیہ پرانا پانویانے بھیہ سواہا۔ اوم اگنی وایو ادیتئے بھیہ ادن مم۔

ارتھ ۔ "پران روپی (جیون داتا) جٹھر اگنی (حرارت غریزی) سے لابھ حاصل کرنے کے لئے شبھ[1] کام کریں (۲) پان روپی بیماریوں کو تباہ کرنے والی ہوا سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سبھ کام کریں (۳) سورج کی طرح تیجسوی ویان روپی سستی اور کاہلی کو دور کرنیوالی ہوا سے مستفیض ہونے کے لئے ہم نیک کام کریں (۴) اگنی ہوا۔ سورج۔ پران۔ اپان۔ ویان کی اپنے جسم میں اُنتی کرنے کے لئے ہم شبھ کام کریں"۔

اس کے بعد پھر مندرجہ ذیل منتروں سے گھی کی دو آہوتی اور دینی چاہیئے۔

ओम् अयास्यग्नेर्वषटकृतं यत्कर्मणोऽत्यरीरिचं देवा गातुविदः स्वाहा। इदं देवेभ्यो गातुविद्भ्यः इदन्न मम ॥१॥

ओं प्रजापतये स्वाहा। इदं प्रजापतये इदन्न मम ॥ २ ॥

पारस्कर कां० १। कं० २

(۱) اوم ایاسیہ اگنیر وشٹ کرتم یت کرمنو اتیری ریچم دیوا گاتو ودہ سواہا۔ اوم دیوے بھیو گاتو ودبھیہ ادن مم۔

(۲) اوم پرجاپتیے سواہا۔ اوم پرجاپتیے ادن مم۔

ارتھ[2]۔ اے یگیہ کے اصلی مطالب کو جاننے والے ودوان

[1] سواہا کے معنی "شبھ کرم کریں" یا "شبھ ہو" کے ہیں [2] اس سے یہ مراد ہے کہ یگیہ میں تجربہ کار نیک اور ودوان پُرش ضرور شامل ہونے چاہئیں۔ تاکہ کسی قسم کا وگھن نہ پیدا ہو۔

لوگو! اگنی سمبندھی جو ہون کیا ہے اور جو کرتو یہ کرم سے زیادہ
ہیں کر چکا ہوں۔ وہ سب سپھل ہو (۲)۔ پرجاپتے یعنی وایو
سے لابھ اُٹھانے کے لئے ہم شبھ کام کریں"۔

اس کے بعد پہلے[۱] رسامانیہ پرکرن صفحہ کے مطابق
سوشٹ کرت آہوتی گھی کی دیویں۔ ان منتروں سے آہوتی
دیتے وقت جو گھی سُروا میں بچ رہے اور اُسے آگے رکھے ہوئے
کانسی کے پانی والے برتن میں (جیساکہ پہلے ہدایت کی گئی ہے)
ڈال کر جمع کرتے رہے ہوں۔ جب آہوتی وغیرہ ہو چکیں تو اس گھی
کو لے کر استری اپنے تمام جسم پر اچھی طرح مل کر اشنان کرے
اس کے بعد وہ صاف کپڑے سے جسم کو اچھی طرح پونچھ کر صاف
ستھرے کپڑے پہن کر یگیہ کنڈ کے پاس آوے۔ اور پھر دونوں
پتی پتنی کنڈ کے گرد طواف کر کے سورج کا درشن کریں:۔

ओं आदित्यं गर्भं पयसा शमङ्‌धि सहस्रस्य प्रतिमां विश्वरूपम् । परिवृङ्‌धि हरसा माभि मᳬस्थाः शतायुषं कृणुहि चीयमानः ॥ १ ॥ यजु० अ० १३ । मं० ४१॥ सूर्यो नो दिवस्पातु वातो अन्तरिक्षात अग्निर्नः पर्थिवेभ्यः ॥ २ ॥ ज्योषा सवितर्यस्य ते हरः शतं सवां अर्हति । पाहि नो दिद्युतः पतन्त्याः ॥ ३ ॥ चक्षुर्नो देवः सविता चक्षुर्न उत पर्वतः चक्षुर्धाता दधातु नः ॥४॥

[۱] اس گھی کے ملنے سے بدن کی تمام خشکی دُور ہو جاتی ہے اور خارش وغیرہ اور
کئی روگوں کے لئے بڑا مفید ہے۔ سُشرت میں گربھوتی استری کا گھی
سے مالش کر کے نہانا بہت مفید بتایا ہے:۔

चक्षुर्नो धेहि चक्षुषे चक्षुर्विख्यै तनूभ्यः । सं चेदं वि च पश्येम ॥ ५ ॥ सुसंदृशं त्वा वयं प्रतिपश्येम सूर्य । विपश्येम नृचक्षसः ॥ ६ ॥

ऋ० मं० सू० १५८ । मं० १-६ ॥

(۱) اوم آدیتم گربھ پیسا شمنگدھی سہسر یہ پرتمام وشو روپم - پری ورنگدھی ہرسا ما بھیمگاہنگ - سمتاہ شتا پوشم کرنوہی پتی بھانہ

(۲) سوریو نودوس پاتو ۔ واتو انترکھشات - اگنر نہ پارتھوے بھیہ

(۳) جیوشا سوتر لیسیہ تے ہرہ شتم سوام ارہتی پاہی نو دیوتہ پتینیتاہ

(۴) چکھشر نو دیوہ سوتا چکھشرن اُت پروتہ - چکھشر ودھاتہ ودھاتو نہ

(۵) چکھشر نو دھے ہی چکھشوشے چکھشر وکھیئے تنو بھیہ تم چیدم وچ پشییم

(۶) سوسندرشم تو ادیم پرتی پشییم سوریہ - وپشییم نر چکھشہ

ارتھ :- اے[1] ایشور اس گربھ کو جو بڑی اُپمان والا ہے - اور بڑے گنوں والا ہے سورج کی طرح تیج والا ہے - اُسے گربھ میں دودھ

[1] ہم پہلے بھی کہہ آئے ہیں کہ پرارتھنا نیک ارادوں کے لیے ایشور سے سہائتا لینے کا نام ہے - لیکن اس کے ساتھ ہمیں لازمی طور پر اپنے ارادوں کو سر انجام دینے کے لئے اسی کے مطابق کرم بھی بڑی سرگرمی اور کوشش سے کرنے چاہئیں - جب تک پوری تن دہی کے ساتھ کوشش نہ کی جاویگی خالی پرارتھنا سے کچھ نہیں ہو

وغیرہ رسوں سے بار ور کرو۔ ہرنے والے بیج سے اسے بچاؤ۔ اسے دکھی نہ کرو۔ ہر روز اس بڑھنے والے کو سو سال کی عمر والا کرو۔

(۲) پرماتمن اپنی کرپا سے سورج اور دیگر سیاروں کی گردش (موسمی خرابیوں) سے ہماری رکھشا کرو اور دیولوک اور زمین کے درمیانی حصہ کی آفتوں[1] سے (وایو رہوا) ہماری رکھشا کرے۔ زمین کے دشمنوں سے (آزار دینے والے خونخوار جانوروں) آگ ہمیں محفوظ رکھے۔

(۳) اے سروانیاوک ایشور! ہم سے پریتی کیجیے۔ جو تیرا تیج بہت سے یگیوں کے پرتی یوگیہ ہوتا ہوا سہایتا دیتا ہے۔ ایسے تیج والا تو دشمنوں[2] سے پھینکی ہوئی بجلی اور بجلی بنے شستر (توپ بندوق اور برقی آلات حرب) سے ہماری رکھشا کرے

(۴) اے سروانیاوک دیو! تو ہمارے لئے پرکاش کرنیوالا ہو۔ اور پورن پرماتما دیو ہمارے لئے تمام چیزوں کا گیان

(بقیہ صفحہ گزشتہ) سکتا۔ اس منتر میں جہاں پرارتھنا کی گئی ہے کہ گربھ کی نشو ونما کے لئے قوت دینے والے رس حاصل ہوں۔ اس کے ساتھ استری کے لئے بھی لازمی ہے۔ کہ وہ ایسی خوراک کا استعمال کرے۔ جس سے گربھ کو پھیلنے پھولنے میں سہائتا دینے والے رس پیدا ہوں۔ جہاں مرد ایشور سے پرارتھنا کرتا ہے۔ کہ مغلوب کر لینے والے تیج سے اسے بچاوے۔ اس کے ساتھ خود بھی اس کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ گربھوتی استری سے سماگم کر کے گربھ کے تیج کو تباہ نہ کرے اور جن خرابیوں مثلاً اچھلنے کودنے۔ پہاڑوں یا کسی اونچی جگہ سے دوڑ کر اترنے۔ محرک اشیاء کھانے۔ خوفزدہ ہو جانے وغیرہ سے گربھ گر جانے یا اس کی پوری نشو ونما میں رکاوٹ پیدا ہونیکا احتمال ہے۔ ان سے ہمیشہ پوری احتیاط کے ساتھ بچے رہنا چاہیئے

[1] ژالہ باری وغیرہ۔ [2] اکثر اوقات بجلی کی غیر معمولی کڑک خوفناک آواز اور دیگر آتشی آلات کی دہشت خیز جھنکار سے عورتوں کے حمل گر جاتے ہیں۔ اسمیں بتلایا گیا ہے۔ کہ عورتوں کو حتی الوسع محفوظ اور با امن جگہ میں رکھنا چاہیئے۔

دینے والا ہو۔ جگت کا دھارن کرنے والا پرماتما ہماری آنکھوں کو منور اور مضبوط کرے (۵) ہماری آنکھ کے لیے روشنی بخشنے والا تیج (بصارت) دیجیے۔ ہماری سنتان کی بصارت کے لیے اپنا نور دیجیے۔ جس سے کہ ہم لوگ اس دُنیا کے عجائبات اور صفتوں کو بار بار دیکھیں اور آپ کی کرپا سے انسانوں کے دیکھنے کے قابل تمام اشیاء کو خاص طور سے دیکھیں"

ان منتروں سے پرماتما کی پرارتھنا کرکے استری مندرجہ ذیل الفاظ بول کر

ओं (अमुक (१) गोत्रा शुभदा, अमुक (२) दा अहं भो भवन्तमभिवादयामि)

اوم (اَمُک یعنی فلاں) گوترا شبھدا (اَمُک) دا اہم بھو بھونتم بھوادیامی "आहारशुद्धौ सत्वशुद्धिः सत्वशुद्धौ ध्रुवास्मृतिः"

اپنے پتی کو نمسکار کرے اور اس کے بعد اپنے پتی کے باپ اور دوسرے بزرگوں اور وہاں جو قابلِ عزت ودوان پُرش و استریاں وغیرہ ہوں ان کو بھی نمسکار کرے۔ اس طرح استری ور کے گوتر کئے ہوئے ارتھات استری "پتی تو" "پتنی تو" کو پراپت ہونیکے بعد دونوں پتی پتنی پورب کی طرف منہ کرکے ویدی کے پشچم حصہ میں بیٹھ کر وام دیو گائن کریں اور اس کے بعد دونوں دلپسند[۳] بھوجن

---

[۱] اس موقعہ پر ور کے گوتر یا ور کی کُل کا نام لینا چاہیئے۔

[۲] اس موقعہ پر بدھو (استری) اپنا نام اُچارن کرے۔

[۳] نوٹ از سوامی جی۔ اُتم سنتان پیدا کرنے کا انحصار استری پُرش کی خوراک پر ہے۔ اسلیے دونوں کو لازم ہے کہ اپنے شریر اور آتما کی مضبوطی کے لیے طاقت اور عقل کو بڑھانے والی "سروادشدھی" کا استعمال کریں۔

سروادشدھی کا نسخہ:۔ آبنا ہلدی (کپور ہلدی)، عام کھانے والی ہلدی چندن

کھاویں اور پروہت وغیرہ تمام یگیہ میں شامل ہونیوالے اصحاب کو پوری عزّت اور حسب توفیق بھوجن وغیرہ کھلا کر بڑے سنکار سے سب کو رخصت کریں ⁘

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) کپور - کچری - کیمیں - جٹا مانسی یا بال چھڑ - مور بیل (چورن ہار) سلاجیت - کافور - مصری - موتھا - بھدر موتھ (ناگر موتھا) ان سب کا مساوی مقدار میں سفوف بناویں اور اودمبر (گلر) کی لکڑی کے برتن میں گائے کے دودھ کے ساتھ ملا کر اس کا دہی جماویں اور سبز ہی لکڑی کی مدھانی سے بلو کر اس کا مکھن نکالیں اور اس مکھن کو گرم کر کے گھی بنالیویں۔ ان کا وزن اس طرح ہونا چاہیئے - آبنا - ہلدی اور باقی دس دوائیاں - کل کا وزن ایک چھٹانک دودھ ایک سیر پختہ - اگر اس دودھ سے ایک چھٹانک گھی نکلے تو اسمیں $\frac{1}{16}$ رتی کستوری اور باقی خوشبویات آدھی رتی فی ڈالی جاویں) ہر روز علی الصبح اس سرد ادشدھی (خوشبودار گھی) کی سامانیہ پرکرن میں لکھے آگھا - واجیہ بھاگ آہوتی کے منتروں سے ۴ آہوتی اسی سنسکار کے صفحہ $\frac{۲۳۳}{۲۳۱}$ میں لکھے ہوئے (   ) وغیرہ سات منتروں کے آخیر میں "سواہا" لفظ ایزاد کر کے ۷ آہوتی دینی چاہیئے اور جس رات کو گربھادھان کریا کرنی ہو - اُس دن علی الصبح ہون کریں اور اسی گھی کو استری پُرش دونو کھیر یا بھات کیساتھ ملا کر حسب خواہش کھاویں - اگر اس طرح گربھ ستھاپن کیا جاوے - تو ذہین - بلوان مستقل مزاج اور تندرست لڑکا پیدا ہوگا - اگر لڑکی کی خواہش ہو تو پانی میں اُبلے ہوئے چاولوں میں متذکرہ بالا گھی ملا کر اگر گلر کی لکڑی کے برتن میں جمائے ہوئے سادہ دہی کے ساتھ کھاویں تو نیک اوصاف والی لڑکی پیدا ہوگی - کیونکہ

یہ چھاوندگیہ کا قول ہے یعنی شدھ آہار (صحت بخش غذا جسمیں شراب اور گوشت وغیرہ شامل نہوں) گھی - چاول - دودھ - گیہوں وغیرہ کا استعمال کرنے سے انتہ کرن

اس کے بعد رات کے وقت جب دونوں کا جسم بالکل تندرست ہو - اور دونوں کامل طور پر خوش اور آنند ہوں - ایک دوسرے میں پریم بڑھا ہوا ہو - اُس وقت گربھا دہان کریا کرنی چاہیئے - گربھا دہان کا وقت پہر رات کے بعد اور پہر رات رہے تک ہے - جب ویریہ کا اندر جانے کا وقت ہو - تب دونوں چُپ چاپ پوری شانتی کی حالت میں خوش خوش مُنہ کے سامنے مُنہ ناک کے سامنے ناک رکھیں - اور جب ویریہ استری کے جسم میں منتشع ہو -

کی شدھی دل کی صفائی) ہوتی ہے اور اس سے انسان تندرست تنومند اور محنتی ہو جاتا ہے - اسلئے پوری جوانی کے عالم میں شادی کر کے اس قاعدہ کے مطابق گربھا دہان کریا کریں تو یقیناً سنتان اور سارے خاندان کو ترقی اور بہبودی حاصل ہوگی جب رجسولا (حیض آنے میں) ہونے میں بارہ تیرہ دن باقی رہ جاویں تب شکل پکش میں ۱۲ دن تک یہی سرد اور شدھی گھی کھیر کے ساتھ ہر روز پرا تا کال کھاویں اور ۱۲ دن تک برہمچریہ برت کا پوری طرح پالن کریں اور باقی جو خوراک کھاویں - اُس میں بھی میت آہار ہی ہو کر یعنی مندرجہ بالا صحت بخش غذا استعمال کرتے ہوئے رتوسمہ میں (جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے یعنی آغاز سے پہلی چار راتیں اور گیارھویں و تیرھویں رات چھوڑ کر باقی دس راتوں میں) مندرجہ بالا ہدایات کے بموجب گربھا دہان کریا کریں تو سنتان نہایت ہی اعلیٰ اور نیک ہوگی جیسے تمام انبیاء کو نشوونما دینے کی ودیا ہے - اسی طرح بلوان اور اتم سنتان پیدا کرنیکی بھی یہ ودیا ہے - اس علم (ودیا) کی طرف انسانوں کو سب سے زیادہ دھیان دینا چاہیئے - کیونکہ اس کے بغیر سماج کی ترقی ممکن نہیں - جس سوسائیٹی اور جس خاندان کے بچے جو اس کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں، ہی اچھے نہ ہونگے - اس کی ترقی کیا ہو سکتی ہے - سماج - دھرم - اور دیش کی سچی اُنتی چاہنے والو! اس ودیا کی طرف سے آنکھیں بند کئے کچھ نہ ہوگا - یہی سب سے پہلا اور یہی سب سے ضروری دھرم ہے (سمپادک)

اُس وقت استری اپنے اعضائے مخصوص (یونی) اور گدا (مقعد) کو اُوپر سنکوچ اور ویریہ کو کھینچ کر گربھاشیہ میں قائم کرے۔ اس[1] کے بعد تھوڑی دیر ٹھہر کر دونوں اشنان کریں۔ اگر موسم سرما ہو تو پہلے کیسر۔ کستوری۔ جائفل۔ جاوتری۔ الائچی خورد ڈال کر گرم کئے ہوئے دودھ کو ٹھنڈا کر کے پئیں۔ اور پھر علیحدہ علیحدہ اپنی جگہ پر آرام کریں۔ اگر استری اور پُرش کو کامل یقین ہو جاوے کہ گربھ قرار پا گیا ہے۔ تو اُس کے دُوسرے دن اور جو اس بات کا پکا یقین نہ ہو تو ایک ماہ بعد (ایام حیض کے وقت جب حیض نہ آوے تو یقینی طور پر جان لینا چاہیئے کہ گربھ قرار پا گیا ہے) یعنی گربھادہان کریا کرنے کے دوسرے روز حمل قرار پانے کا کامل یقین ہونے پر یا ایک ماہ بعد حیض نہ آنے کی صورت میں مندرجہ ذیل

---

[1] اس کے متعلق سمپادک سنسکار چندرکا اپنی پستک میں حسب ذیل لکھتے ہیں۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر مرد پیشاب کے لئے جاوے اور پھر ہاتھ منہ دھو کر شیر گرم دودھ جسمیں گرم کرتے ہوئے الائچی خورد ڈال لینی چاہیئے۔ حسب ضرورت پیویں۔ جس مرد یا استری کی طبیعت بادی والی ہو وہ کیسر۔ کستوری۔ جائفل۔ جلوتری کو دودھ میں جوش دیکر پیویں تو مفید ہے۔ گرم مزاج والوں کے لئے خالی الائچی والا دودھ ہی ٹھیک ہے۔ سیر بھر دودھ میں کستوری ایک رتی کا آٹھواں حصہ اور جائفل جلوتری ایک ایک ماشہ الائچی خورد ۲ ماشہ ہونی چاہیئے۔ اس کے بعد علیحدہ علیحدہ چارپائی پر سوویں اور ہمیشہ اپنے اپنے سونے کے لئے علیحدہ علیحدہ چارپائی ہی رکھیں۔ علی الصبح حاجات ضروری سے فارغ ہو اشنان کریں۔

منتروں سے ہوم کرکے آہوتی دینی چاہیئے

ओम् यमोषधी त्रायमाणा सहमाना सरस्वती।
अस्या अहं बृहत्याः पुत्रः पितुरिव नाम जग्रभम् ॥

यथा वातः पुष्करिणीं समिङ्गयति सर्वतः। एवा ते गर्भ एजतु निरैतु दशमास्यः स्वाहा ॥ १ ॥ यथा वातो यथा वनं यथा समुद्र एजति। एवा त्वं दशमास्य सहावेहि जरायुणा स्वाहा ॥ २ ॥ दश मासाञ्छशयानः कुमारो आधमातरि। निरैतु जीवो अक्षतो जीवो जीवन्त्या अधि स्वाहा ॥

لہ نوٹ از سوامی جی - اگر رتو کال میں گربھ قرار نہ پاوے یعنی دو دفعہ ایام حیض کے بعد گربھادھان کریا کرنے سے بھی استری گربھوتی نہ ہو تو تیسرے مہینے میں رتو دان کا دن "پشیہ نکھشتر یکت" یعنی جب چندرماں پشیہ نکھشتر میں ہووے مقرر کرنا چاہیئے - اس روز علے الصبح اُس گائے کا دو ماشہ دہی جس نے پہلی دفعہ بچہ دیا ہو اور دو ماشہ بھُنے ہوئے جو کے دانوں کا آٹا لے کر دونوں چیزوں کو ملا کر پُرش اپنی استری کے ہاتھ میں دیکر اُس سے تین بار پُوچھے "کم پیسبی" یعنی کیا گرہن کرتی ہے؟ اور استری بھی اپنے پتی کو "پنسونم" یعنی ویرددان سنتان کو گرہن کرتی ہوں - تین بار یہ الفاظ کہے اور پھر اس دہی اور جو کو کھا جاوے - اس کے بعد سنکھاولی (چور کا پنجلی) اور بھنڈ کٹائی (سفید کٹیلی) اوشدیات کو پانی میں باریک گھوٹ کر اور اُس کے پانی کو کپڑے میں چھان کر تین ماشہ کے قریب پُرش اپنی استری کے ناک کی داہنی ناس کا (سوراخ) میں سونگھاوے اور پتی

ऋ० मं० ५। सू० ७८। मं० ७। ८। ९॥

एजतु दशमास्योगर्भो जरायुणा सह। यथा वायुरेजति यथा समुद्र एजति। एवायं दशमास्यो अस्रज्जरायुणा सह स्वाहा॥ १ यस्यै ते यज्ञियोगर्भो यस्यै योनिर्हिरण्ययी। अङ्गान्यन्हुता यस्य तं मात्रा समजीगमꣳ स्वाहा॥ २॥ यजु० अ० ८। मं० २८। २९॥

पुमाꣳसौ मित्रवरुणौ पुमाꣳसावश्विनावुभौ। पुमानग्निश्च वायुश्च पुमान् गर्भस्तवोदरे स्वाहा॥ १॥ पुमानग्निः पुमानिन्द्रः पुमान्देवो बृहस्पतिः। पुमाꣳसं पुत्रं विन्दस्व तं पुमाननु जायतां स्वाहा॥ २॥ मन्त्र ब्राह्मण ब्रा० १।४।८

(بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ) ارتھ نے والوں کی رکھشا کرنیوالی دوشوں کو سہن کر کے بھی ناش کرنیوالی اور اپنے کارن روپ جل سے تعلق رکھنے والی یہ دوائی تمام نقصوں کو دور کرنیوالی ہے۔ اس سے جس طرح میں پتر جیسے پتا کے نام کو قبول کر چکا ہوں ویسے ہی یہ پیدا ہونیوالا پتر میں اس کا پتر ہوؤں۔ اس منتر سے پرماتما کی پراتھنا کر کے عین طریقہ کے مطابق رتودان دے یہ سوتر کار کا مت ہے

٭جب چندرما اس نکھشتر میں ہوتا ہے تو پانی کی طرح اس کا اثر انسان کے ویریہ پر بھی پڑتا ہے۔ اور ویریہ اس وقت زیادہ مقدار میں اور بہتر حالت میں ہوتا ہے اس سے مراد صرف یہ ہے کہ اس کی قوت ارادی بڑھے۔ کیونکہ قوت ارادی کا کسی کام کی کامیابی سے بہت بڑا تعلق ہے اس دوائی کی نسوار لینے سے اس کا فوری اثر عورت کی تولید پر پڑتا ہے۔ کیونکہ بھٹکٹائی ویریہ کی بیماریوں کے لئے بڑی مفید اور سریع التاثیر چیز ہے۔ دوسری دوائی بھی ایسی ہی مفید ہے اور دماغی طاقت کو بڑھاتی ہے۔

(۱) یتھا واتہ پُشکرنم سمنگیتی سروتہ - ایوا تے گربھ اے جنتو نرے تو دش ماسیہ سواہا -

(۲) یتھا واتو یتھا ونم یتھا سمدر ایجتی - اے وا توم دش ماسیہ سہاوسے ہی جرایونا سواہا -

(۳) دش ماسا پچھشیانہ کمار وادھماتری - نرتو جیو وا کھشتو جیو جیونتیا - ادھی سواہا - (رگوید منڈل ۵ سوکت ۷۸ - منتر ۷ - ۸ - ۹)

(۴) ایجتو دش ماسیو گربھو جرایونا سہہ - یتھایم وایو رے جتی یتھا سمدر اسئے جتی - اے وایم دش ماسیو! سرج جرایو ناسہہ سواہا -

(۵) یسیئی تے یجیو گربھو یسیئی یونر ہرنیہ یئی - انگا نیہ ہرتا یسیہ تم ماترا سمجی گمگھنگ سواہا (یجر وید ادھیائے ۸ منتر ۲۸ - ۲۹)

(۶) پما گھنگ سؤ ومترا ورنوؤ پما گھنگ ساوشونا دبھوؤ - پما نگنشچ وایو شچ پمان گربھست دوورے سواہا -

(۷) پما نگنیہ پما ندرہ پما ندیو و برہسپتیہ - پما گھنگ سم پترم وند سوتم پمان تو بانیام سواہا (سام وید منتر برہمن پر پاٹھک ۱ کھنڈ ۴ منتر ۸ - ۹)

ارتھ :- جیسے[1] وایو سب طرف سے ندی وغیرہ کو اچھی طرح چلاتی ہے - ایسے ہی تیرا بچہ ہلتے جلتے ہوئے

[1] (۱) اس منتر کا مدعا زیادہ تر تیسرے ماہ کے بعد بالک کے پھرکنے اور ہلنے جلنے کی حالت کا بیان کرنا ہے - دوسرے منتر میں بالک کا جرآیہ سے پیدا ہونے کا بیان ہے - بچہ کے پیدا ہونے کے بعد (جیور) اکھی اچھی طرح نکلنی

دس مہینے کا مکمل ہو کر پیدا ہو۔ دس مہینہ تک گربھ میں رہنے والے جیو جیسے ہوا آزادی سے چلتی ہے جیسے جنگل کھلے طور پر سیر کرنے کے لائق ہوتا ہے۔ جیسے سمندر گھمبیر اور دھیرج کیساتھ چلتا ہے۔ ایسے ہی تو جر آیو (جیور) وغیرہ کے ساتھ اپین ہو۔

ان منتروں سے آہوتی دیکر (سامانیہ پرکرن صفحہ میں لکھے کے مطابق شانتی آہوتی اور اس کے بعد پورن آہوتی دیویں۔

پھر استری کی خوراک کا ایسا انتظام کیا جاوے کہ وہ ہمیشہ کھانے پینے میں بڑی باقاعدہ اور محتاط رہے۔ کوئی منشی ترش۔ تیز مصالحہ دار۔ کھاری۔ زیادہ نمکین خشک اور محرک

(بقیہ نوٹ حاشیہ صفحہ ۱۱۲) چاہیئے۔ جو عورت ایام حمل میں تندرست رہتی ہے۔ اس کی جیور وغیرہ بھی بچہ کی پیدائش کے بعد بڑی آسانی سے نکلتی ہے) (۳) گربھوتی استری کو چوٹ وغیرہ بچانے کی تاکید کی گئی ہے۔ اسی لئے علم طب کے ماہروں نے گربھوتی استری کو ایسے کاموں کے کرنے سے منع کیا ہے جن سے گربھ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔ (۴) یہی بھاؤ تاکید اور تاکید مزید کے طور پر پیش کئے گئے ہیں (۵) ان ایام میں جو عورت مکمل طور پر تندرست رہی ہوگی۔ اس کے بچے کے تمام اعضاء مکمل ہونگے۔ (۶) جو استری دن بھر کام کر کے رات کو پوری نیند حاصل کرتی ہے۔ جس کے پران اور اپان وایو ٹھیک کام کرتے ہیں۔ جسے بھوک لگتی اور باقاعدہ خوراک ہضم ہونے سے قوت حاصل ہوتی ہے۔ وہی عورت ٹھیک طور پر بلوان سنتان پیدا کرنے کے قابل ہوتی ہے (۷) ایسی عورت کی ایک پیچھے دوسری سنتان بھی ویسی ہی ویریہ وان اور بلوان پیدا ہوگی اور اپنی عمر میں ایسی استری کئی بلوان اور اُتم سنتانیں پیدا کر سکتی ہیں۔

اشیاء۔ لال مرچ وغیرہ نہ کھاوے۔ بلکہ گھی۔ دودھ۔ میٹھا سوم لتا یعنی گڑچی وغیرہ ادویات۔ چاول میٹھا دہی۔ گیہوں اُرد۔ مونگ وغیرہ اناج اور مقوّی سبزیاں اور پھل وغیرہ کھاوے۔ اور سبزیوں وغیرہ میں ہر موسم کے مطابق مصالحہ استعمال کریں۔ مثلاً گرمی میں سفید الائچی وغیرہ اور سردی میں کیسر۔ کستوری وغیرہ ڈال کر کھایا کرے۔ اور ہمیشہ مناسب خوراک کا ہی استعمال کریں۔ دہی میں سونٹھ اور برہمی اوشدھی کا استعمال خاص طور پر کیا کرے۔ جس سے اولاد نہایت تیز۔ عقلمند تندرست اور اچھے گُن کرم سبھاؤ والی پیدا ہوگی۔

پُنسون سنسکار

پُنسون سنسکار کا وقت گربھ قرار پانے کا یقین ہونے کے وقت سے دوسرے یا تیسرے ماہ میں ہے۔ یہ سنسکار اس وقت کرنا چاہیئے۔ کہ جس سے ویریہ کا لابھ ہووے اور بچہ کے پیدا ہونے کے بعد جب تک کہ دو[۱] ماہ نہ گذر جاویں۔ تب تک پُرش برہمچاری رہ کر خواب میں بھی ویریہ کو ضائع نہ ہونے دے۔ سوتے۔ جاگتے۔ کھاتے۔ پیتے اپنا طرزِ عمل ایسا رکھے۔ کہ جس سے ویریہ قائم رہے۔ اور دوسری سنتان بھی اُتم پیدا ہووے۔ اس میں مندرجہ ذیل منتر پرمان ہیں:۔

पुमाꣳसौ मित्रावरुणौ पुमाꣳसावश्विनावुभौ ।
पुमानग्निश्च वायुश्च पुमान् गर्भस्तवोदरे ॥ १ ॥
पुमानग्निः पुमानिन्द्रः पुमान् देवो बृहस्पतिः ।
पुमाꣳसं पुत्रं विन्दस्व तं पुमाननु जायताम् ॥ २ ॥

[۱] سوامی جی سے پہلے اس سنسکار کو لڑکی کی بجائے لڑکا بنانے کا سنسکار سمجھا جاتا تھا۔ لیکن سوامی جی نے "پُنسون" لفظ کا ارتھ قدیم رشیوں کے مطابق "ویریہ کا لابھ ہو" کر کے اس سنسکار کی عظمت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ گربھ قائم ہونے سے پہلے کوشش کرنے سے (جیسا کہ گربھادھان سنسکار میں بیان کیا گیا ہے) حسب مرضی لڑکا یا لڑکی اولاد پیدا کی جاسکتی ہے۔ لیکن جب گربھ قرار پا چکے تو یہ سراسر ناممکن اور ایشوری نیم کے خلاف ہے۔ اس سنسکار کے ذریعہ سنتان کو ویریہ وان بنانے کا یتن کیا جاتا ہے۔ [۲] سمپادک سنسکار چندرکا کی رائے میں سنسکار ودھی میں اس جگہ چھاپے کی غلطی سے دو ماہ لکھا گیا ہے۔ دراصل دو ماہ کی بجائے دو برس ہونا چاہیئے اور یہی درست ہے +

मं० ब्रा० १।४।८-९ ॥

शमीमश्वत्थ आरूडस्तत्र पुंसवनं कृतम् ।
तद्वै पुत्रस्य वेदनं तत्स्त्रीष्वा भरामसि ॥ २ ॥
पुंसि वै रेतो भवती तत्स्त्रियामनु षिच्यते ।
तद्व पुत्रस्य वेदनं तत्प्रजापतिरब्रवीत् ॥ २ ॥
प्रजापतिरनुमातिः सिनीवाल्यचीक्लृपत् ।
स्त्रैषूयमन्यत्र दधत्पुमांसमु दधदिह ॥ ३ ॥

अथर्व० कां० ६ । सू० ११ ॥

(۱) یُماگھنگ سُو ومترا ورن یُماگھنگ سادشونا وُ بھوَد - یُمان اگنیشچ وایوشچ یمان گربھست ددورے

(۲) یمان اگنیہ یمان اِندرہ یمان دیود برہسپتی - یُماگھنگ سم پُتروِند سوتم یُمان نُوجایکتام (سام وید منتر براہمن پرپاٹھک اکھنڈ ۴ منتر ۸ - ۹)

(۳) شمی مشوتھ اُرڈھ ستتر پنسونم کرتم - تدویٔ پُترسیہ ودنم تت سِتری شوابھرامسی

(۴) پُنسی وئی ریتو بھوَتی تت ستریامنو شچیتے - تدوئ پُترسیہ ویدنم تت پرجاپتر بروِیت -

(۵) پرجاپتر نومیتھ سنی والیہ چی کلرپت - ستری شومنتر ودھت یمان سمُو ودھ دہی (اتھروید کانڈ ۶ - انوواک ۲ سوکت ۱۱ منتر ۱ - ۲ - ۳)

ارتھ :- اے سو بھگے پرماتما کرے کہ دن اور رات تیرے لئے اُتپادک شکتی والے ہوں اور دو نوں پران اور اُپان وایو اُتپادن شکتی والے (پیدا کرنے کی طاقت رکھنے والے) ہوں اور آگ اور ہوا اُتپادن شکتی رکھنے والے ہوں۔ تیرے پیٹ میں گربھ بھی اُتپادک شکتی والا ویریہ وان ہو (۲) اسے دیوی اگنی! قابل تعظیم (اندرا) ایشوریہ والا (دیوا) دیوتاؤں کے اوصاف والا (برہسپتی) بڑے بڑے پدارتھوں کا مالک پرماتما۔ تیرے لئے اُتپادک شکتی والا ہو۔ اور تو اُتپادک شکتی والی۔ ویریہ وان سنتان کو ایشور کی کرپا سے حاصل کرے اور سنتان کے بعد پھر دُوسری سنتان بھی ویریہ وان پیدا ہو (۳) اسے مُنشیو! گھوڑے کے برابر بلوان پُرش جب شانت کرنیوالی استری سے گربھادھان کرتا ہے۔ تو اُس کے بعد پُنسون سنسکار کیا جاوے ایسا جانو سوہی کرم سنتان حاصل کرانے والا ہے اس کرم کو ہم استریوں میں سمپادن کرتے ہیں (۴) پُرش میں

ﻟﮧ مزید تشریح :- پہلے منتر سے مراد یہ ہے کہ کامل تندرست۔ پوری نیند والا محنتی انسان وعلی الصبح اُٹھ کر شُدھ اور تازہ ہوا میں ٹہلتا اور باقاعدہ اگنی ہوتر کرتا ہے۔ وہ ویریہ وان ہوتا ہے اور مندرجہ بالا اوصاف والی استری کی سنتان بھی بلوان پیدا ہوتی ہے (۲) یہ صرف دعائیہ کلمات ہیں (۳) گھوڑے کی تمثیل سے یہ مطلب ہے۔ کہ وہی مرد اولاد پیدا کرنے کے قابل ہے جس کے اعضائے تولید میں (اشوین) پوری تیزی ہو یعنی وہ نامرد نہ ہو

(۴) اس میں سماگم (مجامعت) کی ودھی کی بیان ہے۔

(۵) اس منتر میں یہ بتلایا گیا ہے کہ گربھ میں بچے کے اعضائے بننے میں وقت لگتا ہے اور کئی اماوس پورن ماشی وغیرہ پرب گزر جانے پر مقررہ وقت پر بچہ کا جنم ہوتا ہے ۔ا۔

ہی ویریہ ہوتا ہے وہی ویریہ بعد میں استری میں سینچن کیا جاتا ہے
اُس سے ہی سنتان کا لابھ ہوتا ہے - وہی ایشور نے کہا ہے (۵)
سنوتسرا استری پرسو سمبندھی نمنی کو منتھانتر اور سنتھالت میں رکھتا
ہے اور یہاں پُرشوں میں اُتپادن شکتی کو ہی رکھتا ہوا پرجاپتی اور
پورنماشی - اماوس یہ سب گربھ میں ٹھیرے ہوئے ریت کو ہاتھ پاؤں
وغیرہ اعضاء کی رچنا کے قابل بناتے ہیں

سوامی جی لکھتے ہیں -- ان منتروں کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ
پُرش کو ویریہ وان ہونا چاہیئے - اسمیں اشولائن گریہیہ سوتر کا پرمان ہے

अथास्यै मण्डलागारच्छायायां दक्षिणस्यां नासिका-
यामजीता मोषधीं नस्तः करोति ॥ १ ॥

प्रजावज्जीवपुत्राभ्यां हैके ॥ २ ॥

(۱) اتھاسیئی مُنڈلاگارچ چھایایام دکھشنیام ناسکایام جیتام
شدھیم نستہ کروتی - اشولائن گرہ سُوتر ادھیائے ا کھنڈ ۱۳ - سوتر ۶-
(۲) پرجاوج جیوُ پترابھیام ہیُکے
گربھ کے دُوسرے یا تیسرے مہینے بٹ (بڑ) کے درخت
کی پتی یا چھلکا کو لے کر استری کے ناک کی دائیں سوراخ میں سونگھاوے
اور کچھ گلو یا برہمی بوٹی وغیرہ مقوی دوائی کھلاوے - ایساہی پارسکر
گریہیہ سوتر کا پرمان ہے -

ك اس سوتر کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ اس استری کو منڈلاکار (منڈل جیسی شکل
والی) سنتھان کے سایہ میں بیٹھ کر دائیں ناسکا (نتھنے) میں وہ دوائی جو پرانی نہ ہو
سونگھاوے "پرجاوان سوکت اتے گربھ" وغیرہ آگے لکھے ہوئے "راجیو پتر سوکت
اگنی ریتو" وغیرہ سے ناک کے ذریعہ دوائی سونگھاتے ہیں - ایسا کئی آچاریہ مانتے ہیں +

अथ पुॅंसवनं पुरास्यन्दत इति मासे द्वितीये तृतीये वा ॥ १ ॥ पारस्कर कां० १ । कं० १४ ॥

اتھ پُنْسونم - پراسیندت اِتی ماسے دوِتییے ترتییے وا - ۱ - پارسکر گرہیہ - سوتر کانڈ اکنڈ کا ۱۴ سوتر ۱ - ۲

جو پہلے رتو دان دے کر گربھ قرار پانے سے دوسرے یا تیسرے مہینے میں سنسکار کیا جاتا ہے - اُسے پُنسون کہتے ہیں - گو بھلیہ اور شونک گرہیہ سوتروں میں بھی ایسا ہی لکھا ہے

پُنسون سنسکار کی کارروائی

پہلے آٹھ وید منتروں سے یجمان اور پروہت (صفحہ) ایشور اُپاسنا کریں اور جو دُوسرے بھائی وہاں بیٹھے ہوں وہ بھی توجہ سے ایشور اپاسنا میں شامل ہوں پھر (صفحہ) میں لکھے کے مطابق سوستی واچن اور شانتی پرکرن کا پاٹھ کر کے اور سامانیہ پرکرن کی ہدایت کے بموجب یگیہ دیش - یگیہ شالا - یگیہ کنڈ - یگیہ سمدھا اور پاک سنفائی وغیرہ کا انتظام کر کے "انیت ادھما" سے اوم آدتیہ" وغیرہ تک کرم کریں یعنی (سامانیہ پرکرن

ؔ اس سوتر کا یہ مطلب ہے کہ تیسرے مہینے کے گزر جانے اور چوتھے ماہ کے لگ بھگ گربھ پھڑکنے لگتا ہے اور چوتھے میں دل کی حرکت اس بات کو ظاہر کرتی ہے - سوتر کار کا مت ہے کہ پھڑکنے سے پیشتر یہ سنسکار کیا جاوے - ڈاکٹر سر ولیم معہ اپنی کتاب فیملی میڈیسن صفحہ پر لکھتے ہیں - بچے کا پھڑکنا چوتھے ماہ یا بعد پانچویں ماہ تک ظاہر ہونے لگتا ہے - اور چوتھے ماہ میں دل کی حرکت بھی ظاہر ہونے لگتی ہے ÷

صفحہ سمدا وہاں ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا وغیرہ کی کارروائی) کریں۔ اس کے بعد چار آگھا را واجیہ آہوتی" (صفحہ چار ویاہرتی آہوتی (صفحہ اور سوشٹ کرت آہوتی (صفحہ اور پرجاپتیہ آہوتی (صفحہ یہ آہوتیاں دیکر نیچے لکھے دونوں منتروں سے دو آہوتی گھی کی دیویں

ओम् आ ते गर्भो योनिमेतु पुमान्बाण इवेषुधिम् आ वीरो जायतां पुत्रस्ते दशमास्यः स्वाहा ॥ १ ॥

ओम् अग्निरेतु प्रथमो देवतानां सोऽस्यै प्रजां मुञ्चतु मृत्युपाशात् । तदयं राजा वरुणोऽनुमन्यतां यथेयं स्त्री पौत्रमघं न रोदत् स्वाहा ॥ २ ॥ मं० ब्रा० १।१।१०॥

(۱) اُوم آتے گربھو یونیمیتو پُمان وان اِویشودھم۔ آ ویرو جائیتام پترستے دش ماسیہ سواہا (اشولائن گرہیہ سُوتر ادھیائے ا کھنڈ ۱۳ سوتر ۶)

(۲) اُوم اگنی رتیو پرتھمو دیوتا نام سوا سیئے پرجانام منچتو مرتیو پاشات تدیم راجا ورونو نومینہ تام یتھیم ستری پوترگمھم نہ رودات سواہا (سام وید منتر براہمن پرپاٹھک ا کھنڈ ا منتر ۹)

ارتھ:۔ (۱)[1] اے سوبھاگیہ وتی نیرا ویریہ وان گربھ۔ بان

[1] مزید تشریح:۔ حتی المقدور گربھ کو نقصان پہنچنے والی کوئی بات نہ کی جاوے اور جس طرح تیر ترکش میں محفوظ رہتا ہے۔ اسی طرح گربھ کی حفاظت کی جاوے تاکہ بچہ پورے ۲۸۰ دن کا ہو کر جنم لے اور اسقاط حمل کرنیوالی عورت اُس کے مددگار نیز سنتان کو مارنے والے بدمعاشوں کے لئے حکومت کی طرف سے سزا ملنی چاہیئے۔

جیسے ترکش کو پراپت ہوتا ہے - ویسے اِنتنی سنتان (یونی-رحم) کو اچھی طرح حاصل کرے - اور دس مہینے کا ہو کر تیرا بالک ویر اور پراکرمی (بہادر) اچھی طرح سے پیدا ہو (۲) سب دویہ گنی دیوتاؤں کے اوصاف والے مُکھ پوجنیہ ایشور اُپاسنا کے ذریعہ پراپت ہو - وہی ایشور اس استری کی سنتان کو موت وغیرہ کے بندھن سے رہائی دے - اس بات کو وشن کا سرشٹ راجہ بھی انوکول مانے (تسلیم کرے) جیسے کہ یہ استری پتر سمبندھی دلیس کو نہ روو ے - ویسا ہی کرے

اس کے بعد پتی مندرجہ ذیل منتر ایکانت (علیحدگی) میں اپنی استری کے ہردیہ پر ہاتھ رکھ کر بولے

ادم ہیتے سُوسیمے ہردے ہتونتہ پرجا پتوو - منیے ہم مام تد وو وام سماہ پُوتر مگھیںام (شو لائن گرہیہ سوتر ادھیائے اکھنڈ ۱۳ سُوتر ۷)

ارتھ - اے سندر بالوں والی! جو کہ تیرے سنتان یالک (سنتان کی پرورش کرنیوالے) ہردیہ میں قائم ہے - اس کو جاننے والا اپنے آپ کو میں مانتا ہوں - اور پرماتما سے چاہتا ہوں کہ مجھے سنتان سمبندھی دُکھ نہ پراپت ہو[۱] -

اس کے صفحہ میں لکھے کے مطابق سام دید اور وام دیویہ گائن کرکے جو پُرش اور استری سنسکار کے

[۱] اس سے پتی جہاں اپنی دھرم پتنی کے نیک خیالات پر اپنا پورن وشواش پرگٹ کرتا ہے کہ وہ گربھ کی رکھشا تمام ذرائع کو پوری احتیاط سے عمل میں لادیگی وہاں پر آپ بھی اپنی سنتان رکھشا کی نہایت اہم اور مقدس ذمہ داری کو اس غیر معمولی طریقہ سے بخوشی قبول کرتا ہے -

موقعہ پر آئے ہوں اُن کو رخصت کرے - پھر بٹ برکھش (بڑ) کی کونپل اور گلو کو پیس اور باریک کپڑے میں چھان کر گربھوتی استری کی داہنی ناسکا میں سونگھاوے اس کے بعد

हिरस्यगर्भः समवर्त्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत। स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥ १ ॥ अद्भयः संभृतः पृथिव्यै रसाच्च विश्वकर्मणः समवर्त्त- ताग्रे। तस्य त्वष्टा विदधद्रूपमेति तन्मर्त्यस्य देवत्वमा जान-मग्रे ॥ २ ॥ य॰ अ॰ ३१। मं॰ १७ ॥

(۱) ہرنیہ گربھ سم ورت تاگرے - بھوتسیہ جاتاپتی ریک آلیست سادھار پرتھویم دیا مُتیے مام کسمے دیواے ہوی شاودھیم - ریجر وید ادھیائے ۱۳ منتر ۴)

(۲) ادبھیہ سم بھرتیہ پرتھویئی رساچ وشوکرمنہ سم ورت تاگرے تسیہ توشٹا ودُدھدروپ مینی تن مرت لیسیہ دیوتو ما جان مگرے (یجر وید ادھیائے ۳۱ منتر ۱۷)

ارتھ (۱) پہلے منتر کا ارتھ اُپاسنا پرکرن میں آچکا ہے

(۲) جو پرکرتی (مادہ) روپ پدارتھ ستھول ....) جلیوں کی اُتپتی کے لئے اور ستھول پرتھوی کے لئے پہلے سے قائم ہوئے اور سورج وغیرہ دکھائی دینے والے پدارتھوں سے بھی پہلے کارن (علت) روپ سے موجود تھا - اُس پرکرتی روپ پدارتھ کو دھارن

سشرت شریر استھان ادھیائے ۲ میں ایسی نسوار کو حمل برقرار رکھنے کے لئے نہایت مفید تبلایا گیا ہے اور سشرت سوتر استھان ادھیائے ۳۸ میں بڑ کو عورتوں کی امراضِ مخصوصہ کے لئے خاص طور پر مفید تبلایا گیا ہے ۰

کرتا ہوا سوکھشم درشٹی (باریک بین) بھگوان اس جگت (دنیا) کے رُوپ کو پراپت کرتا ہے - اور پہلے وہی برہم منشیہ کے دیو بھاؤ کو پراپت کرا چکا ہے (وہی دیوتاؤں کے اوصاف کا بیان کرنیوالا ہے[1]) ان دو منتروں کو بول کر پتی اپنی گربھوتی استری کے گربھاشیہ (رحم) پر ہاتھ رکھ کر یہ منتر بولے

सुपर्णोऽसि गरुत्माँस्त्रिवृत्ते शिरो गायत्रं चक्षुर्बृहद्रथन्तरे पक्षौ स्तोमआत्मा छन्दाꣳस्यङ्गानि यजूꣳषि नाम। साम ते तनूर्वामदेव्यं यज्ञायज्ञियं पुच्छं धिष्ण्याः शफाः। सुपर्णोऽसि गरुत्मान्दिवं गच्छ स्वः पत ॥ १ ॥

(۳) سُوپرنوسی گورو تمام سنزی برتے ہشروگا ینتریم چکھشیر برہدرتھنترے پکھشوؤ ستوم آتما چھندرگھنگ - سنیگانی یجو گھنگ شی نام - سام تے تنوُر بام دیویم یگیا یگیئم پچھُم دھشنیاہ شافاہ - سوپرنوسی گورو تمانِدوم گچھ سوہ پت (یجروید ادھیائے ۱۲ منتر ۴)

[1] مزید تشریح :- اس میں استری کو اُپدیش دیا گیا ہے کہ جس طرح ایشور نے سارے برہمانڈ (نظام عالم) کو دھارن کیا اور وہ اس کا پتی یعنی رکھشا کرنیوالا دھاں سے بھی مہاں ہے اسی طرح گربھ کو دھارن کرنے کی کریا کوئی حقیر بات نہیں ہے دُنیا میں جسقدر مہاں پُرش پیدا ہوئے ہیں - اگر ان کی مائیں گربھ میں دھارن کرکے اس مہان کرم کو دھرم کے مطابق نہ کرتیں تو آج ایسے مہا پُرشوں کا نام اور کام ہمارے سامنے نہ ہوتا (۲) اس منتر سے ایشور پرکرتی اور آتما کا انادی ہونا (خدا - روح اور مادہ کی ازلیت) ثابت ہوتی ہے اور اس میں بھی گربھ کی اہمیت اور زندگی پیش کی گئی ہے (

ارتھ:- اے گربھ میں ٹھہرے ہوئے جیو! تو ایشور کی کرپا سے سندر پنکھوں والے پنکھی (پرند) جیسا ہو۔ تیرا سر تین طرح کے گنوں (اوصاف) (کرم اپاسنا اور گیان) سے بھرپور ہو گائیتری منتر میں کہا ہوا ایشوری گیان تیرا گیان سادھن ہو۔ پنکھوں (پرندوں) کی طرح وشیش سام منتر ہوں۔ یعنے تجھے سام منتر گانے کے لئے لوگ ہر جگہ بلاویں۔ رگوید میں ایشور اُستتی۔ سموہ یجروید روپ جیسے تیرے انگ (اعضائے) ہوں۔ وام دیو۔ سندر ودوان سے جانا ہوا سام وید تیرا شریر (جسم) روپ ہو۔ یگیوں کے لئے اُپ یکت (استعمال کرنے لائق) چیزیں ہمیشہ پیچھے لگنے والی ہوں۔ شریر کو شانتی دینے کا سادھن (ذریعہ) پاؤں اچھیہ پد کے یوگیہ ہوں۔ اے گربھ میں ٹھہرے ہوئے جیو! تو سندر پنکھوں والے پکشی جیسا ہو کر اپنے گیان کے ذریعہ دیو لوک کو پراپت ہو اور سکھی رہو[1]

اسکے بعد استری اپنی خوراک وغیرہ کا خاص طور سے خیال رکھے اور اسمیں باقاعدہ رہے۔ خاصکر گلو۔ برہمی بوٹی اور سونٹھ کو دودھ کے ساتھ تھوڑی تھوڑی کھایا کرے اور زیادہ سونا۔ زیادہ بولنا۔ کھارا کھٹا۔ تیز۔ کڑوا۔ محرک اشیاء مثلاً ہرڑ وغیرہ ان سے پرہیز کرے۔ زود ہضم نرم غذا کھاوے۔ غصہ۔ حسد۔ لالچ وغیرہ برائیوں میں نہ پھنسے۔ دل کو ہمیشہ خوش رکھے اور اپنا طرز عمل نیک رکھے +

[1] اسمیں نہایت خوبصورت استعمالات اور ویدک تشبیہات سے تبلایا گیا ہے کہ استری کو لازم ہے کہ وہ ایسی احتیاط رکھے۔ جس سے اس کا بچہ ہر طرح مکمل صورت پیدا ہو۔ جہاں اس کے تمام جسمانی اعضائے مکمل ہوں وہاں اسمیں اینڈریو جیکسن ڈیوس کے الفاظ میں "ہیڈ دماغ (گیان) دِل (کرم)" "لو" اُپاسنا آدرش جہاں پُرش کے یہ تین گن بھی ہوں۔ سسشرت شریر استھان ادھیائے ۳ میں لکھا ہے کہ وات کف (بلغم) چوٹ یا کسی سبب سے گربھوتی عورت کے جس جس اعضائے کو تکلیف ہوگی یا اُس کے جس انگ کو نقصان پہنچیگا۔ گربھ گت بالک (جنین) کے بھی اُسی اعضائے کو نقصان پہنچیگا

سیمنتونین سنسکار

اس تیسرے سنسکار کو سیمنتونین کہتے ہیں۔ اس کا اُدیش یہ ہے کہ گربھوتی استری کی طبیعت خوش رہے اور وُہ کامل تندرست ہو۔ اور اُس کا گربھ ہر روز بڑھتے ہوئے پورے طور پر نشو ونما پاوے اس کا ثبوت آگے لکھتے ہیں:۔

चतुर्थे गर्भमासे सीमन्तोन्नयनम् ॥ १ ॥ आपूर्यमाण-पक्षे यदा पुंसा नक्षत्रेण चन्द्रमा युक्तः स्यात् ॥ २ ॥ अथास्यै युग्मेन शलाटुग्रप्सेन त्र्येण्या च शलल्या त्रिभिश्च कुशपिञ्जूलैरूर्ध्वं सीमन्तं व्यूहति भूर्भुवः स्वरोमिति त्रिः । चतुर्वा ॥

(۱) چترتھے گربھ ماسے سیمنتونینم

(۲) آپوریہ مان پکھشے یدا پنسا نکھشترین چندر ما یکتا سیات

(۳) اتھاسیئے یگمینے شلاٹوگرپسین تریئینیا چ شل لیا تری بھشچ کش پنجولئیر دھردم سیمنتم دیوہتی بھور بھوہ سوَرومِتی تریہ

(۴) چترِ وا (آشولائن ادھیائے ۱ کانڈ ۱۴ سوتر الغایت ۴)

لہ اس سنسکار کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ گربھوتی استری کے خیالات۔ حالات اور جذبات کا اثر گربھ کے دنوں میں بالک پر ہو بہو پڑتا ہے۔ سیمنتونین کے معنے ہی بالک کی مانسک شکتیوں کو ترقی دینے کا طریق ہے اور پیدا ہونیوالے بالک کی یہ شکتیاں تب ہی پورے طور پر ترقی پا سکتی ہیں جب گربھوتی ہر طرح سے خوش وخرم اور سنتشٹ رہے ÷

ارتھ :- (۱) گربھ قرار پانے کے بعد چوتھے ماہ میں یہ سنسکار[1] کرے (۲) اس دن جبکہ شکل پکش ہو - اور چندرماں پُرش واچی نکھشتر[2] میں ہو - دو گلروں کے بنائے ایک گچھے "یاتین جگہ سے جو سفید ہو ایسے شاہی کے کانٹے کے ساتھ یا کُشا (گھاس) کے تین تنکوں کے ساتھ استری کے بالوں کو ابرو اور پیشانی سے اوپر کی طرف
"(۱) بھوُ بھوُا سوا ریو" - اس منتر کیساتھ
تین یا چار دفعہ علیحدہ علیحدہ دونوں طرف کرے[3] (یعنی اس کی مانگ نکالے) یہ اشولائن گرہیہ سوتر کا پرمان ہے -

पुंसवनवत्प्रथमे गर्भे मासे षष्ठेऽष्टमे वा ॥

پُھنگ سون وت پرتھمے گربھے ماسے ششٹھے اسٹمے دا ۱

اشولائن گرہیہ سوتر ۱-۱۵-۲-۳

ارتھ - پنسون سنسکار کی طرح چھٹے یا آٹھویں مہینے میں جب

---

[1] چھوتھے ماہ میں بالک کی مانسک شکتی کا آغاز ہونے لگتا ہے - پانچویں ماہ میں من کی شکتی بڑھنے لگتی ہے - چھٹے ماہ میں بدھی (عقل) کا پرکاش ہوتا ہے - ساتویں ماہ میں تمام اعضائے بن جاتے ہیں - آٹھویں ماہ میں ادرج دویریہ کی آخری حالت (فزیکل مینز آف لائف) معمولی حالت میں ہوتی ہے - نویں ماہ میں یہ مکمل ہو جاتی ہے - اس لئے یہ سنسکار چوتھے ماہ میں یا پار اسکر مُنی کے قول کے مطابق چھٹے یا آٹھویں ماہ میں کرنا چاہئے

[2] من کے ساتھ پرکاش (چاند کی روشنی) کا خاص سمبندھ ہے - جب چندرماں اس نکھشتر میں ہوتا ہے - اُس دن بادل وغیرہ کے آنے کا بھی خوف نہیں ہوتا - غرضیکہ بچے کی ذہنی ترقی کے لئے ہی یہ سنسکار کیا جاتا ہے ÷

[3] پتی کا اپنی استری کے سر میں تیل لگانے اور کنگھی یا کسی ایسی ہی دوسری چیز سے اس کے بالوں کو صاف کرنا بھی بچے کے دماغ پر خاص اثر ڈالنے کے لئے ہے ÷

مندرجہ بالا پکش یا نکھشتر ہیں چندرماں ہو - یہ سنسکار کرے
یہ پاراسکر گرہیہ سوتر کا پرمان ہے - اسی طرح گوبھلیہ اور
شونک گرہیہ سوتر میں بھی لکھا ہے
یعنی گربھ قرار پانے کے بعد چوتھے ماہ میں شکل پکش میں جس
دن مول وغیرہ پرش نکھشتروں میں چندرماں ہو اُسی دِن یہ سنسکار
کرے یا پاراسکر مُنی کے قول کے مطابق چھٹے یا آٹھویں ماہ میں جب
چندرماں مندرجہ بالا پکش یا نکھشتر میں کرے - اسمیں (سامانیہ پرکرن
صفحہ تا) کی کل کاروائی کرکے مندرجہ ذیل منتر سے
ویدی سے پورب وغیرہ دشاؤں میں پانی چھڑکے :-

ओं देव सवितः प्रसुव यज्ञं प्रसुव यज्ञपतिं भगाय । दिव्यो गन्धर्वः केतपूः केतन्नःपुनातुवाचस्पतिर्वाचं नः स्वदतु स्वाहा ॥१ थ० अ० ११। मं० ७॥

اوم دیو سوتہ پرسُو یجنم پرسُو یجن پتیم بھگائے - ودیو
گندھروہ کیتپُو کیتنہ پُناتو واچس پتر واچنہ سودتو سواہا
(یجروید ادھیائے ۱۱ منتر ۷)
اس منتر کا ارتھ سامانیہ پرکرن میں آچکا ہے
اس منتر سے کُنڈ کے چاروں طرف جل چھڑک کر چار
آگھارا واجیہ بھاگ آہوتی صفحہ) اور چار دیاہرتی آہوتی
(صفحہ کے مطابق دیں :-

ओं प्रजापतये त्वा जुष्टं निर्वपामि ॥ اوم پرجاپتیے تُوا جشٹھم نِروپامی

ओं प्रजापतये त्वा जुष्टं प्रोक्षामि ॥ اوم پرجاپتیے تُوا جشٹھم پروکھشامی

ان دو منتروں کا ارتھ بھی سامانیہ پرکرن میں آچکا ہے -

چاول - تل - مونگ مساوی لے اور دھو بنا کر ان کی (بلا نمک) کھچڑی بنا دیں - اور اس میں گھی ڈال کر مندرجہ ذیل منتروں سے آٹھ آہوتی دیں۔

ओं धाता ददातु दाशुषे प्राचीं जीवातु मुक्षितम्। वयं देवस्य धीमहि सुमतिं वाजिनीवाति स्वाहा॥ इदं धात्रे। इदन्न मम॥ १॥ अथर्व० कां० ७। सू० १७॥ ओं धाता प्रजानामुत रायऽईशे धात्रेदं विश्वं भुवनं जजान। धाता कुष्टीरनिमिषाभिचष्टे धात्रऽइद्धव्यं घृतवज्जुहोत स्वाहा इदं धात्रे। इदन्न मम॥ २॥ ओं राकामहं सुहवां सुष्टुती हुवे शृणोतु नः सुभगा बोधतु त्मना। शीव्यत्वपः सूच्या-च्छिद्यमानया ददातु वीरं शतदायमुक्थ्यं स्वाहा॥ इदं राकाये इदन्न मम॥ ३॥ यास्ते राके सुमतयः सुपेशसो याभिर्ददासि दाशुषे वसूनि। ताभिर्नो अद्य सुमना उपगहि सहस्रपोषं सुभगे रराणा स्वाहा॥ इदं राकायै। इदन्न मम॥ ४॥ ऋ० मं० २। सु० ३२। मं० । ५ नेजमेष परापत सुपुत्रः पुनरापत। अस्यै मे पुत्रकामायै गर्भमाधेहि यः पुमान्स्वाहा॥ ५॥ यथेयं पृथिवी मह्युत्ताना गर्भमादधे। एवं तं गर्भमाधेहि दशमे मासि सूतवे स्वाहा॥ ६॥ विष्णोः श्रेष्ठेन रूपेणास्यां नार्यां गवीन्याम्। पुमांसं पुत्रानाधेहि दशमे मासि सूतवे स्वाहा॥ ७॥

(۱) اوم دھاتا ددا تو داشوشے پراچیم جیواتو مکشتم - ویم دیوسیہ

دہی ہی سُورِشتم واجنی دتی سواہا - اِدم دہاترے اِدن مم -

(۲) ادم دھاتا پرجانامنت رائے ایہ شے دہاتیرے دم
وِشوم بھُونم ججان - دھاتا کرشٹی دنی مشابھی چشٹے دھاترا
ودھویم گھرت دجوہوت سواہا - ادم دھاترے اِدن مم

(۳) ادم راکامہم سُورہ وام سشوتی ہُوسے شِرنو توتنہ
سیھ گابودھتو تمناسی دَیتوبا - سوچاچ چھدیہ مانیا دواتو
ویرم شنت دائے مکھتیم سواہا ادم اِکایئی - ادن مم -

(۴) یاستے راکے سُومتیہ سُومپیشیسو یابھر دواسی واشوشے
وسُونی - تابھرنوادیہ سُمنا اُپاگہی سہسر پُوشم سبھگے ررانا سواہا -
ادم راکائیئی اِدن مم دِرگوید منڈل ۲ سوکت ۳۲ - منتر ۴ - ۵)

(۵) برنج بیش پرابت سُو پترہ پُنبرابت - اُسیئی سے پُترکا مائیتی
گربھ مادھے ہی یہ پمان سواہا -

(۶) یتھے یم پرتھوی مہیونانا گربھ مادھے - ایوم تو نم گربھے
مادھے ہی دشنے ماسی سُتوے سواہا -

(۷) وشنو شریشٹھمین رُدہ پینا سیام ناریام گوی نیام - پُمان
سم پُترنادھے ہی دشنے ماسی سُوتوے سواہا -

ارتھ - اُے بل یکت سنتان دالی دھُو! ایچھے پرکار
ست کرنیہ رس وغیرہ سے رکت جیون ادشدھ کو ہوراآدی دینے

[ف] (مزید تشریح) پہلے منتر میں پتنی کے دل پر یہ گہرا اثر ڈالا جاتا ہے کہ وہ خود
بلوان بنے تاکہ اُس کی سنتان بھی بیر ہو - پھر ایشور سے پرارتھنا کی گئی ہے کہ اس
کے پتی کو جو پُرشارتھی ہے صحت بخش اشیاء دودھ پھل وغیرہ مہیا کرنے کے قابل
بنادے - تاکہ پیدا ہونیوالی سنتان مکمل طور پر تندرست اور بلوان ہو - استری گربھوتی
ہونے سے اپنا سوبھاگیہ سمجھے - گھی سے ملی ہوئی سامگری سے ہون کرنے سے بالک کی

والے کے لئے سب جگت کو دھارن کرنیوالا ایشور دیو ہے - ہم تم
سب اُسی ایشور دیو کی شوبھا کے لایق بُدھی کا چنتن کرتے ہیں

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) دماغی حالت بڑی اُتم ہوگی - اسلئے با قاعدہ ہون کرنا چاہئے - پتی اپنی دھرم
پتنی کو ہمیشہ عزت اور مان سے بلاوے سداچاری رہے - گربھوتی سے کبھی
بھوگ نہ کرے - ہر طرح سے اپنے گربھ کی حفاظت کرکے پورے نو ماہ کے بعد
بالک کو پیدا کرے - استری کو گائے کی مالکہ سے مخاطب کرنیکا یہی مطلب ہے
کہ وہ گائے رکھے اور اس کا دودھ وغیرہ خوب استعمال کرے - جو سب سے
زیادہ مفید ترین غذا ہے - دویش رکھنے والی استری اپنی سنتان پر کوئی اچھا
پربھاؤ نہیں ڈال سکے گی - اس لئے اسے دویش سے بچنا چاہئے - جب تک من پر
کوئی خراب اثر ہوگا - من کی اچھی اوستھا نہیں ہو سکتی - جب گربھوتی کے من کی اوستھا
اچھی نہ ہوگی تو لازمی طور پر پیدا ہونیوالے بالک کے من کی بھی اچھی حالت نہیں ہو سکتی -
اس لئے اس منتر میں جو ایسے سنسکار میں آیا ہے - جو بچے کی مانسک حالت کو اعلےٰ
بنانے کے لئے کیا جاتا ہے - اس بات پر زور دیا گیا ہے - کہ اگر گربھوتی اپنی مانسک شکتی
کو بڑھانا چاہتی ہے تو وہ دویش وغیرہ کے تمام بھاؤ اپنے من سے نکال دے -
اس منتر میں بدھی اور بل کی پرشنسا کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ بدھیمان لوگ ہی
ہر جگہ سنمان اور عزت حاصل کرتے ہیں - گلر کے پھل کے اندر زندہ کرم پائے
جاتے ہیں - اس لئے اس کی مثال پیش کر کے کہا گیا ہے - کہ
جس طرح اس کے اندر (زندہ) پرانی رہتا ہے - تیرے گربھ میں
بھی زندہ بالک پرورش پائے - استری کو اُپدیش دیا گیا ہے - کہ وہ
ہر طرح مریادا میں رہے - اگلے منتر میں استری سندر سنتان گھی
دودھ جیسے اعلےٰ پدارتھ دینے والے پشو گائے وغیرہ اور دھن
ترقی خوشحالی اور پتی کی لمبی عمر کے لئے پرارتھنا کرتی ہے - اور اگر اس استری
کی قوت ارادی زبردست ہے - تو ضرور اس کی منو کامنا پوری ہوگی ÷

(۲) سب کو دھارن کرنیوالا ایشور پرانی ماتر کا اور دھن کا سوامی ہے۔ یہ اتپن ہوا جگت ایشور سے ویاپت ہے۔ ایشور ہی سب منشوں کو بنا وشیش ویاپار کے ہی دیکھ رہا ہے۔ دھاتا ہی کی پریتی کے لئے گھی سے ملی ہوئی ہون سامگری کو تم سب منش دیا کرو (۳) ہیں پتی پرتشٹھا سے بلانے یوگیہ پورنماشی کی طرح سندر اپنی پتنی کو اچھی استتی (پرشنسا) سے شبھ کاموں میں نمسترت کرتا ہوں جو اسے سنے۔ اور وہ سوبھاگیہ وتی اپنے آتما سے سمجھے اور وہ سنتان اتپتی کے کاریہ کو نندا رہت پر سدھی کے ساتھ وستریت کرے۔ اور پرشنسا کے قابل ویر پتر کو اتپن کرے (۴) اے سدگنے شالنی شوبھن روپ جو تیری اچھی بدھیاں ہیں۔ جن بدھیوں سے ہور آدی دینے والے مجھ پتی کے لئے دھن وغیرہ پدارتھوں کو سمپادن کرتی ہے۔ انہی بدھیوں سے آج ہم کو پرسن چت ہو کر پراپت ہو۔ اور اے سوبھاگیہ والی ہزاروں کی تعداد والے دھن کو دیتی ہوئی پراپت ہو (۵) جو پنستوگن والا میرا پتی سنتان کی اچھیا رکھنے والی مجھ پتنی کے لئے گربھ کو دھارن کرا چکا ہے۔ یہ میرا پتی نندا رہت کاریوں کو میرے سامنے پراپت ہو۔ اور شوبھا والی سنتان کو حاصل کر کے تجھے ملے (۶) جیسے یہ اونچی اور بڑی پرتھوی اپنے اندر بہت سی وستوؤں کو رکھتی ہے۔ ایسے ہی اے سوبھگے دسویں ماہ میں پیدا کرنے کے لئے گربھ کو دھارن کر (۷) اے گرہست دھرم کے پالنے والے گائے وغیرہ پشوؤں کے سوامی! اس استری میں ایشور کے سرو اُتم روپ سے ارتھات ایشور سوامک سرشٹی پرکرتی کے ساتوک انش سے دسویں ماہ میں اتپن ہونے کے لئے پنستو شکتی والے پتروں کو اتپن کر۔

ان سات منتروں سے کھچڑی کی سات آہوتی دیکر پھر "پرجا پتئیہ آہوتی" ساما نیہ پرکرن (صفحہ) دیویں۔ اُس کے سمیت کُل آٹھ آہوتی دیویں اور "پرجا پتے" (صفحہ) کے مطابق ایک بھات کی آہوتی اور "سوشٹ کرت ہوم آہوتی" کے منتر "اوم یدسیہ کرم" (صفحہ) کے مطابق ایک اور کھچڑی کی آہوتی دیویں اس کے بعد "اشٹ آجیہ آہوتی" (ساما نیہ پرکرن صفحہ) یہ گھی کی آہوتی اور صفحہ کے بموجب چار "دیاہرتی" (ساما نیہ پرکرن صفحہ آہوتی دیکر پتی اور پتنی ایکانت میں جاکر اچھی جگہ پر بیٹھ مندرجہ ذیل منتروں کا اُچارن کریں۔

ओं सुमित्रिया न आप ओषधयः सन्तु । दुर्मित्रियास्तस्मै सन्तु योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मः ॥१॥ यजु० ६ । मं० २२ ॥

मूर्द्धानं दिवो अरतिं पृथिव्या वैश्वानरमृत आजातमग्निम् । कविं ँ सम्राजमतिथिं जनानामासन्ना पात्रं जन- यन्त देवाः

اُدم سُومِترِیانہ آپ اَوشدھیو سنتو۔ دُرمِترِیاستسمَی سنتوَیوَاسماں دویشٹی یم چ ویم دوِشمہ (یجروید ادھیائے ۶ منتر ۲۲)

(۲) مُوردھانم دواہ ارتیم پرتھویا ویشوانرمرت آجاتَ مگنیم کوِگھنگ سمراج متیتھم جناناماسنّا پاترم جنینت دیواہ (یجروید ادھیائے ۷ منتر ۲۴)

(۳) اُدم اَیمُورجاوَتو ورکھش اور جیوپھلِنی بھَو۔ یدن پسپننے نُتوانتُوا سُونیا گھنگ رہ

(۴) اُدم یے ناوِتے سیمانم نیتی پرجا پتر جتے سوبھگائے۔ تے ناہمیسیَ۔ سیمانم نیامی پرجامسیئی جرو شٹم کرنومی۔

(۵) اُدم راکاھگھنگ سُہہ وگھنگ سُشتنوتی ہُوئے شرنوتو نہ سُبھگا یُودھتوا پاگی سہسرپوشگھنگ سبھگے دانا۔

(۶) اُدم یکم پیتر تمنا سیوبہ تو یہ سوچیا چھید یہ مانیا ودا تو دیپرگھنگ ششند ا یوکمھیم۔

(۷) اُدم یا تے سُمتنیہ سُپیش سویا بھِردداسی وشواشے وسُونی تا بھِرنوادیہ سُمناشیہ سی۔ پرجام پشنُو۔ نتسُنُوبھاگیم مہیم دیرگھا پُشٹوم پتیوہ (سام منتر براہمن پرپاٹھک اکھنڈ ۵ منتر ۱۔۵)

ارتھ:۔ ہم یگیہ کرنیوالے لوگوں کے لئے جل اور

اوشدھیاں سُندر مِتر کی طرح سُکھدائک ہوں اور اس یگیہ آدی سے شوُنیہ در آچاری کے لئے شترو کی طرح دکھ دینے والے ہوں۔ جو ہم سے دویش کرتا ہے اور جس سے ہم دویش (حسد) کرتے ہیں (۲) وہ دان لوک دیولوک کے مستک روپ ارتھات سوریہ آتما سے اوسمفت پرتھوی کے اوُپر واہ۔ پاک پرکاش وغیرہ کاموں سے اُپرام رہت یگیہ ہیں وشوانر نام سے پرسدھ گیان پرسدھی کے سادھن تمام الیشوریہ سے یکت منشوں کو اتتھی کی طرح سیونیہ دیوتاؤں کے مکھ ہیں گیانا سوادہ کے سادھن اگنی ودیا کو اچھے پرکار پرگٹ کرتے ہیں (۳) اے سوبھگے یہ گلّر کا درخت اُدھبر جیسے ایک ہوئے پھلوں سے یکت ہے۔ ویسے توُ بھی سُندر پُتر روپ پھل والی ہو۔ اے بنسپتی کی طرح پھل حاصل کرنیوالی ودھو ہریالے پن کو ارتھات پُتر روپ پھل سے ہرے بھرے بھاؤ کو پرشنسہ کرکے تجھ سے دھن وغیرہ الیشوریہ اُتپن کیا جاوے (۴) پرانیوں کا پتی پرماتما جس کارن سے پرتھوی یا بانی کی مریادا کو بڑے سوبھاگیہ کے لئے ارتھات جگت کے پرکاش کے لئے بناتا ہے۔ اُسی سوبھاگیہ کے کارن سے اس گربھنی استری کی سیما (مریادا) کو میں بناتا ہوں۔ اور اس کی سنتان کو مریادا پورک چلانے کے کارن بوڑھے ہونے تک جینے والی کرتا ہوں۔

(نوٹ۔ پانچویں اور چھٹے منتر کا ارتھ اس سنسکار میں پہلے آچکا ہے)

اے ودھو۔ اس کھچڑی کی تھالی میں کیا تو پرجا کو پشوؤں کو میرے لئے سوبھاگیہ کو اور مجھ پتی کے لئے دیر تک زندہ رہنے کو دیکھتی ہے؟

ان منتروں کو پڑھ کر پتی اپنے ہاتھ سے اپنی دھرم پتنی کے سر کے بالوں میں خوشبودار تیل ڈالے - کنگھی سے سدھار ہاتھ میں ادمبر یا کاہو کے درخت کی شاخ کُشا کے تنکوں یا شاہی دسیہ کے کانٹے سے اس کی پٹی نکالے - اور اچھی طرح سے صاف کر پچھلی طرف جُوڑا باندھ کر یگیہ شالا میں آویں - اس وقت بین یا کوئی اور سُندر باجا وغیرہ بجوایا جاوے - اس کے بعد

ओं अयमूर्ज्जावतो वृक्ष ऊर्ज्जीव फलनी भव। पर्णं वनस्पते नुत्वा २ सूयताꣳ रयिः ॥३॥ ओं येनादितेः सीमानं नयति प्रजापतिर्महते सौभगाय। तेनाहमस्यै सीमानं नयामि प्रजामस्यै जरदष्टिं

اوم سوم ایو ورا جے ما ماسنی پرجاہ - ادی نکت چکر آسی رنستیرے تجھیئم آسوو یار سکر گریہہ سوترا - ۱۶ - ۸)

ارتھ[2] - ہمارا راجہ شانتی وغیرہ گنوں والا ہے - اسی سے یہ پرجا وچار شیل ہے - اے گنگا جیسی پوتر ندی تیرا گھر نہیں چھوڑا ہے - جس پر منی لوگ رہتے تھے ❖

اس منتر کو گا کر پھر وام دیو گائن رسامانیہ پر کرن صفحہ

---

[1] یہاں کسی ندی کا نام لینا چاہیئے [2] اس گانے کی نسبت گی آ چاریوں کا وچار ہے کہ یہاں موجودہ یا گذرے ہوئے شدہ بیر راجہ کی شور بیرتا کا گائن کریں" اس وقت بین کا بجانا اور ایسے اچھے بھاؤ پیدا کرنیوالے منتر کے گائن کرنے سے بچے کے من پر نہایت اعلیٰ بھاؤ پیدا کرنا ہی مراد ہے - گنگا یا کسی اور ایسی ندی کے تصور سے اور یہ خیال کرنے سے کہ اس کے کنارے پر منی وغیرہ لوگ رہتے ہیں - استری کے من پر کیسا اُتم اثر پڑیگا - ساتھ ہی راجہ کی تعریف کرنے سے یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر راجہ میں شانتی وغیرہ اعلیٰ گُن ہونگے تو اس کی پرجائیں بھی اچھے اوصاف پیدا ہونگے "یتھا راجہ تتھا پرجا" کے اصول کو نہایت خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے -

کریں - پھر پہلے جو آہوتیاں دی جا چکی ہیں - اُن میں سے بچی ہوئی کھچڑی میں گھی ڈال کر گربھ وتی اس گھی میں اپنا عکس دیکھے اُس وقت پتی استری سے پوچھے
"آپ کس کو دیکھتی ہیں" ؟ استری جواب دیوے۔
"سنتان کو دیکھتی ہوں" اس کے بعد ایکانت میں جا کر بزرگ سوبھاگیہ وتی - اچھی سنتان والی - گربھوتی اور اُس خاندان اور برہمنوں کی دھرماتما استریاں بیٹھیں - اور خوشی خوشی بڑے آنند کی باتیں کریں - تاکہ گربھنی خوش رہے۔ اس وقت گربھوتی اس کھچڑی کو کھاوے اور دوسری پاس بیٹھی ہوئی اُتم استریاں اُسے مندرجہ ذیل اشیرباد دیں

اوم ویر سو بھو - جیو سو سنتوم بھو - جیو پتنی توم بھو -
ارتھ - تو ویر سنتان کو پیدا کرنیوالی ہو - تو زندہ سنتان اُتپن کرنیوالی ہو تو زندہ رہنے والے کی پتنی ہو"۔
ایسے شبھ اور خوش کرنیوالے بچن بولیں - اس کے بعد سنسکار میں آئے ہوئے لوگوں کو بڑی عزت اور مان کے ساتھ استری استریوں اور مرد مردوں کو رخصت کریں ⁘

جات کرم سنسکار

اس کرم ودھی (کارروائی) اور پرمان حسب ذیل ہے - اور یہ سنسکار کب کرنا چاہیئے - اس کا نشچہ بھی مندرجہ ذیل پرمانوں سے ہوگا:

सोष्यन्तीमद्भिरभ्युक्षति ॥ पा० कां० १ । कं० १६ ॥

سوُشینتی مدبھر بھیو کشتی (پاراسکر گرہیہ سوتر ا- ۱۶-۱)

یہ پاراسکر گرہیہ سوتر کا پرمان ہے - اسی طرح اشولائن گرہیہ اور شونک گرہیہ سوتروں میں بھی لکھا ہے - جب بچہ کی پیدائش کا وقت آوے - اور درد زہ شروع ہو جاوے تب پتی مندرجہ ذیل منتروں سے گربھوتی استری کو جل سے مارجن (پانی چھڑکے) کرے

ओं एजतु दशमास्यो गर्भो जरायुणा सह । यथायं वायुरेजति यथा समुद्र एजति । एवायं दशमास्यो अस्त्र-ज्जरायुणा सह ॥ य० अ० ८ । मं० २८ ॥

ﮯ پرچین رشیوں کا ارشاد ہے کہ نو مہینے ختم ہونے سے پہلے ہی ہر ایک قسم کی تیاری کرنی چاہیئے - عقلمند دایہ اور گربھوتی سے پریم رکھنے والی کوئی تجربہ کار استری ایک ماہ پہلے ہی گربھوتی کی دیکھ بھال کرے - پرسوت استھان (زچہ خانہ) نہایت عمدہ اور صحت کے اصولوں کو مدِ نظر رکھ کر تجویز کیا جائے اس کا دروازہ شمال یا مشرق کی طرف ہو - موجودہ طریقہ کہ پرسوتا (زچہ) کو سب سے اندھیری اور گندی کوٹھڑی میں بند کیا جاوے - بہت ہی برا اور نقصان دہ ہے - ہم اس کے متعلق کسی نہایت لائق اور تجربہ کار ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ لینے کے علاوہ پاٹھکوں کو چرک سنہتا شریر استھان ادھیائے ۸ کے ۷۵ تا ۱۰۲ سوتر تک بغور مطالعہ کرنے کی تاکید کرتے ہیں

(سمپادک)

اوم ایجتنو وش ماسیو گر بھا جرایونا سہہ - یتھایم وایو یجتی یتھا سمدر ایجتی ایوایم دش ماسیو اسرج رایونا سہہ ایجر دیہ اوصیا ئے
(۸ منتر ۲۸)

اس منتر کا ارتھ گربھادہان سنسکار میں آگیا ہے
مارجن کرنے کے بعد

ओं अवैतु पृश्निशेवलꣳशुने जरायवत्तवे। नैव माꣳसेन पीवरीं न कस्मिंश्चनायतनमव जरायु पद्यताम् ॥

اوم آوئی تو پرشنی شیولگھنگ سنتھے جرائے وتوے - نی وماگھنگ سین پیو ریم نہ کنسم شچنائے تن موجرایو پدیہ تام (پارسکر گرہیہ سوتر ۱-۱۶-۲)

ارتھ - اے اتپادن کرنیوالی نیرا جر آیو (جیور) گربھ کے اوپر لپٹا ہوا چمڑا جو کہ انیک روپ والا ہے - کتے وغیرہ جانوروں کے کھانے کے لئے ایشور کرے کہ نیچے اتر آوے - اے گربھوتی ہونے سے پشٹ گاتر (مضبوط انگ والی) وہ جرآیو گربھ کو دکھ دینے والے اعضاء کے ساتھ پھیلا ہوا نہ گرے - اور کسی گربھ کو تکلیف پہنچانے والے کارن کے ہوتے ہوئے بھی وہ جرآیو نیچے نہ آوے -
اس منتر کا جپ کر کے پھر مارجن کرے

कुमारं जातं पुराऽन्यैरालम्भात सर्पिर्मधुनी हिरण्यनिकाषं हिरण्ययेन प्राशयेत् ॥

ا مزید تشریح - پرماتما سے پرارتھنا کی گئی ہے کہ جیور اچھی طرح نکلے تاکہ گربھوتی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہونے پاوے +

کمارم جاتم پُرا انییرُ المبھات سر پہ مدھونی ہرنیہ نِکاشم
ہرنیہ یین پراشییت (اشولائن گرہیہ سُوتر ا-۱۵-۱)

ارتھ - اُتپن ہوئے بالک کے لیئے دوسروں کے چھونے
سے پہلے گھی اور شہد[۱] کو سونے کے ساتھ گھس کر سونے کی
سلائی سے کھلا دے۔

جب بچہ پیدا ہووے - تب پہلے دائی وغیرہ اور
دوسرے گھر کی استریاں بالک کے جسم سے جیور علیحدہ کر
کے اور منہ - ناک - کان - آنکھ وغیرہ یین سے غلاظت وغیرہ کو
دور کریں اور نہایت نرم کپڑے سے پونچھ کر صاف کر کے پِتا کی گود
یین بالک کو دیویں - جہاں ہوا اور سردی اپنا اثر نہ کر سکے - وہاں
بیٹھ کے ایک بیتا بھر ناڑی کو چھوڑ سوت کے دھاگا سے باندھ
کر اور اسجگہ سے اوپر ناڑی کو کاٹ دیں - پھر شیر گرم پانی سے
بالک کو نہلا کر صاف کپڑے سے پونچھ نئے صاف کپڑے پہنتا یگیہ
کنڈ جو پہلے ہی سامانیہ پرکرن یین لکھے کے مطابق تیار ہونا چاہیئے
یا تانبے کے کنڈ یین لکھڑ یاں چُن کر سامانیہ پرکرن تا
کے مطابق آگ کو روشن کریں اور خوشبودار گھی وغیرہ

---

[۱] سوتر یین ان چیزوں کا وزن نہیں دیا گیا - گھی اور شہد مساوی
ہونے سے زہر ہو جاتا ہے - آیورویدکے مطابق ایک حصہ گھی اور تین حصّہ
شہد ہونا چاہیئے - آج کل ڈاکٹر لوگ پیدا ہوتے ہی بچہ کو انڈ کا تیل دیتے
ہیں - تاکہ اس کے اندرونی غلیظ مادے خارج ہو جاویں - لیکن شہد گھی
اور سونے یین یہ تمام اوصاف ہیں اور اس مطلب کے لیئے یہ بہترین اوشدھی
ہے ان تینوں چیزوں کی خاصیت کیلئے دیکھو سشرت سوتر استھان ۴۵)

ویدی کے پاس رکھ کر ہاتھ منہ دھو کے ایک عمدہ جگہ دھرماتما[1] پروہت کے لئے کنڈ کے دکھشن حصہ میں رکھے۔ اس پر پروہت اُتر کی طرف مُنہ کر کے بیٹھے اور بالک کا پتا ہاتھ پاؤں دھو کر ویدی کے پشچم کی طرف آسن بچھا اور پورب کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور سب سامگری اپنے اور پروہت کے پاس رکھ کے اُسے پروہت پدوی گرہن کرنے کے لئے (جیسا صفحہ میں لکھا ہے) کہے **ओम् आ वसोः सदने सीद**

اوم آ وسوہ سدنے سید - پروہت کہے

اوم سید امی "بیٹھتا ہوں"

اس کے بعد آسن پر بیٹھ کر رسامانیہ پرکرن صفحہ) کے مطابق ویدی میں چندن کی لکڑیاں چن کر جلتی ہوئی آگ میں صاف گھی کی چار آگھارا واجیہ آہوتی رسامانیہ پرکرن صفحہ) اور چار ویا ہرتی رسامانیہ پرکرن صفحہ) کل آٹھ آہوتی دینی چاہئیں - اس کے بعد

ओं या तिरश्ची निपद्यते अहं विधरणी इति । तां त्वा घृतस्य धारया यजे सꣳराधनीमहम् । सꣳराधिन्यै देव्यै देष्ट्र्यै स्वाहा । इदं संराधिन्यै । इदन्न मम ॥ ओं विपश्चित् पुच्छमभरत्तद्धाता पुनराहरत् । परे हि त्वं विपश्चित्पुमानयं जनिष्यतेऽसौ नाम स्वाहा । इदं धात्रे इदन्न मम ॥ मन्त्र ब्राह्मण १ । ५ । ६ । ७ ॥

---

[1] پروہت کے اوصاف سوامی جی نے حسب ذیل لکھے ہیں - دھرماتما - شاستروں کو پورے طور پر جاننے والا - ودوان - ستیہ دھرمی - سوشیل ویدوں کا پریمی - قابلِ تعظیم - سرو اُپکاری ۔

(۱) اوم یا تے شنچی پندیتے اہم ودھرنی اتی - تام تواگھر تسیہ دھاریا نبجے ساگھنگ رادھنی مہم - ساگھنگ رادِ ھنیئے - دیوی وبشٹریبے سواہا - رادم سم رادھنیئے رادن مم -

(۲) اُوم وپشچت پچھم بھرتد دھاتا - پُترا ہرت - پرے ہی توم وپشچت پمانیئم جنشیئے اسوَ نام سواہا - ادھم دھاتر سے رادن مم (منتر براہمن پرپاٹھک اکھنڈ ۵ منتر ۶ - ۷)

ارتھ :- جو میری پتنی انوکول کامنی (مطابق رہنے والی) ہے اور خاص کر گھر کو سنبھالنے والی ہے۔ (الیسا سمجھ کر) میں (پتنی) اس نیرا گھی کی دھارا سے (یہاں ہون میں گھی کی دھارا چھوڑنی چاہیئے) سنسکار کرتا ہوں - اور میں تم کو تمام کاموں کو اچھی طرح سے سرانجام کرنیوالی مانتا ہوں - کاریہ کو سدھ کرنیوالی - منو کامنا پوری کرنیوالی اس دیوی کے لئے یہ سوہت (لابھ کاری) ہو (۲) دیوتاؤں نے سنتان کو پرتشٹھا کا سنتھان کہا ہے - اور پھر پرماتما نے بھی سنتان کو پرتشٹھا (عزت - مان) کا سنتھان بتلایا ہے - اے دونت سموہ (دیوان) تم پرسنتا سے میرے سمکھ آیا کرو - جس سے یہ پستو شکتی ونشٹ (دیریہ وان) اس پرسدھ نام والا بیرا پتی پھر بھی پرتشٹھت سنتان کو پیدا کرے " -

ان دونوں منتروں سے دو آجیہ آہوتی کر کے پھر وام دیوگائن (ساما نیہ پرکرن صفحہ) کر کے (صفحہ تا) کے مطابق ایشور اُپاسنا کریں -

اس کے بعد گھی اور شہد دونوں برابر ملا کر

ل؎ سمپادک سنسکار چندر کا وچار ہے جو اصول حکمت مطابق درست معلوم ہوتا ہے کہ یہاں یہ بات سہواً نظر انداز ہو گئی ہے کہ شہد اور گھی کے برابر ملنے سے زہر ہو جاتے ہیں - اسلئے گھی سے شہد دوگنا یا تین گنا ہونا چاہیئے +

سونے کی سلاخ[1] سے بالک کی زبان پر ओ३म् "ادم" یہ اکھشر لکھ کر اُس کے داہنے کان میں "वेदोसीति" (تیرا گپت نام وید ہے) ایسا سنا کر پہلے ملائے ہوئے گھی اور شہد کو اس سونے کی سلائی سے بالک کو مندرجہ ذیل منتر بول کر تھوڑا تھوڑا چٹا دے

ओं प्र ते ददामि मधुनो घृतस्य वेद सवित्रा प्रसूतं मघोनाम्। आयुष्मान् गुप्तो देवताभिः शतं जीव शरदो लोके अस्मिन् ॥१॥ मेधां ते मित्रावरुणौ मेधामग्निर्दधातु ते। मेधां ते अश्विनौ देवावाधत्तां पुष्करस्रजौ ॥ २ ॥ अ० ब्रा० १। ५।९॥ ओं भूस्त्वय दधाय ॥ ३ ॥ ओं भुवस्त्वयि दधामि ॥ ४ ॥ ओं स्वस्त्वायि दधामि ॥ ५ ॥ ओं भूर्भुवः स्वस्सर्वं त्वयि दधामि ॥ ६ ॥ पार० कां० १। कं० १६ ॥ ओं सदसस्पतिमद्भुतं प्रियमिन्द्रस्य काम्यम्। सनिं मेधा-मयासिषᳪ स्वाहा ॥ ७ ॥ ऋ० मं० १। सू० १८ ॥

(۱) ادم پرتے ددامی مدھونو گھرتسیہ وید سوِترا پرسُوتم مگھونام - اُیسمان گپتو دیوتا بھی شتم جیو شردو لوکے اسمن (اشولائن ۱-۱۵-۱)

(۲) میدھام تے متر اورنو میدھا مگنر ددھاتو تے میدھام تے اشونو دیوا دادھتام پشکر سرجو (سام وید منتر براہمن پرپاٹھک اکھنڈ ۵ منتر ۹)

---

[1] یہ تمام کریا بالک پر اساد ہاں طور سے "ادم" اور "ویدشید" کی بزرگی نقش کرنے اور بالک کے من پر ایک غیر معمولی یعنی خاص اثر ڈالنے کے لئے کی جاتی ہے +

(۳) اُدم بھوستوئی ودھامی (۴) ادم بھوستوئی ودھامی (۵) ادم بھوستوئی ودھامی (۶) اُدم بھور بھوہ سوہ سروم توئی ودھامی (پارسکر گرہیہ سوتر ۱-۱۶-۴) (۷) اُدم سدس پتم وبھوتم پریہ مندرسیہ کامیم۔ سنم میدھامیاسش گھنگ سواہا (یجروید ادھیائے ۳۲ منتر ۱۳)

ارتھ:- اے بالک تیرے لئے شہد اور گھی کی بوند کو اچھی طرح دیتا ہوں۔ دھن والے اور پوجنیہ (قابل عزت) لوگوں کو پیدا کرنیوالے ایشور سے ہی پیدا کیا اس شہد وغیرہ کو میں جانتا ہوں ودوانوں سے رکھشا کیا ہوا تو محمل اُتم جیون کو پراپت ہوکر اس سنسار میں سو سال تک جیتا رہے (۲) اے بالک ایشور کرے کہ تیرے لئے دن اور رات سُنتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے کے دھارن کرنے کی شکتی کو دیویں یادھارن کریں اور تیرے لئے بھوتک اگنی یا ایشور دھارناوتی (مضبوط حافظہ والی) بُدھی کو دیوے اور تیرے لئے امبل مالا دھاری سورج اور چاند دیوتا دھارن کرنیوالی بدھی کو دیویں یعنی انوکال سورج اور چندرماں کا جاننے والا ہے۔ تیرے وشنہ میں بیران وایک ایشور کو میں سمرن دوارا دھارن کرتا ہوں۔ دکھوں کے دور کرنیوالے ایشور کو باقی لبشرح صدر ودھی چیشٹا کرانیوالے ایشور کو باقی لبشرح صدر سموہ اور گیان کے پتی آشچریہ سوروپ آنند روپ۔ جیو ماتر کے پیارے ایشور کو اور دھیچنا (تحقیق کرنے والی) دینے والی شُدھ بدھی کو میں پراپت ہوؤں۔ ان منتروں سے سات بار گھی۔ شہد چٹا کر پھر چاول اور جو کو صاف کر پانی سے پیس اور کپڑے میں چھان بنا کر ایک برتن میں رکھیں اور اسمیں سے ہاتھ کے انگوٹھے اور سب سے چھوٹی انگلی کیساتھ والی دوسری

انگلی سے تھوڑا سا لے کر

ओम् इदमाज्यमिदमन्नमिदमायुरिदममृतम् ।

اُوم ادماجیہ مِدمن مایُورِدم مرتم (سام منتر برہمن ۱-۵-۸)

ارتھ - یہ کانتی دینے والا ہے - اور یہ ہی کھانے کے قابل چیز ہے - یہ ہی عمر کو بڑھانیوالا ہے یہ ہی رسائن ہے"-

اس منتر کو بول کر بالک کے منہ میں ایک بوند ڈال دے (ایسا گوبھلیہ گرہیہ سوتر میں لکھا ہے - سب سوتروں میں نہیں) اس کے بعد بالک کا باپ بالک کے دائیں کان میں مندرجہ ذیل منتر بولے"-

ओं मेधान्ते देवः सविता मेधां देवी सरस्वती । मेधान्ते अश्विनौ देवावाधत्तां पुष्करस्रजौ ॥ १ ॥ ओं अग्निरायुष्मान् स वनस्पतिभिरायुष्मांस्तेन त्वायुषायुष्मन्तं करोमि ॥ २ ॥ ओं सोमऽआयुष्मान् स ओषधीभिरायुष्मांस्तेन० * ॥३॥ ओं ब्रह्मऽआयुष्मत् तद्ब्राह्मणैरायुष्मत्तेन० ॥ ४ ॥ ओं देवा आयुष्मन्तस्तेऽमृतेनायुष्मन्तस्तेन० ॥ ५ ॥ ओं ऋषय आयुष्मन्तस्ते व्रतैरायुष्मन्तस्तेन० ॥ ६ ॥ ओं पितर आयुष्मन्तस्ते स्वधाभिरायुष्मन्तस्तेन० ॥ ७ ॥ ओं यज्ञ आयुष्मान् स दक्षिणाभिरायुष्मांस्तेन० ॥ ८ ॥ ओं समुद्र आयुष्मान् स स्रवन्तीभिरायुष्मांस्तेन त्वायुषाऽऽयुष्मन्तं करोमि ॥ ९ ॥ पा० कां० १ । कं० १६ ॥

* یہاں پہلے منتر کا باقی حصہ وغیرہ اگلے منتروں کے پیچھے بولیں

(۱) اوم میدھانتے دیوہ سوِتا میدھام دیوی سرسوتی -
میدھانتے اشونَو دیوا وادھتام پُشکر سرجَو (اشولائن
۱ - ۱۵ - ۳)
(۲) اوم اگنی رائشمان سا بنسپتی بھر آیشمان ستنے تنے آیوشا آیشمنتم
کرومی -
(۳) اُوم سوم آیشمان سا اوشدھی بھر آیشمان ستنے باقیماندہ
بشرح صدر
(۴) اُوم برہم آیو شمت تد براہمنئ رایشمنتیں - باقی بشرح ع۱
(۵) اُوم دیو آیوشمنتستے امرتے نا یشمنتستین باقی بشرح ع۱
(۶) اُوم رشیہ آیوش منتستے سُودھا بھر آیوش مان ستین
باقی بشرح ع۱
(۷) اُوم پتر آیوش منتستے سُودھا بھر آیوش مان ستین
باقی بشرح ع۱
(۸) اُوم یجیہ آیشمان سا دکھشنا بھر آیوشمان ستین -
باقی بشرح ع۱
(۹) اوم سُمدر آیشمان سا سروتی بھر آیوشمان ستین
تو آیوشا یوش منتم کرومی (پارسکر ۱ - ۱۶ - ۵)

ارتھ - اے بالک ایشور کرے کہ تیرے لئے سرو
اتپادک دیو ادھارنا وتی بدھی کو دیوے - اور ودوانوں کی ددیہ گن
والی آتم گیان والی بانی دھارنا وتی بدھی کو دیوے (اگلے منتر کا ارتھ
پہلے آچکا ہے) اگنی کارن روپ سے آیو والی ہے یعنی عمر کو بڑھانے
والی ہے - وہ اگنی جلانے کے قابل لکڑیوں کے کارن اور بنسپتیوں
(انباتات) سے عمر کے بڑھانے والی ہے اس اگنی کی آیو سے تجھے

بڑی عمر والا کرتا ہوں - چندرماں جیون کا ہیتو ہے - اور وہ ادشدھیوں میں جیون
شکتی ڈالنے کے کارن عمر کو بڑھانے والا ہے - باقی بشرح صدر وید زندگی کا
ذریعہ ہے - وہ اس کے پڑھنے والوں کے کارن یعنے پڑھنے سے آیو کو بڑھانے
والا ہے - باقی بشرح صدر ودوان لوگ آیو کے بڑھانے والے ہیں - پرنتو
جُسنت سداچار یگیہ وغیرہ امرت روپ سے آیو کے بڑھانے والے ہیں - باقی
بشرح صدر رشی لوگ عمر بڑھانیوالے ہوتے ہیں - وہ ارادے کے پکے اور
نیم کے پالنے والے ہونے سے آیو کے بڑھانے والے ہیں - باقی بشرح صدر
ماتا پتا وغیرہ عمر کے بڑھانے والے ہیں - پرنتو وہ بھی اُن کی سیوا کے یوگیہ
وستوؤں سے آیو کے بڑھانے والے ہیں - باقی بشرح صدر یگیہ آیو وردھک
ہے - پرنتو وہ پروہت وغیرہ کے سنسکار اور نیم پوروک دیوہار وغیرہ سے
عمر بڑھانے والا ہے - باقی بشرح صدر سمندر آیو بڑھانے والا ہے - لیکن وہ
ندیوں سے آیو والا ہے - باقی بشرح صدر" ان منتروں کا جاپ کر کے اسی
طرح بائیں کان میں یہ ہی منتر دوبارہ پڑھے - اس کے بعد بالک کے
کندھوں پر اس طرح ہاتھ رکھے کہ نیچے پر لیدھ تہ پڑے اور مندرجہ ذیل منتر بولے :-

ओम् इन्द्र श्रेष्ठानि द्रविणानि धेहि चित्तिं दक्षस्य सुभगत्वमस्मे । पोषं रयीणामरिष्टिं तनूनां स्वाद्मानं वाचः सुदिनत्वमह्नाम् ॥ १ ॥ ऋ० मं० २ । सू० २१ ॥ ओं अस्मे प्र यन्धि मघवन्नृजीषिन्निन्द्र रायो विश्ववारस्य भूरेः । अस्मे शतं शरदो जीवसे धा अस्मे वीराञ्छश्वत इन्द्र शिप्रिन् ॥ २ ॥ ऋ० मं० ३ । सू० ३६ ॥ ओं अश्मा भव परशुर्भव हिरण्यमस्तृतं भव । वेदो वै पुत्रनामासि स जीव शरदः शतम् ॥ ३ ॥ मं० ब्रा० १ । ५ । १८ ॥

(۱) اوم اندر سنشر لیشٹھانی درِ وِنانی دھے ہی جتیم دکھشیہ سبھگتو مسمے پوشم ربیٔ نام رشٹم تنو نام سواد مانم واچہ سودِن توھنام (رگوید منڈل ۲ سوکت ۲۱ منتر ۶)

(۲) اسمے پر نیدھی مگھونر جن سنند رایو وِشو دارسیہ بھو رے۔ اسمے شتم شردو جیوسیدھا اسمے ویراچھ شوت اندر شیرن (رگوید منڈل ۳۔سوکت ۳۶ منتر ۱۰)

(۳) اوم اشما بھو پرشُر بھو ہرنیہ مستر تم بھو۔ وید وئی پتر ناماسی ساجیوشرد شتم (پارسکر ۱-۱۶-۱۸)

ارتھ - اے[1] پرم ایشور یگیت سب قسم کے دھن دولت کے مالک ایشور نہایت دلپسند دھن دولت کو ہمارے لئے رکھیئے یا دیجیئے اور کرم کرنے کی سامرتھ (طاقت) کی پرسدھی (شہرت کو دیجیئے۔ اور ہم کو سو بھاگیہ (خوش قسمتی) دیجیئے۔ بہت سا دھن دولت دیجیئے انگوں کی یا پتروں کی آہنسا کو دیجیئے۔ بانی کی مدھرتا اور مٹھاس کو دیجیئے۔ دنوں کی اُتمتا کو دیجیئے۔ یعنی ہمارے ایام زندگی اس طرح گزریں جن میں یگیہ وغیرہ نیک کام ہوتے رہیں (۲) اے جگت روپی دھن والے سب سے سویکار کے قابل بہت دھن کو ہمارے لئے دیجیئے۔ اور ہمارے جیون کے لئے سو برس دیجیئے اے گیان سوروپ اور سُکھ کے دینے والے بھگوان ہمارے لئے بہت

[1] مزید تشریح:۔ اس منتر میں کندھوں کے چھونے سے ان کی حفاظت کرنے کا خیال دلایا گیا ہے اور بازوؤں کو کیا کرم کرنے چاہئیں۔ کام کرنے سے ہی دھن ملتا ہے۔ کرم سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔ اعضائے کی حفاظت کرنیوالا ہی تندرست اور تندرست انسان ہی دھن کما سکتا ہے۔ ان صداقتوں کو بتلایا گیا ہے۔ دوسرے منتر میں دھن دولت اور سو برس کی عمر کے لئے پرارتھنا کی گئی ہے۔ اور بتلایا گیا ہے کہ دھن کی حفاظت کے لئے بہادر پُرشوں کی ضرورت ہوتی ہے تیسرے میں پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ بالک مستقل مزاج اور شور بیر ہو۔

ویر (بہادر) پُرشوں کو دیجیئے (۳) اے بالک تو ایشور کرے کہ چٹان کی
طرح مضبوط ارادہ والا اور مستقل مزاج ہو- اور دُرشٹ شترؤں
(بدمعاش دشمنوں) کے لئے فولاد کی طرح ہو- اور سونے جیسا تیجسوی
(بارُعب) اور دل پسند ہو- کیونکہ تو یقیناً پُتر کے رُوپ میں میرا سوردپ
ہے- ایشور کرے تو سو برس تک جیتا رہے؎

ओं त्र्यायुषं जमदग्नेः कश्यपस्य त्र्यायुषम्। यद्देवेषु त्र्यायुषं तन्नो अस्तु त्र्यायुषम् ॥१॥ यजु० अ० ३। मं० ६२ ॥

ان تین منتروں کو بولنے کے بعد

ओं वेद ते भूमि हृदयं दिवि चन्द्रमसि श्रितम्। वेदाहं तन्मां ताद्विद्यात्पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतꣳ श्रृणु-

(۴) تریایُوشم جمدگنے کشیپ سیہ تریایُوشم- یددیویشو تریایوشم
تنو استو تریایوشم (یجروید ادھیائے ۳- منتر ۶۲)

ارتھ :- "ہر روز ہون کرنیوالے کی جو بچپن- جوانی- بڑھاپا تین طرح
کی زندگی کی حالتیں ہوتی ہیں- آتم گیانی کی جو مندرجہ بالا تین طرح کی زندگی
ہوسکتی ہے- جو قابلِ ستائش ودوانوں کی تین طرح کی زندگی ہوتی ہے- ہماری
بھی ویسی ہی تین طرح کی زندگی ہو"

اس منتر کا تین بار جپ کرکے بالک کے کندھے پر سے ہاتھ اٹھا لے اور جس جگہ
بچہ کا جنم ہُوا ہو وہاں جاکر

؎ مزید تشریح:- اس منتر میں سو برس کی پوری عمر بھوگنے کی پرارتھنا ہے اور بتلایا گیا
ہے کہ ہر روز باقاعدہ ہون کرنے والا آتم گیانی (حواسوں پر قابو پانیوالا) برشارشی
ودوان (سوچ سمجھ کر محنت کرنیوالا) یہی تین طرح کے انسان سو سال تک زندہ رہ سکتے ہیں؎

(۱) انم ویدتے بھومی ہردیم دوی چندر ماسی شرتم - وید اہم تنمام تد ودیات پشیئم شرد شتم جیویم شرد شتگھنگ - شرنویام - شرد شتم (پارسکر ۱ - ۱۶ - ۱۷)

ارتھ - "اے پتر پیدا کرنیوالی دیوی جو تیرا ہردیہ (دل) دیولوگ یں رہنے والے چندرماں میں قائم رہا ہے (گربھوتی کو چاند وغیرہ دل کو کشش کرنیوالی چیزوں کی طرف من لگانا چاہیئے) اس کو میں جانتا ہوں - اور بہت اچھی طرح جانتا ہوں وہ مجھے اچھی طرح جانے اور ہم تم سب ایشور کی کرپا سے سو برس تک دیکھیں - سو سال تک زندہ رہیں - سو سال تک عمدہ باتوں کو سنیں"

اس منتر کا جپ کرے

यत्ते सुसीमे हृदयꣳ हितमन्तः प्रजापतौ । वेदाहं मन
तद् ब्रह्म माहं पौत्रमघं निगाम् ॥ २ ॥ यत्पृथिव्या अनामृ
दिवि चन्द्रमसि श्रितम् । वेदामृतस्येह नाम माहं पौत्रमघꣳ
रिषम् ॥ ३ ॥ इन्द्राग्नी शर्म यच्छतं प्रजापतीः । यथायं न
प्रमीयते पुत्रो जनित्र्या अधि ॥ ४ ॥ यददश्चन्द्रमसि कृष्ण
पृथिव्या हृदयꣳश्रितम् । तदहं विद्वाꣳस्तत्पश्यन् माहं पौ
मघꣳ रुदम् ॥ ५ ॥ मं० ब्रा० १ । ५ । २०-१३ ॥

(۲) یتے سوسیمے ہردیہ گھنگ ہت منتہ پرجاپتو - ویداہم منیے تد برہم ماہم پوتر مگھم نگام (۳) یت پرتھویا انامرتم دوی چندرمسی شرتم ویدامرتسیہ نام ماہم پوتر مگھنگ رشم -

(۴) اندر اگنی شرم یچھتم پرجاپتی - یتھاین پرمییتے پُتر وجنتریا ادھی

(۵) ید وشچندرمسی کرشنم پرتھویا ہردے گھنگ شرتم - تد ہم وددا گھنگ ستت پشئن ماہم پوتر گھنگ رودم (سام منتر براہمن پرپاٹھک اکھنڈ

۵ منتر ۱۰ الغایت ۱۲)

ارتھ "اے سندر بالوں والی تیرا من پرماتما میں لگا ہے۔ یہ میں جانتا ہوں۔ اور وہ من آدار (کھلا) ہے یہ بھی میں جانتا ہوں پرماتما کرے کہ میں اولاد کے متعلق دکھ کو نہ دیکھوں۔ جو تیرا دل پرتھوی کا سار بھاگ ہے۔ دیو لوک کے رہنے والے چندرماں میں دھار کر چکا ہے۔ اس لوک میں میں اُسے امرت (مکتی حاصل کرنے کا ذریعہ) جانتا ہوں۔ ایشور کرے کہ سنتان سمبندھی دکھ کو نہ دیکھوں۔ پرجا کا نرواہ کرنیوالے اپنتوراور اگنی ہم تم سب کو کلیان دیویں۔ یہ سنتان اپنی ماں کی گود میں مرنے نہ پاوے۔ جو یہ کال پرتھوی کا سارا بھاگ چندرماں میں قائم ہے۔ اس کا جاننے والا میں اس پر وچار کرتا ہُوا میں کبھی پُتر کے متعلق دکھی نہ ہوں"۔

اس منتر کو پڑھتا ہُوا خوشبودار[2] پانی پرسوتا کے جسم پر چھڑکے

---

[1] مزید تشریح :- ان منتروں میں پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ ہم استری پرش ایک دوسرے کے دل کے بھاؤں کو جانتے ہوئے پوری عمر سکھ سے بھوگیں

(۲) بالک نیک اوصاف والا ہو اور سو برس جئے

(۳) جو ماتا پرماتما کا پرکاش اور جھٹر اگنی (حرارت غریزی) دونوں طرح کی اگنی سے پورے طور پر فائدہ اٹھانے کی شکتی رکھتی ہے۔ اس کی سنتان چھوٹی عمر میں نہیں مرتی۔

(۴) اس آخری منتر میں چاند اور زمین کا تعلق زمین کی گردش اور چاند کی قوت جاذبہ کا نباتات اور مائعات پر اثر بتلا کر پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ ایشور کرے۔ یہی چاند اپنی زندگی بڑھانے والی شکتی اور دل کو موہت کر لینے والے اوصاف سے پیدا ہونے والے بالک کو سو سال زندہ رہنے میں معاون ہو۔

[2] بال چھڑ۔ کافور۔ چندن۔ خس وغیرہ خوشبودار چیزوں کو پانی میں ابال کر حسب ضرورت پانی تیار کر لیں۔

कोसि कतमोस्येषोस्यमृतोसि । आहस्पत्यं मासं प्राव-
शासौ ॥ ६ ॥ स त्वाह्ने परिददात्वहस्त्वा रात्र्यै परिददातु
रात्रिस्त्वाहोरात्राभ्यां परिददात्वहोरात्रेत्वार्द्धमासेभ्यः परि-
दत्ता मर्द्धमासास्त्वा मासेभ्यः परिददतु मासास्त्वर्तुभ्यः
परिददत्वृत वस्त्वा संवत्सराय परिददतु संवत्सरस्त्वायुषे

(۶) کوسی کتموسییے شوسیہ مِرتوسی - آہسپتیم ماسم پرِوشا سو
(۷) سہ تواہنئے پری ددا تو رمستوا راترئی پری ددا تو راتراتواہو
راترابھیام پری ددا تو ہو راترتیوا ردھ ماسیبھیہ پری دتا مُردھما سا
سنتواما سیے) بھیہ پری ددتو ماسا ستورِ تو بھیہ پری ددتو رِت وستوا سمو
تسرائے پری ددتو سمو تسر ستوایوشے جرائی پری ددا توسو (منتر براہمن
۱-۵-۱۴ د ۱۵-)

ارتھ - اے[1] بالک تو کون ہے؟ کونسا ہے مرن دھرما ہے یا امرت
دھرما ہے (جواب) یقیناً تو آتم سوروپ ہے - "مرن دھرما" ہے - وہ تو ایشور
کرے - کہ سُوریہ کے کئے ماس کا اُپ بھوگ کرے - ایشور کرے - کہ وہ سوریہ
تجھے دن کے لئے دیوے اور دن تجھے رات کے لئے دیوے - رات تجھے پھر
دن رات کے لئے دیوے - دن رات تجھے پکشوں کے لئے دیوے - پکش تجھے
مہینوں کے لئے دیویں - مہینے تجھے بسنت وغیرہ رتوؤں (موسم) کیلئے دیویں - رتو تجھے

---

[1] مزید تشریح (۱) ان منتروں میں کمال خوبصورتی سے نہایت اوچیہ سدھانت
سمجھائے گئے ہیں - مثلاً بالک اس آتما کا مالک ہے - جو امر ہے - اور جسے کوئی طاقت
نابود نہیں کر سکتی - اس کے آگے بتلایا گیا ہے کہ کس طرح بچہ ایک دن سے لے کر بڑھاپے
تک سو سال کی پوری عمر بھوگنے والا بنتا ہے ۔

برس کے لئے دیویں دہ برس تمہیں زندگی بڑھانے کے لئے بڑھاپے کو دیویں

ان منتروں کو پڑھ کر بالک کو اشیر باد دیوے

जरायै पारिददा त्वसौ ॥७॥ मं० ब्रा० १।५।४—१६ ॥

अङ्गादङ्गात्सꣳस्रवसि हृदयादधिजायसे । प्राणन्ते प्राणेन सन्दधामि जीव मे यावदायुषम् ॥८॥

अङ्गादङ्गात्संभवसि हृदयादधिजायसे । वेदोवै पुत्र-नामासि स जीव शरदः शतम् ॥९॥ अश्मा भव परशुर्भव-हिरण्य मस्तृतं भव । आत्मासि पुत्र मामृथाः सजीव शरदः शतम्॥१०॥पशूनां त्वा हिंकारेणाभिजिघ्राम्यसौ॥११

(۸) انگادنگا تسکھنگ سٙروسی ہردیا ودھی جائیسے - پرانتے پرائین سند دھامی جیوے یاودایوشم

(۹) انگادنگا تسم بھوسی ہردیا ودھی جایسے دیدودی پتر ناماسی سہ جیو شردہ شتم

(۱۰) اشما بھو پرشُر بھُو ہرنیہ مستِرتم بھو - آتماسی پُتر مامرتھا سجیو شردہ شتم -

(۱۱) پشوُ نام توا ہنکا رے نابھی جگھرامیہ سو (منتر براہمن ۱-۵-۱۶ لغایت ۱۹)

ارتھ - اے پُتر میرے ہر ایک اعضا سے تو پیدا ہوا ہے - اور خاص کر میرے ہردیہ سے پیدا ہوا ہے - اسلئے تیرے پران کو اپنے پران سے پوشن (پرورش) کرتا ہوں - اے بالک جتنی شُرتیکت آیو ہے (یعنی سو سال کی عمر تک) ایشور کرے کہ تو جیتا رہے (۲) اس سے پہلے منتر کا نصف حصہ وہی ہے جس کا ا - تھ پہلے منتر میں دیا گیا ہے) اے پُتر نشچے سے وید مے پرسدھ ہو اور پرسدھ ہو کر سو سال

کی عمر حاصل کر (یہاں بھی پہلا آدھا حصّہ اُوپر آچکا ہے (۳) اے پُتر تو کامل طور پر گیانی ہو۔ اور ایشور کرے کہ وقت سے پہلے تو مرتیو کو پراپت نہ ہووے۔ باقی لیشرح صدر (۴) اے بالک! گائے وغیرہ پشوؤں کے "ہم" ایسے ادیکت (جس کی سمجھ نہ آئے) شبد سے تجھے سُونگھتا ہوں۔

ان منتروں کو پڑھ کر بالک کے سر کو سُونگھے[۱]۔ اسی طرح پردیس سے آوے یا کہیں جانے لگے تب بھی ایسا ہی کرے تا کہ پتر اور ماتا پتا میں پریم بڑھے

ओं इडासि मैत्रावरुणी वीरे वीरमजीजनथाः ।
सा त्वं वीरवती भव यास्मान्वीरवतोऽकरत् ॥ १ ॥
पारस्कर० कां० १ । कं० १६ ॥

اوم اڈاسی میترورونی ویرے ویرم جی جننتھاہ۔ ساتوم ویروتی بھویا سمان ویرو توا کرت (پارسکر ۱-۱۶-۱۹)

ارتھ۔ اے ویر استری! تو ستر ورن[۲] دیوتا ؤں یعنی ادھیاپک اور

---

[۱] یورپ کے ودوان ڈاکٹر جس نتیجہ پر اب پہنچے ہیں کہ اظہار محبت میں چومنے کا طریقہ سخت نقصان دہ ہے۔ اس سے تھوک کے ذریعہ متعدی بیماریوں کے جرمز ایک دوسرے میں پرویش کر جاتے ہیں۔ پراچین آریہ رشیوں نے اسے اچھی طرح محسوس کر کے چومنے کی بجائے سونگھنے کا طریقہ مروج کیا تھا۔ پراچین ویدک زمانہ سے لیکر مہا بھارت کے زمانہ تک یہاں یہی طریقہ رائج رہا۔ مگر افسوس آریوں کے زوال کیساتھ لوگ ان ویدک نیموں کو بھول گئے۔ مگر اب تک مدراس کی پہاڑی جاتیاں۔ برہما۔ ملایا۔ افریقہ کی کئی اقوام بلیک فیلز نیوزی لینڈ وغیرہ دنیا کی بہت سی اقوام میں "سونگھنے" کے طریقہ کا پایا جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ اُن کی رگوں میں آریہ خون موجود ہے

[۲] مزید تشریح:۔ اس منتر میں استری کی ودیا، سداچار اور ویرتا کی تعریف کرتے ہوئے بتلایا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے ان تین گنوں کی وجہ سے ہی اور خاص کر اس لیئے کہ اس نے ویر سنتان کو جنم دیا ہے۔ رشتہ داروں اور دوسرے نیک ودوان لوگوں سے عزت حاصل کرنے کے قابل ہے ÷

اُپدیشکوں کو جیسے اِڈاپاتری (جسمیں اُن دونوں کے کھانے کے لئے ہون سے بچی ہوئی کسی کھانے کی چیز کو رکھا جاتا ہے) پیاری ہے ویسے ہی سجن اور اچھے پُرشوں کے لئے تو پیاری ہے کیونکہ تو ویر (سنتان) پیدا کر چکی ہے اور جو ہم کو ویر (پُتر) والا بنا چکی ہے۔ وہی تو ایشور کرے کہ پھر بھی ویر پُتر والی ہو"۔

اس منتر سے ایشور کی پرارتھنا کر کے اور پرسُوتا استری کو خوش کر کے پھر استری کے دونوں پستان شیر گرم خوشبودار جل سے دھو اور پونچھ کر

ओं इमथ्ठंस्तनमूर्जस्वन्तं धयापांमपीनमग्नेशरीरस्यमध्ये।
उत्सं जुषस्व मधुमन्तमर्वन्त्समुद्रियथ्ठं सदनमा विशस्व॥१॥
यजु अ० १७।८७॥

اوم امگ ھنگ ستن مورج جسونتم دھیاپام پرپی نمگنے شریرسیہ مدھیے۔ اُتسم جُشسو مدھومنت مرونت سمُدریہ گھنگ سدنما وشسو (یجروید ادھیائے ۱۷ منتر ۸۷)

ارتھ۔اے اگنی کی طرح تیجسوی ہونیوالے بالک تو لوکوں (سمبندھیوں) کے بیچ میں ودمان (موجود) ہو کر جلی رسوں سے (تمام قسم کی طاقت اور زندگی بخش رس (مائعات یا مشروبات) سے بھرپور ہوئے (بل والے) اس ستھن (پستان) کو پی سوسوادو (لذیذ) کرنے کے برابر اس ستھن کو سمجھ کر پیار کر۔ دودھ کے پینے سے گنی شیل (مستفید) ہونیوالے سمندر اور انترکش لوک (آکاش سمبندھی) سب گیان کو ایشور کرے کہ تو پراپت ہو۔

اس منتر کو پڑھ کر دایاں پستان پہلے بالک کے مُنہ میں دیوے اسکے بعد

اوم یستے ستنہہ ششیو یومیو بھو ریورتن دھادسُو وِدیہ سودتره یین وِشواپشیسی ویریانی سرسوتی تمہیہ دھاتوے کہہ رگوید منڈل ۱ سوکت ۱۶۴ ۔منتر ۴۹۔)

ارتھ - اے گیان والی استری تیرا جو ستھن (پستان) شریر میں ورتمان ہے۔ جو سکھ دینے والا ہے۔ جس ستھن سے بچے کے تمام سویکار کرنے کے قابل انگوں کو تو مضبوط کرتی ہے۔ جو دودھ روپی ستھن کو دھارن کرنیوالا ہے۔ دودھ وغیرہ روپ دھن کو بالک کیلئے لابھ کراتا ہے۔ جو شوبھا والا دان ہے۔ یہاں اُس بچے کا اُپکار کرنیوالے ستھن کو بالک کے پینے کے لئے کر"

اس منتر کو پڑھ کر بائیاں پستان بچے کے مُنہ میں دیوے۔ پھر

ओं आपो देवेषु जागृथ यथा देवेषु जागृथ। एवमस्यां सूतिकायां सपुत्रिकायां जागृथ ॥ १ ॥

اوم آپو دیویشو جاگرتھ یتھا دیوے شو جاگرتھ۔ آیومسیاں سُوتکایاں سوپُتر کایام جاگرتھ (پارسکر ۱-۱۶-۲۲)

لہ مزید تشریح :۔ مندرجہ بالا منتروں میں سے پہلے منتر میں بتلایا گیا ہے۔ کہ ماتا کے دودھ سے بڑھ کر بچے کے لئے کوئی چیز زیادہ مفید۔ لذیذ اور طاقت دینے والی نہیں (تمام دنیا کی حکمت اس خیال سے متفق ہے - (۲) اس منتر میں ماتا کو بتلایا گیا ہے کہ تیرے پستان میں جو دودھ ہے - وہ بچے کے لئے آبِ حیات کا چشمہ ہے۔ جس طرح دنیا کا سب کام روپیہ سے چلتا ہے۔ ایسے اس بچہ کی زندگی کا مدار صرف دودھ پر ہے -

ماتا کو چاہیئے کہ بچہ کو پورے پریم اور دلی رغبت سے دودھ پلاوے - کیونکہ جب تک ماتا کی دلی رغبت نہ ہو پورے طور پر دودھ نہیں اُترتا ۔

ارتھ - اے جیون کے ہیتو بھُوت جلو! (زندگی بخش پینے کے لائق پانی) تم سب ودوانوں کے کاموں کے لئے اُن کے سادھن روپ سے ستھت (قائم) ہوتے ہو۔ اس سے جیسے دیو کاریہ کے لئے ستھت ہوتے ہو۔ اس پُتر والی پرسُوتا استری کے کلیان کے لئے کاریہ سادھک (پھل دینے والے) روپ ہو کر قائم ہوؤ"۔

اس منتر سے پرسُوتا استری کے سر کی طرف ایک گاگر[1] پانی کی بھر کر دس رات تک وہی دھر رکھیں اور پرسوتا استری پرسوتا ہونے کے استھان میں دس دن تک رہے۔ وہاں ہر روز صبح و شام مندرجہ ذیل دو منتروں سے بھات اور سرسوں ملا کر دس دن تک برابر آہوتیاں دیں۔

ओं शण्डामर्का उपवीरः शौण्डिकेयऽउलूखलः, मलिम्लुचो द्रोणासश्च्यवनो नश्यतादितः स्वाहा ॥ इदंशण्डामर्का-उपवीराय शौण्डी के यायोलूखलाय मलिम्लुचो द्रोण-सश्च्यवनो नश्यतादितेभ्यश्चइदन्न मम ॥ १ ॥ आलिखन्न-निमिषः किंवदन्त उपश्रुतिः । हर्यक्षः कुम्भीशत्रुः पात्रपा-णिर्नृमणिहन्त्रीमुखः सर्षपारुणश्च्यवनो नश्यतादितः स्वाहा ॥ इदमालिखन्ननिमिषाय किंवदन्त्य उपश्रुत हर्यक्षाय कुम्भी-

[1] سائنسدانوں کا یقین ہے کہ پانی میں کئی طرح کی خراب ہوا کو صاف کرنے کی طاقت ہے۔ کاربالک ایسڈ گیس چونکہ ہوا کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔ پانی کے برتنوں میں داخل ہو جاتی ہے اور بھی کئی قسم کی گیس اور خراب ہواؤں کو پانی اپنے اندر جذب کر لیتا ہے۔ پرسوتا استری کے سرہانے پانی کا برتن رکھنے سے یہ مطلب ہے کہ جو خراب ہوا آوے اُسے وہ پانی جذب کرے۔ پانی دس روز تک بدلتے رہنا چاہیئے۔ اس سے بچے اور ماتا کی بڑی رکشا ہوئی ہے۔

शत्रवे पात्रपाणये नृमणये हन्त्रीमुखाय सर्षपारुणाय इदन्न मम ॥१॥ पारस्कर० कां० १।कं० १६॥

(۱) اوم شنڈ امرکا اُپ ویرہ شونڈکے یہ اُٹو کھلہ ململو چودرونا س شچو نونشیہ تا دتہ تہ سواہا۔ اوم شنڈ امرکا اُپ ویرائے شونڈکے یالیو لو کھلائے ململو چودرونا شچ ونونشیتا دِنتے بھیشچ۔ ادن مم۔

(۲) اوم آلکھن ممشی کم ودنت۔ اُپ شرتی ہر یکھشہ مکبھی شنتروہ پاترپانیر نرمنر ہنتری۔ مکھہ۔ سرش پارُن شچو نونشتا دنتہ سواہا۔ اوم آلکھن ممشائے کم وِدبھیہ اُپ شرت ہریکھشائے مکبھی شنتروے پاترپان یے نرمنے ہنتری مکھائے ہرش پارونلائے ادِن مم (پارسکر ۱-۱۶-۲۳)

ارتھ "مارنے والے دشٹ روگ (مرض) دُکھ دینے کی طاقت رکھنے والے اور اس بالک کے سکھ میں رکاوٹ ڈالنے والے روگ پاپیوں کے سمبندھ سے پیدا ہوا روگ۔ غلیظ چیزوں کے استعمال سے پیدا ہوا روگ ناک[۱] کو بگاڑنے والا روگ جسم کو کمزور کر دینے والا روگ اس بالک سے ایشور کرے۔ کہ نشٹ (تباہ) ہو جاوے"

(۲) سب طرف سے دوسرے کی چیزوں کو بگاڑنیوالا اور دوسرے کو دبانے میں ہمیشہ مشغول رہنے والا پرُش۔ کھوٹا۔ بدگوئی کرنیوالا۔ دوسرے کی برائی کرنیوالا۔ زرد آنکھوں والا (غصّہ والا) غریبوں کو ستا کر اپنا مطلب نکالنے والا۔ بلا سبب کسی سے دُشمنی رکھنے والا۔ دوسروں کو دُکھ دینے والا۔ ہمیشہ بھیک مانگنے والا۔ خونی ہنسا کرنیوالا (ذی روحوں کو نقصان پہنچانیوالا) سرسوں کی طرح اگر یعنی گرگٹ کی طرح

[۱] زکام یا بدبو وغیرہ +

رنگ بدلنے والا - جس کی صحبت سے انسان اپنے دھرم کو بھول جائے -
ایسا پُرش ایشور کرے کہ اس بالک سے دور رہے یعنی اس بچے کو ایسے
بُرے انسان کی صحبت کا موقعہ نہ ملے[1]" -

اس کے بعد اچھے اچھے ودوان دھارمک ویدک دھرمی باہر کھڑے
رہکر اور بالک کا پتا اندر جاکر بڑی خوشی اور پریم سے نیچے لکھے منتروں سے
بالک کو اشیرباد دیں ÷

मा नो हासिषुर्म्ऋषयो दैव्या ये तनूपा ये नस्तन्वस्त-नूजाः । अमर्त्या मर्त्यां अभि नः सचध्वमायुर्धत्त प्रतरं जीवसे नः ॥ अथर्व० कां० ६ अनु० ४ । सू० ४१ ॥

इदं जीवेभ्यः परिधिं दधामि मैषां नु गादपरो अर्थमेतम् । शतं जीवन्तः शरदः पुरुचीस्तिरो मृत्युं दधतां पर्वतेन ॥ ४ ॥ अथर्व० कां० १२ । अ० २ मं० २३ ॥

विवस्वान्नो अभयं कृणोतु यः सुत्रामा जीरदानुः सुदानुः इहेमे वीरा बहवो भवन्तु गोमदश्ववन्मय्यस्तु पुष्टम् ॥ ३ ॥

(۱) مانوُہاسِشُر رشیو دیئویا یے تنوُپا یے نستنو ستنوُجاہ - امرتیا

[1] مزید تشریح :- ان دونوں منتروں میں بچے کو بُرے لوگوں کی صحبت اور ایسے
اثرات سے بچانے کی تاکید کی گئی ہے - جس سے اُسے جسمانی اور روحانی طور پر نقصان
پہنچنے کا احتمال ہو - ہمارے ہاں آجکل جو دستور ہے کہ پرسوتا کے پاس ہر وقت
کوئی نہ کوئی بھی خواہ عورت یا مرد بیٹھا رہتا ہے اور پرسوتا کے پاس کسی غیر کو نہیں
جانے دیتے - یہ اسی لیے ہے کہ بچے اور اس کی ماتا کو بُرے اثرات سے بچایا جاوے
اس وقت پرسوتا کے پاس کسی دھرماتما اور نیک استری پرش کے سوائے کسی
اور کو نہ جانے دینا چاہیئے ÷

مرتیام ابھی نہ سچدھو مایُر دھت پرترم جیوسے نہ (اتھروید کانڈ ۹-
انوواک ۴- سوکت ۴)

(۲) اوم جیوے بھیہ پرہِم ودھامی مینشام نوگاد پرد ارتھ میتم-
شتم جیونتہ شردہ پروچی سترو مرتیوم ودھفام پروتین (اتھرویہ کانڈ
۱۲- انوواک ۲- منتر ۲۳)

(۳) دوسوانتو ابھیم کرنو توپہ- سوترا ماجیر دانوہ سُدانوہ اہے
ہے ... ویرادہ و دیھونتو گونر شوون بلیستو پُشٹم (اتھروید کانڈ ۱۸ انوواک
۲ منتر ۹۱)

ارتھ - جو جسم کی رکھشا کرنیوالے اور علم البدن کے ماہر
دیوتا[1] ؤں میں ہونے والے رشی ہیں- وہ ہم کو نہ چھوڑیں- یعنی ہمیشہ ہم
سے تعلق قائم رکھیں- اور جو ہمارے شریر سے پیدا ہوئے بالک ہیں
وہ بھی ہمیں نہ چھوڑیں- اے دیوتا ودوان لوگو ہم منشوں کے لیے ہم
سے ہر طرح کا سمبندھ رکھو- اور ہمارے جیون کے لئے نہایت اُچیہ
یعنی اُتم اوستھا کو دیجیے (۲) پرماتما اپدیش کرتے ہیں- ذی روحوں کے
لیے اس سرشٹی کرم روپ پرودھی نیم (انتظام عالم) کو دیتا ہوں یا
رکھتا ہوں ان جیووں کے بیچ میں عین سرشٹی نیم کے مطابق نہ چلنے والا
کوئی جیو جس سے کہ اس مرن مارگ (موت کے راستہ کو جلدی نہ حاصل
کرے- لیکن بہت طرح سے گیان حاصل کرکے یہ میری پرجائیں (رعیت)
سو سال تک زندہ رہیں- اور یگیہ سے پیدا ہوئے بادل سے اکال
مرتیو کو تروہت (چھپا دیں) کریں- یعنی بے وقت موت نہ مریں (۳)
ایسا اودیا (جہالت) کو ہٹانیوالا پرماتما ہمارے لئے لیے غنی (نر بھینتا) کو دے

---

[1] ودیا کے ماہر منش- سداچار- پرا اُپکار وغیرہ اوصاف رکھنے والے "دیو" اور
ویدک گیان اور یوگ ابھیاس میں کامل "رشی" کہلاتے ہیں +

جو پرماتما اچھی طرح حفاظت کرنیوالا ہے۔ پران دینے والا ہے۔ اور کلیان
دینے والا ہے۔ اس لوک میں ایسے جیسے کہ ہمارے ہر دیہ میں ہیں۔
بہت سے دیر پیدا ہوں اور مجھ یجمان کا پوشن گائے آدمی سے
یکت اور گھوڑے آدمی سے یکت ہو۔ یعنی مجھے گائے گھوڑے
وغیرہ حاصل ہوں[۱]

[۱] مزید تشریح:۔ پہلے منتر میں بتلایا گیا ہے کہ لائق اور اپنے فن میں استاد
وئید (حکیم وغیرہ) یا دایا کو ہی بچہ جنانے کے لئے بلانا چاہیئے۔ نیم حکیم خطرہ
جان سے ہمیشہ دور رہنا چاہیئے۔ تاکہ بچہ ان کی جہالت کی بھینٹ نہ ہو جاوے۔
لائق اور ہمدرد وئیدوں کے ذریعے ہی انسان پوری زندگی کو حاصل کرتے ہیں۔
ایسے وئیدوں اور ڈاکٹروں میں بھی پوری انسانی ہمدردی ہونی چاہیئے۔

(۲) اس منتر میں پرماتما کی طرف سے اُپدیش ہے۔ کہ جو لوگ سرشٹی نیم
(قانونِ قدرت کے مخالف نہیں چلتے وہی دیر تک زندہ رہ کر مکمل زندگی
حاصل کرتے ہیں۔ ہر روز اتنا ہوم ہونا چاہیئے کہ گھر گھر میں ایک طرح سے ہوم
کے بادل دکھائی دیں تاکہ ہوا شدھ ہو۔ اور کوئی بے وقت نہ مرنے پائے۔

(۳) اس منتر میں پرماتما کو سرشٹی نیموں کا چلانیوالا سو سال زندگی بخشنے والا
کہہ کر پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ وہ ایسی کرپا کرے۔ کہ ہم بے خوف اور بہادر ہوں۔
گیانی لوگوں کے ہاں ویر سنتان پیدا ہوتی ہے۔ اور ویر سنتان سے ہی
پتا کی دھن دولت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور مفلسی کا نام ونشان نہیں
رہتا۔ ایسی ویر سنتان کی حفاظت کرنیوالا بھی پرمیشور ہی
ہے۔

نام کرن سنسکار

अत्र प्रमाणम् । नाम चास्मै दद्युः ॥१॥ घोषवदाद्यन्तरन्तः स्थमभिनिष्ठानान्तं द्व्यक्षरम् ॥२॥ चतुरक्षरं वा ॥३॥ द्व्यक्षरं प्रतिष्ठाकामश्चतुरक्षरं ब्रह्मवर्चसकामः ॥४॥ युग्मानित्वेव पुंसाम् ॥५॥ अयुजानि स्त्रीणाम् ॥६॥ अभिवादनीयं च समीक्षेत तन्मातापितरौ विदध्यातामोपनयनात् ॥७

आश्वलायन गृह्यसूत्र ॥

दशम्यामुत्थाप्य पिता नाम करोति द्व्यक्षरं चतुरक्षरं वा घोषवदाद्यन्तरन्तःस्थं दीर्घाभिनिष्ठानं कृतं कुर्यान्नतद्धितम् अयुजाक्षरमाकारान्तꣳ स्त्रियै तद्धितम् शर्म ब्राह्मणस्य वर्म क्षत्रियस्य गुप्तेति वैश्यस्य ॥

(۱) نام چاسمئی ددیوہ (۲) گھوش ودادینتر نتھہ سھتم بھنشٹھانانتم دویکھشرم (۳) چترا کھشرم وا (۴) دویکھشرم پرتشٹھا کامش چترکھشرم برہم ورچس کامہ (۵) یگ مانی تویو پنسام (۶) ایوجانی ستری نام (۷) ابھی وادنیم چہ سمیکھیت تنماتا پترو ودھیاتاموپن نیات (اشولائن گرہیہ سوتر ادھیائے اکھنڈ ۱۵ سوتر ۴ لغایت نمبر ۱)

(۸) دشمیا متتھاپیہ پتا نام کروتی دویکھشرم چترکھشرم وگھوس ودادینتر نتھہ دیرگھابھی نشٹھا نانتم کرتم کریان تدھت میوجاکھشر ماکاوانت گھتاگ ستریئی شرم برہمینہ ورم کھشتریہ گپتی تی ویشیسہ (پارسکر گرہیہ سوتر ۱-۱۷ سوتر ۱ لغایت ۴-)

ارتھ - اس بالک کے لئے آچاریہ وغیرہ مل کر نام رکھیں - یعنی وہ نام جس کے شروع میں گھوشواں ورن (ہ - ے - د - ر) فٹ نوٹ صفحہ ۲۵۵ میں لکھے کے مطابق ہوں - جس کے درمیان (ے - ر - ل - و) ان چاروں میں سے کوئی حروف ہوں - جس کے آخیر میں وسرگ[1] (:) ہو - اور جسمیں وہ "سور" VOWELS یا چار سور ہوں - اور وہ بینجن consonant چاہے جتنے ہوں) ایسا نام رکھیں بالک کی پرتشٹھا کی خواہش پیدا کرنیوالا دو حروف نام رکھیں - پرشوں کے نام تو پورے حروف[2] والے (جفت) ہونے چاہئیں - وشم اکھشر[3] (تاک) نہیں - استریوں کے نام وشم اکھشر (تاک) کے ہونے چاہئیں (سوبھدرا ساوتری وغیرہ) آچاریہ ایک ابھیوادنیہ ایسے نام کو وچار کر مقرر کرے - اور اس نام کو ماتا پتا ہی جانیں (یعنی اُپنین سنسکار تک ایک ایسا نام بھی گورو وغیرہ کو نمسکار آدی کرنے کے لئے رکھا جاوے جسے خاص کر ماتا پتا ہی جانتے ہوں) بچہ کے جنم لینے کے بعد دسویں دن پرسوتا (زچہ) کو زچہ خانہ سے اُٹھا کر اور تین برہمنوں کو جو ودوان اور دھرماتما ہوں، بھوجن کھلا کر گیارہویں دن بالک کا پتا نام کرن سنسکار کی کارروائی کرتا ہے - اس روز جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے - ایسے اوصاف والا نام اور دادا بغیر بزرگوں کا جو پورہ کیا تھا ہو ایسا نام رکھیں - "ترھتی پرتیانت" نہ رکھیں (جیسے بھدرکاری اس نام میں سب لکھشن (اوصاف) موجود ہیں) - آخری حروف کے متعلق پاراسکر اور اشولائن گرہیہ سوتروں میں اختلاف ہے - وشم (تاک) تین

---

[1] سنسکرت میں (:) وسرگ کی یہ نشانی ہے اس کی آواز "ہا" جیسی ہوتی ہے - جیسے راما - چندرا ۔

[2] جو دو پر تقسیم ہو جاویں ۔ [3] تاک جو دو پر تقسیم نہ ہو جیسے ایک - تین - پانچ ۔

آدی اکھشر جسمیں ہوں - جس کے آخیر میں آکار आ ہو - استریوں کے لئے ایسا نام ہونا چاہیئے - اور وہ "تدھتی پرتیانت" ہو سکتا ہے - برہمن کے نام کے ساتھ "شرما" کھشتری کے ساتھ "ورما" ویش کے ساتھ "گپت" اور سودر کے ساتھ "داس" لفظ ہونا چاہیئے" +

اسی طرح گوبھلیہ اور شونک گرہیہ سوتر میں بھی لکھا ہے :-

نام کرن یعنی پیدا شدہ بچے کا نام بڑا عمدہ[1] رکھے - بچے کے جنم کے

---

[1] پراچین آریہ لوگ بچے کا نام رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھتے تھے اول وہ نام آسانی سے پکارا جا سکے - اسلئے وہ ان کے حروف کی بناوٹ کا بھی پورا پورا خیال رکھتے تھے - دوم عورت اور مرد کے ناموں میں امتیازی فرق قائم رہے سب سے ضروری یہ اصول تھا - کہ جہاں نام اپنی بناوٹ میں عام فہم اور آسانی سے بولا جانے والا اور عورت و مرد میں امتیازی فرق دکھلانے والا ہو - وہاں اسمیں ایسی معنوی یا تاریخی خوبی ہو کہ بالک عمر بھر شہرت عزت اور نیکنامی حاصل کرنے کے لئے اس سے متاثر ہوتا رہے اور اس کی قوت ارادی بڑھتی رہے - اس کے علاوہ "تدھتی پرتیانت" (ماں باپ کے نام کو ان لاحہ کے نام کیسا تھ ملاکر جو نام رکھے جاتے ہیں انہیں تدھتی کہتے ہیں) نام رکھنے کی ممانعت کی گئی ہے - کیونکہ ایسے نام بڑی گڑبڑ پیدا کرتے ہیں - جیسے اگر کسی آدمی کا نام جنک ہو تو اس کی لڑکی کا نام جانکی ہوگا - اور اگر اس کی دوسری لڑکی ہوگی تو وہ بھی جانکی کہلائیگی - اسمیں جب کمسن لڑکی کو بلانا ہو - تو بڑی الجھن پڑیگی - اسلئے نام نہ رکھنے چاہئیں باقی "شرما - ورما" وغیرہ ورن کو ظاہر کرنے کے لئے ہے ایھیوادن کرنے کے لئے ایک اور گپت نام رکھنے کا جو بیان ہے - جسے صرف ماتا پتا ہی جان سکتے ہیں اسکی کوئی خاص خصوصیت اسوقت تک سمجھ میں نہیں آئی - جبتک اسکی کوئی معقول تفسیر کی جا سکے اسکی معقولیت و موزونیت پر فضول کھینچ تان کرنے کی بجائے چپ رہنا زیادہ مناسب ہے - جوں جوں ویدک پراچین آریہ اصولوں کو عملی طور پر تحقیقات کر کے سائنس کی کسوٹی پر رکھیں گے اور اس تحقیقات میں پوری توجہ محنت سرگرمی اور کامل طریقہ سے کام لیا جائیگا تو ہمارا کامل وشواس ہے * بلکہ وہ ہر ایک ویدک اصول کو نہایت اعلیٰ سائنٹیفک بنیاد پر قائم پائیں گے ۔!

دس دن بعد گیارھویں روز یا ایک سو ایک دن میں یا دوسرے سال کے آغاز میں یہ سنسکار کرنا چاہیئے۔ جس دن نام رکھنا ہو۔ اُس دن بڑی خوشی و خورمی سے اپنے عزیز دوستوں اور رشتہ داروں کو بلا کر حتی المقدور آؤ بھگت کرکے یجمان بالک کا پتا اور رتوج سنسکار کی کارروائی شروع کریں۔ پھر سب لوگ ایشور اُپاسنا۔ سوستی واچن۔ شانتی پرکرن اور سامانیہ پرکرن کے صفحہ کی کل کارروائی کرکے چار آگھارا واجیہ بھاگ آہوتی "(سامانیہ پرکرن صفحہ) "چار دیا ہرتی" آہوتی (سامانیہ پرکرن صفحہ) اور "اشٹ آجیہ آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) کے آٹھ منتروں سے کل ملکر ۱۶ آہوتی گھی کی دیویں اس کے بعد بالک کو اچھی طرح نہلا دھلا اور صاف کپڑے پہنا اس کی ماتا یگیہ کنڈ کے نزدیک بالک کے پتا کے پیچھے سے دائیں طرف ہو کر بالک کا ماتھا شمال کی طرف رکھ کر اسے پتا کی گود میں دیوے۔ اور پھر اُسی طرح استری پتی کے پیچھے ہو کر شمال کی طرف کے حصے میں مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ اس کے بعد پتا اس بالک کو شمال میں سر اور جنوب کی طرف پاؤں کر کے اپنی دھرم پتنی کو دیدے پھر جو اس سنسکار کے لئے مخصوص ہو پہلے اس خاص ہوم کو کریں پھر جیسا اوپر لکھ آئے ہیں گھی اور سب سامگری جو صاف کر کے رکھا ہو۔ انہیں سے پہلے گھی کا چمچہ بھر کر اوم پرجاپتئے سواہا

ओं प्रजापतये स्वाहा ।

اِس منتر سے ایک آہوتی دیکر پھر جس تاریخ اور جس نکھشتر میں بالک کا جنم ہُوا ہو۔ اس تاریخ اور اس نکھشتر کا نام لے کر اس تتھی[1] (تاریخ) اور نکھشتر کے دیوتا کے نام سے چار آہوتی دیویں۔ اور تمامت ایک تتھی دوسری

[1] تتھی یعنی تاریخ کا نام لیکر آہوتی دینے سے مراد یہ ہے کہ تمام یگیہ میں شامل ہونیوالوں کو معلوم ہوسکے کہ بالک کا جنم فلاں تاریخ کو ہُوا۔ آہوتی دینے کے مدعا مختلف ہیں کہیں یہ اپدیش کے خیال سے دیجاتی ہے۔ کہیں بڑائی اور سنمان کے خیال سے اور کہیں کسی بات

تھی کے دیوتا تیسری نکھشتر اور چوتھی نکھشتر کے دیوتا یعنی نکھشتر اور ان کے دیوتاؤں کے نام کے آخیر میں چترتھی وبھگتی کا روپ (مدعائے خاص) اور آخیر میں "سواہا" شبد بول کر چار گھی کی آہوتی دیویں۔ مثلاً کسی کا جنم "پرتپدا" اور "اشونی" نکھشتر میں ہوا ہو تو اس کی ترتیب اس طرح ہوگی

ओं प्रतिपदे स्वाहा। ओं ब्रह्मणे स्वाहा। ओं अश्विन्यै स्वाहा। अश्विभ्यां स्वाहा॥ *

اوم پرتی پدے سواہا۔ اوم برہمنے سواہا۔ اوم اشونیٔ سواہا۔ اوم اشوبھیام سواہا

اس کے بعد ایک "سوشٹ کرت" ہوم آہوتی (ساماننیہ پرکرن صفحہ) اور چار "ویا ہرتی" آہوتی (ساماننیہ پرکرن صفحہ) کل پانچ آہوتی دیکر ماتا بچے کو لیکر اپنی نشست کی جگہ پر بیٹھے اور باپ بچے کے ناک سے باہر نکلتی

(۱) بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) کو یاد رکھنے کے خیال سے۔ یہاں جنم کی تاریخ یاد رکھنے اور حاضرین کو بتلانے کے خیال سے ایک ہی تاریخ کو کئی بار دہرایا گیا ہے

* فٹ نوٹ از سوامی جی۔ تتھی دیوتا۔ (۱) برہمن (۲) توشٹری (۳) وشنو (۴) یم (۵) سوم (۶) کمار (۷) منی (۸) وسو (۹) شو (۱۰) دھرم (۱۱) رودر (۱۲) وایو (۱۳) کام (۱۴) اننت (۱۵) وشوے دیو (۳۰) پتر۔

نکھشتر دیوتا۔ اشونی (اشوی۔ بھرنی یم۔ کرتکا (اگنی) روہنی (پرجاپتی) مرگسیرش (سوم آردرا (رودر۔ پنروسو (آدتی) پشیہ۔ برہسپتی۔ آشلیشا (سرپ) مگھا (پتری) پوروا پھلگنی (بھگ) اترا پھلگنی۔ (ارین) ہست۔ سوتر۔ چترا (توشٹر) سواتی (وایو) وشاکھا (چندراگنی)۔ انورادھا (متر) جیشٹھا (اندر) مول (نرتی) پوروا شاڑھا (اپ۔ اترا شاڑھا (وشوے دیو) شرون (وشنو) دھنشٹھا (وسو) شت بھیشج (ورن) پوروا بھادرپدا (اجے پاد۔ اترا بھادرپد۔ اہربدھنیا) ریوتی (پوشن)

ہوئی سانس (ہوا) کو سپرش کرے (چھوئے)

कोऽसि कतमोऽसि कस्यासि को नामासि। यस्य ते नामामन्महि यं त्वा सोमेनातीतृपाम। भूर्भुवः स्वः सुप्रजाः प्रजाभिः स्याᳬं सुवीरो वीरैः सुपोषः पोषैः॥

(ओं कोऽसि कतमोऽस्येषोऽस्यमृतोऽसि। आहस्पत्यं मासं प्रविशासौ) मं० ब्रा० १।५।१४॥

کواسی کتمواسی کسیاسی کو ناماسی یسیہ تے نامامنمہی نیتما سومے ناتی ترپام۔ بھور۔ بھوہ۔ سوہ سوپرجا بھی سیا گھنگ سوویرو ویری سوپوشہ پوشو (یجروید ادھیائے ۷ منتر ۲۹)

اوم کواسی کتمواسیئے شوسیہ مرتواسی۔ آہسں پتیم ماسم پروشا سوؔ ارکھ۔ اے بالک تو پرکاش روپ ہے۔ تو پرماتما کا ہے تو آتم نام والا ہے جس تیرے نام کو ہم جانتے ہیں جس تجھ کو ہم شانتی دینے والے پدارتھوں سے تربت (سیر) کر چکے ہیں (پرماتما کرے کہ تو بھی ہمیں تربت کرے) بیشمار اوصاف والے پرماتما کی کرپا سے سنتانوں میں سے سندر سنتان والا ہو ویر سنتان میں اچھی ویر سنتان والا ہوں۔ دوسرے پوشیہ بھرت آدمی (اپنے پرورده نوکر وغیرہ سے سندر پوشن (رکھشا) کرنے والا ہوں"۔

جو یہ "اسو" پد ہے۔ اس کے پیچھے بالک کا مقررہ شدہ نام (جیسا کہ سنسکار کے شروع میں سنسکرت پرمانوں کے ارتھ میں لکھ چکے ہیں۔ یا جیسا فٹ نوٹ صفحہ) میں لکھا ہے جو اسی طریقہ کے مطابق رکھا گیا ہو یعنی اگر لڑکا ہو تو دو حروف والا یا چار حروف والا گھوش ورن اور انتاستھ (ے۔ ر۔ ل۔ و) ورن یعنی پانچوں ورگوں کے دو دو اکھشر چھوڑ کر تیسرا۔ چوتھا۔ پانچواں اور (ی۔ ر۔ ل۔ و) یہ چار ورن نام میں

ضرور[1] آویں - جیسے دیو یا جے دیو - برہمن ہو تو دیو شرما کھشتری ہو تو دیو ورما ویش ہو تو دیو گپت اور شودر ہو تو دیو داس وغیرہ نام ہونے چاہئیں اور اگر استری ہو تو ایک - تین یا پانچ حروف کا نام رکھے شری ہری یشودھا سُکھدا سوبھاگیہ پنا وغیرہ ناموں کو بول کر پھر "اسو" پد کی جگہ بالک کا نام بول کر پھر "اوم کوسی" مندرجہ بالا منتر بولیں

ओं स त्वाह्ने परिददात्वहस्त्वा राज्यै परिददातु रात्रि स्त्वाहोरात्राभ्यां परिददा त्वहोरात्रौ त्वार्द्धमासेभ्यः परि-दत्तामर्द्ध मासास्त्वा मासेभ्यः परिददतुमासा स्त्वर्तुभ्यः परिददत्त्वृतवस्त्वा संवत्सराय परिददतु संवत्सरस्त्वायुषे जरायै परिददातु, असौ ॥ मं० ब्रा० १।५।१५॥

اوم ساتواہنے پری دداتو ہستوا راتریئی پری دداتو راتری ستوا ہو راترا بھیام پری دداتو ہو راترو تواردھ ماسے بھیہ پری دتامردھ ماسا ستوا - ماسے بھیہ پری ددتو رماسہ ستورتو

[1] فٹ نوٹ از سوامی جی گ - گھ - انگاں - جا - جھا - انجان - ڈا - ڈھا - اناں - دا - دھا - نا - با - بھا - ما یہ سپرش اور یا - را - لا - وا - یہ چار انتا ستھ اور ہا ایک اوشما اتنے حروف نام میں ہونے چاہئیں - اور سوروں میں سے کوئی بھی سور ہو جیسے بھدرا - بھدرسین ویدھی - بھوا - بھونا تھ - ناگ - دیو - رُدر دت - ہری دیو وغیرہ ا پرشوں کا سم اکھشر اور استریوں کا وِشم اکھشر نام رکھیں - آخیر میں دیرگھ سور اور تدھت انت بھی ہو جیسے شری - ہری - یشودہا - سکھدا - گاندھاری - سوبھاگیہ وتی کلیاں کرِیڈا وغیرہ لیکن استریوں کے آگے لکھے نام کبھی نہ رکھیں جیسے منوسمرتی کا یہ پرمان ہے

بجھیہ پری دو تور تو سنتوا سموتسرا ئے پری دد تو سموتسر ستوا یوشئے چرا یئی پری ددا تو اسئو۔

اس کا ارتھ جات کرم سنسکار میں آچکا ہے۔

اس منتر سے بالک کو جیسا پہلے جات کرم سنسکار میں لکھ آئے ہیں ویسے آشیرواد دیویں۔ اس طرح بالک کا نام رکھ کر سنسکار میں آئے۔ لوگوں کو بالک کا جو نام رکھا گیا ہو وہ نام سنا کر وام دیو گائن (ساما نیہ پرکرن صفحہ) کریں۔ پھر یگیہ میں آئے ہوئے لوگوں کو بڑے پریم اور ستکار سے رخصت کریں اور سب لوگ ایشور استتی (صفحہ) پرارتھنا اوپاسنا کر کے بالک کو اشیرواد دیں۔

हे बालक ! त्वमायुष्मान् वर्चस्वी तेजस्वी श्रीमान् भूयाः ॥

ہے بالک۔ تو مایشمان ورچسیوی۔ تیجسوی۔ شریمان۔ بھویاہ۔
"اے بالک تو بڑی عمر والا ودوان۔ دھرماتما۔ نیک نام پرشارتھی بڑے پرتاپ والا۔ پر اپکاری اور دولتمند ہو"۔

नर्क्षवृक्षनदीनाम्नीं नान्त्यपर्वतनामिकाम् । न पक्ष्यहि-प्रेष्यनाम्नीं न च भीषणनामिकाम् ॥ ॥ ॥ मनुस्मृतौ ।

ارتھ (برکش) رم سنی سیدتی وغیرہ (برکش) حمیا۔ تلسی وغیرہ (ندی) گنگا۔ جمنا۔ سرسوتی وغیرہ (انیز) چانڈالی وغیرہ (پربت) بندھیاچل۔ ہمالیہ وغیرہ (پرند) کوکلا۔ منسا وغیرہ (راہی) سرپنی۔ ناگی وغیرہ (پریشیہ) داسی گنگری وغیرہ (بھیانک) بھیما۔ بھینکری۔ چنڈکا وغیرہ نام رکھنے منع ہیں +

نشکرمن سنسکار

نشکرمن سنسکار کی مراد یہ ہے کہ بچے کو باہر کھلی اور صاف ہوا میں گھمانے کے لئے لے جایا جاوے ؛

یہ سنسکار کب کرنا چاہیئے ؟

جب اچھا وقت دیکھیں ۔ تب ہی بالک کو باہر لے جاویں ۔ لیکن چوتھے مہینے تو ضرور ہی بچے کو باہر ہوا خوری کے لئے لے جانا چاہیئے ۔ اس کے متعلق یہ پرمان (حوالہ) ہے :-

چترتھے ماس نشکرمنکا ۔ سوریہ مدیکھیستی پج جکچھشرتی (پارسکر گرہیہ سوتر ۱ - ۱۷ سوتر ۵ - ۶)

یہ اشولائن گرہیہ سوتر کا قول ہے ۔

جن نادیہ ستریتو جیوتسن سستنیہ ترتیا یام (گوبھلیہ گرہیہ سوتر ۲ - ۸ - ۱) یہ پارسکر گرہیہ سوتر کا قول ہے

ارتھ ۔ نشکرمن سنسکار کے وقت کے متعلق رشیوں کی دو مختلف رائیں ہیں (اول) بالک کے جنم کے بعد تیسرے شکل پکش کی ترتیا[1] (دوم) چوتھے مہینے میں جس تاریخ کو بالک پیدا ہوا ہو اسی تاریخ کو یہ سنسکار کرنا چاہیئے ؛

اس سنسکار کے دن علے الصبح سورج نکلنے کے بعد بچے کو صاف

ل اگر بچہ ۱۶ جولائی ۱۹۱۵ء کو پیدا ہوا ہو ۔ تو ۲۵ ستمبر ۱۹۱۵ء کو شکل پکش کی ترتیا ہوگی یعنی قریباً بچہ کی پیدائش کے دو ماہ دس دن بعد ؛

پانی سے نہلا کر نہایت صاف اور ستھرے کپڑے پہنا بچے کی ماں اُسے یگیہ شالا میں لاکر پتی کی دائیں طرف سے ہو کر پتی کے سامنے آ کر بالک کا سر شمال کی طرف اور چھاتی اوپر یعنی چت لٹا کر پتی کے ہاتھوں میں دیوے۔ پھر پتی کے پیچھے کی طرف گھوم کر دائیں طرف مغرب کی جانب منہ کر کے کھڑی رہے

ओं यत्ते सुसीमे हृदयꣳहितमन्तः प्रजापतौ वेदाहं मन्ये तद् ब्रह्म माहं पौत्रमघं निगाम् ॥ १ ॥ ओं यत्पृथिव्या अमृतं दिवि चन्द्रमसि श्रितम् । वेदामृतस्याहं नाममाहं पौत्रमघꣳ रिषम् ॥ २ ॥ ओं इन्द्राग्नी शर्म यच्छतं प्रजायै मे प्रजापतिः । यथायन्न प्रमीयते पुत्रो जनित्र्या अधि ॥ ३ ॥ मं० ब्रा० १।५।१०-१२ ॥

(۱) اُوم یتے سُوسیمے ہردے گھنگ ہت منہتہ پرجاپتو ویداہم منئے تدبرہم ماہم پوتر مگھم نِگام۔

(۲) اوم یت پرتھویا اَمرتم دوی چندرمسی شرِتم۔ ویدامرتسیاہ نام ماہم پوتر مگھگھنگ رِشم۔

(۳) اوم اندراگنی شرم یچھتم پرجاپتی۔ یتھاین پرمی یت پُتر وجنتریا ادھی

ارتھ ۔ اے سندر بالوں والی! تیرا دل پرماتما پر پورا وشواش رکھنے والا اور اعلیٰ جذبات رکھنے والا ہے۔ یہ میں جانتا ہوں۔ کہ تو معمولی باتوں میں پڑ کر کبھی اپنے دل کو دویش (حسد) وغیرہ خیالات سے نقصان نہیں پہنچاتی۔ ایسی ایشور بھگت اور عالی خیال ماتا کی اولاد پرماتما کی کرپا سے بڑی عمر حاصل کرے۔ یہی میری

پیدا رکھتا ہے۔ اے دیوی تیرا ہردیہ پرکھتوی (زمین کی طرح مضبوط
اور چاند جیسے آنند دینے والے نظاروں سے سُندرتا (خوبصورتی)
خوشی اور کمال حاصل کر چکا ہے۔ ایسے پوتر دل والی تجھ دیوی کی
سنتان عالی حوصلہ۔ سندر اور ترقی کرنیوالی ہو۔ اور ایشور اُسے
دراز عمر کریں۔ اے دیوی تو ایشور پر کامل وشواش رکھنے سے
آتمک بل والی ہے۔ اور ہوم کی آگ اور حرارت عزیزی (جھٹراگنی)
کو دھارن کرتے ہوئے جسمانی اُنتی کئے ہوئے ہے۔ یہ دونوں قسم
کی آگ سنتان کو بھی کلیان کاری ہو۔ اور ایشور بچہ کو دیرتک
زندہ رکھے یہی میری بار بار عرض ہے"۔

ان منتروں سے پرماتما کی آرادھنا کر کے ایشور اُستتی سوستی
واچن۔ شانتی پرکرن اور سامانیہ پرکرن (صفحہ   تا   ) کے
مطابق تمام کارروائی کر کے اور بالک کو دیکھ کر مندرجہ ذیل تین
منتروں سے اُس کے سر کو چھوئے:۔

ओं अङ्गादङ्गात्सम्भवसि हृदयादधिजायसे । आत्मा वै पुत्रनामासि स जीव शरदः शतम् ॥ १ ॥ ओं प्रजापतेष्ट्वा हिंकारेणावजिघ्रामि । सहस्रायुषाऽसौ जीव शरदः शतम् ॥२॥ गवां त्वा हिंकारेणावजिघ्रामि । सहस्रायुषाऽसौ जीव शरदः शतम् ॥ ३ ॥ पार० कां० १ । कं० १८ ॥

(۱) اوم انگا دنگات سمبھوسی ہردیا ندھی جایسے۔ آتما وئی
پتر ناماسی سہ جیو شردہ شتم۔

(۲) اوم پرجاپتے شٹوا ہنکارے ناوجگھرامی سہسر آیوشا
اسؤ جیو شردہ شتم

(۳) گادام تو اہنکا رسے ناو جگھرامی سہسر آیوشا اسو جیو شردہ شتم (پارسکر گرہیہ سوتر ۱-۱۸- سوتر ۲ لغایت ۴)

ارتھ - اے بالک تو انگ انگ سے پیدا ہوئے ویریہ اور ہردیہ سے پیدا ہوا ہے - اس لئے تو میرا آتما (پرانوں سے پیارا) ہے تو مجھ سے پہلے نہ مرے بلکہ سو برس تک زندہ رہے - پرماتما کے وسیلے سبب آدر (اظہار محبت کے طور پر) شیر سے تجھے سونگھتا ہوں بہت جیون کو لئے ہوئے تو سو برس تک زندہ رہے"

اس کے بعد مندرجہ ذیل دو منتروں میں سے پہلے منتر کا بالک کے دائیں کان میں اور دوسرے منتر کا بائیں کان میں جاپ کرے (یعنی آہستہ سے بولے)

ओं अस्ये प्रयन्धि मघवन्नृजीषिन्निन्द्ररायो विश्व वारस्य-भूरेः । अस्मेशत ४ शरदो जीवसे धा अस्मेवीराञ्छश्वत इन्द्र शिप्रिन् ॥ १ ॥ ऋ० मं० ३ । सू० ३६ । मं० १० ॥

इन्द्रश्रेष्ठानि द्रविणानिधेहि चित्तिं दक्षस्य सुभगत्वमस्मे । पोषं रयीणामरिष्टिं तनूनां स्वादूमानं वाचः सुदिनत्वमह्नाम् २ ऋ० मं० २ । सू० २१ । मं० ६ ॥

(۱) اسیئے پرنیدھی مگھو نرجی شنند رایو شوا رسیہ بھو رے سمے شتنگھنگ شردو جیوسے دھا اسمے ویرانچھشوت اندر شپرن (رگوید منڈل ۳ سوکت ۳۶ منتر ۱۰)

(۲) اندر شریشٹھانی درونانی دھیہی چتم دکھشیہ سبھگتو اسمے پوشم رئی نام رشٹم تنو نام سوادمانم واچہ سودنتو مہنام (رگوید منڈل ۲- سوکت ۲۱ منتر ۶)

ارتھ - (۱) اے جگت روپی دھن والے ایشور! سب سے سویکار (قبول) کے قابل بہت سے دھن کو ہمارے لئے دیجیے - اور ہمیں سو برس تک زندہ رکھیئے - اے گیان والے پرماتمن! ہمارے لئے بہت سے ویر پرشوں کو دیجیے (۲) اے سب سے بڑے ایشوریہ (دھن) والے ایشور! نہایت پسندیدہ دھن دولت کو ہمارے لئے رکھیئے اور کام کرنے کی طاقت دیجیے - کہ ہم زیادہ دھن پیدا کر سکیں اور اس کی حفاظت کر سکیں - اور ہم پر ایسی کرپا کیجئے - کہ ہم اور ہماری سنتتان کسی کو کبھی دکھ دینے والے نہ ہوں - ہماری گفتگو شیریں اور ہمارا طرز عمل اعلیٰ ہو اور ہمارے ایام اس طرح گزریں کہ ان میں شبھ (نیک) کام ہوتے رہیں - اور ہم سوبھاگیہ والے (خوش قسمت) ہوں اب پتی شمال کی طرف سر اور جنوب کی طرف پاؤں کر کے بچے کو پتنی کی گود میں دیوے اور چپ چاپ استری کے سر کو چھوئے اور اس کے بعد بڑی خوشی اور آنند سے اٹھ کر بالک کو سوریہ درشن کرا دیں - اور اس وقت یہ منتر بولیں :-

---

ف۱ ان منتروں کی مزید تشریح "جات کرم سنسکار" میں آ چکی ہے

ف۲ سمپادک سنسکار چندر کا پارسکر گرہیہ سوتر کے حوالہ سے تحریر فرماتے ہیں سنسکار ودھی میں "بالکہ" لفظ کی بجائے "استری" چھپ گیا ہے - لیکن پارسکر گرہیہ سوتر میں "بالکہ" سے ہی مراد ہے - اسلئے استری کی بجائے بالکہ کے سر کو چھونا ہی ٹھیک ہے -

* "بالکہ" لفظ کا مفہوم عام طور پر لڑکی ہے - اسلئے سنسکار چندر کا میں "بالکہ" شبد کا استعمال درست نہیں یہاں مراد "بالک" شبد سے ہے - جس کا مفہوم لڑکا - لڑکی دونوں ہو سکتے ہیں - اس لئے ہماری رائے میں یہاں "بالک" شبد ہی چاہیئے (سمپادک)

ओं तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत् । पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतꣳशृणुयाम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥ १ ॥ य० ३६ । मं० २४ ॥

اُوم تچ چکھشُر دیوہتم پرستاچ چھکرُ مچرت پشیمَ شرده شتم جیویم شرده شتگھنگ شرنویام شرده شتم دینا سیام شرده شتم بھویشچ شرده شتات (یجر وید ادھیائے ۳۶ منتر ۲۴)

ارتھ - اُس برہم کو جو سب کے کرموں کو سدا انتریامی (عالم کل) روپ سے دیکھتا اور سب کے سنسکاروں کو جانتا - لیکن سچی راحت صرف راستبازودوانوں کو ہی پراپت کراتا ہے - جو آغاز عالم سے یکساں پوتر ہے - ہم لوگ ایسے پرماتما کو گیان کی نظر سے سو سال تک دیکھیں - یعنی ہرروز اُس کی اُپاسنا کریں - مندرجہ بالا صفات والے ایشور کا دھیان اور سمرن کرتے ہوئے ہم سو برس تک جیویں - اور اُسی کے ست اُپدیش کو ہم سو سال تک سنتے رہیں اور ایسا ہی اُپدیش اوروں کے لیئے بھی سو برس کی عمر تک کرتے رہیں - اسی دیالو پرماتما کی سہائتا سے ہم سو سال تک کسی کے محتاج - آدھین اور غلام نہ ہوں بلکہ سوتنترتا کو پراپت ہو کر مکمل راحت حاصل کریں اور پوری سرگرمی سے ودیا اور دھرم کی ترقی کے کاموں میں ہمیشہ مشغول رہیں - اور جب ہم ایشور کی کرپا سے مندرجہ بالا حالات کو حاصل کریں تو سو سال سے بھی زیادہ عرصہ زندہ رہ کر ایشور کے گیان کو حاصل کرتے ہوئے ایشور

اُپاسنا یعنی دھرم اور ودیا کی ترقی کے لئے تن من دھن سمرپن کرکے ہر طرح سے سوتنتر رہیں۔ جس کے سوا جینا ہر طرح سے نشپھل ہے"

اس کے بعد بچے کو تھوڑی دیر کھلی اور صاف ہوا میں پھرا کر یگیہ شالا میں لاویں اور سب لوگ مندرجہ ذیل منتر سے اشیرباد دیں۔

توم جیو شردہ شتم وردھمانہ
त्वं जीव शरदः शतं वर्धमानः ॥

ارتھ:۔ اے بالک سو سال تک بڑھتا ہوا تو جیتا رہے"

اب بالک کے ماتا اور پتا سنسکار میں آئے ہوئے استری پرشوں کا بڑی عزت اور مان سے ستکار کرکے رخصت کریں۔ اور پھر رات کو جب چاند نکلے۔ ماتا بالک کو صاف کپڑے پہنا کر دائیں طرف سے آگے بڑھ کر شمال کی طرف منہ اور جنوب کی طرف پاؤں کرکے بچے کو باپ کی گود میں دیوے اور بالک کی ماتا دائیں جانب سے لوٹ کر بائیں[1] طرف آوے اور ہتھیلی میں پانی لے کر چندرماں کے سامنے کھڑی ہوکر مندرجہ ذیل منتر سے ایشور کی استتی کرے اور جل کو زمین پر چھوڑ دے

[1] ہم سب سے پہلے "ساماننیہ پرکرن" میں بتلا آئے ہیں۔ کہ پراچین آریہ لوگ بڑے باریک بین تھے۔ انہوں نے معمولی سے معمولی باتوں کیلئے ضابطہ کا لحاظ رکھ کر نیم مقرر کئے تھے۔ اسلئے جہاں اس قسم کی آگیا ہے کہ استری فلاں طرف سے ہوکر آکے پُرش کے فلاں طرف منہ کرکے بیٹھے تو اس سے یہی سمجھنا چاہیئے کہ یہ صرف ایک قاعدہ اور ضابطہ کی پابندی کے لحاظ سے ہے۔ اسلئے معترض کے اس قسم کے تمام اعتراضوں کے لئے کہ "فلاں طرف منہ کیوں ہو" دوسری طرف کیوں نہ ہو یا فلاں طریقہ سے گھوم کر یہ کارروائی کیوں کی جائے اور طرح کیوں نہ کی جاوے وغیرہ" ہمارا ایک ہی جواب ہے کہ بلا ضرورت نیم بدلنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر یعنی معترض کے خیال کے مطابق اسی طرح کارروائی کی جاتی جیساکہ معترض چاہتا ہے۔ تو پھر بھی اس پر ہم وہی اعتراض کر سکتے تھے۔ کہ کیوں نہ اُسے

ओं यददश्चन्द्रमसि कृष्णंपृथिव्या हृदय ँ श्रितम् ।
तदहं विद्वाँ स्तत्पश्यन्माहं पौत्रमघ ँ रुदम् ॥ १॥

मं० ब्रा० १ । ५ । १३ ॥

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) دوسرے طریق سے کیا جاوے۔ پس پوری تفصیل سے یہاں اس قسم کے اعتراضات کا جواب دینے کے بعد ہم اب قطعاً ضرورت نہیں سمجھتے۔ کہ پھر کسی ایسی کارروائی کے متعلق کوئی مزید تشریح کریں یا نوٹ لکھیں ایسی تمام کارروائی صرف باقاعدگی اور ضابطہ کو قائم رکھنے کے لیے کی جاتی ہے۔

چند ضروری ہدایات

بچے کو کیسی جگہ میں رکھنا چاہیئے۔ اس کے متعلق چرک سنہتا شریر استھان ادھیائے ۸ سوتر ۱۱۹ تا ۱۲۵ میں مندرجہ ذیل ہدایت ہے"۔ بچے کے رہنے کی جگہ بڑی سندر ہو جہاں بہت ہوا نہ آتی ہو لیکن ایک طرف سے صاف اور کھلی ہوا برابر آہستہ آہستہ آتی رہے۔ جہاں کتے اور دوسرے آزار دینے والے جانور مچھر۔ پسو وغیرہ نہ ہوں۔ جہاں کسی قسم کی غلاظت دکھانا پکانے نہانے سونے اور بیٹھنے کے کمرے علیحدہ علیحدہ ہوں۔ بچے کا بستر اور پہننے کے کپڑے بڑے صاف ہوں۔ ان میں پسینہ پیشاب وغیرہ کوئی غلاظت نہ رہے اگر بہ برابر نئے اور صاف کپڑے حاصل نہ ہو سکیں تو انہی کپڑوں کو بڑی احتیاط سے ہر روز دھو کر صاف کر لیا کریں اور دھوپ وغیرہ کی دھونی سے صاف اور سگندھت (خوشبودار) کر کے اچھی طرح سے دھوپ میں خشک کر لیویں۔ بالک کو کھیلنے کے کھلونے ایسے دینے چاہئیں۔ جن سے مختلف پسندیدہ آوازیں نکلیں۔ ہلکے ہوں تاکہ ہاتھ پاؤں پر گرنے سے چوٹ وغیرہ نہ آوے اور کانٹے دار نہ ہوں۔ مبادا بچے کے منہ یا ہاتھ میں چبھ جاویں۔ بالک کو کسی حالت میں بھی ڈرانا نہیں چاہیئے اور ان کے سامنے کبھی کسی بھوت۔ جن یا اور کوئی خوفناک نام نہ لینا چاہیئے۔ نہ ہی اُسے رونے ہانسی اور ضد کرنے سے ہٹانے کے لیے کسی قسم کے فرضی خوف دلانے کا خیال تک بھی دل میں نہ لانا چاہیئے۔ اس بارے میں قریباً یہی حالات مغربی ودوانوں کے ہیں

اوم یدوش چندرمسی کرشنم پرتھویا ہردے گھنگ شرتم تدہم ودودا اگھنگ ستنت پشیئن ماہم پوترمگھگھنگ رُودم۔

اس منتر کا ارتھ بمعہ تشریح جات کرم سنسکار میں آچکا ہے۔

اس کے بعد ماتا پھرپتی کی پیٹھ کی طرف سے ہوکر دائیں جانب سے سامنے آکر پتی سے بچے کو لیوے۔ پھر پتی کے پیچھے ہوکر بائیں طرف آ بالک کا سر شمال کی طرف اور جنوب کی طرف پاؤں کرکے کھڑی رہے۔ اور اب بالک کا باپ ہتھیلی میں جل لے کر اپنی استری کی طرح اسی منتر سے ایشور اُستتی کرے۔ اور پانی کو زمین پر چھوڑ دے اور پھر دونوں استری پُرش خوشی خوشی بچے کو گھر میں سے آویں +

ان پراشن سنسکار

یہ سنسکار تب ہی کرنا چاہیئے۔ جب بچے کی قوتِ ہاضمہ اناج ہضم کرنے کے قابل ہو۔ اسمیں اشولائن گرہیہ سوتر کا یہ پرمان ہے۔

षष्ठे मास्यन्नप्राशनम् ॥ १ ॥ घृतौदनं तेजस्कामः ॥२॥
दधिमधुघृतमिश्रितमन्नं प्राशयेत् ॥ ३ ॥

(۱) ششٹھے ماسیہ ان پراشنم (۲) گھرتودنم تیجس کاما
(۳) ودھی مدھوگھرت مشرت منم پراشئیت (اشولائن گرہیہ سوترا۔ ۱۶ سوترا۔ ۴۔ ۵)

پارسکر گرہیہ سوتر میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ چھٹے مہینے بچے کو ان پراشن کرانا چاہیئے (یعنی یہ سوتر کا۔ چھٹے مہینے اس سنسکار کا کرنا قرار دیتے ہیں) جس کو تیجسوی (بارُعب) بالک بنانا ہو۔ وہ بھات میں گھی ملا کر یا دہی گھی اور بھات تینوں چیزوں کو ملا کر بچے کو کھلاوے۔ اور ایشور اُپاسنا۔ سوستی واچن۔ شانتی پرکرن اور سامانیہ پرکرن

---

۱ طاقتور بچے چھٹے ماہ میں اور معمولی طاقت والے بچے نویں اور دسویں ماہ میں اناج ہضم کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

۲۔ سشرت شریراستھان ادھیائے ۱۰ سوتر ۶۴۔ اور اس سے پہلے سوتروں میں حسب ذیل ہدایت ہے۔ چھٹے مہینے بچے کو اناج کھلانا شروع کرنا چاہیئے جو اناج دیا جاوے وہ ہلکا۔ زود ہضم اور صحت بخش ہو۔ بچے کے پاس کوئی نہ کوئی آدمی ضرور رہنا چاہیئے۔ تاکہ اُسے کوئی ضرر نہ پہنچے۔ جس طرح بالک کو سکھ ملے اُسی طرح اُسے رکھیں۔ کبھی خوف نہ دلائیں۔ سوتے بچے کو یکدم اچانک اٹھانا بہت بُرا

کی تمام کارروائی (صفحہ تا) کر کے جسدن بالک کا جنم ہوا ہو اُسی دِن یہ سنسکار کرے - اور مندرجہ ذیل پرمان کے مطابق بھات کو تیار کرے[1]

ओं प्राणाय त्वा जुष्टं प्रोक्षामि। ओं अपानाय त्वा०। ओं चक्षुषे त्वा०। ओं श्रोत्राय त्वा०। ओं अग्नये स्विष्टकृते त्वा०॥

ادم پرانائے توا جشٹم پروکشامی - ادم اپانائے توا -

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) ہے - جھٹکا دیکر نیچے اوپر کرنا بھی سخت نقصان دہ ہے - بہت چھوٹے بچے کو بیٹھانا نہیں چاہیئے - کیونکہ اسکے کُبڑا ہوجانیکا ڈر ہے - بالک کے پاس دل خوش کن اور پسندیدہ باتیں کرنی چاہئیں - تاکہ بچہ خوش رہ کر پوری طرح نشوونما پاوے - تیز ہوا - سخت دھوپ - بجلی کی چمک - گھنے درخت - سنسان اور وحشت خیز جگہ کنواں - تالاب - گندی موری - کھلی چھت - گرم ہوا (لُو) بارش اور اندھیری سے اُسے بچانا چاہیئے اور کسی غیر محفوظ جگہ پر نہ چھوڑنا چاہیئے ؛

[1] ڈاکٹر کاون اور دیگر یورپین ڈاکٹروں کی بھی رائے ہے - کہ نو دس ماہ زیادہ سے زیادہ ایک سال تک بچے کو دودھ پلانا چاہیئے - بھارت ورش جس نے کبھی تمام سنسار کو جیون ودیا سکھلائی تھی - اب اس قدر اندھیرے میں ہے - کہ کتنی بھارتی ماتائیں دو تین سال تک اور بعض دو بارہ گربھوتی ہو کر بھی بچے کو دودھ پلاتی ہیں جس سے جہاں بچے مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں - وہاں خود ماتا بھی کمزور اور دائم المریض بن جاتی ہے افسوس یہ سب ان پراشن سنسکار کے مہتو کو نہ سمجھنے کا سبب ہے - دودھ چھڑانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جب ان پراشن سنسکار کیا جاوے - اس کے بعد بچے کو آہستہ آہستہ گائے کا دودھ اور کچھ زود ہضم اناج دیتے رہیں اور ماتا دودھ تھوڑا پلاوے حتیٰ کہ ایک سال یا چودہ ماہ کی عمر تک بچہ دودھ کو قطعاً چھوڑ سکے ؛

اوم چکھشو شے توا۔ اوم شروترائے توا۔ اوم اگنئے سوشٹ کرتے توا۔
ان پانچ منتروں سے مراد یہ ہے۔ کہ چاولوں کو صاف کرکے اچھی طرح
پکانا اور پکتے ہوئے بھات میں حسب ضرورت گھی بھی ڈال دینا چاہیئے۔
جب اچھی طرح پک جاوے تب اُتار لیں۔ اور جب ذرا ٹھنڈا ہو جاوے تو

ओं प्राणाय त्वा जुष्टं निर्वपामि । ओम् अपानाय त्वा० । ओं चक्षुषे त्वा० । ओं श्रोत्राय त्वा० । ओं अग्नये स्विष्टकृते त्वा० ॥ ६ ॥

اوم پرانائے توا جشٹم نروپامی۔ اوم اپانائے توا۔ اوم چکھشو شے
توا۔ اوم شروترائے توا۔ اوم اگنئے سوشٹ کرتے توا۔
پھر انہی پانچ منتروں سے یجمان پروہت اور رتوجوں کو علیحدہ
علیحدہ برتن میں بھات ڈال دیویں۔ اور اگنئے آدھان (سامانیہ
پرکرن (صفحہ) سمدادھان سامانیہ پرکرن (صفحہ) اور
چار "دیاہرتی" سامانیہ پرکرن (صفحہ) میں کل آٹھ گھی کی آہوتی
دیکر پھر اس پکائے ہوئے بھات کی آہوتی مندرجہ ذیل منتروں سے دیویں۔

ओं देवीं वाचमजनयन्त देवास्तां विश्वरूपाः पशवो वदन्ति सा नो मन्द्रेषमूर्जं दुहाना धेनुर्वागस्मानुपसुष्टुतैतु स्वाहा । इदं वाचे । इदन्न मम ॥ १ ॥ ऋ० मं० ८ सू० १०० ॥

ओं वाजो नोऽअद्य प्रसुवाति दानं वाजो देवाँ ऋतुभिः कल्पयाति । वाजो हिमा सर्ववीरं जजान विश्वा आशा वाजपतिर्जयेय ᳪ स्वाहा । इदं वाचे वाजाय । इदन्न मम ॥ २ ॥

سلہ ان منتروں کے اچارن سے صرف یہی مراد معلوم ہوتی ہے کہ بچے کی خوراک بڑی
احتیاط اور کمال غور سے صاف کرکے تیار کرنے کا خیال رکھا جاوے۔

(۱) دیویم واچم جن ینت دیوا ستام وشو روپاہ پشوو دونتی۔ سانو مندریسم ورج دُہانا دھے نرواگسما تو پاسشٹوتیتو سواہا۔ ادم واچے۔ اِدن مم (رگوید منڈل ۸ سوکت ۹ منتر ۱۱)

(۲) واجو نوادیہ پرسووا تی دانم واجو دیوام رتو بھی کلپیاتی۔ واجوہی ماسرو ویرم ججان وشوآشا واج پتر جیے یگھینگ سواہا۔ ادم واچے نواجائے۔ اِدن مم (یجروید ادھیائے ۱۸ منتر ۳۳)

ارتھ :۔ ودوان لوگوں نے دیوتی والی بانی (زبان) کو پیدا کیا ہے اُس بانی کو کئی طرح کے اگیانی (جاہل) لوگ بولتے ہیں۔ ہم سب سے تعریف کے قابل وہ بانی ہمارے لئے خوشی کا باعث ہوتی ہوئی ..... پیدا ہونے والے بل اور رس کو دینے والی گائے کی طرح ہم سب کو ہدایت ہو (یعنی ودوانوں سے اصلاح شدہ (شُدھ کی ہوئی) آنند دینے والی سنسکرت زبان ایشور کرے کہ ہمیں حاصل ہو)

اناج ہمارے لئے دان شکتی کو پیدا کرتا ہے۔ موسم کے رتوؤں کے ساتھ ودوانوں کو اناج ہی سمرتھ بناتا ہے۔ اناج ہی مجھے ویرسنتان والا کرے۔ جس سے کہ میں اناج کا ادھیکس (مالک) ہو کر ایشور کرے

ل مزید تشریح :۔ اس سنسکار کا مطلب جہاں بچے کو اناج کھانا سکھلاتا ہے وہاں بولنا سکھاتا بھی ہے۔ کیونکہ اس سنسکار کے وقت تک بچہ کوئی کوئی لفظ بولنے لگ جاتا ہے۔ چونکہ آریہ لوگ سنسکرت زبان بولتے تھے۔ اسلئے بچے کو درست سنسکرت الفاظ بولنے کا ہیتو پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے منتر میں اناج کی ضرورت اور اُس کے دان دینے کی فضیلت پیش کرکے بتلایا گیا ہے کہ وہی عقلمند شخص ہے جو ہمیشہ کم از کم سال بھر کے لئے اناج جمع کر لیتا ہے۔ فاقہ کش لوگ ویرسنتان کیسے پیدا کر سکتے ہیں۔ جس کے پاس سال بھر کا اناج جمع ہو وہ اطمینان سے زندگی بسر کرتا ہے۔ سونا، چاندی، ہیرے جواہرات اناج حاصل کرنیکا ذریعہ ہے۔ اگر اناج نہیں تو کوئی سونا چاندی کھا کر زندہ نہیں رہ سکتا۔

کہ سب اطراف کو جیتوں"

اس کے بعد اُسی بھارت میں اور گھی ڈال کر مندرجہ ذیل منتروں سے چار آہوتی دیوں -

ओं प्राणेनान्नमशीय स्वाहा । इदं प्राणाय इदन्न मम ॥१॥ ओं अपानेन गन्धान शीय स्वाहा । इदमपानाय इदन्न मम ॥ २ ॥ ओं चक्षुषारूपाण्यशीय स्वाहा । इदं चक्षुषे । इदन्न मम ॥ ३ ॥ ओं श्रोत्रेण यशोऽशीय स्वाहा । इदं श्रोत्राय । इदन्न मम ॥ ४ ॥ पार० कां० १ । कं० १९ ॥

(۱) اوم پرانے نان مشنیہ سواہا - اِدم پرانائے اِدن مم (۲) اوم اپانین گنندھانم شنیہ سواہا - اِدم اپانائے اِدن مم (۳) اوم چکھشو شارو پانیہ شنیہ سواہا - ادم چکھشوشے اِدن مم (۴) اُدم شرو تزین یشواشنیہ سواہا - ادم شروتزائے اِدن مم (پارسکر گرہیہ سوتر ۱ - ۱۹ - ۴)

ارتھ - پران وایو سے اناج کا اُپ بھوگ کروں (۲) اپان وایو

ف مزید تشریح : - پران وایو سے اناج کے اُپ بھوگ (درست استعمال) کرنے سے مراد یہ ہے - کہ بھوک لگنے پر اناج کھایا جاوے (۲) اپان وایو کے اُپ بھوگ کا یہ مطلب ہے کہ اناج کے علاوہ دیگر ضروری خوشبودار اشیاء زیرہ - الائچی - دارچینی وغیرہ کا استعمال کریں کہ اپان وایو خراب نہ کرے (۳) آنکھ سے ہمیشہ اپنا گیان (علم) بڑھاتے رہنا چاہیئے تاکہ جہاں اناج سے جسمانی ترقی ہوتی رہے وہاں علم کی ترقی سے آتمک اُنتی بھی ہوتی رہے (۴) کان سے یش (نیکنامی) سننے سے مراد یہ ہے کہ ہمیشہ اپنا چلن دھرم کے مطابق بنایا جاوے - جو تمام سوسائٹی کے لئے مفید ہے اور ایسے آچرن رکھنے سے ہی نیک نامی اور یش سننے کا موقعہ ملتا ہے - اس سے ودیا کی ترقی کیساتھ ہی دھرم کی ترقی بھی لازمی قرار دی گئی ہے ❖

سے اناج وغیرہ اُپ بھوگ کروں (۳) آنکھ سے روپوں کا (۴) اور کان سے یش کا اُپ بھوگ کروں

اس کے بعد ایک "سوشٹ کرت آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) دیگر پھر چار دیا ہرتی آہوتی (سامانیہ پرکرن صفحہ) اور "اشٹ آجیہ آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) کل بارہ آہوتی دیویں۔ اس کے بعد آہوتی سے بچے ہوئے بھات میں دہی۔ شہد اور گھی حسب ضرورت ملاویں اور کسی قدر اور خوشبودار چاول ملا کر بالک کی رغبت دیکھ کر تھوڑا سا بھات بالک کے منہ میں دیویں۔

ओं अन्नपतेऽन्नस्य नो देह्यनमीवस्य शुष्मिणः । प्रप्र-दातारं तारिष ऊर्जं नो धेहि द्विपदे चतुष्पदे ॥ १ ॥ य० अ० ११ । मं० ८३ ॥

اوم ان پتے اننسیہ نو دھیہ نمی وسیہ شُوشمنہ پر پر داتارم تارش اُورجم نو دھے ہی دو پدے چتش پدے (یجر وید ادھیائے ۱۱ منتر ۸۳)

ارتھ[1]۔ اے تمام اناجوں کے سوامی پرماتمن وِیادھی کے بغیر (یعنی صحت بخش جسمیں کوئی خرابی نہ ہو) بل دینے والے اناج کو ہمارے لئے دیجئے اور اناج کا دان کرنیوالے کو آسائش کے تمام سامان مہیا کیجئے ہمارے مزدوروں مویشیوں گائے وغیرہ کے لئے بھی طاقت دینے والے اناج کو دیجئے جب بالک خوشی سے تھوڑا بھات کھا چکے۔ تو بالک

[1] مزید تشریح۔ گلا سڑا۔ بدبودار۔ باسی اور بیماری پیدا کرنیوالا اناج استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ جو اناج استعمال کیا جاوے بڑا صاف اور صحت بخش ہو۔ اناج کی تاثیر وغیرہ کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ اناج کا دان دینا گویا فاقہ کشوں کو موت کے منہ سے بچانا ہے۔ ایسا دانی کیوں سکھی نہ ہوگا۔ اناج پیدا کرنیکا ذریعہ زراعت کرنیوالے مزدور لوگ اور بیل وغیرہ ہیں۔ جو انکی حفاظت کرتا ہے وہ لازمی طور پر کافی اناج حاصل کریگا +

کا مُنہ اور اپنے ہاتھ وغیرہ دھو کر وام دیو گائن (سامانیہ پر کرن صفحہ) کریں۔ ماتا پتا اور دوسرے بزرگ استری پُرس سنسکار میں آئے ہوں۔ پرماتما کی پرارتھنا کر کے مندرجۂ ذیل الفاظ سے بالک کو اشیرباد دیں

त्वमन्नपतिरन्नादो वर्धमानो भूयाः ।

تومن پتی رنادو وردھ مانو بھویا

ارتھ[۱] تو اناج کا سوامی - اناج کا ہی اُپ بھوگ کرنے والا ایشور کرے - کہ تیرا جسم بڑھے اور پھلے پھولے"

اس اشیرباد کے بعد بالک کا پتا اور ماتا سنسکار میں آئے ہوئے استری پُرشوں کو بڑی عزت اور مان سے رخصت کریں۔

[۱] مزید تشریح :- اس اشیرباد کا اصلی مطلب یہ ہے کہ بالک نہ صرف اناج کا مالک بنے یعنی کافی اناج والا ہو - بلکہ اس کا درست استعمال بھی کرنا جانے۔

چُوڑاکرم سنسکار

یہ آٹھواں سنسکار چُوڑاکرم ہے۔ جیسے کیس چھیدن یعنی منڈن سنسکار بھی کہتے ہیں اس کے متعلق اشولائن گرہیہ سوتر کی یہ رائے ہے۔

तृतीये वर्षे चौलम् ॥ १ ॥ उत्तरतोऽग्नेर्व्रीहियवमाषतिलानां पृथक्पूर्ण शरावाणि निदधाति ॥ २ ॥

(۱) ترتییئے ورشا چَولم (۲) اُترتواگنیری ہی یومانش۔ تلانام پرتھک پورن شراوانی ندھاتی (اشولائن ۱-۱۷-سوتر ۱-۲)

اسی طرح پاراسکر گرہیہ سوتر میں بھی ہے

सांवत्सरिकस्य चूडाकरणम् ॥

سام وتس رِکستیہ چوڑاکرنم (پارسکر ۲-۱-۱)

اور گوبھلیہ گرہیہ سوتر کا بھی اس سے اتفاق ہے۔ کہ یہ چُوڑاکرم یعنی منڈن بالک کے جنم سے تیسرے برس یا ایک برس بعد اُترائن کال شکل پکش میں جس دن سب طرح سے آنند اور خوشی ہو یہ سنسکار کریں۔ اس کی کارروائی حسب ذیل ہے:۔

سب سے پہلے ایشور اوپاسنا۔ سرسوتی واچن۔ شانتی پرکرن اور سامانیہ پرکرن (صفحہ تا) تک کرکے چار شراوے (سامگری

ف بچہ کو دانت نکالتے وقت جو سر میں پھنسیاں دانہ۔ خارش وغیرہ کی قسم کی جلدی بیماریاں ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس سے بچہ کو بچانے کے لئے یہ سنسکار کیا جاتا ہے۔ چونکہ دانت نکالنے والے بچہ کو خاص کر موقعوں پر ہی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

رکھنے کا برتن) لے - ایک میں چاول دوسرے میں جو - تیسرے میں اُرد - اور چوتھے میں تِل بھر کر ویدی کے شمال میں دھر دیویں - پھر "ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا" سامانیہ پرکرن صفحہ) "اگنی آدہان" "سوادہان" "اگنی پردیپ" سامانیہ پرکرن صفحہ) کر کے جلتی ہوئی لکڑیوں پر چار "آگھاراواجیہ بھاگ آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) اور چار "ویاہرتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) آہوتی اور اشٹ آجیہ آہوتی (سامانیہ پرکرن صفحہ) کل سولہ آہوتی دیکر پھر "چوڑاکرم سماورتن وغیرہ سنسکاروں کی مخصوص آہوتیاں" (سامانیہ پرکرن صفحہ) کے مطابق چار آہوتی پردھان ہوم کی دیویں - پھر چار ویاہرتی آہوتی (سامانیہ پرکرن صفحہ) اور ایک "سوشٹکرت ہوم آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) کل مل کر پانچ آہوتی گھی کی دیویں اتنی کارروائی کر کے یگیہ کرنیوالا پرماتما کا دھیان کر کے نائی (حجام) کی طرف دیکھ کر

ओं आयमगन्त्सविता क्षुरेणोष्णेन वाय उदकेनेहि । आदित्या रुद्रा वसव उन्दन्तु सचेतसः सोमस्य राज्ञो वपत प्रचेतसः ॥ १ ॥ अथर्व० कां० ६ । सू० ६८ ॥

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) اوّل جب پہلی داڑھیں نکلتی ہیں اور پھر جب اندر کی داڑھیں نکلتی ہیں - پہلی بارھویں اور چودھویں ماہ تک اور سب سے آخری داڑھیں بیسویں مہینے سے شروع ہو کر چھتیسویں ماہ تک نکل آتی ہیں (دیکھو ڈاکٹر میور فیملی ڈاکٹر صفحہ)

پس پہلے سال کے اندر منڈن کرانے سے پہلی ڈاڑھوں کی تکلیف سے بچنے اور تیسرے سال کے اندر آخری داڑھوں کی تکلیف سے بچنے کے لئے اس سنسکار کا یہ وقت مقرر کیا گیا ہے ⁘

اوم آ۔یہ مگنت سوتا کھشُر ینوشنین وایُ اُدکے نے ہی۔آدیتا رُدروسوا اُندنتو سچیتسہ سومسیہ راجیو وپت پرچیتہ سا (اتھرو وید کانڈ ۶۔ سوکت ۶۸ منتر ۱)

ارتھ[ا]۔ اے ناپتی (نائی) مونڈتے کے کام کو اچھی طرح جاننے والے آپ چھرے (استرے) کو حاصل کئے ہوئے یہاں آئے ہو۔ سوائے بال کاٹنے کے کام کے ماہر گرم پانی کیساتھ آؤ۔یعنی گرم پانی لے آؤ۔ اس کے بعد بالک کا پتا بچے کی پیٹھ کی طرف بیٹھ کر کچھ ٹھنڈا اور کچھ گرم پانی دو برتنوں میں لے کر

उष्णेन वाय उदकेनेहि ।

اُشنین جایا ادکے نئے ودھی پار کانڈ ۲ کانڈا

اس منتر کو بول کر دونوں برتنوں کے پانی کو ملا دیوے۔اور پھر تھوڑا پانی مکھن یا دہی کی بالائی لے کر مندرجہ ذیل منتر بول کر

ओं अदितिः श्मश्रु वपत्वाप उन्दन्तु वर्चसा । चिकित्सतु प्रजापतिर्दीर्घायुत्वाय चक्षसे ॥१॥ अथर्व० कां० ६।

[ا] سمپادک سنسکار چندر کی رائے میں منتر کا اس سے اگلا حصہ غیر ضروری ہے۔ لہٰذا کاٹ دینا چاہیئے۔ [۲] گرم پانی سے ہر ایک قسم کے جرم مر جاتے ہیں خارش وغیرہ کئی قسم کی بیماریاں حجامت بناتے وقت نائی کے استرے قینچی سے ایک دوسرے میں چلی جاتی ہیں۔ اس وشئہ میں پراچین آریہ لوگ بڑے محتاط تھے وہ ایسے نائی سے منڈن سنسکار کراتے تھے۔ جو بڑا ہوشیار اور صفائی پسند ہوتا تھا۔ نائی کو چاہیئے کہ وہ پہلے کھولتے ہوئے پانی میں سب اوزار ڈال دے۔ اور پھر پونچھ کر اچھی طرح صاف کر رکھے۔ اور جب نہی یگیہ کرنیوالا اس کی طرف نظر ڈالے وہ اپنا سامان سنبھال کر تیار ہو جاوے

ओं सवित्रा प्रसूता दैव्या आप उन्दन्तु । ते तनूं दीर्घायुत्वाय वर्चसे ॥२॥ पारस्कर० कां० २ कं० १ ॥

(۱) اوم ادیتیہ شمشرو وپنتو اپ اُندنتو ورچسا۔ چکتستو پرجاپتر دیرگھایوتوائے چکچھشے (اتھرووید ۶-۶۸-۲) (اشولائن ۱۷-۷)

(۲) اوم سوِترا پرسوتا دیویا آپ اُندنتو۔ تے تنوُ دیرگھایوتوائے ورچسے (پارسکر ۲-۱-۹)

ارتھ - جو کھنڈت (خراب) نہ ہو ایسا چھرا (اُسترا) اور اپنی سوچھتا (صفائی) کو لئے ہوئے جل سے بالک کے سر کے بالوں کو گیلا کریں۔ انسانوں کا محافظ پرماتما اس بالک کے روگوں کو دور کرے۔ بڑی عمر کے لئے اور اتم گیان کے لئے (۲) اے بالک سورج سے اور ایشور سے (سمپادت) صاف پانی تیرے مستک کو بھی عمر کے لئے اور تیج کے لئے بالک کے سر کے بالوں میں تین بار ہاتھ پھیر کر اچھی طرح بھگو دے اور کنگھا پھیر کر اچھی طرح سنوار کر اکٹھا کر لے یعنی بکھرے نہ رہیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر بول کر

ओं शिवो नामासि स्वधितिस्ते पिता नमस्ते अस्तु मा मा हिंसीः य० अं० ३ । मं० ६३ ॥

لہ موسم کے مطابق جیسے پانی کی ضرورت ہو تیار کر لینا چاہیئے۔

لہ مزید تشریح:- اسمیں تاکید کی گئی ہے۔ کہ نائی کا اُسترا صاف اور تیز ہو۔ کند یا خراب نہ ہو۔ پانی مصفا اور اچھی طرح گرم کر کے چھان بنا کر صاف کیا ہو۔ تاکہ اسمیں کسی قسم کے کرم وغیرہ نہ رہنے پائیں۔ ایسی گہری احتیاط کا نتیجہ لازمی طور پر تندرستی اور بڑی عمر ہوگا +

اوم شِیو ناماسی سودھی تِستے پِتا نمستے مامامہنسی یجروید
ادھیائے ۳ منتر ۶۳ - پارسکر ۲-۱-۱۱)

ارتھ - اے بیماریوں کو دور کرنیوالے تس (ایک قسم کی گھاس)
اس بالک کی رکھشا کر اس بالک تکلیف مت پہنچا"۔
تین تنکے کُشا (گھاس) کے لے کر دائیں طرف کے بالوں کے
گچھے کو ہاتھ سے دبا کر

ओं स्वधिते मैनꣳहिꣳसीः ॥ य अ० ४ । मं० १ ॥

اوم سودھتے مینگمنگ ہنگسی یجروید ادھیائے ۶ منتر ۱۵-
سام براہمن ۱-۶-۶)

ارتھ - "اے کھشر (اُسترا) تو پرویش کرنیوالے پدارتھ کو کاٹنے کا
شستر (ہتھیار) ہے"۔

یہ الفاظ بول کر استرے کی طرف دیکھئے[۱] اور مندرجہ ذیل منتر بول کر

ओं निवर्त्तयाम्यायुषेऽन्नाद्याय प्रजननायरायस्पोषाय
सुप्रजास्त्वाय सुवीर्याय ॥ य० अ० । मं० ६३ ॥

(۲) اوم نِورتیا میایوشے انادیائے پرجن نائے رائے سپوشائے
سپرجاستوائے سوویریائے یجروید ادھیائے ۳ منتر ۶۳-
پارسکر ۲-۱-۱۱)

ارتھ - اے[۲] اُسترے! تو سندر روپ ہے۔ تیرا اپنا دک فولاد کی طرح

---

[۱] - اس سے یہی مراد ہے۔ کہ پِتا استرے کو اچھی طرح دیکھ لے کہ اس کی دھار
تو ٹھیک ہے۔ کوئی نقص تو نہیں۔

[۲] مزید تشریح :- اس منتر کا بھاؤ یہ ہے کہ اچھے لوہے کا بنا ہُوا جس سے تکلیف
نہ ہو۔ ایسا استرا لینا چاہیئے۔ اس کے علاوہ بعض اصحاب ایک جڑ (بیجان چیز)
کو مخاطب کرنے پر معترض ہونگے اور اسے ایک مہمل بات بتاوینگے۔ اسکے متعلق

لوہا ہے۔تیرے لئے ہم آدر (قدر) کرتے ہیں۔ ایشور کرے کہ تو تکلیف نہ دے" نائی کو کہے کہ وہ استرے کو دائیں ہاتھ میں لے لے پھر مندرجہ ذیل منتر بول کر

ओं येनावपत्सविता क्षुरेण सोमस्य राज्ञो वरुणस्य विद्वान्। तेन ब्रह्माणो वपतेदमस्य गोमानश्ववानयमस्तु प्रजावान् ॥ अथर्व० कां ६। सू० ६८॥

اوم ییناوپتّ سوتیا کھشرین سومسیہ راجیو ورونسیہ وِدوان تین براہمنو وپتےدمسیہ گومانشووانیہ مستو پرجاوان (اتھروید کانڈ ۶۔سوکت ۶۸ منتر ۳۔ پارسکر ۲-۱-۱۱)

ارتھ۔ اے سخت لوہے والے استرے! ایشور کرے کہ تو اس

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) ہمارا مختصر جواب یہ ہے کہ جب ایک شخص یہ الفاظ کہے مادر وطن بھارت تو دھنیہ ہے میں تجھے نمسکار کرتا ہوں۔ سر بلند ہمالہ! مقدس گنگا! تم بھارت کی عظمت کے محافظ ہو۔ تمہاری گود میں گوتم۔کناد۔سوامی دیانند جیسے سپوت کھیل چکے ہیں۔میرے دل میں تمہارے لئے انتہائی پریم ہے۔تیری رفعت کے سامنے تمام دنیا کی سائنس سر بجود ہے تو کیا یہ جملے مہمل سمجھے جائینگے۔ایسے طریقہ کلام سے صرف یہ مراد لینی چاہیئے کہ جس چیز کو مخاطب کیا گیا ہے۔وہ کارآمد چیز ہونیسے قدر کے قابل ہے۔جب ایک شخص ایک گھر میں رہتا ہے اور اُسے مفید بتلاتا ہے تو اس سے یہی مراد ہے کہ اسکے کارآمد ہونے سے اس کے دل میں اس کی قدر کا بھاؤ موجود ہے ۔

ٹ مزید تشریح:۔ (۱) "کھٹن لوہے" کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ اچھا اُسترا فولاد کا ہونا چاہیئے۔ (۲) دنیا کی تمام قسم کی حکمت ڈاکٹری ویدک میں منڈن کی جو خوبیاں پیش کی گئی ہیں۔اُن سب کو اس ایک چھوٹے سے منتر میں (دریا بکوزہ) جمع کر دیا گیاہے۔منڈن سے مندرجہ ذیل فائدے ہوتے ہیں (۱) طویل عمر ہونا (۲) قوتِ ہاضمہ اور حرارت غریزی کا بڑھنا (۳) قوتِ تولید کی قائمی اچھا بل جسکے ذریعے ہر طرح کا سکھ (دھن۔تندرست اور نیک سنتان) حاصل ہو سکتا ہے۔

بالک کو تکلیف نہ پہنچاوے (۲) اے بالک جیون کے لئے اناج کے ٹھیک کھانے کے لئے اتپاون شکتی کے لئے دھن کی افزائش کے لئے پترتا سعادت مت۔ اولاد کے لئے۔ اچھے بل (طاقت) کے لئے میں تیرا منڈن کرتا ہوں ۔۔

دائیں طرف کے بال کاٹنا

اس استرے کو اُن کُشا کے تنکوں سے باندھے ہوئے بالوں کے پاس لے جا کر مندرجہ ذیل منتر بولے :-

ओं येन धाता बृहस्पतेरग्नेरिन्द्रस्य चायुषेऽवपत् तेन त आयुषे वपामि सुश्लोक्याय स्वस्तये ॥

اوم یین دھاتا برہسپتے رگنے رندرسیہ چایوشے وپت تین تہ آیوشے وپامی سُشلوکیائے سوستیئے (اشولائن ۱-۱۷-۱۲)

ارتھ - ایشور کا اُپدیش ہے کہ اے برہمنو! جیسے اُسترے سے منڈن کرنے کے قابل (بال کاٹنے کا ماہر) اور سمجھدار یہ نائی شانتی وغیرہ اوصاف والے راجاؤں کا اور دوسرے نامور لوگوں کا منڈن (حجامت) کرتا ہے۔ ویسے ہی استرے سے اس بالک کے اس سر کو منڈاؤ۔ اور اسے اس قابل بناؤ۔ کہ یہ بالک گئووں والا۔ گھوڑوں والا اور پتروالا ہو۔

اور پھر کُشا سمیت دائیں طرف کے بالوں کو کاٹنے[1] کے لئے نائی کو کہے پھر جب بال کٹ چکیں۔ تو وہ کاٹے ہوئے بال اور کُشا شمی (جنڈ) کے درخت کے پتوں کے ساتھ اس موقعہ پر جنڈ کے پتے بھی پہلے سے موجود رکھنے

[1] نوٹ از سوامی جی - بال اس طرح کاٹنے چاہئیں۔ کشا اور بال دونوں اچھی طرح دونوں طرف سے پکڑ کر بیچ میں سے بالوں کو استرے سے کاٹے اگر استرے کی بجائے قینچی استعمال کی جاوے تو بھی ٹھیک ہے ۔۔

چاہئیں، لڑکے کا باپ اور ماں ان سب چیزوں کو ایک شراوا (چنگیر) میں رکھے۔ اور اگر بال کاٹتے وقت کچھ بال ادھر ادھر اُڑے ہوں۔ تو اُن کو گوبر سے اُٹھا کر شراوا میں یا اسکے پاس رکھیں

بائیں طرف کے بال کاٹنا

اور پھر مندرجہ ذیل منتر بول کر

ओं येन भूयश्चरात्यं ज्योक् च पश्याति सूर्यम् । तेन त आयुषे वपामि सुश्लोक्याय स्वस्तये ॥

ادم یین بھُویشچ راتیُم جیوک چہ پشیاتی سُوریم۔ تین تہ آیوُشے وپامی۔ شلوُکیائے سوستئیے (اتھرو ۶-۱۷-۱۲)

ارتھ۔ جس سمرتھ سے سب جگت کے دھارن کرنیوالے پرماتما نے آگ۔ ہوا۔ بجلی اور دیگر چیزوں کے قیام کے لئے دھارن کر رکھا ہے اُسی شکتی سے تیری زندگی کے بڑھنے کے لئے اچھے یش کے لئے اور کلیان کے لئے میں تیرے بالوں کو کاٹ کر رکھتا ہوں"

بائیں طرف کے بال کٹوا کر اُسی سراوا میں رکھے

پچھلی طرف کے بال کاٹنا

اور مندرجہ ذیل منتر بول کر

येन पूषा बृहस्पतेर्वायोरिन्द्रस्य चापवत् । तेन ते वपामि ब्रह्मणा जीवातवे जीवनाय दीर्घायुष्ट्वाय वर्चसे ॥

[1] یہاں سوامی جی نے لفظ لڑکا سادھارن طور سے "بالک" شبد کی بجائے لکھ دیا ہے۔ اس سے (جیساکہ آجکل بعض صوبہ جات میں صرف لڑکوں کا ہی منڈن سنسکار کیا جاتا ہے) یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ سنسکار صرف لڑکے کا ہی کرنا چاہیئے۔ پراچین ویدک سدھانت کے مطابق ہر آریہ سنتان کا یہ سنسکار ہونا چاہیئے۔ اور یہ لڑکا لڑکی دونوں کے لئے یکساں طور پر ضروری اور مفید ہے

یین پوشا برہسپتیر وایو رندرسیہ چاپوت - تین تے وپامی برہمنا جیو اتوے دیرگھایوشٹوائے (سام منتر براہمن ۱-۶-۷)

ارتھ - جس ایشور کی دی ہوئی شکتی سے پھر بھی بار بار رات میں قائم پدارتھوں کا اور سورج لوگ (دیگر نظام شمسی) وغیرہ کو بڑے تک تمام جاندار دیکھتے رہتے ہیں (باقی کا ارتھ اس سے پہلے منتر کے آخری حصہ میں آچکا ہے)

تیسری بار پتا نائی کو پچھلی طرف کے بال کاٹنے کو کہے ۔
آگے کی طرف کے بال کاٹنا - پھر مندرجہ بالا
اور مندرجہ ذیل ایک منتر کل چار منتروں کو بول کر

ओं येन भूरिष्चरादिवं ज्योक् च पश्चाद्धि सूर्यम् । तेन ते वपामि ब्रह्मणा जीवातवे जीवनाय सुश्लोक्याय स्वस्तये ॥

ادم یین بھوریشچرادوم جیوک چہ پشچادھی سوریم - تین تے وپامی - براہمنا جیوات وے جیونائے سُشلوکیائے سوستیئے (پارسکر ۲-۱-۱۶)

ارتھ - سورج کی طرح پرکاشمان (روشنی والا) پرماتما (وغیرہ کا ارتھ اوپر کی طرح سمجھنا چاہیئے) کے سمرتھ سے تپ کیساتھ جیون کے ہیتو بھوت دھرم کرنے کو جینے کے لئے بڑی عمر ہونے کیلئے (باقی تین منتروں کا ارتھ اوپر آچکا ہے)

چوتھی بار اگلی طرف کے بال کٹوائے

| پیچھے کے نچلے حصے کے بال کاٹنا | پھر مندرجہ ذیل منتر کو بول کر |

ओं त्र्यायुषं जमदग्नेः कश्यपस्य त्र्यायुषम् । यद्देवेषु त्र्यायुषं तन्नो अस्तु त्र्यायुषम् ॥१॥ य० अ० ३ । मं० ६२ ॥

اوم تریایُوشم جمدگنے کشیہ پسیہ تریایُوشم یدے ویشوتریایُوشم تنواستو تریایُوشم یجر وید ادھیائے ۳ منتر ۶۲ - پارسکر ۲ - ۱ - ۱۵)

ارتھ - جس ایشور کی شکتی سے یہ بہت گھومنے والا وایو دیولوک کو اور اس کے پیچھے ہی سورج آدمی لوکوں کو پرے تک گھومتا رہتا ہے درا تنا زیادہ ہے اس کے بعد " وغیرہ کا ارتھ اوپر آچکا ہے)

سر پر ہاتھ پھیرنا	سر کے بیچھے کے بال یکدم کاٹ ڈالیں۔

یہ اشیرواد کا منتر ہے) اس منتر کو بولتے جاویں - اور ساتھ ساتھ اودھیا ہاتھ نیچے کے سر پر پھیرتے جاویں (تاکہ موٹے موٹے بال نیچے گر جائیں) اور جب پورا منتر بولا جاچکے تو بالک کا پتا استرا نائی کے ہاتھ میں دیوے (اس وقت پتا کو چاہئے کہ استرے کو اچھی طرح دیکھ لے کہ وہ ہر طرح سے درست ہے یا نہیں)

ओं यत्क्षुरेण मर्चयता सुपेशसा वप्ता वपसि केशान्। शुन्धि शिरो मास्यायुः प्रमोषीः ॥ अथर्व० कां० ८। सू०

اوم یت کھشترین مرچیتا سپیشسا وپتا وپسی کیشان - شندھی رشر ماسیایُوہ پرموشی (اتھرو وید کانڈ ۸ نوواک ۱ سوکت ۴ منتر ۱۷)

ارتھ - اے نایپتی (نائی) ، بالوں کو کاٹنے والا تو چلنے والے - کام دینے والے - اعلیٰ چمک والے جس استرے سے بالوں کو کاٹتا ہے - اسی استرے سے اس بالک کے سر کو اچھی طرح صاف کر - اے پرماتمن ! اس بالک کی عمر کو کرپا کر کے کم مت کیجئے ۔

مندرجہ بالا منتر کو بول کر نائی سے پتھری پر استرے کی دھار تیز کرا کے بالک کا پتا نائی کو کہے کہ اس شیر گرم پانی سے بالک کا سر اچھی طرح آہستہ آہستہ نرم ہاتھ سے بھگو بڑی احتیاط سے بال مونڈو کہیں استرا لگنے نہ پاوے اس کے بعد کنڈ کے شمال میں نائی کو لے جا کر اس کے سامنے بالک کو مشرق کی طرف

منہ کر کے بٹھا کر جتنے بال رکھنے ہوں اتنے ہی بال رکھے یا پانچوں طرف تھوڑے
تھوڑے بال رکھیں یا کسی ایک طرف رکھے یا ایک بار سب کٹوا دیوے - اور پھر
دوسری دفعہ (بال اگنے پر) سے کے بال رکھنے اچھے ہوتے[۱] ہیں جب بال مونڈے جا
چکیں - تب کنڈ کے پاس جو اشیاء دینے کے لئے رکھی ہوں - وہ نائی کو دیویں -
اور ساتھ ہی کٹے ہوئے سب بال گھاس جنڈ کے پتے اور گوبر بھی نائی کو دیویں -
اور حتی المقدور دھن اور کپڑے بھی نائی کو دیویں - نائی ان تمام بالوں گوبر اور
پتوں وغیرہ کو جنگل میں دور لے جا کر یا کسی ندی یا تالاب کے کنارے گڑھا کھود
کر زمین میں گاڑ دیوے - اور اوپر اچھی طرح مٹی ڈال دے - نائی کو ایسا کرنے
کی خاص طور سے تاکید کر دینی چاہیئے - یا کسی کو ساتھ بھیج دیویں - کہ وہ اپنے
سامنے سب کچھ زمین میں دفن کرا دے - جب بالک کا سر منڈ چکے تو اس
کے سر پر مکھن یا دہی کی ملائی لگا کر نہلائیں اور خوب اچھی طرح بدن کو
پونچھ صاف ستھرے کپڑے پہنا پتا بالک کو اپنی گود میں لے کر یگیہ کی جگہ میں
مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور وام دیو گان (سامانیہ پرکرن صفحہ)
کریں - پھر بالک کی ماتا استریوں اور پتا پرشوں کا اچھی طرح سنکار کر کے رخصت
کریں - اور جاتی دفعہ سب لوگ اور بالک کے ماتا پتا پرماتما کا دھیان کر کے

اوم توم جیو شردہ شتم وردھمانہ **ओं त्वं जीव शरदः शतं वर्धमानः ।।**

اس منتر کو بول بالک کو آشیرواد دیویں - اور پھر اپنے اپنے گھر کو رخصت
ہوں اور بالک کے ماتا پتا خوش و خرم ہو کر بچے کو پرسن رکھیں +

---

[۱] سمباودک سنسکار چندرکا نے سوامی جی کے اس جملہ کے آخری الفاظ سے یہ مراد لی ہے کہ منڈن
سنسکار کے موقعہ پر تو ایک دفعہ تمام سر منڈا ڈالنا چاہیئے - اور اس کے بعد جس طرف کے
دل چاہے بال رکھیں - اس بارے میں منو مہاراج اور دوسرے سوتر کار بھی متفق الرائے ہیں -
اور انہی کے آدھار پر سوامی جی نے بھی ستیارتھ پرکاش میں لکھا ہے - کہ بال رکھنا انسان کی اپنی مرضی
پر منحصر ہے - جو فیشن کوئی پسند کرے ویسے ہی رکھ سکتا ہے +

کرن ویدھ سنسکار

कर्णवेधो वर्षे तृतीये पञ्चमे वा ॥१॥

کرن بیدھو ورشے ترتیئے پنچمے وا۔

یہ آشولائن گرہیہ سوتر کا قول ہے۔ بالک کے کان اور ناک کے ویدھنے (سوراخ کرنے) کا وقت جنم کے بعد تیسرے یا پانچویں سال کا مناسب ہے جس دن یہ سنسکار کرنا ہو۔ اُسی دن علے الصبح بچے کو صاف ستھرے پانی سے نہلا صاف اور سادہ اچھے کپڑے پہنا کر ماتا بگیہ شالا میں لاوے اور پہلے ایشور اُستتی۔ سوستی واچن۔ شانتی پر کرن سامانیہ پر کرن ر ۔ ۔ ا کی تمام کارروائی کر کے بالک کے سامنے کھلونا یا کوئی کھانے کی چیز رکھ کر ۔

ओं भद्रं कर्णेभिः शृणुयाम देवा भद्रं पश्येमाक्षभिर्यजत्राः । स्थिरैरंगैस्तुष्टुवांसस्तनूभिर्व्यशेमहि देवहितं यदायुः ॥ ऋ० मं० १ । सू० ८९ ॥

لہ دیباچہ میں ہمارے ودوان بھائی پروفیسر تاراچند جی نے مختصراً مگر نہایت واضح طور پر ایک واقعہ پیش کرتے ہوئے بتلایا ہے کہ یہ سنسکار (HERINCO) فتق وغیرہ بیماریوں کو روکنے کی غرض سے کیا جاتا ہے۔ ناظرین پوری تفصیل کے لئے سُشرت چکست استھان ادھیائے ۱۹ و ۲۱ کا ملاحظہ کریں۔ اس کے آخری حصہ کے ان الفاظ سے یہ بات بالکل صاف ہو جاتی ہے "کنپٹی سے اوپر کان کے آخیر میں سیون کو چھوڑ کر سوراخ کرنے سے "آنت ورِدھی (ہرنیا) کی تکلیف دُور ہو جاتی ہے۔ اگر داہنی طرف کا نل اترا ہو تو بائیں کان میں۔ اور اگر بائیں طرف کا ہو تو داہنے کان کی نس میں سوراخ کریں" ÷

اوم بھدرم کرنے بھی شرنویام دیوا بھدرم پشیئے ماکھشبھر یجترا استھرئ رنگئی ستشٹوا گھنگ سستنو بھر وبیشئے ماہی دیو ہتم بیدایُو اِرگوید منڈل ۱ سوکت ۸۹ یجروید ادھیائے ۲۵ منتر ۲۱)

ارتھ - جذبات نفسانی کی ترغیبوں سے بچو یعنی کانوں سے نیک باتیں سنو - آنکھوں سے نیک نظاروں کو دیکھو - جس کے کان اور آنکھیں بس میں ہیں وہ کبھی جذباتِ نفسانی کا غلام نہیں بنتا - کمزور نہ ہو اور تمام جسم اور اعضائے کو مناسب خوراک اور صحت بخش طرزِ عمل سے تنومند بنائے رکھو - اور ہمیشہ نیک کام کرتے رہو - تاکہ کمزوری اور جذبات نفسانی کی سیری کا خیال تمہارے نزدیک نہ آنے پائے

اس منتر کو پڑھ کر جرک سُشرت وغیرہ ویدک گرنتھوں کو جاننے والے لائق اور تجربہ کار وید (ڈاکٹر) کے ہاتھ سے کان اور ناک[ا] میں سوراخ کرا دیں - کہ جو نس ناڑی کو بچا کر اچھی طرح سوراخ کر سکے - مندرجہ بالا منتر سے داہنا کان اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر بائیں کان میں سوراخ کرے ؛

वक्ष्यन्तीवेदा गनीगन्ति कर्णं प्रियं सखायं परिषस्व-जाना । योषेव शिङ्क्ते वितताधि धन्वञ्ज्याइयं समने पारयन्ति ॥ ऋ० मं० ६ । सू० ७५ ॥

وکھشینتی ویدا گنی گنتی کرنم پریہ گھنگ سکھایم پرش سو جانا ہ یوشیو سِنکتے وِتتا دِھنو نجیا اِیگنگ سمنے پارینتی (یجروید ادھیائے ۲۹ منتر ۴۰)

[ا] ناک میں سوراخ کرنے کا ذکر کسی سوتر گرنتھ میں نہیں ہے - اس لئے سمپادک سنسکار چندرکا کی رائے ہے کہ آجکل جو ناک میں سوراخ کرنے کا رواج ہے (خاصکر لڑکیوں کے لئے) اسے فوراً روک دینا چاہیئے - کیونکہ یہ نہ تو کسی بیماری کو روکنے اور نہ ہی کسی اور مفید خیال سے کیا جاتا ہے بلکہ محض سنگار (آرائش) کے لئے سنسکار ودھی میں دو تین جگہ سنہری عبارت میں کان کے ساتھ ناک لفظ بھی لکھا ہوا ہے - مگر سوامی جی نے اس سنسکار کے شروع میں جو سنسکرت کا پرمان دیا ہے - "اسیمبس ناسکا" یا کوئی اور ایسا شبد نہیں جسکے ارتھ "ناک" کے ہوں - ہماری رائے میں

ارتھ۔ اے بہادر انسانو! دھنش میں پھیلی ہوئی۔ جنگ میں فتح حاصل کرنیوالی یہ دھنش (کمان) کی ڈوری کچھ کہتی ہوئی جیسے ہو ویسے تیرانداز کے کرن پرویش (کانوں کو چھوتے ہوئے آشلیش کرکے پراپت ہوتی ہے۔ اور پیارے پتی کی آگیا کو نہ پالنے والی استری کی طرح بان کے اولنگھن (خطا کرنے) سے کچھ اویکت آواز نکالتی ہے اُسے تم سمجھو۔ یعنی ویر پُرشوں کو چاہیئے۔ کہ کمان اور کوچ (زرہ بکتر) کی طرح کمان کی ڈوری سے بھی اپنی پیاری محرم پتنی کی طرح پریم رکھیں۔ کیونکہ یہ فتح حاصل کرانیوالی اور روگوں سے بچانے والی ہے“ ÷

اس کے بعد وہی وید اُن سوراخوں میں کوئی سلائی وغیرہ رکھ دے تاکہ سوراخ ملنے نہ پاویں اور کوئی ایسی دوائی لگاوے جس سے کان پک نہ جاویں اور جلدی اچھے ہو جاویں ÷

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) جب کا تیاین گرہیہ سوتر سشرت یا کسی بھی اور سوتر گرنتھ میں اس کا ذکر نہیں اور سوامی جی کے اصل سنسکرت پرمان میں بھی کوئی شبد ایسا نہیں۔ تو تاوقتیکہ اس پر کوئی مزید روشنی نہ ڈالی جائے۔ اور صاف طور پر اس کا مفید اور ضروری ہونا ثابت نہ ہو محض سنگار کے خیال سے اسے جاری رکھنا فضول ہے (معلوم ہوتا ہے یہاں ”ناک“ کا لفظ کا ایزاد ہونا سنسکار ودھی کے ہندی لیکھ کی اصلاح کرنیوالے کسی مہاشہ کی جولانیٔ طبع یا کم نظری کا نتیجہ ہے ÷

لے مزید تشریح۔ ہرنیا جیسی بیماری کئی اسباب سے ہو جاتی ہے۔ مثلاً کھانے پینے کی بے قاعدگی۔ زیادہ بیٹھنا۔ حد سے زیادہ چلنا وغیرہ۔ مگر سب سے بڑا سبب بے لگام شہوانی جذبات کی غلامی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے یہ منتر بتلاتا ہے کہ اپنے تیر و کمان (ہتھیار وغیرہ) سے بڑا گہرا پریم رکھو۔ کیونکہ اس سے تمہاری قوت مردمی قائم رہے گی۔ اپنے ہتھیاروں کی مشق کرنیوالے اور باقاعدہ ورزش کے شیدائی ویریہ رکھشا کا بھی بہت خیال رکھتے ہیں۔ اور جو ویریہ رکھشا کرتے ہیں۔ اُنہیں ہرنیا جیسی بیماریاں نہیں ہوتی ہیں۔ مختصر یہ کہ صرف کرن وید سنسکار سے ہی ہمیشہ کے لیے ہرنیا جیسی بیماری سے چھٹکارا ہو جاوے یہ سمجھ لینا غلطی ہے۔ بلکہ اس سنسکار کو اس کے اُدیش میں مکمل طور سے کامیاب بنانے کے لیے ہمیں اپنی حیوانی طاقت کو قائم رکھنے کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیئے اور عیاشی وغیرہ میں نہ پھنس کر باقاعدہ ورزش کرتے ہوئے پوری احتیاط سے ویریہ رکھشا کرنی چاہیئے ÷

اُپنین سنسکار[ل]

अत्र प्रमाणानि—अष्टमे वर्षे ब्राह्मणमुपनयेत् ॥ १ ॥ गर्भाष्टमे वा ॥ २ ॥ एकादशे क्षत्रियम् ॥ ३ ॥ द्वादशे वैश्यम् ॥ ४ ॥ आषोडशाद् ब्राह्मणस्यानतीतः कालः ॥ ५ ॥ आद्वाविंशात्क्षत्रियस्य, आचतुर्विंशाद्वैश्यस्य, अत ऊर्ध्वं पतितसावित्रीका भवन्ति ॥ ६ ॥

(۱) اشٹمے ورشے براہمن مُپ نییت (۲) گربھاشٹمے وا (۳) ایکادشے کھشترِیم

[ل] اُپ کے معنی نزدیک "نین" حاصل کرنا یعنی ودھی سے آچاریہ اور اگنی کی نزدیکی حاصل کرنا۔ یہ اسکے لفظی معنی ہیں جو سوامی جی نے سنسکار ودھی کے فٹ نوٹ میں دئیے ہیں (مزید تشریح:- اُپنین در اصل تعلیم حاصل کرنیکے لیے درسگاہ میں داخل ہونیکا دوسرا نام ہے۔ مگر آجکل کے سکول طریقۂ تعلیم مدرس و طالب علم کے تعلقات اور پراچین آریوں کے اپنین (یعنی بچے کا سکھشا کے لئے آچاریہ کے پاس جانا) میں زمین آسمان کا فرق ہے خاصکر بھارت ورش کے موجودہ نظام تعلیم میں۔ کیونکہ یورپ اور امریکہ میں ماہران تعلیم نے بہت سے نقائص کو معلوم کر کے بہت کچھ سُدھار کر لیا ہے۔ اور وہ پراچین ویدک سدھانتوں کے بہت قریب تر آتے جاتے ہیں۔ مگر بھارت ورش کے بچے سکول کے نام سے تھرا اٹھتے ہیں۔ پراچین آریہ بالک گورو کل میں جانیکے لیے (جہاں انہیں کئی برسوں تک الدین سے جدا ہو کر رہنا ہوتا تھا کیونکہ اُس وقت اُنکی تعلیم اور رہائش کا پربندھ ایک ہی جگہ ہوتا تھا جیسے آجکل یورپ میں جو بورڈنگ سکول کھل رہے ہیں۔ یہ پراچین گورو کل آشرموں کے اصولوں کا ایک نامکمل چربہ ہے) کئی روز پہلے بیقرار ہوتے تھے۔ مثل طالب علم کا اگر بس چلے تو سکول ماسٹر کو جلاوطن کر دے اور ماسٹر صاحب کے اگر اختیار میں ہو تو روزانہ ایک نیا ہنٹر تیار کرانا پڑے۔ مگر گورو کل کا برہمچاری اپنے آچاریہ کو پتا سے بھی زیادہ پیار کرتا تھا اور آچاریہ کے پریم اور تعلیم کے لئے دلی توجہ کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ آج بچے سکول کے گھنٹوں کو اسطرح گزارتے ہیں جیسے کوئی مصیبت کا مارا بیگاری اور ماسٹر صاحب اسطرح گھڑیاں گنتے ہیں جیسے کرایہ کا ٹٹو۔ مگر آریہ گورو اور آریہ بالک کو یہ کبھی خیال بھی نہ ہوتا تھا کہ اس آشرم کے سوائے کوئی ان کا دوسرا گھر بھی ہے جہاں انہیں جانا ہے بچے اپنے آپکو سارے قوم کے بچے اور آچاریہ سارے قومی بچوں کو اپنا بچہ سمجھتا تھا اور عملی طور پر اسکے مطابق اُنکی

پرورش کرتا تھا۔

(۴) ونادشئے ویشیم (۵) آشوڑشاد براہمنسیاں نیتہ کالہ (۶) آدِوالشات کھشتربیہ آچترُ ولنشاد ویئیشو آت اُدھردم۔پتت ساوتری کابھونتی۔

یہ آشولاین گرہیہ کا قول ہے۔ اس طرح پاراسکر وغیرہ گرہیہ سوتروں میں بھی لکھا ہے۔

ارتھ ۔جس دن جنم ہوا ہو یا جسدن گربھ قرار پایا ہو۔ اور اُس سے آٹھویں برس میں برہمن کے جنم یا گربھ کے گیارھویں برس کھشتری کے جنم یا گربھ سے بارھویں سال ویش کے بالک کا یگیوپویت کریں یا براہمن کا سولھویں کھشتری کے بائیسویں اور ویش کے چوبیسویں سال سے پہلے یگیوپویت ضروری طور پر کرنا چاہیئے۔ اگر اس وقت تک ان کا یگیوپویت نہ کیا جاوے تو وہ پتت[1] (اپنے دھرم سے گرے ہوئے) مانے جاویں۔

ब्रह्मवर्चसकामस्य कार्यं विप्रस्य पञ्चमे ।

राज्ञो बलार्थिनः षष्ठे वैश्यस्येहार्थिनोऽष्टमे ॥

برہم ورچس کامسیہ کاریم وپرسیہ پنچمے راجیو بلارتھنہ ششٹھے ویشیہ سیے ہار تھنو اشٹمے۔

یہ منوسمرتی کا قول ہے کہ جس کو جلدی وڈیا بل اور وداہ کرنے کی خواہش ہو اور بالک بھی پڑھنے کے قابل پائے جائیں تو برہمن کے لڑکے کا جنم یا گربھ سے پانچویں

---

[1] آجکل قریباً تمام آزاد ملکوں میں جہاں تعلیم مفت ہے۔ وہاں لازمی بھی ہے یعنی ایک خاص عمر تک کے لڑکوں کو لازمی طور پر کسی نہ کسی سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانا ہوتا ہے۔ ورنہ وہ قانون کی نظروں میں مجرم ہیں۔ پراچین آریہ لوگ نہ صرف مفت تعلیم کے عالمگیر اصول کو ماننے والے تھے۔ بلکہ وہ مفت تعلیم۔ مفت رہائش بمعہ خوراک اور لازمی تعلیم کے اصولوں کے موجد تھے۔جب بھارت ورش میں ویدک اصول مروج تھے اُس وقت گورنمنٹ کی طاقت سے سماج کی طاقت بہت زیادہ سمجھی جاتی تھی۔ اور جو یہ منو وغیرہ رشیوں نے "پتت ہونے" کے تعزیری الفاظ پیش کئے ہیں اُسے ایک معمولی بات نہ سمجھا جا سکتا تھا۔ کسے ہمت تھی جو "پتت ہونے" کے جرم کا ارتکاب کرنے کی جرأت کرتا۔

سال کھشتری کا چھٹے اور ویش کا آٹھویں برس میں یگیوپویت کریں۔ لیکن
یہ بات تب ممکن ہوسکتی ہے۔ کہ جب بالک کے ماتا اور پتا کا وواہ مکمل برہمچریہ کے
بعد ہوا ہو۔ ایسے والدین کے بچے ہی ایسے ذہین اور ہونہار ہوتے ہیں۔ جب
بالک کا جسم اور دماغ پڑھنے کے قابل ہو۔ تب ہی یگیوپویت[1] کر دیویں ÷
یگیوپویت کا وقت اترائن سورج اور

वसन्ते ब्राह्मणमुपनयेत् । ग्रीष्मे राजन्यम् । शरदि वैश्यम् सर्वकालमेके ॥

وسنتے براہمن مپ نیت۔ گریشمے راجنیم۔ شردی ویشیم سروکال میکے
یہ شت پتھ براہمن کا بچن ہے ÷

ارتھ۔ برہمن کا بسنت کھشتری کا گریشم (گرما) اور ویش کا
موسم سرما میں یگیوپویت کریں یا سب موسموں میں اپنین سنسکار ہوسکتا ہے۔
مگر اس کے لیے وقت صبح کا ہی موزوں ہے۔

पयोव्रतो ब्राह्मणो यवागूव्रतो राजन्य आमिक्षाव्रतो वैश्यः ॥

پیوبرتو براہمنو یواگو برتو راجنیہ آمکھشا برتو ویشہ

لہ یگیوپویت نہ صرف ودیا حاصل کرنے کا نشان ہے بلکہ بل اور سداچار حاصل کرنیکا بھی کیونکہ ودیا
حاصل کرنیوالا برہمچاری کہلاتا ہے۔ اور برہمچاری کیلئے بل اور سداچار کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اس
کے علاوہ منو وغیرہ رشیوں نے جو برہمن کھشتری لڑکوں میں عمر کا امتیاز رکھا ہے۔ یہ بالکل سائنٹیفک
اصولوں پر مبنی ہے۔ جو گن۔ کرم۔ سبھاؤ سے برہمن۔ کھشتری اور ویش ہونگے۔ تو ان کے گن
کرم۔ سبھاؤ کا اثر لازمی طور پر ان کی سنتان پر پڑے گا۔ (مفصل ہم گربھادھان
سنسکار میں بتلا چکے ہیں۔ برہمن کا لڑکا یقیناً اس بچے سے جس
کا پتا گن کرم سے بھاؤ سے سچے معنوں میں کھشتری سے زیادہ
ذہین ہوگا ÷

یہ شت پتھ برہمن کا قول ہے

جسدن بالک کا یگیوپویت کرنا ہو اُس سے تین دن یا ایک دن پہلے تین یا ایک برت بالک کو کرانا چاہیئے - اُن برتوں میں برہمن کا بالک ایک بار یا کئی دفعہ دودھ پیئے - کھشتری کا بالک جو کا دلیا پتلا جیسے کہ کڑہی ہوتی ہے گڑ ڈال کر پیئے - اور ویش کا بالک "آمکھشا" جسے شری کھنڈ یا سکھنڈ بھی کہتے ہیں، یہ چار حصّے یعنی ایک حصّہ دودھ اور حسب ضرورت کھانڈ اور کیسر ڈالکر کپڑے میں چھان کر بنایا جاتا ہے) پی کر برت کرے۔ یعنی جسوقت ان بالکوں کو بھوک لگے اُس وقت اُن چیزوں کے سوائے جو اوپر اُن کے لئے مخصوص کی گئی ہیں اور کچھ نہ کھاویں ۔ا۔

طریق سنسکار جس دن اُپنین کرنا ہو اُس سے پیشتر دن کے وقت سب سامگری اکھٹی کر حسب طریقہ اُسے صاف کر لیویں - سامانیہ پرکرن میں مندرج تمام سامگری یگیہ کنڈ کے نزدیک رکھ کر پراتا کال بالک کے بال وغیرہ کٹوا اور حجامت بنوا کر صاف پانی سے غسل کرائیں - اور صاف ستھرے کپڑے پہنا کر پتا اور آچاریہ (گورو) بالک کو میٹھا بھوجن کھلا کر ویدی کے مغرب میں خوبصورت آسن پر مشرق کی طرف منہ کرا کے بٹھائیں - اور بالک کا پتا اور رتوج (باہر سے آئے ہوئے لوگ) بھی پہلے لکھی ہدایت کے بموجب حسب طریقہ اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں اور آچمن اور انگ سپرش وغیرہ ضروری کریائیں کریں - پھر سنسکار کرانیوالا بالک کے مُنہ سے یہ الفاظ کہلائے

ब्रह्मचर्यमागाम्, ब्रह्मचार्यसानि ॥पार०कां २ कं० २ ॥

برہمچریہ ماگام - برہمچریہ سانی (پارسکر گرہیہ سوتر ۲-۲-۶)

ارتھ:- "برہمچریہ برت (وید پڑھنے کے لئے جو خاص نیم کیا جاوے) اُس کو میں حاصل کروں اور برہمچاری بنوں"۔

اس کے بعد آچاریہ مندرجہ ذیل منتر بول کر خوبصورت صاف اور سادہ کپڑے پہنا وے۔

ओं येनेन्द्राय बृहस्पतिर्वासः पर्यदधादमृतम्। तेन त्वा परिधधाम्यायुषे दीर्घायुत्वाय बलाय वर्चसे ॥१॥ पार० कां० १। कं० २

اوم ییے نیندرائے برہسپتر واسہ پریہ ودھا دمرتم تین توا پری ودھامیاشے یودیر گھایتوائے بلائے ورچسے (پارسکر ۲-۲-۷)

ارتھ - اے بالک جس طریقہ سے گورو (آچاریہ) نے اپنے شش (شاگرد) کے لئے جو جلا - پھٹا - کم چلنے والا نہ ہو - ایسے مضبوط کپڑوں کو پہنانا ہے - اس طریقہ سے ہی تجھے میں سندر کپڑے پہناتا ہوں - تندرستی کے لئے اور بڑی عمر کے لئے جسم میں طاقت آنے کے لئے اندریوں کے تیج کے لئے اور دھن کے لئے"

اس کے بعد بالک آچاریہ کے سامنے بیٹھے اور آچاریہ یگیوپویت (جنیو) ہاتھ میں لے کر

ओं यज्ञोपवीतं परमं पवित्रं प्रजापतेर्यत्सहजं पुरस्तात्। आयुष्यमग्र्यं प्रतिमुञ्च शुभ्रं यज्ञोपवीतं बलमस्तु तेजः ॥१॥ यज्ञोपवीतमसि यज्ञस्य त्वा यज्ञोपवीतेनोपनह्यामि ॥२॥

لہ فٹ نوٹ از سوامی جی - آچاریہ اس کو کہتے ہیں جو سانگ اپانگ ویدوں کے شبد معہ ارتھ اور کرمیا کا جاننے والا - مکر و فریب نہ کرنیوالا - نہایت پریم سے سب کو یکساں ودیا پڑھانے والا - پر اپکاری - تن من - دھن سے سب کا سکھ چاہنے والا - اور ہر ایک کی سہایتا کرنیوالا اعلےٰ خیالات - جذبات کا مالک آزاد منش کسی کی رعایت اور کسی سے تعصب نہ رکھنے والا - سچائی - سچائی کا پرچار کرنیوالا - ہمدردی - بنی نوع انسان - نفس کش اور دھرماتما ہو وے۔

(۱) اوم یگیوپویتم پرمم پوترم پرجاپتریت سہجم پرستات آیوشیہ مگریم پرتی منچ شبھرم یگیوپویتم بل مستو تیجہ

(۲) یگیوپویت مسی یگیہ تو ایگیوپویتے نوپن ہیامی رپار سکر ۲ - ۱۱)

ارتھ - اے بالک وید وکت (ویدوں کے مطابق) کرم میں ادھیکاری بننے کے لئے جو کندھے کے اوپر رکھا جائے - اس برھم سوتر کا جو پرماتما کا گیان حاصل کرانیوالا ہے - شدھی کے گیان کی سوچنا کرنیوالا ہے - جما گیا سے ہے بہت پہلے زمانہ سے چلا آتا ہے - جیون کے لئے ہتکاری اور مقدم ہے - ایسے اس برہم سوتر کو میں آج باندھتا ہوں - یہ نیم لتا کا گیان کرانیوالا یگیوپویت بل دینے والا اور تیج دینے والا ایشور کرے کہ ہووے - اے برہم سوتر! تو یگیوپویت ہے - یگیہ کاریہ کے لئے ہی اور میں خود آج یگیہ پویت سے بندھتا ہوں۔

مندرجہ بالا منتر بول کر بائیں کندھے کے اوپر گردن کے پاس سے سر بیچ میں نکال دائیں ہاتھ کے نیچے بغل میں نکلا ہوا ناف تک دھارن کرا دیں - اس کے بعد بالک کو اپنی دائیں طرف ساتھ بیٹھا کر ایشور استتی - اپاسنا پرارتھنا سوستی واچن - شانتی پرکرن (صفحہ) اور سمدادھان اگنیا دھان وغیرہ (ساما نیہ پرکرن صفحہ) ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا (ساما نیہ پرکرن صفحہ) وغیرہ تمام کارروائی کر کے جلتی ہوئی لکڑیوں کو ویدی کے عین درمیان رکھ کر چمچہ میں گھی اجیہ استھالی سے گھی لے کر چار "آگھا را واجیہ آہوتی" اور چار "ویاہرتی آہوتی" (ساما نیہ پرکرن صفحہ) اور "اشٹ آجیہ آہوتی" (ساما نیہ پرکرن صفحہ) کل ۱۶ گھی کی آہوتی دے کر پھر بالک کے ہاتھ سے چوڑا کرم سماورتن وغیرہ سنسکاروں کی مخصوص آہوتیاں" (ساما نیہ پرکرن صفحہ ۱۸۰) چار آجیہ آہوتی دے کر اس شاکلیہ (سامگری) سے جو خاص طرز سے تیار کیا گیا ہو - پردھان ہوم مندرجہ ذیل منتروں سے کریں +

(۱) اوم اگنے برت پتے برتم چرشیامی تنتے پر برویمی تچھ کے یم تے نر دھیا سمدھیم نر نا نستیہ میتیمی سماہا - اوم اگنے ادن مم -

(۲) اُوم وایو برت پتے - باقی بشرح صدر ...... اوم وایوے ادن مم

(۳) اُوم سوریہ برت پتے ...... اوم سوریائے ادن مم

(۴) اُوم چندر برت پتے ...... اوم چندرائے ادن مم

(۵) اُوم برتانام برت پتے ... - اوم اندرائے برت پتے ادن مم

ارتھ - اعلٰے اُپنین وغیرہ برتوں کے ادھیشور اگنی! قابل پرستش پرماتمن! میں برہمچریہ برت کا پالن کروں گا - اس لئے آپ کے سامنے نویدن کرتا ہوں (پرارتھنا کرتا ہوں کہ آپ کی کرپا سے) اس برت (عہد) کا پالن کرنے کے میں قابل ہوں - اس برت کے پھل سے میں سمپتی دھن دولت وغیرہ حاصل کروں - اور میں جھوٹے کاموں کو چھوڑ کر اس ہردیہ میں تو اس کرنے والے ستیہ برہم (سچائی) کو حاصل کروں - گیان سوروپ سورج کی طرح پرکاش والا - چاند کی طرح شانتی اور خوشی دینے والا برتوں میں سب برتوں کے ادھیکش (باقی بشرح صدر)

مندرجہ بالا پانچ منتروں سے گھی کی پانچ آہوتی نیز "چار دیاہرتی آہوتی" اور "سوشٹ کرت" (ساماںیہ پرکرن صفحہ ۱۸۰) اور ایک پرجاپتیہ آہوتی (ساماںیہ پرکرن صفحہ ۱۸۱) کل چھ آہوتی گھی کی دیویں - اس طرح کل

لہ مزید تشریح - بالک جہاں اپنے عہد کو پورا کرنے کیلئے ایشور پرارتھنا کرتا ہے - وہاں وہ خود اعتمادی اپنے اوپر آپ بھروسہ کرنیکا بھی اعلٰے آدرش پیش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ عہد تشکیہ نہیں ہے - بلکہ یہ لازمی طور پر پورا ہوگا - اور سب سے آخیر اُس نے جھوٹ کو تیاگنے اور سچائی کو گرہن کرنے کی پرتگیا کی ہے - سچا ودیارتھی وہ ہے جو سچائی کا شیدا ہو -

اس کے آگے اوم راپو برت پتے وغیرہ پورا منتر بولنا چاہیئے ۔

حل کر پندرہ آہوتی بالک کے ہاتھ سے دلانی چاہئیں ۔ اس کے بعد آچاریہ
یگیہ کنڈ کے شمال کی طرف مشرق کو منہ کر کے بیٹھے اور بالک آچاریہ کے سامنے مغرب
کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور پھر آچاریہ بالک کی طرف دیکھ کر مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کرے ۔

ओं आगन्त्रा समगन्महि प्रसुमर्त्यं युयोतन । अरिष्टाः
संचरेमहि स्वस्ति चरतादयम् ॥१॥ मं० ब्रा० १।६।१४॥

اوم آگنترا سمگنہی پرسُو مرتیم یُویوتن ۔ ارشٹاہ سنچرے مہی سوستی چرتادیم
(منتر برہمن ۱ - ۶ - ۱۴)

ارتھ ۔ اے[1] اگنی (پرماتمن) برہمچریہ برت میں آنیوالے اس بالک کے
ساتھ ہم سب میل کر چکے ہیں ۔ آپ کرپا کر اس بالک کو اچھے منشوں کی صحبت میں
اچھی طرح رکھئے ۔ اس بالک کے نقصوں کو ہم سب اپنے اوپر لیتے ہیں ۔ آپ
کی کرپا سے یہ بالک (اچھی طرح اپنے فرائض ادا کرنیوالا ہو) کلیان پوروک رہے ۔

माणवकवाक्यम्—
اس کے بعد بالک کہتا ہے :-

"ओं ब्रह्मचर्यमागामुपमानयस्व" । اوم برہمچریہ ما گام اپ مانسو

ارتھ اے گورو ! میں برہمچریہ کا عہد کر چکا ہوں ۔ اب آپ مجھے اپنے
نزدیک ودھی پوروک (باطریقہ) پراپت کیجئے (رکھئے)

आचार्योक्तिः—"को नामासि"
کو ناماسی

آچاریہ :- تیرا کیا نام ہے ؟

बालकोक्तिः "एतन्नामास्मि"
ایت ناماسی

بالک :- "میرا یہ (یہاں بالک اپنا نام لے) نام ہے"

[1] مزید تشریح ۔ آچاریہ اپنی اہم ذمہ داری کو دل سے محسوس کر کے ایشور سے پرارتھنا کرتا ہے ۔ کہ وہ اُسے اس ذمہ داری کو نبھانے کی شکتی دیں ۔ وہ بالک کے تمام نقائص اپنے سر لیتا ہے یعنی اُن کو دور کرنا اپنا فرض قرار دیتا ہے ۔ آہا کیسا اُونچا آدرش ہے ✣

ओं आपो हिष्ठा मयोभुवस्तान ऊर्जे दधातन । महेरणाय चक्षसे ॥१॥ यो वः शिवतमो रसस्तस्य भाजयतेह नः । उशतारिव मातरः ॥२॥ तस्मा अरं गमाम वो यस्य क्षयाय जिन्वथ । आपो जन यथा च नः ॥ ३ ॥ ऋ० मं० १० ।

(۱) اوم آپو ہشٹھا میو بھُوستانہ اُورجے ددھاتن ۔ میہرنائے چکھشے
(۲) یو وہ شوتمو رس ستسیہ بھاجیہ تے ہہ نہ اُشتی رِوماترہ
(۳) تسما ارم گمام وُو دیسہ کھشیائے جنوتھ آپوجن یتھاچہ نہ

یجروید ادھیائے ۱۱ منتر ۵۰ لغایت نمبر ۵۲

ارتھ ۔ اے جلو[۱]! جس سے کہ تم سُکھ دینے والے ہوتے ہو۔ ویسے تم ہم کو اناج کے لئے دھارن کرو۔ اور بڑے سُندر درشن کے لئے ہمیں دھارن کرو۔ اے جلو! تمہارا جو بہت ہی کلیان دینے والا رس ہے۔ اُسے ہمیں اس لوک میں

---

[۱] پراچین زمانہ میں جب ویدک عظمت کا آفتاب نصف النہار پر تھا۔ بھارت ورش کا تعلیمی آدرش (معیار) کتنا اونچا تھا۔ جونہی بالک ودیا حاصل کرنے کے قابل ہوا ۔ والدین اُسے آچاریہ کے سپرد کر دیتے تھے ۔ جب بچہ ایک دفعہ گوروکل پہنچ گیا۔ اُس کے ودیا حاصل کرنے کے متعلق والدین کی ساری چنتا جاتی رہی ۔ انہیں یہ فکر نہ تھا کہ "آج فیس نہیں ہے تو کل سٹیشنری کی مانگ ہے ۔ ابھی کتابیں خرید کر دی ہیں ۔ اُدھر فیس کا تقاضا شروع ہو گیا ہے"۔ آجکل غریب والدین بچے کی تعلیم میں اپنا گھر بار اور سارا اثاث البیت اسی دھن میں ختم کر دیتے ہیں۔ کہ جب لڑکا تعلیم ختم کر لیگا۔ لکھشمی دیوی اُس کے قدم چومنے لگیگی ۔ اور ساری کسر چند مہینوں میں نکل جائیگی ۔ مگر جب تعلیم ختم ہو چکی اور اُس کے پھل بھوگنے کا وقت (اُن کے خیال کے مطابق) آیا تو "گئے وہ نوجواں ..... والا معاملہ نظر آنے لگا۔ اُمید مایوسی سے بدل گئی ۔ نہ ہی تو اعلیٰ تعلیم نے کسی غیر معمولی کیریکٹر ۔ لیاقت ۔ علمیت اور کسی خاص بزرگی کی مثال پیش کی اور نہ ہی روپے کی جھنکار ۔ ملازمت کا دروازہ ہر طرف سے بند ۔ وکالت پاس کریں ۔ تو پریکٹس کے لئے گنجائش کا سوال ۔ کسی اچھے روزگار کی کوئی صورت نہیں ۔

حاصل کراؤ - پُتر کے کلیان کو چاہنے والی ماتائیں جیسے اپنے ستھنوں (پستان) کے رس کو سیون کراتی ہیں - ویسے ہی اے جلو! جس اناج کے

ادھر بڑھتی ہوئی ضروریاتِ زندگی کا سوال کھانے کو دوڑتا ہے - برہمچاریوں کی انتہائی مایوسی کا اندازہ کرنا مشکل ہے - اس کے مقابل آریہ لوگ جب بچے کو آچاریہ کے سپرد کرتے تو اُسے ایک خاص میعاد (یعنی کم از کم ۲۵ سال کی عمر تک دن رات آچاریہ کے پاس رہنا ہوتا تھا - والدین کی جگہ آچاریہ لوگ ہی اُن کی ہر قسم کی ذمہ داری کو اپنے سر لیتے تھے - دیکھئے جب آچاریہ بالک کا نام پوچھ چکا - تو ایک فوراً ہی اُسے اس بات کا خیال پیدا ہوا - کہ اس بالک کی زندگی کے نرباہ (گزارہ) کے لئے جیسے اس گوروکل روپی ماتا کی گود میں لیا گیا ہے - بھوجن اور دوسری (مختصر اور نہایت سادہ) ضروریاتِ زندگی کپڑے وغیرہ درکار ہیں - انکے لئے وہ ایشور سے پرارتھنا کرتا ہے - مگر آچاریہ کو اس کے متعلق عملی طور پر کسی فکر و اندیشہ کی ضرورت نہیں ہوتی تھی - جس طرح والدین کو کامل طور پر وشواس ہوتا تھا کہ اچاریہ کے پاس ان کے بچے اسی طرح ہیں - جس طرح اُن کے اپنے پاس - اسی طرح آچاریہ بھی بالکل بیفکری سے کام کرتے تھے - ہر ایک گرہستی کا دھرم تھا - کہ جب برہمچاری گاؤں میں آدیں جو کچھ بھوجن وغیرہ وہ اپنی توفیق کے مطابق دے سکیں تیار رکھیں اور فوراً برہمچاریوں کے ارپن کردیں - اسی طرح گرہستی بلا لحاظ اس امر کے کہ اُن کا اپنا بالک گوروکل میں ہے یا نہیں - موقعہ بموقعہ گوروکلوں کی دوسری ضروریات کے لئے دان دیتے تھے اور تمام کام پورن وشواس سے چلتا تھا - دونوں وشواس اور بھروسہ کی زنجیر میں جکڑے ہوئے تھے ہاں آچاریہ کو اگر چنتا ہوتی تھی - تو یہ کہ سارا ملک خوشحال ہو - قحط نہ پڑنے پائے اور موقعہ پر بارش ہوجائے - دیکھئے ان منتروں میں جن میں جل (پانی) کی عظمت پیش کی گئی ہے - کس صدقِ دلی سے آچاریہ پانی کو اناج پیدا کرنیوالا اور پھل وغیرہ اعلیٰ انسانی خوراک کی پیدائش کا سب سے بڑا سبب جانتے ہوئے کیسے موثر اور دلکش الفاظ میں جل کو مخاطب کرتا ہے - " اے جل! ہم کو اناج دینے کا ذریعہ بنو - اے جل! تیری برکتوں سے ہم مستفید ہوں - اے جل تو

لئے تم ادشدھیوں (جڑی بوٹیاں) ترپت کرتے ہو۔ اُسی اناج کے لئے ہم اچھی طرح تمہیں حاصل کرتے ہیں) اور تم ہم کو لڑکے پوتے وغیرہ والا بناؤ۔ (ان تینوں منتروں کا اختصار یہ ہے کہ انسانوں کو مختلف خاصیتوں والے جلوں (رس) سے حسب ضرورت استعمال کرکے مستفید ہونا چاہیئے) آچاریہ بالک کی دائیں ہتھیلی شدھ جل سے بھر دے۔ پھر آچاریہ اپنی ہتھیلی پانی سے بھر کر مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر

ओं तत्सवितुर्वृणीमहे वयं देवस्य भोजनम् । श्रेष्ठं सर्वधातमम् । तुरं भगस्य धीमहि ॥ १ ॥ ऋ० मं० ५ । सू० ८२ ॥

ادم تت سوتیر ورنی مہے دیم دیوسیہ بھوجنم سریشٹھم سرودھاتمم۔ تُرم بھگسیہ دھی مہی (رگوید منڈل ۵ ادھیائے ۶ سوکت نمبر ۸۲ منتر ۱)

ارتھ۔ ہم سب سرو اُتپادک پرماتما کی اُس پرسدھ تعریف کے قابل چیزوں کو چاہتے ہیں اور پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ اس سیون کرنے یوگیہ پرماتما کے سب استعمال کے قابل پدارتھوں کو دینے والے شتروں (دشمنوں)

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) اناج کو بڑھانے والا ہے۔ ہم تمہیں حاصل کریں" اس کے بعد فوراً آچاریہ بالک کی ہتھیلی پانی سے بھر کر گویا بزبان حال یہ کہہ رہا ہے" اے بچے جس طرح میں تیری ہتھیلی کو تمام رسوں (مائعات) میں اعلیٰ پانی سے بھر رہا ہوں پرماتما کرے کہ کبھی تیرا ہاتھ اناج وغیرہ کھانے پینے کی چیزوں سے خالی نہ رہے۔ اسی طرح پھر وہ اپنی ہتھیلی پانی سے بھر کر اپنے لئے یہی بھاؤ ظاہر کرتا ہے۔ "اسو" اور "اہم" ان دونوں ان دونوں الفاظ کی جگہ بالک کا نام بولنا چاہیئے۔

۵۱ مزید تشریح۔ اس منتر کا بھاؤ یہ ہے کہ جس طرح یہ پانی اپنے سوابھاوک گن سے نیچے کی طرف گرتا ہے۔ اسی طرح آچاریہ کہتا ہے۔ میں اپنے ہاتھ میں آیا ہوا اناج وغیرہ نہایت خوشی اور پریم سے اپنا دھرم سمجھ کر تجھے دوں گا۔

مارنے والے نیم روپ بھوگیہ کو ایشور کرے کہ دھارن کریں یعنی بھوگیں یا استعمال میں لادیں"

اپنی ہتھیلی کا جل بالک کی ہتھیلی میں چھوڑ دے اور پھر بالک کی ہتھیلی بمعہ انگوٹھا پکڑ کر مندرجہ ذیل منتر کو بولے۔

ओं देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्यां हस्तं गृह्णाम्यसौ ॥ १ ॥ य० अ० ५ । मं० २६ ॥

اوم دیوسیہ توا سوتو پرسوے اشونور باہو بھیام پوشنو ہستا بھیام ہستم گرنامیہ سو (یجروید ادھیائے ۵ منتر ۲۶)

ارتھ :- اے فلاں نام کے بالک۔ جگت کے پیدا کرنیوالے پرماتما کے ایشوریہ (دھن) کے لئے تجھے گرہن (قبول) کرتا ہوں۔ سورج اور چندرماں جیسے پراپکار کی طرح بل اور شارتھ کے لئے اور پران وایو کے گرہن اور تیاگ کے لئے تیرے ہاتھ کو گرہن کرتا ہوں"۔

اور بالک کی ہتھیلی کا جل نیچے برتن میں ڈلوا دے۔ اسی طرح دوسری بار یعنی پہلے آچاریہ اپنی ہتھیلی پانی سے بھر کر بالک کی ہتھیلی میں ڈال دے۔ اور انگوٹھے سمیت بالک کا ہاتھ پکڑ کر

ओं सविता ते हस्तमग्रभीत्. असौ ॥ मं० ब्रा० १।६।१५ ॥

اوم سوتا تے ہستم گربھیت اسو (مانو گریہہ سوتر پیرش اکھنڈ ۲۲ سوتر ۵)

ارتھ :- اے بالک ! تیرے ہاتھ کو پرماتمانے گرہن کر لیا ہے"۔

۔ ان منتروں میں پرماتما سے پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ وہ ہمارے اہم اور بڑی ذمہ داری کے عہد کو پورا کرنے میں سہایتا دے۔ اور ساتھ ہی آچاریہ اور شش کے تعلق کا ایک نہایت اعلیٰ آدرش (پراپکار" یعنی دوسروں کے لئے اپنے مفاد کو قربان کردینا پیش کیا گیا ہے ÷

اس منتر سے برتن میں پانی ڈلوا دے۔ پھر اسی طرح تیسری بار آچاریہ اپنے ہاتھ میں جل لے کر اور بالک کی ہتھیلی میں ڈال اس کا ہاتھ معہ انگوٹھا پکڑ لے۔

اوم اگنر اچاریہ ستو۔ اسو (سام منتر برہمن پاٹھک اکھنڈ ۶ منتر ۱۵)

ارتھ - اے بالک ایشور ہی تیرا آچاریہ (کیرکٹر) ٹھیک کرنیوالا ہے" اور اس منتر سے بالک کی ہتھیلی کا جل چھڑوا دے۔ اور باہر آکر سورج کے سامنے کھڑے ہوکر اور سورج کی طرف دیکھ کر آچاریہ مندرجہ ذیل منتر

ओं देव सवितरेषु ते ब्रह्मचारी ते गोपाय समामृत ॥२॥

اوم دیو سوتریش تے برہمچاری تے گوپائے سمامرت

ارتھ - اے سورج کے پیدا کرنیوالے پرمیشور دیو! یہ تیرا برہمچاری ہے۔ تو اسکی رکشا کر۔ جس سے کہ یہ میرے ساتھ اچھا برتاؤ کرے"۔

ل ہتھیلی میں جل ڈالنا اور تین بار منتر پڑھ کر اس کو پاک کرنیکا یہی مطلب معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو ذمہ واری ایک دوسرے نے لی ہے۔ وہ خود بخود اپنی خوشی سے لی ہے۔ کسی دباؤ یا بذریعہ غیب سے نہیں وہ اپنے ارادے کی مضبوطی کو پیش کرتے ہیں۔

ل یہ بڑے مطلب کا کام ہے اس سے بچے پر نہایت اعلیٰ اثر ڈالا جاتا ہے (۱) جو لوگ سورج سیون کرتے ہیں وہ تندرست رہتے ہیں اور برہمچاری کیلئے سب سے ضروری ہے۔ کہ وہ کامل طور پر صحت ور اور تندرست ہو (۲) پھر آچاریہ پرارتھنا کرتا ہے کہ ہے ایشور یہ تیرا برہمچاری ہے۔ میں اس کی کیا رکشا کر سکتا ہوں۔ تو ہی اس کا سچا محافظ ہے (۳) جسطرح سورج تیج والا ہے اسی طرح ودیا حاصل کر کے اے برہمچاری تو بھی بڑے تیج والا ہو۔ اور اپنے تیج سے اندھکار کو دور کرتا ہے تو بھی تمام جگت کے اندھکار وجہالت کو اپنے ودیا روپی سورج سے روشن کر۔

ان پراشن سنسکار میں (صفحہ) سورج درشن کرانے کی کارروائی لکھی گئی ہے - وہاں لکھے اس منتر کو پڑھ کر بالک کو سورج کے درشن کرائیں اور پھر بالک کو ساتھ لیکر آچاریہ سبھا منڈپ میں آوے اور یگیہ کنڈ کے شمال رُخ بیٹھ کر

ओं युवा सुवासाः परिवीत आगात स उ श्रेयान्-भवति जायमानः । ओं सूर्यस्यावृतमन्वावर्त्तस्व, असौ ॥१॥ ऋ० मं० ३ । सू० ८ ॥

اوم یوا سُوواساہ پری ویت آگات سہ اُو سریے یاں بھوتی جائے مانہ - اوم سوریسیہ آبرت منو اورتسو اسؤ رگوید منڈل ۳ - ادھیائے ۱ - سوکت ۸ منتر ۴)

ارتھ - مضبوط جسم والا صاف کپڑوں کو پہننے والا - یگیوپویت اور میکھلا وغیرہ کو پہن کر جب برہمچاری سامنے آتا ہے - ایسا برہمچاری ہی لوگوں کا کلیان کرنیوالا ہوتا ہے - "اے بالک سورج کی طرح پرکاش والا اس

اس منتر میں بتلایا گیا ہے کہ جو جسمانی اور دماغی طور پر اعلیٰ تندرستی کے اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے سادہ زندگی بسر کرنیوالا - ودیا رستیہ) کا متلاشی مضبوط ارادہ والا پورن برہمچاری ہو - اُسی سے دیش - جاتی - سوسایٹی اور سنسار کا کلیان (بھلائی) ہونے کی اُمید ہو سکتی ہے - پردکھشنا سے مراد کامل پیروی ہے (یعنی) سوتنتر برہمچاری اپنے آچاریہ کی دکھشنا (گرد گھومنا) کرکے یہ ظاہر کرتا ہے کہ میں نے جس کام کو شروع کیا ہے اسے انتہا تک پہنچاؤں گا - اور ہمیشہ اپنے آچاریہ کو اپنے سامنے نمونہ رکھ کر اس کے آچار (کیریکٹر) ویوہار (طرزِ عمل) آگیا (احکام) کی پورے طور پر پیروی کرونگا - اس سے ظاہر ہے کہ آچاریہ کو کتنا شدھ آچار اور اعلےٰ خیالات کا مالک ہونا چاہیئے - جس کے ماڈل (نمونہ) پر کسی دیش و جاتی کے بچوں کو ڈھالا جاتا ہے +

اچاریہ کی پردکھشنا (طواف) کو پوری مطابقت سے کر"

اس منتر کو پڑھے اور بالک اُٹھ کر آچاریہ کی پردکھشنا کر کے پھر آچاریہ کے سامنے آ کر اپنی جگہ پر بیٹھ جاوے۔ اور پھر آچاریہ بالک کے دائیں کندھے پر اپنا دایاں ہاتھ چھوئے۔ اور پھر اپنے ہاتھ کو کپڑے سے ڈھانک کر

ओं प्राणानां ग्रन्थिरसि माविस्रसोऽन्तक इदं ते परिददामि, अमुम् ॥ १ ॥ मं० ब्रा० १ । ६ । २० ॥

اوم پراناںام گرنتھی رسی ماوِسرسوٗ انتک ادم تے پری ددامی اُمم

ارتھ - اے نابھی (ناف) تو پران آدی وایو کی گانٹھ (مرکز) ہے۔ اے پرماتمن اس نابھی کو اپنی جگہ سے مت ڈگاؤ (نہ گرنے دو) اس بالک کے شریر کو تیرے ہی آدھین کرتا ہوں۔ یعنی آپ ہی اس کے محافظ ہو دیں۔ اس نام کے مالک کو مخاطب کر کے میں یہ کہتا ہوں"

مندرجہ بالا منتر بول کر

ओं अहुर इदं ते परिददामि अमुम् ॥ २ ॥

اوم اُہر ادم تے پری ددامی اُمم

ارتھ - اے وایو کو پریرنا کرنے والے پرماتمن! باقی بشرح صدر

ओं कृशन इदं ते परिददामि अमुम् ॥ ३ ॥ اس منتر سے پیٹ پر۔

اوم کرشن ادم تے پری ددامی امم

ارتھ - اے اگنی کے پریوجک ایشور! باقی بشرح صدر

ओं प्रजापतये त्वा परिददामि असौ । اس منتر سے ہردیہ پر

اوم پرجاپتئے توا پری ددامی۔ اسو

ارتھ - "اے فلاں نام کے بالک تجھے ایشور کی آگیا پالنے کے لئے ایشور کے ہی سپرد کرتا ہوں"۔

ओं देवाय त्वा सवित्रे परिददामि असौ

اس منتر کو بول کر داہنے کندھے پر

اوم دیوائے توا سوترے پری ددامی اسو

ارتھ "سروا اُتپادک دویہ گن والے پرماتما کے لئے! باقی بشرح صدر

اس منتر کو بول کر بائیں ہاتھ سے بائیں کندھے کو چھو کر بالک کے ہردیہ پر ہاتھ دھر کے

ओं तं धीरासः कवय उन्नयन्ति स्वाध्योमनसा देवयन्तः ॥ ६ ॥ ऋ० मं० ३ । सू० ८ ॥

اوم تم دھیراسہ کویہ اُنینتی سوادھیو ۳ منسا دیویئنتہ (رگوید منڈل ۳ - ادھیائے ۱ سوکت ۸ منتر ۴)

ارتھ - اپنی عقل سے سوچ سمجھ کر کام کرنیوالے اچھے دھیان والے - دل سے نیک کاموں کے کرنے کی خواہش کرنیوالے ودوان لوگ اس مضبوط اعضاء والے برہمچاری کو ہی نیک اوصاف رکھنے والا بنا کر اُنت کرتے ہیں -

آچاریہ اس منتر کو بولے اور پھر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہو کر بالک کے ہردیہ پر دائیں طرف ہاتھ رکھ کر

ओं मम व्रते ते हृदयं दधामि मम चित्त मनुचित्तं ते अस्तु । मम वाचमेकमनाजुषस्व बृहस्पतिष्ट्वा नियुनक्तु मह्यम् ॥ १ ॥ पार०

اوم مم پرتے تے ہردیم ددھامی مم چِت منوُچتم تے استو - مم واچ میک مناجُوشسو برہسپتی شٹوا نیونکتو مہیم (پارسکر ۲-۲-۱۶)

آچاریہ اس پرتگیا منتر کو بول کر " اے شِشیہ! (بالک) تیرے ہردیہ کو میں اپنے آدھین کرتا ہوں - تیرا من ہمیشہ میرے من کے مطابق ہے

اور تو میری بانی (کلام) کو دل کو یکسو کر کے غور سے سُن اور اُس کا مطلب سمجھ کر اُس کی تعمیل کیا کر۔ اور آج سے تیری پرتگیا (عہد) کے مطابق برہسپتی پرماتما تجھ کو مجھ سے یُکت کرے (یعنی تو میری مطابقت میں ہو)" ایسی پرتگیا برہمچاری سے کرا دے۔ اور اسی طرح شش (شاگرد) بھی آچاریہ سے پرتگیا کرا دے کہ "آچاریہ آپ کے ہردیہ کو میں اپنی اچھی سکھشا اور ودیا کی اُنتی کے لئے اپنے میں دھارن کرتا ہوں (یعنی مطابق ہوتا ہوں) ہمیشہ میرے من کے مطابق آپ کا من رہے۔ آپ میری بانی کو دل لگا کر غور سے سنیئے۔ اور پرماتما میرے لئے آپ کو سدا قائم رکھے۔ اس طرح دونوں گورو ششش پرتگیا کریں۔ اور پھر دونوں میں مندرجہ ذیل مکالمہ ہو۔

آچار आचार्योक्तिः کو ماناسی- تیرا کیا نام ہے؟
بالک —को नामाऽसि بالکوتی اہم بھوہ- میرا یہ نام ہے۔
آچار کस्य ब्रह्मचार्य्यसि کیسہ برہمچاری سی "تو کس کا برہمچاری ہے"؟
بالک भवतः ॥ بھوتہ "آپ کا"

پھر آچاریہ بالک کی رکشا کے لئے مندرجہ ذیل منتر بولے

इन्द्रस्य ब्रह्मचार्य्यस्याग्नि राचार्य स्तवाहमाचार्यस्तव असौ ॥ पार० का० २ । कं० २ ॥

اندر سیہ برہمچاریسیہ اگنر اچاریہ ستوا ہماچاریہ ستوا سئو اسنَو۔ اے بالک تو پرمیشور کا برہمچاری ہے۔ تیرا پوجنیہ ایشور ہی آچاریہ (شدھ آچرنوں کا سمپادک) اور اس کے بعد میں بھی تیرا آچاریہ ہوں"

اس کے بعد مندرجہ ذیل منتروں کو بول کر بالک کو اُپدیش دے کہ وہ پران آدی ودیا کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرے۔

ओं कस्य ब्रह्मचार्यसि प्राणस्य ब्रह्मचार्यसि कस्त्वा कमुपनयते काय त्वा परिददामि ॥१॥ ओं प्रजापतये त्वा परिददामि । देवाय त्वा सवित्रे परिददामि । अद्भ्यस्त्वौ-षधीभ्यः परिददामि । द्यावापृथिवीभ्यां त्वा परिददामि । विश्वेभ्यस्त्वा देवेभ्यः परिददामि । सर्वेभ्यस्त्वा भूतेभ्यः परिददाम्यरिष्टयै ॥ पार० कां० २ ॥

اوم کیسہ برہمچاریہ سی پرانسیہ برہمچاریہ سی کستوا کمُپ نینئیے کائے توا پری ددامی (مانوگرہیہ سوترا - ۲۱ - ۵)

اوم پرجاپتئے توا پری ددامی - دیواسئے توا سوترے پری ددامی - ادبھیہ ستوؤ شدھی بھیہ پری ددامی - دھیاواپرتھوی بھیام توا پری ددامی وشوے بھیستوا دیوے بھیہ پری ددامی - سروے بھیستوا بھوتے بھیہ پری ددامیہ رشٹئی ؛

ارتھ۔[1] اے بالک تو کس لئے برہمچاری بنا ہے؟ تو پران ودیا (آیوروید) کے لئے برہمچاری ہوا ہے؟ تجھے کون سکھ پہنچاتا ہے؟ صرف کرموں کے مطابق پھل دینے والا ایشور۔ ایشور کے احکام پر چلنے کے لئے تجھے سمرپن کرتا ہوں۔

(۱) ایشور کی آگیا پالنے کے لئے تجھے سمرپن کرتا ہوں۔

(۲) سرو اتپادک ایشور کا اصلی روپ جاننے کے لئے تجھے سمرپن کرتا ہوں۔

(۳) جل ودیا کے لئے اور اوشدھیوں (میڈیسن) کے

[1] اس سنسکار کو بڑی تفصیل کے ساتھ دیباچہ میں بیان کیا گیا ہے۔ اُسے نہایت غور سے مطالعہ کیجئے ان منتروں کی تشریح بھی وہاں دیکھئے

گیان کے لئے تجھے سمرپن کرتا ہوں ۔

(۴) نظام شمسی کے تمام سیارگان اور زمین میں پیدا ہونے والی تمام اشیاء کے گیان کے لئے تجھے سمرپن کرتا ہوں ۔

(۵) سب اگنی وغیرہ دیوتاؤں کے جاننے کے لئے تجھے سمرپن کرتا ہوں

(۶) تمام ذی روحوں کی مکمل شانتی کے لئے تجھے سمرپن کرتا ہوں"۔

اس طرح یہ اپنین سنسکار سماپت (ختم) ہوتا ہے ۔ اس کے بعد اگر اسی دن ویدآرنبھ سنسکار کرنے کا وچار ہو تو اسی دن کرلینا چاہیئے اور اگر دوسرے دن کرنے کا خیال ہو تو وام دیوگائن (ساما نیہ پرکرن صفحہ) کرکے سنسکار میں آئے ہوئے استری پُرشوں کو بالک کے ماتا پتا بڑے ستکار اور مان سے رخصت کریں اور ماتا پتا گیے آچاریہ اور رشتہ دار منتر وغیرہ مل کر

ओं त्वं जीव शरदः शतं वर्द्धमानः आयुष्मान् तेजस्वी

اوم توم جیو شردہ شتم وردھ مانہ ۔ آیشمان تیجسوی ورچسوی

वर्चस्वी भूयाः ॥

بھُویاہ ۔

(اس کا ارتھ پہلے سنسکاروں میں آچکا ہے)

مندرجہ بالا منتر سے اشیرباد دیں ۔

ویدآرنبھ سنسکار[1]

ویدآرنبھ

گائیتری منتر سے لے کر سانگ اپانگ[2] چاروں ویدوں کے مطالعہ کرنے کیلئے عہد کرنا ویدآرنبھ کہلاتا ہے[1]۔

شودروں کو سنسکار کرنے کا ادھکار

[1] ہم کئی جگہ پہلے بھی اشارتاً بتلا آئے ہیں۔ کہ سنسکار لڑکا لڑکی اور شودر سب منش ماتر کے لئے ہیں۔ اکثر لوگ سوال کیا کرتے ہیں کہ یگیو پویت اور ویدآرنبھ سنسکار لڑکیوں اور شودروں کے لئے بھی ہیں یا نہیں۔ ہم یہاں یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ شودروں کو سولہ سنسکار نہیں کرنے چاہئیں وہ سخت غلطی پر ہیں۔ ویدک دھرم ہر ایک انسان کو ترقی کرنے کی اجازت دیتا ہے دائمی غلامی ویدک دھرم میں نہیں ہے۔ جب شودروں کو وواہ کرنے اور سنتان پیدا کرنیکا حق ہے تو پھر اچھی سنتان اتپن کرنے اور اُنہیں اونچے پدوی پر پہنچانیکا کیوں حق نہیں۔ جب ایک دوائی راجہ استعمال کرے تو اُسے مفید ہوتی ہے۔ کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ جب اُسے شودر استعمال کریگا تو اُسے کیوں مفید نہ ہوگی۔ سوامی دشیشورانند اور سورگباشی سوامی نتیانند جی نے اپنی پستک پُرشارتھ پرکاش میں بہت سے حوالہ جات دیتے ہوئے لکھا ہے کہ جان شرتی شودر کو رشی نے ایک نامعلوم خاندان کے شودر بالک کو گوتم رشی نے یگیو پویت سنسکار کرا کے تعلیم دی۔ اور کگشی وان جو رگوید منڈل ایک انوواک ۱۷ سوکت ۱۱۶ لغایت ۱۲۶ آنک کا اشاعت کنندہ ہوا ہے۔ انگ دیش نامی ملک کی ایک خادمہ کا لڑکا تھا۔ پھر کس قدر رنج کی بات ہے۔ کہ جن شودروں کے بزرگ اعلیٰ نے ویدوں کو سنسار میں پھیلایا۔ اور جن کی کرپا سے ویدوں کو دنیا میں اشاعت کا موقعہ ملا ہم اُنہیں وید پڑھنے بچیہ کرنے اور سنسکار کرنے کا حق عطا نہ کریں۔

وقت جو دن اُپنین سنسکار کا ہے وہی وید آرنبھ سنسکار کا ہے۔ اگر اُس دن نہ ہو سکے یا کرنے کی خواہش نہ ہو تو دوسرے دن کر سکتے ہیں۔ اگر دوسرا دن بھی مطابق نہ بیٹھے۔ تو ایک سال کے اندر کسی دن کر سکتے ہیں۔

طریق جو وید آرنبھ کا دن مقرر کیا ہو۔ اس دن برہمچاری کو صاف پانی سے نہلا کر سُتھرے کپڑے پہنا کر یہ کرنیوالا پتا اگر پتا نہ ہو تو آچاریہ بالک کو لے کر ویدی کے مغرب میں مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ پھر ایشور اُستتی پرارتھنا۔ اُپاسنا۔ سوستی واچن۔ شانتی پرکرن[١] (صفحہ) پھر اگنے آدھان تا ویدی کے گرد جل چھڑکنا (سامانیہ پرکرن صفحہ) کی کل کارروائی کر کے جلتی ہوئی لکڑیوں پر چار "آگھاراواجیہ بھاگ۔ آہوتی" چار "ویاہرتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ $\frac{177}{178}$) کر کے "اشٹ آجیہ آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) کل سولہ آہوتی دینے کے بعد پردہان ہوم[٢] آہوتی دیکر چار "ویاہرتی آہوتی" ایک "سوشٹ کرت"

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) یہ سراسر ظلم ہے تحقیق بین بھائی پُرشارتھ پرکاش کا خود مطالعہ کریں جسمیں بیشمار شاستروں کے پرمان دیئے گئے ہیں اور سوامی جی کی ستیارتھ پرکاش کے تیسرے سملاس پر نظر ڈالیں جہاں سوامی جی نے لاجواب دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ ویدوں کے پڑھنے اور سننے کا حق تمام بنی نوع انسان کو یکساں ہے۔ (نوٹ ۲ صفحہ گزشتہ):۔ (انگ) سکھشا۔ کلپ۔ ویاکرن۔ نرکت۔ چھند۔ جیوتش (اُپ انگ) پوروو میمانسا۔ ویشیشک۔ نیائے۔ یوگ۔ سانکھیہ اور ویدانت (اُپ وید) آیوروید دھنروید۔ گاندھروید اور ارتھ وید یعنی شلپ شاستر (حکمت وطب۔ ودیا فن جنگ) علم موسیقی اور علم تمدن) (براہمن) ایتریہ۔ شت پتھ۔ سام اور گوپتھ (وید) رگ۔ یجر۔ سام اور گوپتھ (وید) رگ۔ یجر۔ سام اور اتھرو۔ ان سب کو بالترتیب پڑھے۔

[١] اگر اپنین سنسکار ہو چکنے کے بعد اُسی روز وید آرنبھ کیا جاوے۔ تو دوبارہ ایشور اُستتی سوستی واچن وغیرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

[٢] پردھان ہوم کا مطلب سنسکار سمبندھی مخصوص ہوم ہے۔

ایک پر جلپتیئے" (ساما نیہ پر کرن صفحہ) کل چھ آجیہ آہوتی بالک[1] کے ہاتھ سے دلانی چاہیئے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر بول کر

ادم اگنئے سُشرود سُشرو سم کرد۔ اُوم یتھا تو مگنے سُشرود سُشرو داسی۔ ادم ایوم مام سُشرود سَو شرو سم کرد۔ ادم یتھا تو مگنے دیوانام یجنیہ ندھی پا اسی۔ ادم ایوھم منشیانام ویدسیہ ندھی بُو بھویا سم (پارسکر ۲-۴-۲)

ارتھ۔ اے[2] اگنی (پرمیشور) تو بڑا یش والا ہے۔ اس لئے مجھے بھی بڑے یش والا کر۔ اے اچھے یش والے ایشور جیسے تو بڑے یش والا ہے۔ اے قابل ستائش یش والے! ایسا ہی مجھے بڑے یش والا کر۔

---

[1] سنسکار ودھی میں کہیں کہیں بالک شبد (جس کے ارتھ لڑکا یا لڑکی دونوں ہوسکتے ہیں) کی بجائے "لڑکا" ہی لکھا ہے۔ پاٹھک اسے غور سے دیکھ کر پڑھیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جہاں لڑکی کا سنسکار ہونا ہو وہاں اچاریہ کی بجائے آچاریانی (استری گورد) ہی ہوم وغیرہ کراوے ۔۰

[2] اپنی نیکنامی سُنکر خوش ہونے کی خواہش انسان کے اندر قدرتی ہے۔ بالکوں کو تو اچھا کام کرکے اپنی تعریف سننے کی بیحد خواہش ہوتی ہے آچاریہ کا فرض ہے کہ وہ بالک کو یہ واضح طور پر سمجھادے کہ نیکنامی سننے کی خواہش بُری اچھی ہے۔ اور اس سے انسان کے اندر پر اُپکار وغیرہ کاموں کے کرنے کی بڑی زوردار تحریک پیدا ہوتی ہے۔ مگر اتنا خیال رہے کہ جس طرح اپنا یش سنکر انسان خوش ہوتا ہے۔ اُسی طرح دوسروں کی نیکنامی سنکر بھی خوش ہونا چاہیئے اور حسد اور دویش کے نزدیک نہ آنا چاہیئے ۔۰

اے بھونتک اگنے! جل وغیرہ دیوتاؤں کے بیچ میں تو یگیہ ہون وغیرہ کاموں اور شلپ ودیا وغیرہ ودیاؤں کے بھنڈار کا محافظ ہے۔ ایسے ہی میں انسانوں میں ویدودیا (انگیان سمیندھی سب ودیاؤں) کے کوش کا سوامی ایشور کرے کہ ہوؤں (یعنی مجھے سب ودیاؤں پر کامل عبور حاصل ہو)

ویدی کی آگ کو اکٹھا کریں۔ پھر بالک یگیہ کنڈ کی پردکھشنا کرکے رسامانیہ

آگ اکٹھا کرنا۔ کنڈ کے گرد گھومنا یعنی پردکھشنا کرنا۔ جل چھڑک کر گھی کی بھگوئی لکڑی ہون میں ڈالنا یہ تمام کارروائی جہاں پہلی تشریح کے مطابق ہون کے لئے ضروری ہے تاکہ آگ شعلہ زن رہے ادھر اُدھر نہ بکھرے کیڑے وغیرہ کنڈ میں نہ آویں وغیرہ وہاں اس موقعہ پر یہ ایک طرح سے درشٹانت کے طور پر برہمچاری کیلئے نہایت اُتم سکھشا دینے والی کریائیں (کارروائی) ہیں مثلاً آگ کا اکٹھا کرنا بتلاتا ہے کہ من جو آگ سے بھی جلدی بھڑکنے والا اور چنچل ہے برہمچاری کو اس پر قابو حاصل کرکے ایکاگرتا (دلی یکسوئی) سے ودیا گرہن کرنا چاہیئے اور آچاریہ کو بھی ایسا ہی سبق ملتا ہے۔ پردکھشنا کرنے کا بھاؤ یہ ہے کہ ایک کام کو اگر شروع کیا جاوے تو اُسے اخیر تک پہنچانا ضروری ہے۔ ودیارتھی جب سبق وغیرہ یاد کرنے بیٹھتے ہیں تو پہلے تو خوش خوش کچھ دیر کام کرتے ہیں جہاں ذرا سی غلطی یا کوئی اور رکاوٹ ہوئی دل چھوڑ بیٹھے ایسے موقعہ پر برہمچاری کا دھرم ہے کہ حوصلہ نہ ہارے اور استقلال سے مسلسل اور کئی بار کی مشق سے شروع کئے کام کو کامیابی سے سرانجام دے۔ اسی طرح لکڑی ڈالنے کا درشٹانت اور ان منتروں کا بھاؤ یہ ہے کہ جیسے لکڑی آگ کو پرچنڈ (بڑھانیوالی) کرنیوالی چیز ہے اسی طرح برہمچاری کو کسی قسم کا خوف نہ دلا کر (جیسا کہ آجکل گمراہ۔ ماسٹر۔ ڈنڈا۔ گھونسا۔ لات طمانچہ اپنی تعلیمی کامیابی کا گر سمجھتے ہیں) بلکہ بڑے پریم اور باقاعدہ مشق سے اسکی ودیا حاصل کرنے کی خواہش کو بڑھایا جاوے۔ اس کے علاوہ ہاتھوں کو جل لگا کر تپانا اور منہ پر پھیرنا یہ بھی درشٹانت روپ سے بتلاتا ہے کہ بالک تپسوی یعنی سردی۔ گرمی۔ دکھ تکلیف سب کچھ برداشت کرنے کی طاقت اپنے اندر پیدا کرے۔ اس کے علاوہ سشرت اور ویدک گرنتھوں کی رائے کے مطابق گھی کی بھاپ زہر اتارنیوالی ہے اور ہون کا گھی جسمیں نہایت اعلیٰ

پر کرن صفحہ ۱۷۶) کے منتروں سے ویدی کے گرد جل چھڑکے اور پھر بالک کنڈ کی دائیں طرف شمال کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر گھی سے بھیگوئی ہوئی ایک لکڑی ہاتھ میں لے کر مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر

ओं अग्नये समिधमाहार्षं बृहते जातवेदसे । यथा त्वमग्ने समिधा समिध्यस एवमहमायुषा मेधया वर्चसा प्रजया पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेन समिन्धे जीवपुत्रो ममाचार्यो मेधाऽव्यहमसान्यनिराकारिष्णुर्यशस्वी तेजस्वी ब्रह्मवर्चस्व्यन्नादो भूयासꣳ स्वाहा ॥ १ ॥ पार० कां० २ । कं० ४ । ३ ॥

اوم اگنئے سمدھ ماہارشم برہتے جات ویدسے۔ یتھا تو مگنے سمدھا سمدھیس ایو مہمایوشا میدھیا ورچسا پرجیا پشوبھر برہم ورچ سین سمندھے جیو پترو مماچاریو میدھا دیہ مسانیہ نراکرشنر یششوی تیجسوی برہم ورچسیہ انادو بھویاس گھنگ سواہا (پارسکر ۲-۴-۳)

ارتھ - اے بڑے گیان دینے والے ایشور اگنی کے لئے میں برہمچاری ہون کے لئے لکڑی کو لایا ہوں۔ اے بھوتک اگنی! جیسے تو لکڑی سے شعلہ زن

(بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ) اشیاء دافع امراض ڈالی جاتی ہیں تو گویا سونے پر سہاگہ ہو جاتا ہے۔ جل لگا کر ہاتھ تپائے جاتے ہیں تو وہ پرمانو (بخارات) جو اس وقت ہون کنڈ سے اُٹھ رہے ہیں۔ بھاپ کی شکل اختیار کر لینگے اور اگر اس کو منہ پر لگاوے تو منہ پر کوئی پھوڑا پھنسی وغیرہ نہ ہو گا۔ اس کے بعد کے پرارتھنا منتر ہیں۔ ہم پہلے کئی جگہ بیان کر چکے ہیں۔ کہ پرارتھنا دوسرے لفظوں میں قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے۔ دنیا میں مضبوط ارادے والا شخص کبھی ناکامیاب نہیں ہوتا۔ ان منتروں میں بالک بڑی عمر۔ خوبصورتی۔ تیج جسمانی اور دماغی ترقی کے لئے پرارتھنا کرتا ہے۔ یہ سب باتیں باقاعدہ ورزش۔ شدت آچار۔ برہمچریہ قائم رکھنے اور کامل احتیاط سے اصول صحت کی پیروی کرنے سے حاصل ہو سکتی ہیں)

ہوتی ہے۔ ایسے ہی میں عمر سے۔ اچھی بدھی سے۔ تیج سے۔ پشوؤں (مویشی وغیرہ) سے برہم اُپاسنا سے تعلق رکھنے والے تیج سے بڑھوں (ترقی کروں) ہیرا آچاریہ جیتا رہے۔ پتر جس کا ایسا ہو اور میں سوجھ بدھی (اچھی عقل والا) ہوؤں اور کسی سے نفرت نہ کرنیوالا۔ یشں والا۔ تیج (رعب داب) والا۔ آتمک بل والا۔ اناج وغیرہ ضروری پدارتھوں کا درست استعمال کرنیوالا ایشور کرے کہ میں ہوؤں"

ویدی کی اگنی کے درمیان چھوڑ دے۔ اسی طرح دوسری اور تیسری لکڑی چھوڑ دے۔ اس کے بعد اوپر لکھے

اس منتر سے پھر ویدی میں آگ کو ایک جگہ اکٹھا کریں اور اس کے بعد ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا (سامانیہ پرکرن صفحہ) کے منتروں کو پڑھ کر کنڈ کی چاروں طرف پھر جل چھڑک کر برہمچاری ویدی کے مغرب میں مشرق کی طرف منہ کرکے بیٹھ کر جلتی ہوئی آگ پر دونوں ہاتھوں کو تھوڑا ساتپا کر ہاتھ میں جل لگا مندرجہ ذیل منتروں سے

ओं तनूपा अग्नेऽसि तन्वं मे पाहि ॥१॥ ओं आयुर्दा अग्नेऽस्यायुर्मे देहि ॥२॥ ओं वर्चोदा अग्नेऽसि वर्चो मे देहि ॥३॥ ओं अग्ने यन्मे तन्वा ऊनं तन्म आपृण ॥४॥ ओं मेधां मे देवः सविता आदधातु ॥५॥ ओं मेधां मे देवी सरस्वती आदधातु ॥६॥ ओं मेधां मे अश्विनो देवावाधत्तां पुष्करस्रजौ ॥७॥ पार० कां० २ । कं० ४ ॥

(۱) اوم تنوپا اگنے سی تنوم مے پاہی (۲) اوم آیوردا اگنے سیا یورمے دیہی (۳) اوم ورچودا اگنے اسی ورچامے دیہی (۴) اوم اگنے ینمے تنوا اونم تنم آپرن (۵) اوم میدھام مے سوتا آدھاتو (۶) اوم میدھام

ے دیوی سرسوتی آدوا اُتو (۷) اوم میدھام مے اشونئو دیوا دھتام پُشکرسرجو (پارسکر ۲-۴-۸)

ارتھ - اے بھوتک اگنی! تو جسم کی محافظ ہے - میرے شریر کی بھی رکھشا کر۔ اے اگنی! تو آیو دینے والی ہے - اس لئے میرے لئے آیو کو دے - اے اگنی! تو تیج دینے والی ہے - مجھے بھی تیج دے - اے اگنی! میرے جسم کا جو اعضا کمزور اور ناقص ہے - میرے لئے اُسے درست کر - سروا اُپیادک ایشور! میرے لئے دھارناوتی بدھی (اعلےٰ ذہانت) کو اچھی طرح دیوے - گیان والی ایشوریہ شکتی (باقی اوپر کے مطابق) ادھیاپک اور اُپدیشک ودوان جو پوجا کے قابل یعنی تعریف کے لائق ہیں وہ میرے لئے تیز عقل کو دیویں"۔

سات بار ہاتھوں پر تھوڑا پانی لگا جلتی ہوئی ہون کی آگ پر تپا کر مُنہ پر پھیریں اسکے بعد اوم واک ما آپیا یتام

اس منتر سے مُنہ - اوم پرانشچ مہ آپیایتام

اس منتر سے ناک - اوم چکھشوشچ مہ آپیایتام

اس منتر سے دونوں آنکھیں - اوم شروترنچ مہ آپیایتام

اس منتر سے دونوں کان - اوم یشو بلنچ مہ آپیایتام

اس منتر سے بالک دونوں بازو چھوئے - اور[1]

ओं वाक् च म आप्यायताम्

ओं प्राणश्च म आप्यायताम्

ओं चक्षुश्च म आप्यायताम्

ओं श्रोत्रञ्च म आप्यायताम्

ओं यशो बलञ्च म आप्यायताम्

---

[1] یہ بھی سب پرارتھنا منتر ہیں - انگ سپرش کے منتر عالمگیر اصول اخلاق سکھلانیوالے اور قوتِ ارادی کو بڑھانے والے ہیں - اگلے منتروں میں بالک ودیا حاصل کرنے سے پہلے ایشور سے خاص طور پر تین چیزوں کے لئے پرارتھنا کرتا ہے ÷

(۱) میدھا (ذہانت) ودیا حاصل کرنے کا سادھن ہے - (۲) پرجا (کٹمب سے لے کر تمام بنی نوع انسان کی ترقی کا خیال) (۳) تیج جسمانی ترقی کا نشان کانتی (چمک جلال) گویا جسمانی روحانی اور مجلسی ترقی کا راز ان چند الفاظ میں نہایت خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے ÷

ओं मयि मेधां मयि प्रजां मय्यग्निस्तेजो दधातु। मयि मेधां मयि प्रजां मयीन्द्र इन्द्रियं दधातु। मयि मेधां मयि प्रजां मयि सूर्यो भ्राजो दधातु। यत्ते अग्ने तेजस्तेनाहं तेजस्वी भूयासम्। यत्ते अग्ने वर्चस्तेनाहं वर्चस्वी भूयासम् यत्ते अग्ने हरस्तेनाहं हरस्वी भूयासम् ॥ तैत्तिरी० आर०

ادم مئی میدھام مئی پرجام مئی اگنس تیجو ددھاتو۔ مئی میدھام مئی پرجام مئی اِندر اِندریَم ددھاتو مئی میدھام مئی پرجام سُوریو بھراجو ددھاتو یتّے اگنے تیجستے ناہم تیجسوی بھویاسم۔ یتّے اگنے ورچستے ناہم ورچسوی بھویاسم یتّے اگنے ہرستے ناہم ہرسوی بھوُیاسم (اشولائن ۱-۲۱-۴)

ارتھ۔ پرماتما مجھ میں یہ تین اوصاف (۱) دھارناوتی بُدھی (۲) کنٹب ورگ اور (۳) تیج کو دھارن کریں (تین جگہ मयि اس شبد کا تین وستوؤں کے ساتھ سلسلہ وار تعلق قائم کر لینا چاہیئے) سب قسم کے دھن دولت کے سوامی پرماتما گیان دینے والی شکتی کو (باقی انشرح صدر) پوجا کے قابل پرماتما! جو تیرا تیج ہے۔ اس تیج سے میں۔ تیج حاصل کروں سمر تھیہ (شکتی والا) (باقی لیشرح صدر) اُپ ہرن کرنے (لگاڑنے) کی شکتی یا کرودھ (غصہ) کی شکتی (باقی لیشرح صدر) (یعنی دُشٹوں پر قابو حاصل کرنے اور ان کو ڈنڈ دینے کی جو شکتی ہے میں ایسی شکتی والا بنوں)

ان منتروں سے پرارتھنا کرکے بالک یگیہ کنڈ کے شمال کی طرف جاکر مشرق کی طرف مُنہ کرکے دو تانو ہو (مئودبانہ) بیٹھ جاوے اور آچاریہ بالک کے سامنے مغرب کی طرف منہ کرکے بیٹھے

बालकोक्तिः—अधीहि भूः सवित्रीम् भो अनुब्रूहि ॥

ادھی ہی بھُوساوِتریم بھو انو بروہی (اشولائن ۱-۲۱-۴)

ارتھ - اے آچاریہ اس وقت صرف گائتری منتر کا ہی اُپدیش کیجئے۔ اور کچھ نہیں"۔

مندرجہ بالا منتر بول کر بالک کہے - اے آچاریہ اس وقت پہلے ایک اونکار پھر تین مہاویاہرتی اور اس کے بعد ساوتری ان تینوں کے مجموعے (یہ پرماتما کے نام ہیں) کا مجھے اُپدیش کیجئے۔ اس کے بعد آچاریہ ایک کپڑا اپنے بالک کے کندھے پر ڈال کر اور اپنے ہاتھ سے بالک کے دونوں ہاتھ کی انگلیاں پکڑ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے یا لکتین حصے کر کے گائتری منتر کا اُپدیش کرے +

ایک ایک پد کے اتنے حصے کا ٹھیک تلفظ بالک کے منہ سے کہلوائے

ओं भूर्भुवः स्वः । तत्सवितुर्वरेण्यम् । پھر دوسری بار

اوم بھور بھوہ سوہ تت سویتر ورنیم

ایک ایک پد کا آہستہ آہستہ تلفظ کرکے

ओं भूर्भुवः स्वः । तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीम· हि

اوم بھور بھوہ سوہ تت سویتر ورنیم بھرگو دیوسیہ دھی مہی

ओं भूर्भुवः स्वः । तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीम·
हि धियो यो नः प्रचोदयात् ॥

اوم بھور۔ بھوہ سوہ تت۔ سویتر ورنیم بھرگو دیوسیہ دھی مہی دھیو یونہ پرچودیات (یجر وید ادھیائے ۳۶ منتر ۳)

پھر اسی طریقہ سے منتر کو پورا کر کے نہایت صاف طور سے بالک سے کہلوا کر آچاریہ اختصار سے اس منتر کا مندرجہ ذیل لکھا ارتھ بھی بالک کو سنا دے۔

ارتھ :- (اوم) یہ مکھیہ نام پرمیشور کا ہے۔ جس نام کے ساتھ دوسرے سب نام لگ جاتے ہیں (بھو) جو پران کا بھی پران (بھوہ) سب قسم کے

دُکھوں سے نجات دلانے والا (سوہ) جو خود سُکھ سروپ اور اپنے اُپاسکوں کو ہر طرح کا سُکھ حاصل کرانے والا ہے۔ اس طرح سب جگت کی پیدائش کرنیوالے سورج وغیرہ پرکاش کرنیوالوں کے پرکاش کرنے والے۔ سب قسم کے دھن دولت دینے والے (دیوستیہ) خواہش کرنے کے قابل ہر جگہ فتح حاصل کرانے والے پرماتما کا جو (ورنیم) نہایت مقدس گرہن اور دھیان کرنے کے یوگیہ (بھرگو) سب دُکھوں کو تباہ کرنے والا پوتر اور پاکیزگی مجسم ہے (تت) اُس کو ہم لوگ دھارن کریں (یہ) یہ جو پرماتما (نہ) ہماری (دھئیہ) بُدھیوں کو اعلیٰ گُن کرم سبھاؤ میں (پرچودیات) پریرنا کریں۔ اسی مطلب کے لئے اس جگدیشور کی اُستتی پرارتھنا۔ اُپاسنا کرنا اور اس سے علاوہ کسی اور کو اس کے برابر یا اس سے زیادہ پرستش نہیں ماننا چاہیئے"۔ اس کے بعد

ओं मम व्रते ते हृदयं दधामि मम चित्तमनु चित्तं ते अस्तु । मम वाचमेकमना जुषस्व बृहस्पतिष्ट्वा नियुनक्तु मह्यम् ॥ १ ॥ पार० कां० २ । कं० २ ॥

اوم مم برتے ہردیم تے ددھامی۔ مم چیتم نوچتم تے استو۔ مم واچ میک منا جشسو برہسپتشٹوا نیونکتو مہیم

اس منتر سے بالک اور آچاریہ پہلے کی طرح دونوں پرتگیا (پکا عہد) کرکے

ओं इयं दुरुक्तं परिब्राश्माना वर्णं पवित्रं पुनती म आगात् । प्राणापानाभ्यां बलमादधाना स्वसा देवी सुभगा मेखलेयम् ॥ १ ॥ मं० ब्रा० १ । १ । ७ ॥

اوم ایم دُرکتم پری وادھمانا ورنم پوترم نُپتی م آگات۔ پرانا پانا بھیام بلما ودھانا سَوَسا دیوی شبھ گامے کھلے بیم ر پار سکرہ ۲-۲-۸ سام منتر براہمن ۲۷۶)

ارتھ - یہ میکھلا بھگنی کی طرح سوبھاگیہ وتی اور سندر چمکنے والی ہے اور نندا والی باتوں کو سب طرف سے ہٹاتی ہوئی اور ورن بھاؤ کو پوتر کرتی ہوئی اور پران اور اُپان وایو کو ٹھیک رکھنے کے سبب سے بل دینے والی ہو۔ یہ میکھلا مجھے اچھی طرح حاصل ہوئی ہے"

اس منتر سے آچاریہ سُندر۔ چکنی پہلے بنا کر تیار رکھ کے میکھلا[۲] کو بالک کی کمر میں باندھ کر

[۱] اس منتر کا ارتھ اُپنین سنسکار میں آچکا ہے۔ اس منتر سے دونوں آچاریہ اور برہمچاری مصمم عہد کرتے ہیں کہ وہ پرتگیا پالن میں ایک دوسرے کے معاون ہونگے [۲] یہ منتر برہمچاری کو ہی بولنا چاہیئے۔ ایسی کئی سوتر کاروں کی رائے ہے۔ میکھلا ایک قسم کی تڑاگی جو پراچین زمانہ میں برہمچاری کو کمر کے گرد باندھنی پڑتی تھی یہ مونج سن وغیرہ کی ایک صاف خوبصورت اور چکنی موٹی سی رسی کی طرح ہوتی تھی یہ آنتوں کی کئی قسم کی بیماریوں سے بچانیوالی تمام دنیا کی قوموں میں اب بھی کہیں میکھلا۔ کہیں کمر بند۔ کہیں پیٹی۔ کسی نہ کسی شکل میں پایا جاتا ہے۔ مگر برہمچاری کو اس وقت اس میکھلا کا دیا جانا سب سے زیادہ ویریہ رکھشا کے خیال سے ہے۔ آجکل بھی کئی یورپین ڈاکٹروں (جیسا کہ دیباچہ میں ہمارے یوگیہ بھائی شری تاراچند جی نے ڈاکٹر سٹال وغیرہ کی رائے سے بتلایا ہے) کی رائے ہے کہ کمر کے گرد کوئی گانٹھ والی چیز (پیٹی وغیرہ) باندھنا اخراج ویریہ کو روکتا ہے اور برہمچریہ برت رکھنے والوں کے لیئے اس کا استعمال نہایت مفید ہے +

[۲] (نوٹ از سوامی جی) برہمن کو مونج (دربھ ددوب) کی کھشتری کو دھنش بام والے ترن (گھاس) یا چھال کی اور ویش کو اون یا سن کی میکھلا پہننی چاہیئے (میکھلا دھارن منتر میں جو ورن بھاؤ کو ظاہر کرنا۔ میکھلا کا ایک گُن ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ مونج۔ سن۔ اون وغیرہ کی میکھلا اسی لیئے تجویز کی گئی ہے کہ اس سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ نشان معلوم ہوتا ہے (سمپادک)

ओं युवा सुवासाः परिवीत आगात। स उ श्रेयान् भवति जायमानः। तं धीरासः कवय उन्नयन्ति स्वाध्यो मनसा देवयन्तः॥ ॥ ऋ० मं० ३। सू० ८॥

اوم یُوا سُواساہ پریویت آگات - سااُو شریےیاں بھوتی جائے مانہ تم دھیراسہ کوّیہ اُنیسنتی سوادھیو منسا دیویئنتہ (رگوید منڈل ۳- ادھیائے ا - سوکت ۸ منتر ۴)

اس منتر کو بول کر دو صاف ستھرے کو پین دو انگوچھے ایک اوپر اوڑھنے والا کپڑا اور دو کمر پوش اور ایک ہاتھ میں رکھنے کا کپڑا (پرنا) آچاریہ بالک کو دیکر ان میں سے ایک ایک کپڑا برہمچاری کو پہنا دے - آچاریہ[2] ڈنڈا ہاتھ میں لے کر بالک کے سامنے کھڑا رہے اور بالک بھی آچاریہ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو -

---

[1] اس منتر کا ارتھ اپنین سنسکار میں دیا جا چکا ہے جس کا اختصار یہ ہے کہ برہمچاری جہاں یگیو پویت دھارن کرنیوالا ہو وہاں جسم کی رکھشا کرنیوالے - صاف ستھرے - اچھے کپڑے پہننے والا بھی ہو

[2] (نوٹ از سوامی جی) برہمن کے بالک کو کھڑا رکھ کر زمین سے لیکر سر کے بالوں تک پلاش یا بیل کے درخت کا کھشتری کو بڑھیا کھدر کا پیشانی تک ویش پیلو یا بڑ کے درخت کا ناک کے اگلے حصہ تک لمبا ڈنڈا دینا چاہیئے - اور یہ ڈنڈے چکنے سیدھے اور صاف ہوں جلے ہوئے اور ٹیڑھے کرم خوردہ نہ ہوں اور ایک ایک مرگ چھالا ان کے بیٹھنے کے لئے اور ایک ایک جل پاتر (پانی کے لئے برتن) ایک اُپ پاتر اور ایک ایک آچمنی تمام برہمچاریوں کو دینی چاہیئے (ڈنڈا کا پیشانی سر یا ناک مستک لمبا ہونا بہت مفید ہے - کیونکہ اس سے کمر بالکل سیدھی رہتی ہے اور بدن کی ایک طرح سے چستی اور پھرتی قائم رہتی ہے - جن لکڑیوں کے ڈنڈے دینا تجویز کیا گیا - یہ تمام بروئے حکمت مفید ہیں - ان میں کوئی ایسی لکڑی نہیں جس سے کسی قسم کی جلدی بیماری کا احتمال ہو جیسا کہ بہت سی پہاڑی بوٹیوں اور لکڑیوں سے فوراً جلدی بیماریاں ہو جاتی ہیں (سمپادک)

ओं यो मे दण्डः परापतद्वैहायसोऽधिभूम्याम् । तमहं पुनरादद आयुषे ब्रह्मणे ब्रह्मवर्चसाय ॥ १ ॥ पार० कां०

اوم یو مے ڈنڈہ پراپت دوئی ہائی سوادھی بھو بھیام ۔ تم ہم پنرا دد آیوشے برہمنے برہم ورچسائے (پارسکر ۲-۲-۱۲)

ارتھ :- جو ڈنڈ (ڈنڈا - لاٹھی) میرے برہمچاری کے سامنے موجود ہے اور جو کہ آکاش (خلا) میں سامنے اونچا کھڑا ہوا ہے اور زمین میں قائم ہے ۔ اس ڈنڈ کو وشیش روپ سے گرہن کرتا ہوں ۔ کس لئے ؟ جیون رکھشا کے لئے وید گرہن کے لئے ۔ وید کے پرچار سے پیدا ہوئے تیج اور عروج کے لئے ۔"

اور اس منتر کو بول کر بالک آچاریہ کے ہاتھ سے ڈنڈا لے لیوے ۔ اس کے بعد پتا برہمچاری کو یہ سچیہ آشرم کا اس طرح سادھارن اپدیش کرے

ف (مزید تشریح) ڈنڈا جو برہمچاری کو اپنی حفاظت کے لئے دیا جاتا ہے ۔ اس کا سامنے کھڑے ہونے سے صاف ظاہر ہے کہ اس کو دیکھ بھال لیا جاوے ۔ اسمیں کوئی نقص تو نہیں ۔ یہ برہمچاری کو کیوں دیا جاتا ہے ؟ اس کا جواب منتر میں ہی دیا گیا ہے یعنی جیون رکھشا ۔ ویدوں کا علم حاصل کرنا اور تیج کے لئے جس کا بلا واسطہ یا واسطہ طور پر یہی مطلب ہو سکتا ہے کہ جسمانی رکھشا سے ہی انسانی ۔ روحانی (آتمک) ترقی کر سکتا ہے ۔ جس کا جسم تندرست اور دماغ صحیح حالت میں ہوگا وہی وید کے گہرے مسائل (علم الہیئت) کو سمجھنے کے قابل ہوا اور ویدوں کا عالم ہی سچا تیج (تبسّم) یعنی سداچار حاصل کر سکتا ہے ۔ کیرکٹر انسان کو صاف گو اور بیخوف بنا دیتا ہے ۔ سداچاری اپنی طاقت کا ہمیشہ درست استعمال کرتا ہے طاقت کا درست استعمال زبردستوں کی حفاظت اور ظالم اور ضرر پہنچانے والوں کو سزا دیتا ہے ۔ جو بے ضرر ۔ مفید اور کمزور آتما پر ہاتھ اٹھاتا ہے ۔ وہ سداچاری اور بلوان نہیں بلکہ نیچ ۔ بزدل اور دشٹ ہے ۔ پس آریہ رشی برہمچاری کے ہاتھ میں جب یہ ڈنڈا دیتے ہیں ۔ تو ساتھ ہی اسے اپدیش کرتے ہیں ۔ کہ "اے بالک تو اس کے استعمال میں سداچاریوں کی طرح کام لینا یعنی اسے جب اٹھاؤ ۔ حفاظت خود اختیاری میں سکتے ۔ بھیڑیئے ۔ شیر یا کسی بدچلن ۔ کمزوروں کو بلا وجہ دکھ دینے والے انسان پر محض اپنے بچاؤ (سیلف ڈیفنس) کے لئے ۔

اے فلاں نام والے (یہاں بالک کا نام لینا چاہیئے) پیارے بچے!

ब्रह्मचार्यसि असौ* ॥१॥ अपो अशान ॥२॥ कर्म कुरु ॥ ३ ॥ दिवा मा स्वाप्सीः ॥ ४ ॥ आचार्याधीनो वेदमधीष्व ॥ ५ ॥ द्वादश वर्षाणि प्रतिवेदं ब्रह्मचर्यं गृहाण वा ब्रह्मचर्यं चर ॥ ६ ॥ आचार्याधीनो भवान्यत्राधर्माचरणात् ॥ ७ ॥ क्रोधानृते वर्जय ॥ ८ ॥ मैथुनं वर्जय ॥९॥ उपरि शय्यां वर्जय ॥ १० ॥ कौशीलवगन्धाञ्जनानि वर्जय ॥ ११ ॥ अत्यन्तं स्नानं भोजनं निद्रां जागरणं निन्दां लोभमोहभयशोकान् वर्जय ॥ १२ ॥ प्रतिदिनं रात्रेः पश्चिमे यामे चोत्थायावश्यकं कृत्वा दन्तधावनस्नानसन्ध्योपासनेश्वरस्तुतिप्रार्थनोपासनायोगाभ्यासान्नित्यमाचर ॥१३॥ क्षुरकृत्यं वर्जय ॥ १४ ॥ मांसरूक्षाहारं मद्यादिपानं च वर्जय ॥ १५ ॥ गवाश्व हस्त्युष्ट्रादियानं वर्जय ॥ १६ ॥ अन्तर्ग्रामनिवासोपानच्छत्रधारणं वर्जय ॥ १७ ॥ अकामतः स्वयमिन्द्रियस्पर्शेन वीर्यस्खलनं विहाय वीर्यं शरीरे संरक्ष्योर्ध्वरेताः सततं भव ॥ १८ ॥ तैलाभ्यङ्गमर्दनात्यम्लातितिक्तकषायक्षाररेचन द्रव्याणि मा सेवस्व ॥ १९ ॥ नित्यं युक्ताहारविहारवान् विद्योपार्जने च यत्नवान् भव ॥ २० ॥ सुशीलो मितभाषी सभ्यो भव ॥ २१॥ मेखलादण्डधारण-

भैक्ष्यचर्यसमिदाधानोदकस्पर्शनाचार्यप्रियाचरणप्रातःसाय-
मभिवादनविद्यासंचयाजितेन्द्रियत्वादीन्येते ते नित्यधर्माः ॥

(۱) برہمچاریہ سی اسئو (۲) اپواشان (۳) کرم کرو (۴) دِوا ما سواپسیہ
(۵) آچاریہ دھینو ویہ مدھییشو (۶) دوادش ورشانی پرتی ویدم برہمچریہ
گرہاں دا برہمچریم چر (۷) اچاریہ دھینو بھوانیہ ترادھرماچرنات (۸)
کرودھانرِتے ورجیہ (۹) میتھونم ورجیہ (۱۰) اپری شئیام ورجیہ
(۱۱) کوشل دگندھا نجنانی ورجیہ۔ (۱۲) اتینتم سنانم بھوجنم نِندرا جاگرنم
نندام لوبھ موہ بھےشوکان ورجیہ (۱۳) پرتی دِنم راتر یہ پشچیمے یامے
چوتتھایا وشنیہ کم کرتوا دنت دھاون سنان سندھیوا پاسنے شتوبر ستتی پراتھنو
اپاسنا یوگا بھیاسا نتیہ ماچر (۱۴) کھشُر کرتیم ورجیہ (۱۵) مانس روکھش
اہارم مدیہ آدی پانم چہ ورجیہ (۱۶) گوا شوہست بُشٹرادیانم ورجیہ (۱۷)
انتر گرام تواسو پان چھتر دھارنم ورجیہ (۱۸) کامتہ سوئیم اندریہ سپرشین
دیریہ سکھلنم دھاسئے دیریم شریرے سنرکھیشو ردھو رتیاہ سنتتم بھو (۱۹)
تیُلا بھ انگ مردنا تیہ ملاتی تتکشائے کھشار ریچن درویانی ماسیو سو (۲۰)
ہنیتم یُگت اہار دھاروان ودیوا پارجنے چہ تتپین وان بھو (۲۱) سوشیلو ہت
بھاشی سبھیو بھو (۲۲) میکھلا دنڈ دھارن بھئکشیہ چریہ سمدھادھا نودک
سپرشن آچاریہ پرچا چرن پراتہ سائم بھوادن ودیا سنچے جتیندریہ توادینتے
تے نتیہ دھرماہ۔

ارتھ (۱) تو آج سے برہمچاری ہے! (۲) ہر روز سندھیا
اپاسنا اور بھوجن کھانے سے پہلے آچمن کیا کر (۳) برُے کاموں کو چھوڑ
کر نیک کام کیا کر (۴) دن کے وقت کبھی نہ سو (۵) آچاریہ کے حکم کی
تعمیل کرتے ہوئے ہر روز سانگ اپانگ وید پڑھنے میں بڑی سرگرمی

سے مشغول رہا کرو (۶) ایک ایک سانگ اپانگ وید کے لئے بارہ بارہ سال تک برہمچریہ یعنی ۴۸ سال تک یا جب تک سانگ اپانگ چاروں ویدوں کی تعلیم مکمل ہو۔ تب تک کامل طور پر برہمچاری رہو (۷) آچاریہ کا اطاعت گزار ہو کر ہمیشہ دھرم کے مطابق اپنا چلن رکھ۔ لیکن اگر کبھی آچاریہ دھرم کے خلاف بُرے کاموں کے کرنے کا اپدیش کرے۔ اس کی تعمیل تو ہرگز نہ کر اور نہ ہی ایسے بُرے آچاریہ کی پیروی کر (۸) غصہ اور جھوٹ بولنا ترک کر دے (۹) آٹھ طرح[۱] کا میتھن کرنا چھوڑ دے (۱۰) زمین پر سونا پلنگ پر کبھی نہ سونا (۱۱) گانا۔ بجانا۔ ناچ رنگ۔ خوشبویات کا استعمال۔ کاجل لگانا۔ یہ سب باتیں تمہارے لئے منع ہیں (۱۲) حد سے زیادہ نہانا۔ زیادہ کھانا۔ زیادہ سونا۔ زیادہ جاگنا۔ نندا (کسی کی برائی کرنا) لالچ۔ موہ۔ خوف۔ غم وغیرہ ان سب باتوں کو ترک کر (۱۳) رات کے چوتھے پہر یعنی پہر رات ہو تب جاگو۔ حاجات ضروری سے فارغ ہو۔ داتن وغیرہ کو اچھی طرح منہ کو صاف کر کے نہا دھو کر سندھیا اُپاسنا۔ ایشور کی اُستتی پرارتھنا اُپاسنا اور یوگ ابھیاس بلا ناغہ ہر روز کیا کرو (۱۴) استرے سے (آرائش کے لئے) خط مت بنوا (۱۵) گوشت روکھا۔ خشک اناج۔ اور شراب وغیرہ منشیات کا استعمال ہرگز نہ کر (۱۶) بیل۔ گھوڑا۔ ہاتھی اونٹ وغیرہ کی سواری مت کر (۱۷) سوائے پیشاب وغیرہ کرنے کے خاص موقعوں کے (اعضائے پیدائش) کو چھو کر کبھی ویریہ ضائع نہ کر۔ ویریہ کو ہمیشہ اپنے جسم میں بڑی احتیاط اور حفاظت سے قائم رکھ اور بڑی کوشش اور خیال سے اپنا ایسا طرز عمل رکھ کہ تمہارا ویریہ کبھی ضائع نہ ہو (۱۸) گاؤں میں نواس۔ جوتا اور چھاتا کا استعمال منع ہے (۱۹) تیل

[۱] (نوٹ از سوامی جی) استری کا دھیان۔ کتھا (ذکر) سپرش۔ کریڑا۔ درشن۔ آلنگن۔ ایکانت میں رہنا اور سماگم یہ آٹھ قسم کا میتھن کہلاتا ہے جو ان کو چھوڑ دیتا ہے وہ برہمچاری کہلاتا ہے

کی مالش (حد سے زیادہ) رٹنا - نہایت ترش (املی وغیرہ) نہایت تیز لال مرچ وغیرہ کڑوا اور بدذائقہ - کھاری اور دست آور جمال گوٹہ وغیرہ اور کسی کی محرک اشیاء کا استعمال ہرگز نہ کر (۲۰) کھانے پینے میں باقاعدہ رہکر ہمیشہ باقاعدگی کی زندگی گزارتے ہوئے ودیا حاصل کرنے میں ہمہ تن مصروف و سرگرم رہو (۲۱) سوشیل (نرم مزاج) کم گو - قواعد مجلس سے واقف ہو - اپنے آپ کو عالم اور نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کے قابل بنا - (۲۲) میکھلا کو ہمیشہ پہننا - ڈنڈا (لاٹھی) ہاتھ میں رکھنا - بھکشا چرن - اگنی ہوتر - اشنان - سندھیا - اپاسنا باقاعدہ کرنا - آچاریہ کی مطابقت حاصل کرکے اس کا پیارا ہونا - ہر روز صبح و شام آچاریہ کو نمسکار کرکے ودیا حاصل کرنے میں من لگا کر مشغول رہنا - اور جیتیندری (جذبات پر قابو یافتہ) ہونا وغیرہ یہ تیرے ہر روز کرنے کے کام ہیں - اور جن باتوں کی ممانعت کی گئی ہے - اُن سے ہمیشہ پرہیز کرنا تیرا روزانہ کرتویہ (فرض)[1] ہے

[1] دیباچہ میں اس کی بڑی مفصل تشریح و توضیح کی گئی ہے - چودھویں اُتر کا مطلب یہ ہے کہ برہمچاریوں کو سنگار کے خیال سے استرے وغیرہ سے خط نہ بنوانا چاہیئے - اس کا یہ مطلب نہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ مہینے دو مہینے کے بعد معمولی طور پر قینچی سے بھی بال نہ کٹالے - اٹھارویں سوتر میں جو گاؤں میں نواس (رہائش) جوتا اور چھاتا کی ممانعت ہی اس سے یہ مطلب ہے کہ برہمچاری سوائے دو وقت بھکشا کیلئے (جیسا کہ پراچین گورو کلوں میں دستور تھا) گاؤں میں جانے کے آبادی سے الگ گاؤں کے باہر ہی رہیں تاکہ وہ اُن خاص اثرات دنیاوی سے بچکر جن میں گرہستی لوگ اپنی زندگی کی جد و جہد میں مشغول ہوتے ہیں - ایکانت میں صرف ودیا پڑھنے کے کام میں ہمہ تن مصروف رہ سکیں - گاؤں میں چھاتا اور جوتا کا استعمال بھی نہ کریں اس کے متعلق سمپادک سنسکار چندر کی رائے ہے کہ یہ عام طور پر برہمچاریوں کو سختی برداشت کرنیوالا بنانے کیلئے ہے - لیکن دوپہر کی گرمی اور کانٹوں دار رستوں سے گزرنے پر خاص ضرورت کے وقت انکے استعمال کا نشیدہ (ممانعت) نہیں ہے اور عام طور پر گورکلوں میں کھڑاؤں کو تو استعمال کیا ہی جاتا ہے

جب پتا بالک کو مندرجہ بالا اُپدیش کر چکے تو بالک پتا کو نمسکار کر ہاتھ جوڑ کر کہے کہ "جیسے آپ نے اُپدیش کیا۔ میں اس کی بسروچشم تعمیل کروں گا۔ اس کے بعد برہمچاری یگیہ کنڈ پر دکھشنا (گرد گھومنا) کر کے کنڈ کے مغربی جانب کھڑا ہو کر ماتا۔ پتا۔ بہن۔ بھائی۔ ماموں۔ ماسی۔ چچا وغیرہ نزدیکی سمبندھیوں اور ایسے لوگوں سے[1] بھکشا مانگے جو انکار نہ کرنیوالے ہوں اور حسبقدر بھکشا ملے۔ وہ آچاریہ کے سامنے لاکر رکھ دے۔ آچاریہ اس بھکشا میں سے تھوڑا حصہ اُٹھا کر باقی سب برہمچاری کو واپس کر دے۔ بالک اس بھکشا میں مانگے ہوئے (اناج پھل وغیرہ) اشیاء کو اپنے بھوجن کے لئے رکھ چھوڑے۔ اس کے بعد بالک کو اچھی جگہ بٹھا کر دیو گائن (ساما نیہ پرکرن صفحہ) کریں۔ اس سے فارغ ہو کر بالک پہلے سے رکھی ہوئی بھکشا سے ملی چیزوں کا بھوجن کرے۔ پھر شام تک آرام کریں اور آچاریہ بالک سے گرہ آشرم سنسکار میں لکھے کے مطابق سندھیا اُپاسنا کرا دے۔ اس کے بعد آچاریہ برہمچاری کو لے کر کنڈ کی مغربی جانب آسن پر بیٹھ کر مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور ساما نیہ پرکرن میں لکھے کے مطابق سنفالی پاک یعنی بھات بنا اس میں گھی ڈال برتن میں رکھیں اور سمدا دھان" اور سمدا ہا پر دیپ" (ساما نیہ پرکرن صفحہ) کر کے چار "آگھارا واجیہ بھاگ آہوتی" چار "دیا ہرتی" (ساما نیہ پرکرن صفحہ) کل آٹھ آہوتی دیں۔ پھر برہمچاری کھڑا ہو کر اسی سنسکار کے آغاز صفحہ میں لکھے "اوم اسگنے سستشر وا" منتر

[1] نوٹ از سوامی جی: "اگر برہمن کا بالک پرش سے بھکشا مانگے تو بھوان (معزز آدمی) بھکشام (بھکشا) دداتو (دیجئے) اور جو استری سے مانگے تو بھوتی (معززاستری) بھکشام دداتو" کھشتری کا بالک بھکشام بھوان "دداتو" اور استری سے بھکشام بھوتی دداتو" اور ویش کا بالک" بھکشام دداتو بھوان" اور استری سے" بھکشام دداتو بھوتی" ایسے الفاظ بولیں (یہ انعامی ترتیب بھی ورن بھاؤ یعنی اپنے ورن کو ظاہر کرنے کے لئے رکھی گئی ہے۔ یعنی برہمچاری یہ الفاظ بولے معلوم ہو جاوے کہ اس کا فلاں ورن ہے۔)

سے تین لکڑیوں کی آہوتی دیوے۔ پھر بالک بیٹھ کر یگیہ کنڈ کی آگ سے اپنا ہاتھ تپا کر پہلے ذکر کئے کے مطابق منہ اور پھر انگ سپرش (سامانیہ پرکرن صفحہ) کرے اس کے بعد بالک پہلے تیار کیا بھات آچاریہ کو ہوم اور بھوجن کے لئے دیوے اور آچاریہ اس میں سے گھی ملا کر بھات سے

ओं सदसस्पतिमद्भुतं प्रियामिन्द्रस्य काम्यम्। सनिं-मेधामयासिष ॐ स्वाहा। इदं सदसस्पतये-इदन्न मम ॥१॥

ओं भूर्भुवः स्वः। तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ॥ १॥ इदं सवित्रे-इदं न मम।

ओं ऋषिभ्यः स्वाहा-इदं ऋषिभ्यः-इदन्नमम।

(۱) اوم سدس سپتمدبھُتم پریہ مندرسیہ کامیم۔ سنیم میدھامیاشِشگنگ سواہا۔ اِدم سدس پتئے اِدن مم (یجروید ۲-۳-۱۳)

(۲) تت سوِیتر ورینیم بھرگو دیوسیہ دھی مہی۔ دھیو یونہ پرچودیات۔ اِدم سوِترے اِدن مم (یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۹)

(۳) اوم رشی بھیہ سواہا۔ اِدم رشی بھیہ اِدن مم۔

ان تین منتروں سے تین آہوتی دے اور ایک سوشٹ کرت ہوم آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) دے پھر چار" دیا ہرتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) اور" اشٹ آجیہ آہوتی" (سامانیہ پرکرن صفحہ) کل بارہ آجیہ آہوتیاں دیکر برہمچاری شبھ آسن پر پورب کی طرف منہ کرکے آچاریہ کے ساتھ مل کر وام دیوگائن (سامانیہ پرکرن صفحہ) کرکے مندرجہ ذیل

لے یہ منتر میدھا ذہانت کی ترقی اور رشیوں کی عزت اور مان کا بھاؤ ظاہر کرتے ہیں یعنی عالم باعمل سداچاری رشیوں کی سیوا کرنے اور انکی صحبت سے فیضیاب ہو کر اعلیٰ ودیا حاصل ہو سکتی ہے

سنسکرت الفاظ بول کر آچاریہ کو پرنام کرے۔

अमुक- गोत्रोसन्नोऽहं भोभवन्तमभिवादये ।

اُمک گوترو پنّنو اہم بھو بھونتم بھواد یے

ارتھ۔ اے آچاریہ! فلاں گوتر میں پیدا ہوا میں آپ کو پرنام (نمسکار) کرتا ہوں"

اس کے بعد آچاریہ اپنے شِشّ (شاگرد) کو مندرجہ ذیل اشیرباد دے

आयुष्मान् विद्यावान् भव सौम्य ॥ آیُشمان ودیاوان بھوسومیہ

ارتھ۔ اے شانتی والے برہمچاری ایشور کرے کہ تو پوری عمر (سو سال) والا اور اُتم ودیا والا ہو"۔

پھر آچاریہ اور برہمچاری ہوم سے بچے ہوئے کھانے کی چیز اور کچھ دوسرا عمدہ میٹھا بھوجن علیحدہ علیحدہ بیٹھ کر بڑی محبّت اور آنند سے کھاویں۔ اور اسی طرح یگیہ میں آئے ہوئے استری۔ پرشوں کو حسب توفیق بڑے پریم سے بھوجن کھلا کر استریوں کو استری اور پرشوں کو پرش رخصت کریں۔ اور سب لوگ بالک کو مندرجہ ذیل اشیرباد دے کر اپنے اپنے گھروں کو سدھاریں

हे बालक! त्वमीश्वरकृपया विद्वान् शरीरात्मबलयुक्तः कुशली वीर्यवानरोगः सर्वा विद्या अधीत्याऽस्मान् दिदृक्षुः सन्नागम्याः ।

تومیشور کرپیا ودوان شریرآتم بل یُکتہ کشلی ویریہ وان روگہ سروا ودیا ادھیتیا اسمان ددرکھشوہ سنناگمیاہ

ارتھ۔ اے برہمچریہ کا برت دھارن کرنیوالے برہمچاری! تو ایشور کی کرپا سے جسمانی اور دماغی ترقی کئے ہوئے۔ خوش وخرم۔ بہادر۔ کامل

صحت کا مالک تمام ودیاؤں کو پڑھ اور عالم) بن کر ہم کو دیکھنے کی خواہش رکھتا ہُوا ایشور کرے کہ ہمیں پراپت ہو گورو کل سے ودیا سماپت کر کے ہمیں واپس آ کر ملے)۔

پھر برہمچاری تین دن تک زمین پر سوئے اور آچاریہ تین روز صبح وشام اسی سنسکار میں صفحہ پر پہلے لکھے "اوم اسگنے سُشرود" منتر سے تین لکڑیوں کی آہوتی "انگ سپرش" (سامانیہ پرکرن صفحہ) اور اسی سنسکار صفحہ میں لکھے کے مطابق (سدس سپتی) منتر سے چار ستھالی پاک (بھات) کی آہوتی برہمچاری کے ہاتھ سے کرا دے اور برہمچاری تین روز تک بلا نمک چیزوں کا بھوجن کرے۔ جب تین روز اسی طرح گذر جاویں پھر پاٹھ شالہ میں گورو کے پاس جا کر ودیا پڑھنے کے وقت کی پرتگیا کرے۔ اور آچاریہ بھی ایسی ہی پرتگیا کرے۔

आचार्य उपनयमानो ब्रह्मचारिणं कृणुते गर्भमन्तः ॥ तंरात्रीस्तिस्र उदरे बिभर्त्ति तं जातं द्रष्टुमभिसंयन्ति देवाः ॥ १ ॥ इयं समित्पृथिवी द्यौर्द्वितीयोतान्तरिक्षं समिधा पृणाति । ब्रह्मचारी समिधा मेखलया श्रमेण लोकाँस्तपसा पिपर्त्ति ॥ २ ॥ ब्रह्मचार्य्येति समिधा समिद्धः कार्ष्णं वसानो दीक्षितो दीर्घश्मश्रुः ॥ स सद्य एति पूर्वस्मादुत्तरं समुद्रं लोकान्संगृभ्य मुहुराचरिक्रत् ॥ ३ ॥ ब्रह्मचर्येण तपसा राजा राष्ट्रं वि रक्षति । आचार्यो ब्रह्मचर्येण ब्रह्मचारिणमिच्छते ब्रह्मचर्येण कन्यायुवानं विन्दते पतिम् ॥४॥ ब्रह्मचारी ब्रह्म भ्राजद्बिभर्तितस्मिन्देवा अधि विश्वे समोताः

प्राणापानौ जनयन्नाद् व्यानं वाचं मनो हृदयं ब्रह्म मेधाम् ॥ ६ ॥ अथर्व० कां० ११ । सू० ५ ॥

(۱) آچاریہ اُپ نیئے مانو برہمچارینیم کرنوتے گربھ منتہہ۔ تم راتری ستیسترا اُدرے بھرتی تم جاتم درشٹم بھیسم نیتی دیوا۔

(۲) ایم سمت پرتھوی دیُوردوتی یوتا نترکھشم سمدھا پرناتی۔ برہمچاری سمدھا میکھلیا شرمین لوکانتپسا پپرتی۔

(۳) برہمچاربیتی سمدھا سمدھ کارشنم وسانو دیکشتو دیرگھ شمشرہ۔ سہ سدیہ ایتی پوردسماد اُترم سمدرم لوکان سنگرہ بھیہ مھورا چ رکرت

(۴) برہمچریین تپسیا راجا راشٹرم وی رکھشتی۔ آچاریو برہمچریین برہمچارنی مچھتے۔

(۵) برہمچریہ یین کنیا یوانم وندتے پتم۔

(۶) برہمچاری برہم بھراج دِب بھرتی تسمن دیوا ادھی وشوے موتاہ۔ پرانا پانو جنئن ناد دیان واچم منو ہردیم برہم میدھام

(اتھروید کانڈ ۱۱۔ انوواک ۳ سوکت ۵ منتر ۳-۴-۶-۱۷-۱۸-۲۴)

ارتھ۔ آچاریہ برہمچاری کو حسب وعدہ اپنے پاس رکھ کر تین رات تک گرہستھ آشرم پرکرن میں لکھے کے بموجب سندھیا اُپاسنا وغیرہ ست پرشوں کے آچار کی تعلیم دے۔ اور اس کے آتما کے اندر گربھ روپ سے ودیا ستھاپن کرنے کے لئے اس کو دھارن کرکے اس کو پورا عالم بنادے۔ اور جب وہ پورن برہمچریہ اور ودیا کو ختم کرکے گھر واپس آتا ہو۔ اس کو دیکھنے کے لئے سب ودوان لوگ سامنے جاکر بڑا مان کرتے ہیں۔

جو یہ برہمچاری ویدآرنبھ کے وقت تین لکڑیاں اگنی میں ہوم کرکے

برہمچریہ برت کا پالن کرتا ہے اور حصولِ تعلیم میں نہایت سرگرم اور کوشاں رہتا ہے۔ وہ گویا پرتھوی سورج اور آکاش کی طرح سب کا پالن کرتا ہے کیونکہ وہ سمدا دھان میکھلا وغیرہ نشانات کو دھارن کرکے اور کوشش سے تعلیم حاصل کرکے اس برہمچریہ انوشٹھان روپ تپ سے تمام لوگوں کو اپنے اچھے اوصاف اور آنند سے تربپت کر دیتا ہے۔

جب علم کے نور سے منور ہو اور مرگ چھال وغیرہ دھارن کر اور دیکھشت ہوکر چالیس سال تک ڈاڑھی مونچھ وغیرہ کو رکھ کر برہمچاری ہوتا ہے۔ وہ پہلے سمندر روپ برہمچریہ انوشٹھان کو پورا کرکے گوروکل سے اُتم سمندر یعنی گرہ آشرم کو جلدی حاصل کرتا ہے وہ سب لوگوں کو متحد کرکے ہمیشہ پرشارتھ سے اور جگت کو ست اُپدیشوں سے خوش کر دیتا ہے۔

وہی راجہ اعلیٰ ہوتا ہے۔ جو پورن برہمچریہ روپ تپ کے عمل سے پورا عالم۔ تعلیم یافتہ۔ نیک خو۔ نفس کش ہوکر مختلف طریقوں سے راج کرتا ہے۔ اور وہی ودوان برہمچاری کی خواہش کر سکتا ہے۔ اور آچاریہ بن سکتا ہے۔ جو قاعدہ کے مطابق برہمچریہ سے تمام علوم کو پڑھتا ہے۔

جس طرح لڑکے کامل برہمچریہ رکھ کر اور پورا علم حاصل کرکے عین عالم شباب میں اپنے جیسی کنیا سے شادی کریں۔ ویسے ہی لڑکیاں بھی کامل برہمچریہ سے پورا علم حاصل کرکے اور پورا جوان ہوکر اپنے جیسے جوان عمر والے پتی کو حاصل کریں۔

جب برہمچاری برہم یعنی سانگ اوپانگ چاروں ویدوں کو مکمل طور پر جان لیتا اور ان پر کامل عبور حاصل کر لیتا ہے۔ تبھی وہ منور ہوتا ہے اور تمام منور اوصاف اس میں جاگزین ہوتے ہیں۔

اور تمام علماء اُس سے پریم کرتے ہیں۔ ایسا برہمچاری برہمچریہ ہی سے (اعلیٰ جیون) طویل عمر دکھوں اور تکالیف کا ناش۔ تمام علوم میں کمال۔ فصیح۔ پوتر آتما۔ صاف دل۔ پرماتما اور اعلیٰ اوصاف کو حاصل کر کے تمام بنی نوع انسان کی بہبودی کے لئے تمام علوم کو ظاہر کرتا ہے (یعنی اُن کا پرچار کرتا ہے)

برہمچریہ کا وقت اس میں چھاندوگیہ اوپنشد کے تیسرے پرپاٹھک کے سولھویں کھنڈ کا یہ پرمان ہے۔

मातृमान् पितृमानाचार्य्यवान् पुरुषो वेद ॥१॥ पुरुषो वाव यज्ञस्तस्य यानि चतुर्विं शतिर्वर्षाणि तत् प्रातः सवनं चतुर्विंशत्यक्षरा गायत्री गायत्रं प्रातः सवनं तदस्य वसवोऽन्वायत्ताः प्राणा वाव वसव एते हीदं सर्वं वास-यन्ति ॥ २ ॥ तं चेदेतस्मिन् वयसि किञ्चिदुपतपेत् स ब्रूयात प्राणा वसव इदं मे प्रातःसवनं माध्यन्दिनं सवनमनुसन्तंनुतेति माहं प्राणानां वसूनां मध्ये यज्ञो विलोप्सीयेत्युद्धैव तत एत्यगदो हभवति ॥ ३ ॥ अथ यानि चतुश्चत्वारिंᳪशद्वर्षाणि तन्माध्यान्दिनं ᳪ सवनं चतुश्च-त्वारिंᳪशदक्षरा त्रिष्टुप् त्रैष्टुभंमाध्यान्दिन ᳪ सवनं तदस्य रुद्राः अन्वायत्ताः प्राणा वाव रुद्रा एते हीदं ᳪ सर्वं ᳪ रोदयन्ति ॥ ४ ॥ तं चेदेतस्मिन् वयसि क्रिञ्चिदुपतपेत स ब्रूयात्प्राणा रुद्रा इदं मे माध्यन्दिनं ᳪ सवनं तृतीय सवन मनुसन्तनुतेति माहम्प्राणानां ᳪ रुद्राणां मध्ये यज्ञो-विलोप्सीये त्युद्धैव तत एत्यगदोह भवति ॥ ५ ॥

अथ यान्यष्टाचत्वारिं ꣳ शद्वर्षाणि तत् तृतीयसवनं अष्टाचत्वारिंशदक्षरा जगती जागतं तृतीय सवनं तदस्यादित्या आन्वायत्ताः प्राणा वावादित्या एते हीदꣳ सर्वमाददते॥६॥ तं चेदेतस्मिन् वयसि किञ्चिदुपतपेत् स ब्रूयात् प्राणा आदित्या इदं मे तृतीय सवनमायुरनुसन्तनुतेति माहं प्राणानामादित्यानां मध्ये यज्ञो विलोप्सीयेत्युद्धै तत एत्यगदोहैव भवति

(۱) ماتری مان پتری مان آچاریہ وان پُرشو وید

(۲) پُرشو داو یگیہ ستیسہ یانی چترو گھنگ شتر ورشانی تت پراتہ سونم چترو نشتئے کھشرا گایتری گاتیرم پراتہ سونم تدسیہ دسو وانو اتیاہ پرانا واو وسوا ایتے ہی وگھنگ سردم واسینتی۔

(۳) تم چیدے تسمن ویسی کنچد وپت پیت سہ بروُیات پرانا وسوادم مے پراتہ سونم مادھسند نگھنگ سون منو منت نوتنے تی ماہم پرانا نام وسونام مدھئے یجیو ولوپسی تے تیئو دھیوتت ایتیہ گدوہ بھوتی۔

(۴) اتھ وانی چتشُ چت واری گھنگ شد ورکھانی تماد ھیند گھنگ سونم چتشُ چتواری گھنگ شد کھشرا تر شٹپ ترئی شٹبھم مادھیند نگھنگ سونم تدسیہ رُدراہ نوانتیاہ پرانا داو رُدرا ایتی ہی وگھنگ سروگھنگ رودیتی

(۵) تم چیدے تسمن وینسی کنچدُ سپت پیت سا بروُیات پرانا رودرادم مے مادھئندنگھنگ سونم ترتیہ سونم نو سنت نو نتی اہم پرانا ناگھنگ رودرا نام مدھیئے یجیو ولوپسی یُدوھیوتت اتیہ گدُوہ بھوتی۔

(۶) اتھ یانیہ شٹا چتواری گھنگ شد ورشانی تت ترتیہ سون شٹا چتواری گھنگ شد کھشرا جگتی جاگتم ترتیہ سونم تدسیادتیا انوا ئیتاہ پرانا

دادادیتاہ اپنتے ہی وگھنگ سردمادوتے۔

(۷) تم چیدے نسمن ویسی کنجدپت پیت سہ بردیات پرانادیتا ادم مے ترنیہ سون یالورنو سنتوتیتی ماہم پرانا نامادتیانام ندھئے یجیو ولوسی یے تیہ ودھیوتت اینیہ گدوہیئو بھوتی

ارتھ۔ اگر بالک کو پانچ برس کے بعد تک ماتا ۵ سے ۸ برس تک پتا آٹھ سے ۴۸-۴۴-۴۰-۳۶-۳۰ یا ۲۵ برس تک کنیا کو ۸ سے ۲۴-۲۲-۲۰-۱۸ اور ۱۶ برس تک آچاریہ کی سکھشا حاصل ہو۔ تبھی پُرش اور استری باعلم ہوکر دھرم ارتھ-کام اور موکش کے کاموں میں نہایت ہوشیار ہوتے ہیں (۱) انسانی قالب یگیہ یعنی اس کو عمر طاقت وغیرہ سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لئے ادنے سے ادنے یہ کام ہے -کہ ۲۴ برس تک پُرش برہمچریہ رکھے اور ۱۶ برس تک استری برہمچریہ آشرم میں رہے -یعنی جس طرح ۲۴ حروف کا گائیتری چھند ہوتا ہے - ویساہی کرے - ایسا برہمچریہ "پراتہ سون" کہلاتا ہے - اور اسی سے انسانی جسم کو سوروپ پران حاصل ہوتے ہیں جو بلوان ہوکر انسانوں کو سب اعلیٰ اوصاف کا مالک بناتے ہیں

(۲) جو شخص اس پچیس برس کی عمر سے پہلے برہمچاری کو شادی یا جذبات نفسانی کا غلام بننے کا اُپدیش کرے -اُس کو برہمچاری جواب دے - کہ دیکھو اگر میرے پران من اور اندریاں ۲۵ برس تک برہمچریہ سے بلوان نہ ہوئے تو "مدھم سون" جو کہ آگے ۴۴ برس تک کی عمر کا برہمچریہ کیا ہے - اس کو پورا کرنے کے لئے مجھ میں طاقت نہ ہوسکے گی- لیکن پہلے درجہ کا برہمچریہ درمیانہ درجہ کے برہمچریہ کو پورا کرتا ہے- اس سے کیا میں تمہاری طرح بیوقوف ہوں-کہ اس شریر پران انتہ کرن اور آتما کے سنیوگ روپ سب اعلیٰ اوصاف افعال اور خواص

کے حاصل کرنے والے پران، روپی وید یہ کو جلد ضائع کر کے اپنے انسانی قالب دھارن کرنے کے پھل سے بے مکھ رہوں اور سب آشرموں کے مول سب اعلےٰ افعال میں اعلےٰ فعل اور سب کے مکھیہ کارن برہمچریہ کے عہد کو توڑ کر دائمی دُکھ اور مصیبت کو مول لے لوں۔ مگر جو پہلے برہمچریہ کو کرتا ہے وہ برہمچریہ کے سیون سے ودیا حاصل کر کے لازمی طور پر بیماریوں سے مبرا رہتا ہے۔ اسلئے تم بیوقوف لوگوں کے کہنے سے برہمچریہ کو میں کبھی نہ توڑوں گا۔

(۳) اور ۴۴ برس تک یعنی ۴۴ حروف کا "ترشٹپ چھند ہوتا ہے۔ اس طرح درمیانے درجے کا برہمچریہ جو رکھتا ہے وہ برہمچاری رُدر روپ پرانوں کو حاصل کرتا ہے۔ جس کے آگے کسی بڑے شخص کی برائی نہیں چل سکتی اور وہ تمام بد افعال کرنیوالے لوگوں کو ہمیشہ نیچا دکھاتا ہے اگر درمیانہ درجہ کا برہمچریہ سیون کرنیوالے سے کوئی کہے کہ تو برہمچریہ کو چھوڑ دے اور شادی کر کے آنند حاصل کر تو اُس کو برہمچاری یہ جواب دے کہ جو راحت کامل طور پر برہمچریہ آشرم کے پالن کرنے میں ہوتی ہے۔ اور وشے سمبندھی بھی جو (عارضی) خوشی ہے۔ وہ بھی برہمچریہ نہ رکھنے سے خواب میں بھی حاصل نہیں ہوتی۔ کیونکہ دینی اور دنیاوی کاموں کے متعلق پورا سکھ صرف برہمچاری کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ اور کسی کو نہیں۔ اسلئے میں اس سب سے اعلیٰ راحت کے حصول کے ذریعہ برہمچریہ کو نہ چھوڑ کر ودوان۔ ویریہ اور بڑی عمر والا دھرماتما ہوں گا۔ اور پورا آنند حاصل کروں گا۔ تمہارے بے عقلوں کے کہنے سے جلدی بیاہ کر کے اپنے آپ اور اپنے خاندان کو برباد نہ کروں گا۔

(۴) اب ۴۸ برس تک جیسا کہ ۴۸ اکھشر کا جگتی چھند ہوتا ہے ایسے اعلیٰ برہمچریہ سے پورا علم۔ پوری طاقت پوری اور پورے

اعلیٰ اوصاف - افعال اور خواص حاصل کر کے شل آفتاب روشن ہو کر برہمچاری سب علوم کو حاصل کرنا ہے +

(۵) اگر کوئی اس سبب سے اعلیٰ دھرم سے گرانا چاہے تو اُس کو برہمچاری جواب دے کہ "اے ناعاقبت اندیش! پرے ہٹ۔ تمہارے بدبو دار کلام سے میں دور ہی رہنا چاہتا ہوں۔ میں اس اعلیٰ برہمچریہ کو کبھی نہ چھوڑوں گا۔ اس کو پورا کر کے تمام بیماریوں سے مبرّا - تمام علوم اور اعلیٰ اوصاف - افعال اور خواص حاصل کروں گا۔ پرماتما میری اس نیک پرتگیا کو اپنی کرپا سے پورا کریں تاکہ میں جیسے بے عقلوں کو علم سکھا کر سچائی کا اُپدیش کروں اور خاصکر تمہارے بچوں کو خوشحال اور سکھی کر سکوں +

चतस्रोऽवस्थाः शरीरस्य वृद्धिर्यौवनं संपूर्णता किञ्चित्परिहाणिश्चेति । तत्राषोडशाद् वृद्धिः । आपञ्चविंशते-र्यौवनम् । आचत्वारिंशतस्सम्पूर्णता । ततः किञ्चित्परि-हाणिश्चेति ॥

पञ्चविंशे ततो वर्षे पुमान्नारी तु षोडशे ।
समत्वागतवीर्यौ तौ जानीयात् कुशलोभिषक् ॥१॥

چتسرو اوستھاہ شریرسیہ بردھریووَنم سنپورنتا کنچت پری ہانی شچیتی تتر اکھوڈشاد وردھی۔ آپنچ ونشتیریووَنم۔ آچتوارنشت سمپُورنتا تت کنچت پری ہانی شچیتی پنچ وِنشے تتو ورسے۔ پمان ناری تو شوڈشے۔ سمتواگت ویریُو تو جانیات کشلو بھشک +

ارتھ - اس انسانی جسم کی چار حالتیں ہیں - ایک ترقی - دوسری تیسری کاملیت۔ چوتھی یعنی کچھ کچھ کامی ہونے کی حالت - اسمیں ترقی کی حالت سولھویں برس میں شروع اور پچیسویں برس میں ختم ہوتی ہے

جو شخص اس ترقی کی حالت میں ویریہ وغیرہ دھاتوؤں کو ضائع کریگا۔ وہ کلہاڑے سے کاٹے ہوئے درخت یا ڈنڈے سے پھوڑے ہوئے گھڑے کی طرح اپنا ناش کر لیگا اور نیچھے پچھتائیگا۔ لیکن اُس وقت اس کے ہاتھ میں اپنا سدھار کرنے کا کوئی ذریعہ نہ رہیگا۔ دوسری جو شباب کی حالت ہے۔ اس کا شروع پچیسویں برس سے ہوتا ہے اور چالیسویں برس میں اس کا اختتام ہوتا ہے۔ جو لوگ اس اوستھا کو اچھی طرح محفوظ نہ رکھیں گے۔ وہ اپنی اقبالمندی کو خود ضائع کرینگے۔ اور تیسری حالت پوری جوانی کی چالیسویں برس میں ہوتی ہے۔ جو شخص گرہستی ہو کر بھی رتوگامی (یعنی صرف حیض کے بعد استری سنگ کرنیوالا) اور دیگر استریوں کی طرف بُری نگاہ کرنیوالا اور صرف ایک استری پر صابر نہ ہوگا اور قیام حمل سے ایک برس بعد تک برہمچاری نہ رہیگا۔ وہ بھی بنا بنایا خاک میں مل جائیگا۔ چوتھی حالت جو ۴۰ برس کی عمر سے شروع ہو کر جب تک انسان ویریہ سے رہت نہ ہو جائے تھوڑی تھوڑی کمی کی اوستھا کہلاتی ہے۔ اگر تھوڑے سے سُکھ کے بدلے ویریہ کا زیادہ نقصان کریگا۔ تو وہ بھی تپ دق اور بھگندر وغیرہ عوارضات میں مبتلا ہو کر دکھ اُٹھائیگا۔ لیکن جو شخص ان چاروں اوستھاؤں کو اچھی طرح محفوظ رکھیگا۔ وہ ہمیشہ خوش رہ کر تمام جہان کو سُکھی کر سکیگا۔ اب یہاں اتنا اور سمجھنا چاہیئے کہ استری اور پُرش کے جسموں میں مندرجہ بالا چاروں حالتوں کے آنے کا وقت یکساں نہیں ہے (جیسا کہ گربھادھان سنسکار میں بتلا آئے ہیں) بلکہ جتنی طاقت پچیسویں برس میں مرد کے جسم میں ہوتی ہے اتنی طاقت استری کے شریر میں سولھویں برس میں ہو جاتی ہے اس لئے کہ اگر شادی بہت جلد بھی کرنا چاہیں تو ۲۵ برس کا مرد اور سولہ برس کی

استری دونوں یکساں طاقت والے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس عمر میں جو وواہ کیا جاتا ہے اُسے نچلے درجہ کا بِواہ کہتے ہیں۔ اگر ۱۷ برس کی عورت اور ۳۰ برس کا مرد ۱۸ برس کی عورت اور ۳۶ برس کا مرد ۱۹ برس کی عورت اور ۳۸ برس کا مرد شادی کریں تو اس کو درمیانہ درجے کا بواہ سمجھنا چاہیئے۔ اگر ۲۰-۲۱-۲۲ یا ۲۴ برس کی اِستری اور ۴۰-۴۲-۴۶-۴۸ برس کا ہو کر بواہ کرے۔ تو سب سے اعلیٰ درجے کا بواہ ہے۔ اے برہمچاری! تو ان باتوں کو ہمیشہ دھیان میں رکھ۔ کیونکہ یہ آئندہ آشرموں میں تیرے کام آئیں گی۔ جو لوگ اپنی اولاد اور اپنے خاندان اور تعلق دار اور اپنے دیش اور ترقی کی خواہش رکھتے ہوں۔ وہ ان مندرجہ بالا اور مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں:-

श्रोत्रं त्वक् चक्षुषी जिह्वा नासिका चैव पञ्चमी ।
पापस्थं हस्तपादं वाक् चैव दशमी स्मृता ॥ १ ॥
बुद्धीन्द्रियाणि पंचैषां श्रोत्रादीन्यनुपूर्वशः ।
कर्मेन्द्रियाणि पंचैषां पाय्वादीनि प्रचक्षते ॥ २ ॥
एकादशं मनो ज्ञेयं स्वगुणेनो भयात्मकम् ।
यस्मिन् जिते जितावेतौ भवतः पञ्चकौ गणौ ॥ ३ ॥
इन्द्रियाणां विचरतां विषयेष्वपहारिषु ।
संयमे यत्नमातिष्ठेद्विद्वान् यन्तेव वाजिनाम् ॥ ४ ॥
इन्द्रियाणां प्रसङ्गेन दोषमृच्छत्य संशयम् ।
संनियम्य तु तान्येव ततः सिद्धिं नियच्छति ॥ ५ ॥

वेदास्त्यागश्च यज्ञाश्च नियमाश्च तपांसि च ।
न विप्रभाव दुष्टस्य सिद्धिं गच्छन्ति कर्हिचित् ॥६॥
वशे कृत्वेन्द्रियग्रामं संयम्य च मनस्तथा ।
सर्वान् संसाधयेदर्थानाक्षिण्वन्योगतस्तनुम् ॥ ७ ॥
यमान सेवेत सततं न नियमान् केवलान् बुधः ।
यमान् पतत्यकुर्वाणो नियमान् केवलान् भजन् ॥ ८ ॥
अभिवादनशीलस्य नित्यं वृद्धोपसेविनः ।
चत्वारि तस्य वर्द्धन्ते आयुर्विद्या यशो बलम् ॥ ९ ॥
अज्ञो भवति वै बालः पिता भवति मन्त्रदः ।
अज्ञं हि बालमित्याहुः पितेत्येव तु मन्त्रदम् ॥ १० ॥
न हायनैर्न पलितैर्न वित्तेन न बन्धुभिः ।
ऋषयश्चक्रिरे धर्मं योऽनूचानः स नो महान् ॥ ११ ॥
न तेन वृद्धो भवति येनास्य पलितं शिरः ।
यो वै युवाप्य धीयानस्तं देवाः स्थविरं विदुः ॥१२॥
यथा काष्ठमयो हस्ती यथा चर्ममयो मृगः ।
यश्च विप्रो ऽनधीयानस्त्रयस्ते नाम बिभ्रति ॥ १३ ॥
संमानाद् ब्राह्मणों नित्यमुद्विजेत विषादिव ।
अमृतस्येव चाकांक्षेदवमानस्य सर्वदा ॥ १४ ॥
वेदमेव सदाभ्यस्येत्तपस्तप्स्यन् द्विजोत्तमः ।
वेदाभ्यासो हि विप्रस्य तपः परमिहोच्यते ॥ १५ ॥
योऽनधीत्य द्विजो वेदमन्यत्र कुरुते श्रमम् ।

स जीवन्नेव शूद्रत्वमाशु गच्छति सान्वयः ॥ १६ ॥

यथा खनन् खनित्रेण नरो वार्यधिगच्छति ।
तथा गुरुगतां विद्यां शुश्रूषु रधिगच्छति ॥ १७ ॥

श्रद्दधानः शुभां विद्यामाददीतावरादपि ।
अन्त्यादपि परं धर्मं स्त्रीरत्नं दुष्कुलादपि ॥ १८ ॥

विषादप्यमृतं ग्राह्यं बालादपि सुभाषितम् ।
विविधानि च शिल्पानि समादेयानि सर्वतः॥१९॥मनु०॥

(۱) شروِ ترم تۆک چکھشر شی جھعا نا سکا چیپُوٗ بنچھی۔ پائیوٗ پسنتھم ہسنٹ پادم داک چیپُوٗ دشمی ہمرتا۔

(۲) بدھی اِندریانی بنچیشام شروتر آدی نیلنو پُوٗرز دشنہ۔ کرمیندر یانی بنچیشام پائیمادی نی پر چکھشتنے

(۳) الکادشم منو جنٔے یم سوٗ گنٔے تو بھیا نمکم ۔ یسمن جنٔے جیا دے تۆ بھوتہ بنچکیوٗ گنوٗ

(۴) اندریانام دِچرتا تام وشیش دِپھارِشوٗ۔ سنیھے تینما نشٹھے دعدوان نیتو وِاجنام

(۵) اندریانام پرسنگین دوش مرچھیتہ سنشیمٔ۔ سم نیمےٗ توٗسنا بنیو تتہ سِدھن بنچھتی

(٦) ویدہ اِستیا گشچ یجیا شچ نیماشچ پتانسی چہ۔ نہ وپربھاد دُشٹسیہ سدھم گچھنتی کرہچیت۔

(۷) وشے کرتوے اندریا گراہم سنیھے چہ منستھا۔ سروان سنسادھےٗ درتھا کھشن دِنیوگ نستنمٗ

(۸) یمان سے دیت ستتم نہ نیمان کیولان بُدھ۔ یمان پت تیہ کروانو نیمان کیولان بھجن۔

(۹) ابھی واون شیلسیہ نیتم برِدھوپسیوِنہ ۔ چتواری تسیہ وردھنتے آیور وِدیا یشو بلم ۔

(۱۰) جنو بھوتی دیٔ بالاپتا بھوتی منتردہ ۔ اجنم ہی بالمینا ہوہ پتے تیہوتومنتردم ۔

(۱۱) نہ ہائنے نہی پلی تیرُن نہ تین نہ بندھو بھی رِشیشچ کرِرے دھرمم یو اُنوچانہ سانو مہاں

(۱۲) نہ تین بردِھو بھوتی یے ناسیہ پلتم شرہ ۔ یو دئی یوُ دھاپیہ دھی یانسنم دیواہ ستھورم وِددا ۔

(۱۳) یتھا کاشٹ میو ہستی یتھا چرم میو مرگہ ۔ یشچ ۔ ویپر دانِدھی یانستر نستے نام وبھرتی

(۱۴) سنمانادبراہمنو نیتہ مدوجیت وشادِو ۔ امرتسیو چاکھشے دومانسیہ سروِدا ۔

(۱۵) ویدمیو سدابھیہ سیت تپس تپسن دِوج اُتمہ ۔ ویدابھیا سوہی وِپرسیہ پتہ پر مھو چیتے ۔

(۱۶) یو اندھی تیہ دوِجہ وید منتر کمرو تے شرمم ۔ سہ جیوہ نیو شودرتو ماشو گچھتی سانویہ ۔

(۱۷) یتھا کھنن کھنتر ین نرو واریہ دھگچھتی ۔ تتھا گورو گتام ددیام سُشرو شردھی گچھتی ۔

(۱۸) شرِ دو دھانہ شبھام دِدیا ماددی تاوراوپی ۔ انتیاوپی پرم دھرمم ستری رتنم وِش کلاوپی ۔

(۱۹) وشادپیہ مِرتم گراہیم بالاوپی سُبھا شتم ۔ وِدوھانی چہ شلپانی سمادے یانی سروتہ (منوسمرتی)

ارتھ ۔ کان ۔ جلد ۔ آنکھ ۔ زبان ۔ ناک ۔ گُہ (مقعد) اُپستھ

اندری (اعضائے مخصوص) ہاتھ۔ پاؤں۔ زبان یہ دس اندریاں اس شریر میں ہیں:۔

(۱) ان میں سے کان وغیرہ پانچ گیان اندریاں اور گُدا وغیرہ پانچ کرم اندریاں کہلاتی ہیں (۲) گیارھواں من ہے جو یادداشت وغیرہ اوصاف کے باعث دونوں اقسام کی اندریوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس من کے جیتنے سے گیان اندریاں اور کرم اندریاں دونوں جیتی جا سکتی ہیں (۳) جیسے کوچبان گھوڑے کو غلط راستے پر نہیں چلنے دیتا اسی طرح عالم برہمچاری کو واجب ہے۔ کہ کشش کرنیوالے وشیوں کی طرف جاتی ہوئی اندریوں کو ہمیشہ روکنے کی کوشش کرے (۴) برہمچاری اندریوں کے ساتھ من کا تعلق جوڑنے سے واقعی قصوروار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ متذکرہ بالا ان دس اندریوں کو قابو میں کرنے کے بعد ہی وہ کامیابی کو حاصل کرتا ہے (۵) جس شخص کا براہمن پن (یعنی عزت کی خواہش نہ کرنا اور اندریوں کو قابو میں رکھنا وغیرہ) بگڑا ہوا ہو اور حس کا خاص بربھاؤ۔ اور ان آشرم کے گن کرم) بگڑے ہوئے ہوں اُس شخص کے لئے وید پڑھنا۔ تیاگ (سنیاس) لینا۔ یگیہ (اگنی ہوتر وغیرہ) کرنا۔ نیم (برہمچریہ آشرم وغیرہ کرنا تپ (نندا۔ستتی اور نفع نقصان وغیرہ بُرے حالات کا مقابلہ کرنا۔ برداشت کرنا) وغیرہ کام کبھی سپھل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے برہمچاری کو چاہیئے کہ اپنے نیم (فرائض) کو مناسب طور پر سرانجام کر کے کامیابی کو حاصل کرے (۶) برہمچاری پُرش کو سب اندریوں کو قابو میں کر اور آتما کے ساتھ من کو لگا کر یوگ ابھیاس کے ذریعے شریر کو تھوڑی تکلیف دیتے ہوئے اپنے سب مقاصد کو حاصل کرنا چاہیئے:۔

(۷) عقلمند برہمچاری کو چاہیئے۔ کہ یوں کا سیون ہمیشہ کرے

نہ کہ صرف اکیلے نیموں کا۔ کیونکہ یموں[1] کو نہ کرتا ہؤا اور صرف نیموں کا سیون کرتا ہؤا بھی اپنے فرائض کی سرانجام دہی سے گر جاتا ہے۔ اسلئے جس طرح یموں کا پالن کرے۔ اُسی طرح نیموں کا بھی (۸) جس کا سبھاؤ ہمیشہ عزت کرنے کا ہے۔ اور ودیا اور عمر میں بزرگ اشخاص کی جو تعظیم کرتا ہے۔ اُس کی عمر، علم، شہرت اور طاقت ان چاروں کی ہمیشہ ترقی ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے برہمچاری کو چاہیئے۔ کہ آچاریہ۔ ماتا۔ پتا۔ مہمان مہانما وغیرہ اپنے بزرگوں کا ہمیشہ ادب اور عزت کیا کرے (۹) جاہل اَن پڑھ یقیناً انجان بالک کی طرح ہے۔ اور جو وِدوان یعنی دوسروں کو سکھانے والا عالم فاضل ہے۔ وہ باپ کی جگہ ہوتا ہے۔ کیونکہ جس (وِدیا کے) باعث ست پرشوں نے اَن پڑھ شخص کو بالک کہا ہے اور عالم کو پتا کہا ہے ایسی وِدیا کو برہمچریہ حاصل کر کے ضرور عالم اور فاضل ہونا چاہیئے (۱۰) دھرم دھیان رشیوں نے برسوں۔ سفید بالوں۔ لرزتے اعضا دھن اور خویش واقارب کو بزرگی کا باعث نہیں مانا ہے (بقول ایک فارسی شاعر بزرگی بعقل است نہ بسال سمپادک) بلکہ دھرم ہی سے بزرگی مانی ہے۔ یعنی جو ہم لوگوں کے باہمی بحث مباحثہ میں جواب دینے والا۔ یعنی تقریر کرنے والا ہو۔ وہی بڑا ہے۔ اس لئے برہمچریہ آشرم پورا کر کے عالم تاکہ سنسار میں بزرگی اور عزت حاصل ہو اور دوسروں کو جواب دینے میں خوب مشاق ہوں (۱۱) بوڑھا وہ نہیں ہوتا جس کے جسم کے اعضاء کانپتے

---

[1] اہنسا۔ ستیہ اُستیے برہمچاریہ آپری گرہیا یماہ۔ عدم دشمنی۔ سچ بولنا۔ چوری نہ کرنا۔ برہمچریہ اور ویریہ کی رکھشا کرنا اور دوسرے بھوگ سے نفرت ہونا۔

[2] شوچ سنتوش تپہ سوادھیا۔ ایشور پرنی۔ دھانانی نیماہ۔ شوچ (صفائی) قناعت تپ (یعنی نفع نقصان وغیرہ مخالف امور کو برداشت کرنا) مطالعہ وید کا پڑھنا) ایشور پرنی دھان (سب کچھ ایشور کے ارپن کرنا) یہ ۵ نیم کہاتے ہیں ۔

ہوں یا جس کے سر کے بال سفید ہو گئے ہوں بلکہ ایک جوان آدمی بھی جو پڑھا ہوا اور عالم ہے۔ اُس کو عالموں نے بوڑھا جانا اور مانا ہے اس لئے برہمچریہ آشرم پورا کر کے علم حاصل کرنا چاہیئے (۱۲) جس طرح کٹھ پتلا ہاتھی یا چمڑے کا ہرن ہوتا ہے۔ ویسے ہی ان پڑھ برہمن یا عقلمند آدمی ہوتا ہے۔ یعنی یہ لوگ صرف برائے نام ہی ہاتھی۔ ہرن اور برہمن بنتے ہیں۔ اس لئے برہمچریہ آشرم کے قابل ہو کر وِدیا پڑھنی چاہیئے (۱۳) براہمن عزت کو ہمیشہ زہر سمجھے اور اس سے لاپرواہ ہے اور بے عزتی کو امرت سمجھے اور اس کی اسی طرح خواہش کرے یعنی برہمچریہ وغیرہ آشرموں کے لئے بھیک مانگتے ہوئے بھی کبھی مان کی خواہش نہ کرے (۱۴) دوجوں میں اعلیٰ یعنی برہمنوں وغیرہ میں سے) اعلیٰ سجن پرش کو چاہیئے کہ ہمیشہ تپ کر کے دید کا ابھیاس کرے کیونکہ برہمن اور عقلمند شخص کے لیئے وید ابھیاس کرنا اس سنسار میں پرم تپ کہا گیا ہے۔ اس لئے برہمچریہ آشرم کو پورا کر کے ضرور وید پڑھنا چاہیئے (۱۵) جو برہمن کھشتری اور ویش وید نہ پڑھ کر دیگر گرنتھوں کے پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ جیتا ہوا ہی اپنے خاندان سمیت شودر ہو جاتا ہے۔ اس لئے برہمچریہ آشرم کر کے وید وِدیا ضرور پڑھے (۱۶) جیسے پھاوڑے سے کھودنے والا شخص ضرور پانی کو حاصل کر لیتا ہے۔ اسلئے برہمچریہ رکھ کر گورو کی سیوا کرے اور اُن سے وید سنے اور پڑھے (۱۷) اعلیٰ علم حاصل کرنے کی خواہش کر کے انسان اگر اپنے سے ادنےٰ سے بھی علم حاصل کر سکے تو کرے ادنےٰ قوم سے بھی اعلیٰ دھرم کو حاصل کرے اور ممنوع خاندانوں میں سے اعلیٰ استریوں کو لے لے۔ یہ نیتی ہے۔ اسلئے گرہست آشرم سے پہلے پہلے برہمچریہ آشرم میں داخل ہو کر کسی اعلیٰ استری سے شادی کرے۔ کیونکہ (۱۸) زہر میں سے بھی امرت نکال لینا چاہیئے اور بچے سے بھی ہدایت حاصل

کرنی اور مختلف قسم کی کاریگری کے کام سب سے سیکھنے چاہئیں۔ اس لئے کامل برہمچاری ہو کر مختلف ممالک میں سفر کر کے اعلےٰ اوصاف حاصل کریں

यान्यनवद्यानि कर्माणि । तानि सेवितव्यानि नो इतराणि । यान्यस्माकꣳ सुचरितानि । तानि त्वयोपास्यानि । नो इतराणि । येके चास्मच्छ्रेयाꣳसो ब्राह्मणाः । तेषां त्वयाऽऽसनेन प्रश्वसितव्यम् ॥ तैत्तीरी० प्रपा० ७ ।

ऋतं तपः सत्यं तपः श्रुतं तपः शान्तं तपो दमस्तपः शमस्तपो दानं तपो यज्ञस्तपो ब्रह्मभूर्भुवः सुवर्ब्रह्मैतदुपास्वैतत्तपः ॥ २ ॥ तैत्तिरी० प्रपा० १० अनु० ८ ॥

یانیئن ودیانی کرمانی۔تانی سیوتویانی۔نواترانی۔یانیہ سماگھنگ سچرتانی تانی تویُوپاسیانی نو اترانی۔ ایکے چاسمچھریاگھنگ سو براہمنہ تے شام تویا سنین پرشوستیویم (تیتریہ اپنشد پرپاٹھک ۷ انوواک ۱۱)

رتم تپہ۔ ستیم تپہ۔ شرتم تپہ۔ شانتم تپو دمس تپش شمس تپو دانم تپو یجنس۔ تپو برہم بھور بھوہ سووربرہمی تدو پاسوئی تتہ (تیتریہ پرپاٹھک ۱۰۔ انوواک ۸)

ارتھ۔ اے شاگرد جو غیر ممنوع پاپ رہت یعنی انیائے دھرم کے خلاف نیائے دھرم کے مطابق کام ہیں۔ ان کے خلاف پاپ کبھی نہ کرنا۔ اے شاگرد تیرے ماتا آچاریہ وغیرہ ہم لوگوں کے جو اچھے دھرم کے کام ہیں تو انہیں کو کیا کر اور جو ہمارے بد افعال ہوں ان کی (تقلید) کبھی مت کر اور اے برہمچاری برھم میں جو دھرماتما اعلیٰ درجہ کے فاضل برہمن ہیں تو ہمیشہ انہیں کے پاس بیٹھا کر اور انہیں کا اعتبار

کیا کرے۔

(۱) اے برہمچاری تو جو حق کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تجھے سچ ماننا سچ بولنا وید وغیرہ ست شاستروں کا سننا۔ اپنے من کو گناہ آلود اعمال کی طرف نہ جانے دینا۔ کان وغیرہ حواسوں کو پاپ کی طرف سے روک نیک اعمال کی طرف لگانا غصّہ چھوڑ کر شانت رہنا۔ وید ودیا وغیرہ نیک اوصاف کا دان کرنا۔ اگنی ہوتر وغیرہ اور عالموں کی صحبت کرکے زمین سے لے کر آسمان تک اور سورج وغیرہ اجرام فلکی میں جتنی اشیاء ہیں ان سب کا حسب توفیق علم حاصل کرنا۔ اور یوگ ابھیاس پرانایام۔ ایک پرماتما کی اپاسنا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان افعال کا فکر کرنا ہی تپ کہلاتا ہے۔

ऋतश्च स्वाध्यायामवचने च । सत्यश्चस्वाध्याय मवचने च । तपश्च स्वाध्या० । दमश्च स्वाध्या० । शमश्च स्वाध्या० । अग्नयश्च स्वाध्या० । अग्निहोत्रं च स्वाध्या० । सत्यमिति सत्यवचाराथितरः । तप इति तपो नित्यः पौरुशिष्टिः । स्वाध्यायमवचने एवेति नाकोमौद्गल्यः । तद्धि तपस्तद्धि तपः ॥ ३ ॥ तैत्तिरी० मपा० ७।अनु० ९॥

رِتنچ سوادھیائے پَرَوچنے چہ ستینچ سوادھیائے پرَوچنے چہ تپشچ سوادھیائے د مشچ سوادھیائے الخ

ستیہ مِتی ستیہ وچارا تھی تَرہ۔ تپ اِتی تپونتیہ پورُ شِشٹیہ۔ سوادھیائے پَرَوچنے ایویتی ناکومودگلیہ۔ تدھی تپس تدھی تپہ ۔ تیتریہ پرپاٹھک ۷۔ انوواک ۹)

ارتھ۔ اے برہمچاری! تو سچائی کو حاصل کر اور پڑھ اور پڑھایا کر

ستیہ اُپدیش کرنا کبھی مت چھوڑو۔ ہمیشہ سچ بول۔ پڑھ اور پڑھایا کر۔ خوشی اور غم کو چھوڑ کر پرانایام یوگ ابھیاس کر اور پڑھا اور پڑھایا بھی کر۔ اپنی حواس کو بُرے کاموں سے ہٹا کر اچھے کاموں میں لگا۔ علم حاصل کیا اور کرایا کر۔ اپنے انتہ کرن اور آتما کو بُرے اعمال سے ہٹا کر دھرم کے مطابق عمل کیا اور کرایا کر۔ اور ہمیشہ پڑھ اور پڑھایا کر۔ اگنی ودیا کے سیون پورک ودیا کو پڑھ اور پڑھایا کر۔ اگنی ہوتر کرتا ہوا پڑھ اور پڑھایا کر۔ سچ بولنا۔ ریاضت ستیہ وچار کی تکلیف برداشت کرنا۔ اور ہمیشہ مطابق دھرم کے چل کر پڑھنا پڑھانا اور ستیہ اپدیش کرنا ہی سچی ریاضت ہے۔ یہ ناکو مودگلیہ آچاریہ کی رائے ہے اور سب آچاریوں کے مت میں مندکرہ بالا تپ ہی تپ ہے۔ تو بھی ایسا ہی سمجھ (۲) اس قسم کا اپدیش تین دن آچاریہ اور بالک کا پتا کرے ۱۰

اس کے بعد گھر کو چھوڑ کر گورو کل میں جاویں۔ اگر لڑکا ہو تو لڑکوں کی پاٹھ شالا میں اور اگر لڑکی ہو تو لڑکیوں کی پاٹھ شالا میں بھیجیں۔ اگر گھر پر ورن[1] اُچارن کی تعلیم اچھی طرح نہ ہوئی ہو۔ تو آچاریہ لڑکوں کو اور کنیاؤں کو گورو استری (اُستانی) پانی مُنی کی تصنیف سے ورن اچارن ایک مہینے کے اندر پڑھا دے پھر پانی منی کی تصنیف کردہ کتاب اشٹا دھیائی کا پاٹھ پد چھید بمعہ ارتھ کے ۸ مہینے میں یا ایک برس میں پڑھا کر دھاتو پاٹھ اور ۱۰ النکاروں کے روپ نبلائے اور دس پرکریا بھی نبلائے اور بھو پانی منی کی تصنیف کردہ لنگ انوشاشن اور اُناد۔ گن پاٹھ اور اشٹادھیائی میں مندرج اپوول اور نترج پرتیہ شروع سے لے کر آخیر تک سنت روپ ۶ مہینے کے اندر اندر سمجھا

[1] سوامی جی نے یہاں سنسکرت نصاب تعلیم نبلا دیا ہے۔ جس سے سنسکرت پڑھنے اور پڑھانے والے پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۱۰

دیوے ـ پھر دوسری دفعہ اشٹادھیائی پدارتھ وکت سماس شنکا سمادھان اُتسرگ اَپ واد[1] انوسے پوروک پڑھائیں ـ اور سنسکرت بولنے کی مشق کراتے جائیں ـ اِتنی تعلیم آٹھ ماہ کے اندر اندر دی جانی چاہیئے ـ اس کے بعد پتنجلی مُنی کا تصنیف کردہ مہابھاشیہ جس میں ورن آچارن سکھشا ـ اشٹادھیائی دھاتو پاٹھ ـ گن پاٹھ ـ اُنادی گن ـ لنگ انوشاسن ان چھ[6] گرنتھوں کی تشریح ٹھیک طرح لکھی ہے ۱۸ ماہ میں اس کو پڑھنا پڑھانا چاہیئے ـ اسی طرح سکھشا اور ویاکرن شاستر یعنی گرامر کو تین برس ۵ یا نو ماہ یا چار برس کے اندر اندر ختم کرادے تاکہ برہمچاری سنسکرت ودیا کے تمام امور کے سمجھنے کے لائق ہو جائے ـ

اس کے بعد یاسک منی کی تصنیف کردہ کتاب نگھنٹو نرکت وغیرہ کا نیا ہیں آدمی منی کرت کوش $1\frac{1}{2}$ برس کے اندر پڑھ کر ادیہ ارتھ آپت منی کرت دا اچیہ واچک سمبندھ روپ لوکک[2] یوگ روڈھی اور یوگ روڑھی تین طرح کے الفاظ کے ارتھ ٹھیک طور پر جان لے ـ ازاں بعد پنگل آچاریہ کے تصنیف کردہ پنگل شوتر چھاند و گرنتھ بھاشیہ سہت ۳ مہینے پڑھ کر تین مہینے میں شلوک وغیرہ بنانے کے لئے علم کو سیکھے ـ پھر یاسک منی کے تصنیف کردہ کاریہ کا ویہ النکار شوتر واتسایاین منی کے بنائے ہوئے بھاشیہ سمیت آکانکھشا ـ یوگتا ستی اور تاتپریہ یہ ارتھ

نوے سمیت پڑھ کر اسی کے ساتھ منوسمرتی ودُرنیتی اور بالمیک رامائن کے کسی بہ کرن میں سے ۱۰ اسرگ یہ سب ایک برس کے اندر پڑھیں اور پڑھائیں اور ایک برس میں سوریہ سدھانت وغیرہ میں سے کوئی ایک سدھانت سے علم حساب جس میں بیج گنت ـ ریکھا گنت اور انک گنت بھی شامل ہیں ـ پڑھیں اور پڑھاویں ـ نگھنٹو سے لیکر

---

[1] جس سوتر کا زیادہ وشے ہو وہ اُتسرگ اور جو کسی سوتر کے بڑے وشے میں سے تھوڑے وشے میں پرو...نہ ہو" وہ اُپ واد کہلاتا ہے [2] لوکک جو کریا کے ساتھ سمبندھ رکھے جیسے پاچک یاچک وغیرہ یوگ روڑھی جیسے پنکج وغیرہ روڑھی جیسے دھن جنگل وغیرہ ہیں

جیوتش نک وید انگ کو چار برس کے اندر اندر پڑھیں - اس کے بعد جیمنی منی کرت سوتر
پور و بمانسا کو ویاس منی کی - کی ہوئی ویاکھیا کے ساتھ کنا د منی کرت ویشیشک سوتر
روپ بنائے شاستر کو گوتم منی کرت پر شستت پاد بھاشیہ سہت واتسائن منی
کرت سبھاش سمیت گوتم منی کرت بھاشیہ سہت پتنجلی منی کرت یوگ سوتر یوگ
شاستر - بھاگر منی کرت بھاشیہ کے ساتھ کپل آچاریہ کرت سوتر روپ سانکھیہ
شاستر جیمنی اور بودھائین وغیرہ منیوں کی - کی ہوئی ویاکھیا کے سمیت ویاس
منی کے بنائے ہوئے سابرک سوتر اور اپنشد - کین - کٹھ - پرسن - منڈک -
مانڈوکیہ - ایتریہ - تیتریہ چھاندوگیہ اور برہدارنیک دس اپنشدیں - ویاس
منی کی ویاکھیا کیساتھ ویدانت شاستر - ان چھ شاستروں کو دو برس کے
اندر اندر پڑھ لیں - ز ال بعد بہو بہورچ ایترے رگ وید کا براہمن - آشولائن
کرت شروت اور گرہیہ سوتر اور کلپ سوتر پد کرم اور ویاکرن وغیرہ کی مدد سے
چھند سور - پدارتھ - الوے بھاؤ ارتھ سمیت رگوید کو تین برس کے اندر پڑھ لے
اسی طرح یجر وید کو شت پتھ براہمن اور پد آدی کیساتھ دو برس اور سام براہمن
اور پدی آدی اور گان کے ساتھ سام وید کو دو برس اور گوپتھ براہمن اور پد
آدی کے سہت اتھر وید کو دو برس کے اندر اندر پڑھیں اور پڑھائیں سب
ملاکر نو برس کے اندر اندر چاروں ویدوں کو پڑھنا اور پڑھانا چاہیئے -
پھر رگوید کا اُپوید آیور وید جس کو ویدک شاستر کہتے ہیں - جس میں دھنونتری
جی کی تصنیف سشرت اور نگھنٹو اور پتنجلی رشی کے تصنیف کردہ چرک وغیرہ
آرش گرنتھ ہیں - ان کو تین برس کے اندر اندر پڑھیں - جس قسم کے سنسکرت
میں اوزار لکھے ہوئے ہیں - ویسے بنوا کر جسم کے تمام حصوں کو چیر کر دیکھیں
اور جو اس میں علم زندگی اور علم البدن کا بیان ہے - اس کا تجربہ کریں ؎
اس کے بعد یجر وید کا اُپ وید دھنر وید جس کو شستر استر ودیا
کہتے ہیں - جس میں انگرا وغیرہ رشیوں کے گرنتھ شامل ہیں - جو زیادہ

؎ براہمن یا سوتر وید کے خلاف ہنسا کی تعلیم دینے والا ہو - اس کو نہ مانیں -

اُس وقت نہیں ملتے - تین برس میں پڑھیں اور پڑھائیں - پھر سام وید کا اُپ وید گاندھرووید (علم موسیقی) جس میں نارد سنگھتا وغیرہ گرنتھ ہیں - ان کو پڑھ کر سُور راگ - راگنی - وقت - ودِتر - گرام - تال - مورچھنا وغیرہ کی مشق اچھی طرح تین برس کے اندر اندر کریں ؏

اس کے بعد اتھروید کا اُپ ارتھ وید (علم تمدن) جس کو شلپ شاستر کہتے ہیں - جس میں وشوکرما توشٹا اور مئے کے تصنیف کردہ سنگھتا گرنتھ ہیں - ان کو چھ برس کے اندر پڑھ کر بوان - نار - بھوگربھ وغیرہ علوم کو پڑھیں - ان علوم کو ساتھ شامل کرکے آیوروید تک ۱۴ علوم کو ۳۱ برس میں پڑھ کر عالم فاضل ہوکر اپنی اور سب کی ترقی کے لئے ہمیشہ دل و جان کوشاں رہیں ؏

سماورتن سنسکار

سماورتن سنسکار کے معنے دراصل اختتام تعلیم ہیں - یعنی برہم چریہ کا عہد پورا کرکے سانگ اپانگ وید ودیا اعلیٰ سکھشا اور پدارتھ گیان (سائنس) کو مکمل طور پر حاصل کر کے بیاہ کر کے گرہست آشرم میں پرویش کرنے کے لئے گورو کل کو چھوڑ کر گھر واپس آنا اسمیں مندرجہ ذیل پرمان ہے :-

वेदसमाप्तिं वाचयीत । कल्याणैः सह सम्प्रयोगः स्नातकायोपस्थिताय राज्ञे च आचार्यश्वशुरपितृव्य-मातुलानां च दधनि माध्वानीय । सर्पिर्वा मध्वलाभे- विष्टरः पाद्यमर्घ्यमाचमनीयं मधुपर्कः ॥

ویدسماپتم واچ ییت (اشولائن) ۱-۲۲-۱۶) کلیانو ؤ سہہ سم پریوگ (اشولائن ۱-۲۳-۲۰) سناتکا یوپشتھتائے - راجنے چہ - آچاریہ شوشر پترویہ ماتلا نام چہ دودھنی مدھوانیہ - سرپیر وا مدھولابھے وشٹرہ پادیہ مرگھیہ ماچمنیئم مدھوپرکا (اشولائن ۱-۲۴-۲ سوتر ۲-۷)

یہ اشولائن گرہیہ سوتر کا قول ہے ؛

वेदꣳसमाप्य स्नायात् । ब्रह्मचर्यं वाष्टचत्वारिꣳशकम् । त्रय एव स्नातका भवन्ति । विद्यास्नातको व्रतस्नातको विद्याव्रतस्नातकश्चेति ॥

ویدگھنگ سماپیہ سنایا (۲) برہمچریم وا اشٹ چتواری گھنگ شکم (۲) پارشکر ۲-۶ سوتر ۱-۲) تریہ ایو سناتکا بھونتی - ودیا سناتکو برت سناتکو ودیابرت سناتکشچیتی (پارسکر ۲-۵ سوتر ۳۲-۳۵)

یہ پارسکر گرہیہ سوتر کا قول ہے ؛

ان پرمانوں کا بھاؤ ارتھ درج ذیل ہے :-

"جب ویدوں کا پڑھنا سماپت (ختم) ہو چکے تب سماورتن سنسکار کرے۔ ہمیشہ دھرماتما لوگوں کے طرزِ عمل پر چلے - اور ان کے ہر ایک کام میں حصّہ لے۔ راجا آریہ - چچا - ماموں وغیرہ جب آگے لینے کو آویں اور سناتک یعنی جب ودیا اور برہمچریہ کو مکمل کر کے برہمچاری گھر کو آوے - اس وقت پہلے اُسے پاؤں ... پھر منہ ہاتھ دھونے اور اس کے بعد آچمن کرنے کے لئے جل دیا جاوے پھر اچھی جگہ پر بٹھا کر دہی میں شہد (اگر شہد نہ ملے تو گھی) ملا کر ایک صاف برتن میں ڈال کر اُن کو مدھوپرک دیا جاتا ہے۔ اور سناتک تین طرح کے ہوتے ہیں ؎ - (اول) ودیا سناتک (دوم) برت سناتک (تیسرا) ودیا برت سناتک - اس لئے وید کو مکمل طور پر پڑھ کر ۴۸ سال کا کامل برہمچریہ کر کے برہمچاری وِدیا برت سنان کرے"۔

؎ ان سوتروں کا مطلب سوامی جی نے نیچے دیدیا ہے - جس کا خلاصہ یہ ہے - کہ پراچین سمے میں لوگ ویدوں کی تعلیم کے بعد سماورتن سنسکار کرتے تھے - پھر تعلیم سماپت کرنے والے سناتک (گریجوایٹ) کو سکھشا دی گئی ہے - کہ وہ گرہست آشرم میں پرویش کر کے ہمیشہ پنیہ آتما (نیک اشخاص) کے نقشِ قدم پر چلے اور ان کے کاموں میں شامل ہو گویا اُسے تاکید کی گئی ہے - کہ تم جب زندگی کے نئے دور میں بطور ایک گرہستی کے قدم رکھتے ہو - تمہارے لئے مناسب ہے کہ تم تجربہ کار لوگوں کے تجربہ سے فائدہ اُٹھاؤ - مگر تجربہ کار کے ساتھ وہ دھرم آتما ضرور ہوں، کیونکہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے - کہ وہ لوگ جو دھرماتما نہیں ناتجربہ کار نوجوانوں کی ناواقفیت سے فائدہ اُٹھا کر اُنہیں گمراہ کر دیتے ہیں - اس لئے یہاں خاص طور پر ہدایت کی گئی ہے - کہ نیک شخص ہی تمہارے سچے رہنما ہو سکتے ہیں - اور اُن کی رائے اور طرزِ عمل پر چل کر ہی تم زندگی کی جدوجہد میں کامیاب ہو سکتے ہو - پھر سفر سے آئے ہوئے برہمچاری کا بڑی عزت ... سے ہاتھ منہ دُھلا کر مدھوپرک دینے کی ہدایت ہے - دہی شہد گھی وغیرہ مدھوپرک کی جزویات روئے حکمت بڑی ہی مفید چیزیں ہیں ؛؛

तानि कल्पद्रु ब्रह्मचारी सलिलस्य पृष्ठे तपोऽतिष्ठ-त्तप्यमानः समुद्रे । स स्नातोबभ्रुः पिङ्गलः पृथिव्यां बहु रोचते ॥ अथर्व० कां० ११।प्रपा० २४।व० १६।मं २३ ॥

تانی کلپدر برہمچاری سلِلسیہ پرِشٹھے تپوا تشٹھت تپیہ مانہ سمُدرے سا سناتو ببھرُ ڈپنگلا پرتھو یام بھو رو چتے (اتھرو وید کانڈا ۔ پرپاٹھک ۲۴ داک ۱۹ منتر ۲۶)

ارتھ ۔ جو برہمچاری سمندر کی طرح گمبھیر (گہرا) اعلیٰ برہمچریہ برت میں تواس کر دھانپ (ریاضت اعلیٰ) کرتا ہوا ویدوں کو پڑھنا ویریہ رکھشا کرنا اور آچاریہ کے قابل تقلید کاموں کی پیروی کرکے ان کو اختتام تک پہنچاتا ہے۔ اور اگلے صفحات میں لکھے طریقہ کے مطابق اشنان کرتا ہے ۔ وِدیاؤں کا عالم بن اعلیٰ درن والا ہو کر روئے زمین پر شبھ گن (نیک اوصاف) کرم اور سبھاؤ و شوقشاں ہوتا ہے ۔ وہی تعریف کے قابل ہے ۔

سماورن سنسکار "وید آرنبھ سنسکار" کے ۳۵۳ صفحہ میں برہمچریہ کا وقت" کے دماغوں کے مطابق جاننا چاہیئے ۔ لیکن جب ودیا اور برہمچریہ برت دونوں کو مکمل طور پر پورا پورا کر لیا جاوے ۔ تب ہی استری اور پُرش گرہست آشرم کی خواہش کریں بواہ دو جگہ پر ہو سکتا ہے ۔ ایک آچاریہ کے گھر پر دوسرا اپنے گھر ان دونو جگہوں میں سے کسی ایک جگہ آگے وواہ سنسکار میں لکھی ہدایات کے بموجب بواہ کی تمام کارروائی کریں ۔ لیکن اس سنسکار کی تمام کارروائی کرنے کے بعد بواہ کرنا چاہیئے

طریق سنسکار جو اچھا دن سماورتن کا مقرر کیا جاوے ۔ اُس دن آچاریہ کے گھر میں سامانیہ پرکرن صفحہ) میں لکھے کے بموجب یگیہ کنڈ بنا اور تمام سامان

ف نوٹ از سوامی جی ۔ جو صرف ودیا کو سماپت اور برہمچریہ برت کو پورا نہ کرکے سنان (اشنان) کرتا ہے ۔ وہ ودیا سناتک کہلاتا ہے ۔ جو برہمچریہ برت کو مکمل کرکے اور ودیا کو اختتام تک نہ پہنچا کر سنان کرتا ہے ۔ وہ "ودیا برت" سناتک" اور جو برہمچریہ دونوں کو مکمل طور پر سماپت کرتا ہے ۔ وہ ودیا برت سناتک کہلاتا ہے ۔

متعلقہ ہوم ستھالی پاک ۔گھی وغیرہ اچھی طرح تیار کرکے ویدی کے پاس رکھیں اور سامانیہ پرکرن کے مطابق ویدی کے چاروں طرف آسن بچھایا گیا ہے کرانے والے اور سناتک سب بادستور بیٹھیں اور ایشور اُپاسنا سوستی واچن شانتی پرکرن کریں ۔ اور وہ لوگ بھی جو یگیہ دیکھنے کے لئے شامل ہوئے ہوں دل کو یکسو کرکے ایشور کے دھیان میں محو ہو ویں ۔ اس کے بعد " اگنے آدھان " ویدی کے چاروں طرف جل جھڑکنا وغیرہ (سامانیہ پرکرن کی کارروائی کریں ۔ پھر آچاریہ پورب کی طرف مُنہ کرکے آسن پر بیٹھ کر چار آگھار اواجیہ بھاگ آہوتی (سامانیہ پرکرن اور ایک " سوشٹ کرت " (سامانیہ پرکرن کل ملا کر اٹھارہ آجیہ آہوتی دینی چاہیئے ۔ اس کے بعد ویدآرنبھ سنسکار میں لکھے (اوم اگنے سشروہ) اس منتر سے برہمچاری کنڈ کی آگ کو کنڈ کے عین درمیان اکٹھا کرے ۔ اور پھر ویدآرنبھ سنسکار میں لکھے (اوم اگنے سمدھا) اس منتر سے کنڈ میں تین سمدھا (لکڑیاں) کی آہوتی دیوے اس کے بعد ویدآرنبھ سنسکار کے (اوم تنو پا) وغیرہ سات منتروں سے دائیں ہتھیلی تھوڑا سا پانی لگا آگ پر تپا کر اُس جل سے مُنہ سپرش کرے (یعنی وہ ہاتھ منہ پر پھیرے) اور پھر انگ سپرش (سامانیہ پرکرن کرے ۔اس کے بعد ادویات اور خوشبویات سے مرکب صاف ستھرے پانی کے جو آٹھ گھڑے ویدی کے شمال میں پہلے سے بھر کر رکھے ہوئے ہوں ان میں سے

ओं ये अप्स्वन्तरग्नयः प्रविष्टा गोह्यउपगोह्यो मयूषो मनोहास्खलो विरुजस्तनू दूषुरिन्द्रियहातान् विजहामि यो रोचनस्तमिह गृह्णामि ॥ पार० कां० २ कं० ६ ॥

اوم یے اپسونتر گنیہ پرِ وشٹا گوہیہ اُپ گوہیو میوشو منوہاس کھلو ورُ وج ستنو دوُس اندریہ ہاتاں وج ہامی یو روچنست مہد گرہنامی (اس منتر یہن

پ۔ پاٹھک کھنڈ ۷ منتر ۱)

ارتھ ۔ جو ڈھکا ہؤا ہو ۔ جو من کے اُتساہ کو روکنے والا ہو جیرن کرنیوالا دو وِدھی پرکار سے دُکھ دینے والا ۔ جسم کو بگاڑنے والا ۔ اندریوں کو ناش کرنے والا وغیرہ جو آٹھ قسم کی اگنی ہے ۔ جو جلوں اور کریاؤں کے اندر گھسی ہوئی ہے ۔ ایسی تمام قسم کی اگنی کو میں چھوڑتا ہوں ۔ اور یہاں جو پوتر خوش کرنے والی اگنی ہے ۔ اُسی کو سویکار (قبول) کرتا ہوں" ::

ان منتروں کو بھول کر برہمچاری ایک گھڑا پانی کا اُٹھالے اور مندرجہ ذیل منتر بول کر اُس میں سے پانی لے کر اشنان کرنا شروع کرے ۔

ओं तेन मामभिषिञ्चामि श्रियै यशसे ब्रह्मणे ब्रह्म वर्चसाय

اوم تین مام بھی شنچامی شریٔی یسسے برہمنے برھم ورچسائے ا پار سکر ۲-۶-۱۱)

ارتھ ۔ نیکنامی کی ترقی کے لئے ۔ کیرتی کے لئے ۔ وید پرچار کے لئے ویدک کرموں کے کرنے سے جو عروج اور ترقی ہوتی ہے ۔ اُسے حاصل کرنے کے لئے اس جل سے اپنے اپنے آپ اچھی طرح اشنان کراتا ہوں (یعنی میں غسل کر کے اپنے آپ کو شدھ (صاف) کرتا ہوں ۔ اس کے بعد پھر اس سے پہلا اوپر والا منتر بول کر دوسرے گھڑے کو لے ۔ اور اس میں سے لوٹے وغیرہ کسی برتن میں جل لے کر

ओं येन श्रियमकृणुतां येनावमृशतां सुराम् । येनाक्ष्या वभ्य षिञ्चतां यद्वां तद्श्विना यशः ।। पार० कां० २ । कं० ६

ل۵ مزید تشریح ۔ اس منتر میں درشٹانت کے طور پر نہایت موثر طریقہ میں آٹھ قسم کی نقصان پہنچانے والی اگنی کو تیاگنے کی ہدایت کی گئی ہے ۔ اصُول حکمت سے یہ بات واضح ہے ۔ کہ جوانی کے عالم میں انسان کے اندر ہیت (گرمی) زیادہ ہوتی ہے اور گرمی آگ کی مترادف ہے ۔ یعنی انسان کے اندر کئی قسم کی جو آگ (شکتی) ہے اس کا درست استعمال کامیابی اور غلط استعمال تباہی پیدا کر دیتا ہے ۔ برہمچاری کو اُپدیش کیا گیا ہے ۔ کہ دھن ۔ دولت ۔ نیکنامی ۔ وِدیا اور سداچار سے ہی وہ اپنے

اوم یہو یشرہم کرتو نام بےنادم رشتا گھنگ سُران - یےنا کھشادُ بھدیہ سنچنام یدوام تدشوتالیشہ (پارسکر ۲ - ۶ - ۱۲ - سام منتر براہمن ۱ - ۷ - ۵)

ارتھ - اے ودوانوں کے وید و! (ڈاکٹر - حکیم) چیر - پھاڑ اور دوائی دینے میں باہر دو طرح کے وید و (سرجن اور فزیشن) جس (اوشدھی یکت) ادویات سے مرکب جل کے اثر سے دیوتاؤں (ودوانوں) کے سامنے آپ نے شو بھا کو کیا ہے - اور جس ادویات سے مرکب جل سے دیوتاؤں کو سکھ پہنچاتا ہے - جس ادویات سے مرکب پانی سے آنکھوں کو (اور آنکھوں جیسے نازک اعضائے کو) موثر کیا ہے - اس کے پربھاؤ سے تم دونوں کا جو لیش (نیک شہرت) ہے وہی یش ایشور کرے ہے حاصل ہو"

اس منتر کو بول کر اشنان کرنے اور اشنان کرنیوالے اوپر لکھے سب سے پہلے منتر کا پھر ایک بار پاٹھ کر کے ویدی کے شمال میں لکھے باقی گھڑوں میں سے تین اور گھڑوں کو لے کر اپنیں سنسکار صفحہ میں لکھے ہوئے تین منتروں کو آہستہ سے من میں بول کر اشنان کرے اس کے بعد

ओं उदुत्तमं वरुण पाशमस्मदवाधमं विमध्यमꣳ श्रयाय । अथा वयमादित्य व्रते तवानागसोऽअदितये स्याम ।।

اوم اُدُتّمم ورُن پاشم سمد وادھمم ومدھییہ گھنگ شر تھائے اتھا وئم ادتیہ ورتے توا ناگسو ادتیے سیام (یجر وید ادھیائے ۱۲ منتر ۱۲ - پاسکر ۲ - ۶ - ۵)

(بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ) گرہست آشرم کو سورگ دھام بنا سکتا ہے - اور یہ سب دائمی راحت دینے والی چیزیں انسان کو اپنی اعلیٰ انسانی شکتی (آگ) کے درست استعمال سے حاصل ہوتی ہیں - برخلاف اس کے جو گرہستی جسم دماغ اور اپنے دیگر اعضا کی اعلیٰ شکتیوں (آگ) کو تباہ کرنیوالے کاموں میں لگانے والا ہوگا - اس کی اعلیٰ شکتی (آگ) کا ناش ہو جائیگا - اور کاہلی - کمزوری - بدہضمی - بخار - بیچینی چہرہ پر مردنی چھائے رہنا - مہلک امراض کی شکل میں آٹھ قسم کی تباہ کن آگ ایسے پاگل تباہ و برباد کردیگی :-

اس منتر کا ارتھ سامانیہ پرکرن میں آچکا ہے)
یہ منتر بول کر اپنی میکھلا اور ڈنڈے کو چھوڑ برہمچاری (سناتک) سورج
کے سامنے کھڑا ہوکر

ओं उद्यन् भ्राज भृष्णुरिन्द्रो मरुद्भिरस्थात् प्रातर्याव भिरस्थाद्दशसनिरसि दशसनिं मा कुर्वविदन् मा गमय । उद्यन् भ्राजि भृष्णुरिन्द्रो मरुद्भिरस्थाद्दिवा यावभिरस्थाच्छतसनिरसी शतसनिं मा कुर्वविदन् मा गमय । उद्यन् भ्राज भृष्णुरिन्द्रो मरुद्भिरस्थात् सायं यावभिरस्थात् सहस्रसनिरसि सहस्रसनिं माकुर्वाविदन् मा गमय ॥ पार०

اُدیم اُدین بھراجی بھرشنور ندرو مُردبھر ستھات پراتریاوبھر ستھادوش سنی رسی وش سنم مُرُوا دودن ماگمے - اُدین بھراجی بھرشنو رندرو مُردبھر ستھادوا یاوبھر ستھاچھت سنی رس شت سنم ماکُروا دِدان ماگمے اُدین بھراجی بھرشنو رندرو مُردبھر ستھات سائیم یاوبھر ستھات سہسر سنی رسی سہسر سنم ماکُروا دون یاگمیہ
(پارسکر ۲-۶-۱۴)

ارتھ - "اے پرماتمن! آپ اپنی دچتر لیلا کے ذریعے سب جگہ پرکاشمان ہوئے - سورج کی طرح اپنے پرکاش (روشنی) سے تمام قسم کا پرکاش کرنیوالوں (چاند - بجلی - آگ وغیرہ) کو دبانے والے ہو - اور تمام قسم کے دھن دولت کے سوامی ہو - اس لئے دیوتاؤں سے سیوت ہوکر سیوا کئے جاکر قائم ہو - پراتا کال رشی اپدیشکوں سے اپستھت (موجود ہو ستھت (قائم) ہو - اے بھگوان! آپ دس دشاؤں (اطراف) میں سیوا کے قابل ہیں - مجھے بھی سب طرف لوگوں کا سیونیہ (سیوا کے یوگیہ) بناؤ اچھے برے تمام کاموں کے جاننے والے آپ مجھے اپنے درشن حاصل کرائیے صبح و شام سینکڑوں - ہزاروں چیزوں سے سیوا کئے

جانے کے قابل (باقی تشریح صد ۱۱۰)

اس منتر سے پرماتما کا دھیان اور استتی کر کے دہی اور تل پراشن کر کے بال اور ناخن کٹوا کر۔

ओं अन्नाद्याय व्यूहध्वᳬ सोमो राजाऽयमागमत् । स मे मुखं प्रमार्क्ष्यते यशसा च भगेन च ॥ पार० कां० २ । कं० ६

اوم انادیائے دیوؤھو سوم راجا یماگمت سا مے مکھم پرمارکشتیئے یشسا چ بھگین چ (پارسکر ۲-۶-۷)

اے سجنو! اناج کے کھانے کے لئے دانتوں وغیرہ کو صاف کر کے پاک ہو- یہ صاف پانی ایسی صفائی کرنے کے لئے ہی میرے سامنے لایا گیا ہے- یہ صاف پانی دانتوں کو صاف کرنے کے بعد میرے چہرہ کو صاف کریگا- اور اس سے مجھے سوبھاگیہ اور کیرتی حاصل ہوگی (یعنی دانتوں وغیرہ کی صفائی سے خوبصورتی اور تندرستی حاصل ہوگی)

اس منتر کو بول کر برہمچاری ادھمبر کی لکڑی سے داتن کرے- اس کے بعد خوشبودار اشیاء- (تیل- ابٹن وغیرہ) بدن پر مل کر صاف پانی سے اشنان کر کے جسم کو اچھی طرح پونچھ کر دھوتی- پتیا مبر (پاجامہ) وغیرہ پہن کر اعلےٰ خوشبودار چندن وغیرہ لگائے اور اس کے بعد آنکھ منہ اور ناک کے سوراخوں کا مندرجہ ذیل منتر سے سپرش کرے-

ओं प्राणापानौ मे तर्पय चक्षुर्मे तर्पय श्रोत्रं मे तर्पय ॥

اوم پرانا پانو مے ترپیہ چکشرمے ترپیہ شروترم مے ترپیہ (پارسکر ۲-۶-۱۸)

ارتھ- اے دیو میرے پران اور اپان وایو کو تربیت (سیر) کرو میری آنکھوں کو تربیت کرو"- اس کے بعد ہاتھ میں جل لے کر دائیں طرف ہو جنوب کی طرف منہ کر کے مندرجہ ذیل منتر سے پانی کو زمین پر گراوے-

ओं पितरः शुन्धध्वम् ॥ पार० कां० २ कं० ६ ॥

اوم پترہ شندھ دھوم (یجروید ادھیائے ۱۹ منتر ۳۶ - پارسکر ۲-۶-۱۹)

ارتھ اے پترو (پتا کی طرح قابل عزت پرشو) میرے لئے جل وغیرہ وستو سے من کی پرسنتا روپ شدھی کو پراپت ہوجئے - پھر آئیں جانبا ہوکر

اوم سوچکھشا اہم کھشی بھیام بھویاس سگہنگ سودرچا مکھین سشرت کرنا بھیام بھویاسم (پارسکر ۲-۶-۱۹)

ओं सुचक्षा अहमक्षीभ्यां भूयास ꣳ सुवर्चा मुखेन सुश्रुतकर्णाभ्यां भूयासम् ॥ पार० कां० २। कं० ६ ॥

اوم سوچکھشا اہم کھشی بھیام بھویاس سکہنگ سودرچا مکھین سشرتا کرنا کبھیام بھویاسم (پارسکر ۲-۶-۱۹)

ارتھ اے دیو! میں آنکھوں سے اچھی طرح دیکھنے والا آپ کی کرپا سے ہووں دونوں کانوں سے اچھا سننے والا بنوں" اس منتر کا جپ کرکے

ओं परिधास्यै यशोधास्यै दीर्घायुत्वाय जरदष्टिरस्मि

نوٹ مزید تشریح - گویا ایک نہایت اعلیٰ ورشانت سے بتلایا ہے - کہ جس طرح یہ پانی زمین کے ہر ایک قسم کے گرد و غبار کو بٹھا کر اسے صاف کرتا ہے - اسی طرح نوجوانوں کی اٹھتی جوانی کی لہروں کو بجر گار و دوان لوگ اپنے نصائح اور اپدیش سے شانت کریں ۔

शतं च जीवामि शरदः पुरूची रायस्पोषमभिसंव्ययिष्ये ।। पार० कां० २ । कं० ६ ।।

اوم پری دھاسیئے لیشو دھاسیئے دیرگھایوتوائے جرد شٹر سم شتم چ جیوامی شردہ پروچی رائے سپوشم بھی سمویہ لیشیے (پارسکر ۲-۶-۲۰)

ارتھ ۱ "اے منترو! اپنے جسم کو ڈھانپنے کے لئے اور پرتشٹھا کے لئے اور بڑی عمر حاصل کرنے کے لئے شریر روپ دھن کو مضبوط بنانے والے خوبصورت صاف ستھرے کپڑے کو میں اچھی طرح پہنا کرونگا - کیونکہ بہت سی دھن دولت اور سنتان والا ہو کر میں بڑھاپے تک زندہ رہنے کی خواہش رکھتا ہوں - ایشور کرپا کریں کہ میں سوسال تک زندگی کا سکھ حاصل کروں"

اس منتر سے نہایت عمدہ کپڑا (کمر سے نیچے کا کپڑا دھوتی پاجامہ وغیرہ اس منتر سے پہننا چاہیئے یہ پارسکر گریہ سوتر کا قول ہے اور نچلے منتر سے اوپر اوڑھنے کا کپڑا ایمپادک) زیب تن کرکے

ओं यशसा मा द्यावापृथिवी यशसेन्द्राबृहस्पती । यशो मगश्च माविन्दद्यशो मा प्रतिपद्यताम् ।।पार०कां०२ । कं०६।।

اوم یشسا ما دیاوا پرتھوی یشسیندر رابرہسپتی - یشو بھگنج ماودیہ شوما پرتی پدیہ تام (پارسکر ۲-۶-۲۱)

ارتھ ۲ اے سجنو! انترکش (اجرام فلکی) اور پرتھوی لوک مجھے یش کے ساتھ ہی ملیں - دولتمند اور عالم مجھے کیرتی کے ساتھ ہی پراپت ہوں - اور مجھے بھگ کے یوگیہ ایشوریش (نیکنامی) حاصل کرائے اور آپ لوگ مجھے اشیرباد دیں کہ مجھے نیکنامی نصیب ہو"-

اس منتر سے بڑا سندر اوپر کا کپڑا (چادر دوپٹہ) وغیرہ پہنے

۱ مزید تشریح - پرارتھنا کی گئی ہے - کہ اس کے کان اور آنکھیں کامل طور پر تندرست ہوں - اور اچھی باتوں کو دیکھیں اور سنیں - کبھی برائی کی طرف مائل نہ ہوں -

۲ مزید تشریح - اس میں لباس کے گن بتاتے ہیں - یہ تہذیب اور شائستگی کی نشانی ہے - دوم اس سے انسان اپنے جسم کی حفاظت کر کے تندرست رہ کر پوری عمر حاصل کرتا ہے

ओं या आहरज्जम दग्निः श्रद्धायै मेधायै कामाये न्द्रियाय। ता अहं प्रतिगृह्णामि यशसा च भगेन च ॥ पार०

اوم یا اہر جمدگنی شردھائیی کامائے اندریائے - تا اہم پرتی گرہنامی لیشسا چ بھگین چ (پارسکر ٢-٦-٢٣)

ارتھ - اگنی ہوتر کرنے والے سنھالوں کی رکھشا کرنے والے راجا نے جن لیشوں (پھول) کو دھر ماتماؤں میں اپنی قدر بڑھانے کے لئے اور دھارن شکتی کے لئے اپنی خواہش کے پورا ہونے کے لئے اناریوں کی پرسنتا (خوشی) کے لئے گرہن کیا ہے - ایسے ہی پھولوں کو لیش کیساتھ اور الیشوریہ (دھن دولت) کے ساتھ میں سویکار کرتا ہوں۔

اس منتر کو بول کر خوشبودار پھولوں کی مالا ہاتھ میں لے -

ओं यद्यशोऽप्सरसामिन्द्रश्चकार विपुलं पृथु। तेन सङ्ग्रथिताः सुमनस आबध्नामि यशोमयि ॥ पार० कां०

اوم یدیہ شولپسر سامندرسچکار ولولم پرتھو - تین سنگرتھتاہ سمنس آبدھنامی لیشومئی (پارسکر ٢-٦-٢٤)

ارتھ - دھن دولت کے مالک راجہ نے نیکنام کارکنوں کے درمیان جس بہت بڑے لیش (نیکنامی) کو انہیں پھول مالا اور زر و مال خلعت کے طور پر دیکر حاصل کیا ہے - میں بھی بہت ہی اہم اور مشکل پر تجربہ کے عہد کو پورا کر کے ویسے ہی لیش کیساتھ گوندھی ہوئی اس مالا کو اپنے سر میں یا گلے میں باندھتا ہوں - الیشور کرے - کہ مجھ میں لیش ہو - اس کے بعد سر کے پہننے کا کپڑا - پگڑی دوپٹہ - ٹوپی وغیرہ ہاتھ میں لے کر ہپنین سنسکار کے منتر (لیو اسواسہ) کو بول کر پہنے اس کے بعد النکار (زیور) پہن کر

ओं अलङ्करणमसि भूयोऽलङ्करणं भूयात् ॥ पार०

اوم النکرنمسی بھوئیو النکر بھویات (پارسکر ٢-٦-٢٦)

---

[1] پھول جہاں اپنی اعلیٰ خوشبو اور خوبصورتی کے لئے من کو خوش کر کے انسان کو عملے اچھوں کا اپدیش دیتے ہیں - وہاں ان سے مان - پرتشٹھا عزت اور پریم کا اعلیٰ بھاؤ بھی ظاہر ہوتا ہے

ارتھ - اے النکار! تو شوبھا دینے والا ہے - ایشور کرے کہ پھر بھی میرے پاس رتن (ہیرے جواہرات) وغیرہ النکار ہوں "

اس منتر کو بول کر اس زیور کو پہن لے - اور پھر مندرجہ ذیل منتر کو بولکر آنکھ میں کاجل لگائے

اوم ورترسیاسی کنی نکش چکھشر دا اسی چکھشرمے دے ہی (پارسکر ۲-۶-۲۷ یجروید ۴-۳)

ارتھ - اے پرماتمن! آپ آنکھوں کو آنند دینے والے میگھ (بادل) کا پرکاش کرنے والے (پیدا کنندہ) ہو اور آنکھیں بخشنے والے ہو - میں ایسے ذرائع کو کام میں لاؤں - کہ آپ میرے لئے دیکھنے کے سادھن (بصیرت) اور شکتی کو دیں "

اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر سے آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے -

ओं रोचिष्णुरसि ॥ पार० कां० २ । कं० ६ ॥

اوم روچشنورسی (پارسکر ۲-۶-۲۸)

ارتھ - اے درپن! (آئینہ) تو مکھ آدی (چہرہ) کا پرکاش کرنے والا ہے اسکے بعد مندرجہ ذیل منتر بول کر چھتر (چھاتہ) دھارن کرے

اوم برہسپتے چھدرسی پاپمنو ما منتردھے ہی تیجسوئے شو ما منتردھے ہی (پارسکر ۲-۶-۲۹)

ارتھ - اے چھتر! تو بڑے راجہ وغیرہ (صاحب جاہ وحشمت) لوگوں کے سر پر سایہ کرنے والا

سلہ یہاں تک زیور - انجن - آئینہ دیکھنا - چھاتہ - جوتہ اور چھڑی وغیرہ کو دھارن کرنے کا علیحدہ علیحدہ بیان ہے - زیور کے متعلق ہمیں صرف اس قدر کہنا ہے - کہ اس سے پہلے سنسکار ودھی میں کہیں بالک کو زیور پہنانے کا ذکر نہیں ہے - جس سے صاف ظاہر ہے کہ بچوں کو زیور پہنانے کی ہرگز اجازت نہیں ہے - اب چونکہ برہمچاری گرہست میں پرویش کرنیوالا ہے - اسے زیور انجن شیشہ چھاتا وغیرہ (لوازمات زندگی) کے سادھارن طور پر استعمال کرنیکی اجازت دیگئی ہے جس کے ساتھ اُسے یہ احتیاط رکھنی ضروری ہے کہ یہ چیزیں اپنے معمولی روزانہ کا استعمال کے لئے ہیں - کہ کسی نمائش - آرائش یا ولین (عیاشی) کے لئے کسی سنانک یا سنانکہ کیلئے زیور زیادہ سے زیادہ ایک سادہ سونے کی انگوٹھی کافی ہے - انجن - آئینہ - آنکھوں کی صفائی اور چہرہ پر کے داغ دھبوں یا سر کی پگڑی وغیرہ کی دیکھنے کیلئے چھاتہ کے متعلق منتر میں کیسے اعلیٰ الفاظ ہیں - یہ جسم کو دُکھ دینے والی سخت دھوپ یا بارش سے بچانے کیلئے پرتشا اسکھ ہیں یعنی کاہل بنانے کے لئے نہیں ڈنڈ یعنی لاٹھی صرف اپنے بچاؤ کیلئے ہے - نہ کسی کو دُکھ دینے کے لئے اس موقعہ پر سشرت چکتسا استھان ادھیائے ۲۴ شلوک ۶۱ تا ۷۶ کا مطالعہ نہایت مفید ہے ؎

ہے - مجھے دھرم کے خلاف دُکھ پہنچانے والے پاپ سے محفوظ رکھو (ہٹاؤ) مگر پرشارتھ (سرگرمی) اور یش کیرتی (نیکنامی) سے مت ہٹاؤ - اسکے بعد مندرجہ ذیل منتر کو بول کر

ओं प्रतिष्ठेस्थो विश्वतो मा पातम् ॥ पार० कां०२ । कं०६

اوم پرتشٹھے ستھو وشوتو ماپاتم (پارسکر ۲-۶-۳۰)

ارتھ - اے پاپوس! تم کانٹوں وغیرہ سے بچاکر پاؤں کی اچھی طرح حفاظت کرنے والے ہو سب طرف سے میری حفاظت کرو -

ओं विश्वाभ्यो

اِس منتر سے پاؤں میں جوتہ پہن لے - اور پھر مندرجہ ذیل منتر کو بول کر

اوم وشوابھیوماشسٹرا بھیہ سپیری پاہی سروتہ (پارسکر ۲-۶-۲۱)

ارتھ - اے ڈنڈ! (لاٹھی) سب راکھشش یعنی آزار دینے والوں سے سب جگہ میری رکھشا کرو"

मानाष्ट्राभ्यस्परि पाहि सर्वतः ॥ पार०

اِس منتر سے بانس وغیرہ کی کوئی خوبصورت چھڑی یا لاٹھی ہاتھ میں لیوے - اس کے بعد ماتاپتا اور دوسرے سمبندھی مل کر برہمچاری کو گوروکل سے بڑے مان عزت اور دھوم دھام کیساتھ گھر میں لاویں - اور جب برہمچاری گھر میں آوے اُس کا اچھی طرح ستکار کریں (جیسا کہ سنسکار کے شروع میں بتایا جاچکا ہے) اس کے بعد یگیہ میں آئے ہوئے آچاریہ اور دوسرے لوگوں کو حسب توفیق بڑے پریم سے بھوجن وغیرہ کرا کے آچاریہ کو عمدہ جگہ پر بٹھا کر گلے میں پھولوں کی مالا پہنا کر مدھوپرک وغیرہ کی کارروائی کرکے سناتک کے ماتاپتا آچاریہ کو اچھے کپڑے - اناج - گائے - دھن وغیرہ کی حسب توفیق دکھشنا دیویں پھر سناتک آچاریہ کی قابلیت اور اس نیک برتاؤ کا جو اُس نے اُس کے ساتھ گوروکل میں کیا - اور اس احسان کا جو سکھشا روپی دان دے کر آچاریہ نے اُس کے خاندان پر کیا ہے - سب کے سامنے مندرجہ ذیل الفاظ میں شکریہ ادا کرے "صاحبان! آچاریہ جی نے مجھ پر بڑا احسان کیا ہے - یہ اپکار کوئی معمولی نہیں ہے - آپ نے مجھے حیوانیت کے دائرے سے نکال کر انسانیت کا لباس پہنایا ہے میں کن الفاظ سے آپکا دھنیاد کرسکتا ہوں - اسکا عوض دینے کیلئے میرے پاس سوائے اسکے کہ میں آپ کو بڑے ادب سے نمسکار کرکے یہ پرارتھنا کروں کہ جس طرح آپ نے مجھ پر ودّیا دان دینے کا اپکار کیا ہے - اسی طرح میں بھی یتھا شکتی اپنا کرتویہ (فرائض) بنانے کی پوری کوشش کریں"

دواہ سنسکار

دواہ کی تعریف

کامل طور پر برہمچریہ کے عہد کو پورا کر چکنے پر ودیا اور بل حاصل کرکے سب طرح سے نیک گن کرم سبھاؤ میں مطابقت پیدا کرکے بڑے پریم سے مندرجہ ذیل پرمان کے مطابق سنتان پیدا کرنے اور اپنے اپنے ورن کے بموجب اعلیٰ کام کرنے کے لئے استری پرش کا جو باہمی سمبندھ تعلق ہوتا ہے۔ اُسے دواہ کہتے ہیں۔

उदगयन आपूर्य्यमाणपत्ते पुण्ये नक्षत्रे*चौलकर्मो पन-यन गोदानविवाहाः ॥ १ ॥ सार्वकालमेके विवाहम् ॥ २ ॥

(۱) اودگین آپوریہ مان پکشے پنئے نکشترے چوڑل کرمو پنین گو دان دواہاہ

(۲) سروکال میکے دواہم (اشولائن ۱-۴ سوتر ۱-۲) اور یہ آشولائن گریہہ سوتر کا قول ہے۔

आवसथ्याधानं दारकाले ॥ ३ ॥

(۳) اوستھیا دھانم دارکالے (پارسکر ۱-۲-۱)

یہ پارسکر گریہہ سوتر کا قول ہے۔

पुण्ये नत्तत्रे दारान् कुर्वीत ॥ ४ ॥ लत्तण प्रशस्तान् कुशलेन ॥ ५ ॥

نوٹ: سوامی جی۔ یہ نکشتر وغیرہ کا وچار خلاف دلیل اور غیر یقینی ہے۔ اس لئے اسے مستند

(۴) "پنیئے نکھشترے واران گروییت ۔ (۵) نکھشن پرشستان کشلبن (گوبھلیہ
گرہ سوتر ۲ ۔ اسوتر ۔ ۱۰ ۲)
اور یہ گوبھلیہ گرہیہ سوتر کا پرمان ہے ۔ اور ایسا ہی شونگ گرہیہ سوتر
میں بھی لکھا ہے ۔

نہیں سمجھنا چاہئے ۔ پہلے سوتر میں بتلایا گیا ہے ۔ کہ منڈن ۔ اُپنین سماورتن اور دواہ
سنسکار پنیہ نکھشتر میں کریں ۔
آج کل کی شادیوں میں نکھشتر وغیرہ کا یہ خیال بڑا زور رہا ہے ۔ ہندوؤں
میں شادیاں اسی ایک غلط خیال کے زیر اثر (مہورت نکلوا کر) اور نکھشتر وغیرہ کے
درست مطلب کو نہ جان کر ایسی بُری طرح کی جاتی ہیں ۔ کہ اس پر ذرا وضاحت سے
لکھنے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے ۔ سوامی جی نے مندرجہ بالا فٹ نوٹ میں صاف
لکھ دیا ہے ۔ کہ نکھشتر وغیرہ کا خیال محض خیالی ہے ۔ اس لئے قابل تسلیم نہیں ۔ انہوں
نے پنیہ نکھشتر کے ارتھ در چھادن" یعنی جس دن سب طرح سے خوشی ہو ۔ اور جو
تمام کارروائی کرنے میں موافق ہوں کئے ہیں ۔ مگر آجکل مہورت بتانے والے پروہت
بلا لحاظ اس امر کے کہ شادی کرنے والوں میں جن ضروری اوصاف تناسب عمر ۔
تندرستی ۔ مطابقت باہمی رضامندی وغیرہ کا ہونا ضروری ہے ۔ موجود بھی ہیں ۔
یا نہیں ۔ پتری کھول کر مہورت نکال دیتے ہیں ۔ اور مس مانے طور پر کئی کئی سال شادیوں
کو یہ کہکر روک دیتے ہیں ۔ کہ جلدی کوئی ساہا نکل نہیں سکتا ۔ جب چندرماں پنیہ نکھشتر
میں آوے گا ۔ تب ہی شادی ہوگی ۔ اور ایسی شادی سکھ اور خوشی کا موجب ہوگی ۔
کیوں نہ ہو ۔ پروہت جی نے مہورت دیکھ کر اجازت دی ہے ۔ پروہت جی کو اس بات
کے دریافت کرنے کی ضرورت نہیں ۔ کہ جس جوڑے کی شادی کی جاتی ہے ۔ اُس کی
عمر کیا ہے ۔ ۸۰ برس کا بوڑھا اور سات برس کی لڑکی کا بھی مہورت نکل آتا ہے ۔
بلکہ یہ بہت جلدی نکلتا ہے ۔ کیونکہ اگر ایسی شادی رک گئی ۔ جس کے رک جانے

ارتھ۔ اترائن شکل پکش اچھے دن یعنی جس روز سب طرح سے خوشی اور آنند ہو۔ اسی دن شادی کرنی چاہیئے۔ (۲) اور کتنے ہی آچاریوں کی یہ رائے ہے۔ کہ سب کال (وقت) میں دواہ کرنا چاہیئے۔

گذشتہ صفحہ۔ کے امکانات ہوتے ہیں۔ تو پردہت جی کی رقم ہاتھ سے جاتی رہے گی۔ جہورت نکالنے والے جہاتما کو یہ معلوم نہیں۔ کہ جس سے لڑکی کی شادی کی جا رہی ہے۔ وہ تپ دق کا مریض ہے۔ اور شادی کے ساتھ ہی خانہ بربادی ہو جاویگی۔ مگر وہ ایسے جوڑے کا بھی مہورت نکال کر کہتے ہیں۔" ور کنیا کا بواہ سچی خوشی کا موجب ہوگا۔" افسوس آریہ جاتی کی اس باطل پرستی نے اسے کہیں کا نہیں رکھا۔ ایسے پروہت جی مہاراج کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ آشو لائن منی بھی جنہوں نے یہ سوتر لکھا ہے۔ اور جس کی بنیاد پر مہورت نکالنا پُنیہ نکھشتر میں دواہ کرنے کا رواج ہوا ہے "پُنیہ نکھشتر" یہ نہ سمجھتے۔ جو آجکل کے ہندو پنڈت لے رہے ہیں۔ موجودہ پنڈتوں کے خیال کے مطابق بعض اوقات کئی کئی سال تک دواہ بند کرنے پڑتے ہیں۔

اگر آشو لائن منی بھی اس کا یہی مطلب سمجھتے۔ جو موجودہ پنڈت سمجھ رہے ہیں۔ تو وہ اس سوتر کے ساتھ اگلا سوتر نہ لکھتے۔ جس کا ارتھ یہ ہے۔ کہ وواہ ہر وقت ہو سکتا ہے۔ دراصل اس سوتر کا جو بھاؤ سوامی جی نے پیش کیا ہے۔ وہی درست ہے۔ جب چندرماں پُنیہ نکھشتر میں ہو۔ تب آندھی بادل وغیرہ بہت کم آتے ہیں۔ انتہائی سردی اور گرمی بھی نہیں ہوتی۔

پہلے پُنیہ نکھشتر کا یہی مطلب سمجھا جاتا تھا۔ کہ جب موسم اچھا ہو۔ اور کسی قسم کی خرابی وغیرہ کی امید نہ ہو۔ تاکہ شادی کے لئے (سفر کرتے ہوئے) یا یگیہ وغیرہ کے کاموں میں کوئی مشکل پیدا نہ ہو۔ اترائن شکل پکش میں مانسک شکتی بڑھتی ہے۔ چاندنی ہونے سے بہت روشنی وغیرہ کا بھی انتظام کرنا نہیں پڑتا۔ سردی کے باعث سفر میں بستر وغیرہ بہت سے سامان لے جانے کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔ پس

(۳) جس اگنی کو وواہ میں قایم کیا جاتا ہے۔ اس کا "آوسھتھیہ" نام ہے۔
(۴) خوشی کے دن جو استری سب طرح نیک اوصاف والی ہو۔ اس استری کا پانی گرہن کرنا چاہئے۔

وواہ سنسکار کا وقت

اس کا وقت وید آرمبھ سنسکار (برہمچریہ کا وقت" کے مطابق سمجھنا چاہئے۔ ور اور کنیا کی عمر خاندان رہایش کی جگہ جسم اور سبھاؤ (مزاج) کے متعلق پوری پوری جانچ کر لینا ضروری ہے۔ دونوں عقلمند اور شادی کی خواہش رکھتے ہوں۔ کنیا کی عمر سے کم از کم ڈیوڑھی عمر ور کی ہونی چاہئے۔ اور زیادہ سے زیادہ دوگنی۔ (جیسا گربھا دھان سنسکار میں بتلایا جا چکا ہے۔) اور یہ دیکھنا بھی ضروری ہے۔ کہ دونوں اچھی کل (خاندان) سے ہوں۔ اس میں یہ پرمان ہے۔

وواہ کا دن ایسا مقرر کرنا چاہئے۔ جس میں سب طرح کی سہولتیں اور آرام ہوں۔ دولتمند لوگ جو تمام قسم کا سامان مہیا کر کے ہر طرح کی روکاوٹوں کو دور کرنے کی توفیق رکھتے ہیں۔ اگلے سوتر کے مطابق بواہ ہر وقت ہو سکتا ہے۔ سماورتن سنسکار کے بعد جب مناسب سمجھیں۔ شادی کر سکتے ہیں۔

کہ برہمچریہ کے عہد اور ودّیا کو پورا کر کے بڑی خوشی اور آنند کے ساتھ تناسب عمر کا لحاظ رکھ کر ور اور کنیا کی جسمانی صحت کے متعلق ہر طرح تسلی کر کے دونوں کے خیالات اور جذبات میں کامل مطابقت دیکھ کر ایک دوسرے کی رضا و رغبت سے انسانی اوصاف کا تجربہ رکھنے والی لائق دھرماتما اور تجربہ کار وِدوانوں کی رائے سے ویدک اصولوں کے مطابق شادی کرنی چاہئے۔

वेदानधीत्य वेदौ वा वेदं वापि यथाक्रमम् ।
अविप्लुतब्रह्मचर्यो गृहस्थाश्रममाविशेत् ॥ १ ॥
गुरुणानुमतः स्नात्वा समावृत्तो यथाविधि ।
उद्वहेत द्विजो भार्यां सवर्णां लक्षणान्विताम् ॥ २ ॥
असपिण्डा च या मातुरसगोत्रा च या पितुः ।
सा प्रशस्ता द्विजातीनां दारकर्मणि मैथुने ॥ ३ ॥
महान्त्यपि समृद्धानि गोऽजाविधनधान्यतः ।
स्त्रीसम्बन्धे दशैतानि कुलानि परिवर्जयेत् ॥ ४ ॥
हीनक्रियं निष्पुरुषं निश्छन्दो रोमशार्शसम् ।
क्षय्यामय्याव्यपस्मारिश्वित्रिकुष्ठिकुलानि च ॥५॥
नोद्वहेत् कपिलां कन्यां नाधिकाङ्गीं न रोगिणीम् ।
नालोमिकां नातिलोमां न वाचाटां न पिङ्गलाम् ॥६॥
नर्क्षवृक्षनदीनाम्नीं नान्त्यपर्वतनामिकाम् ।
न पक्ष्यहिप्रेष्यनाम्नीं न च भीषणनामिकाम् ॥ ७ ॥
अव्यङ्गाङ्गीं सौम्यनाम्नीं हंसवारणगामिनीम् ।
तनुलोमकेशदशनां मृद्वङ्गीमुद्वहेत् स्त्रियम् ॥ ८ ॥
ब्राह्मो दैवस्तथैवार्षः प्राजापत्यस्तथासुरः ।
गान्धर्वो राक्षसश्चैव पैशाचश्चाष्टमोऽधमः ॥ ९ ॥
आच्छाद्य चार्चयित्वा च श्रुतिशीलवते स्वयम् ।
आहूय दानं कन्याया ब्राह्मो धर्मः प्रकीर्त्तितः ॥१० ॥
यज्ञे तु वितते सम्यगृत्विजे कर्म कुर्वते ।
अलङ्कृत्य सुतादानं दैवं धर्मं प्रचक्षते ॥ ११ ॥

एकं गोमिथुनं द्वे वा वरादादाय धर्मतः ।
कन्याप्रदान विधिवदार्षो धर्मः स उच्यते ॥ १२ ॥
सह नौ चरतां धर्ममिति वाचानुभाष्य च ।
कन्याप्रदानमभ्यर्च्य प्राजापत्यो विधिः स्मृतः ॥१३॥
ज्ञातिभ्यो द्रविणं दत्वा कन्यायै चैव शक्तितः ।
कन्याप्रदानं विधिवदासुरो धर्म उच्यते ॥ १४ ॥
इच्छयाऽन्योन्यसंयोगः कन्यायाश्च वरस्य च ।
गान्धर्वः स तु विज्ञेयो मैथुन्यः कामसम्भवः ॥१५।
हत्वा छित्त्वा च भित्वा च क्रोशन्तीं रुदतीं गृहात् ।
प्रसह्य कन्याहरणं राक्षसो विधिरुच्यते ॥ १६ ॥
सुप्तां मत्तां प्रमत्तां वा रहो यत्रोपगच्छति ।
स पापिष्ठो विवाहानां पैशाचश्चाष्टमोऽधमः ॥ १७ ॥
ब्राह्मादिषु विवाहेषु चतुर्ष्वेवानुपूर्वशः ।
ब्रह्मवर्चस्विनः पुत्रा जायन्ते शिष्टसंमताः ॥ १८ ॥
रूपसत्वगुणोपेता धनवन्तो यशस्विनः ।
पर्याप्तभोगा धर्मिष्ठा जीवन्ति च शतं समाः ॥ १९ ॥
इतरेषु तु शिष्टेषु नृशंसानृतवादिनः ।
जायन्ते दुर्विवाहेषु ब्रह्मधर्मद्विषः सुताः ॥ २० ॥
अनिन्दितैः स्त्रीविवाहैरनिन्द्या भवति प्रजा ।
निन्दितैर्निन्दिता नृणांतस्मान्निन्द्यान् विवर्जयेत्॥२१॥मनु०॥

ارتھ - برہمچریہ سے چار تینن دو یا ایک وید کو اچھی طرح پڑھ کامل طور پر برہمچاری رہ کر (یعنی جس نے کبھی برہمچریہ کے عہد کو نہ توڑا ہو۔) گرہست آشرم میں داخل ہو۔ (۲) کامل برہمچاری رہ کر اچھی طرح سے برہمچریہ اور ودیا کو حاصل کرکے گورو کی اجازت سے اشنان کرکے (یعنی سناتک بن کر) برہمن۔ کشتری اور ویش اپنے اپنے ورن کی نیک اوصاف والی استری سے شادی کرے۔ (۳) جو استری ماتا کی چھ پشت اور پتا کے گوتر (خاندان) کی چھ پشت سے نہ ہو۔ دوجوں کے لئے شادی کرنے کے لئے اُتم ہے۔ (۴) مندرجہ ذیل کس خاندانوں میں چاہے وہ گائے۔ مویشی۔ اناج روپیہ وغیرہ کے لحاظ سے کتنے ہی مالدار کیوں نہ ہوں کبھی شادی نہ کرنی چاہیئے۔ وہ خاندان یہ ہیں۔

(اول) جس خاندان کا معاشرت اچھا نہ ہو۔ جس کل میں کوئی نیک پُرش نہ ہو۔ جس خاندان میں کوئی ودوان لائق تعلیمیافتہ نہ ہو۔ جس خاندان کے آدمیوں کے جسم پر بڑے بڑے لمبے لمبے بال ہوں۔ جس خاندان میں بواسیر تپ دق۔ مرگی۔ کوڑھ۔ دمہ۔ کھانسی وغیرہ موروثی بیماریاں ہوں۔ ان خاندانوں کی لڑکی یا لڑکے سے کبھی شادی نہ کرنی چاہیئے۔

پیلے رنگ والی۔ ادھک انگ والی (یعنی مرد سے زیادہ لمبی چوڑی اور زیادہ اعضاء مثلاً چھنگی (چھ انگل والی) دائم المریضہ جس کے جسم پر بالکل ہی بال نہ ہوں۔ یا جس کے جسم پر بڑے بڑے بال ہوں۔ یا ہر وقت فضول طور پر بلا ضرورت بولتے رہنے والی اور بھوری ڈبلی جیسی) آنکھوں والی استری سے کبھی شادی نہیں کرنا چاہیئے۔ (۷)

جس کنیا کا (رکھش) نکھشتر پر نام ہو۔ جیسے روہنی۔ دیوتی وغیرہ (ندی) گنگا۔ جمنا وغیرہ (پربت) بندھیاچلہ وغیرہ نرپکشی، کوکلا۔ ہنسا وغیرہ (اہی) آرگا۔ بھوگنی وغیرہ (پریشر) داسی وغیرہ بھشین کا لکا چنڈکا وغیرہ یعنی جن کے ایسے خراب اثر پیدا کرنے والے نام ہوں) ایسی استری سے کبھی شادی نہیں کرنی چاہیئے۔ (۸) بلکہ جس کے سڈول اور خوبصورت اعضاء اچھا اثر پیدا کرنے والا باستی نام ہو۔ جو خوش رفتار۔ نرم بالوں والی اور اچھے خوشنما دانت رکھتی ہو جس کے تمام اعضاء ہر طرح مکمل تندرست اور نازک ہوں۔ اور شیریں کلام ہو۔ ایسی استری سے شادی کرنی چاہیئے۔ (۹) وواہ آٹھ قسم کے ہیں۔ "براہم"۔ "دیو آرش"۔ "پرجاپتیہ"۔ "آسر"۔ "گاندھرو"۔ "راکھسش" اور "پشاچ" براہم کنیا کے قابل سوشیل ودوان پرش کا سنسکار کر کے کنیا کو اچھے لباس وغیرہ سے آراستہ کر ایسے اُتم پرش کو بلا جس سے کنیا کی پوری مطابقت اور پرستا (خوشی) ہو۔ کنیا دینا یہ "براہم وواہ" کہلاتا ہے۔ (۱۱) ایک بڑے پیمانہ کے یگیہ میں بڑے بڑے عالم و فاضل لوگوں کو بلا کر اس میں کرم کرنے والے ودوان کو اچھے لباس وغیرہ سے آراستہ کر کے کنیا دینا یہ "دیو وواہ" کہلاتا ہے۔ ایک گائے بیل کے جوڑے یا دو جوڑے ور سے لے کر دھرم کے مطابق کنیا دان کرنا یہ "آرش وواہ" کہلاتا ہے۔ (۱۳) کنیا اور ور کو یگیہ شالا میں تمام کارروائی ودھی پوروک (باطریقہ) کر کے سب کے سامنے تم دونوں مل کر گرہست آشرم کے فرائض کو ٹھیک طور پر سر انجام دو"۔ یہ الفاظ کہہ کر دونوں کی رضا و رغبت اور پوری خوشی سے شادی کرنا یہ پرجاپتیہ وواہ ہے۔ یہ چار قسم کے وواہ اُتم اعلیٰ ہیں۔ (۱۴) ور کے خاندانوں کی حتی المقدور دھن وغیرہ دے کر ہوم وغیرہ کی کارروائی کر کے کنیا دینا یہ "آسر وواہ" ہے۔ (۱۵) ور اور کنیا کی

خواہش سے دونوں کا سمبندھ ہونا اور بہ خود ہی مان لینا۔ کہ ہم دونوں اب مرد عورت کے تعلق میں ہیں۔ یہ جذباتِ حیوانی سے متاثر ہو کر کیا جانے والا گاندھرو وواہ کہلاتا ہے۔ (۱۶) کنیا کو اس کی مرضی کے خلاف اور اس کی مدد کرنے والوں کو شکست دے کر روتے چلاتے کانپتے اور آہ و پکار کرتے جسمانی طاقت سے چھین لے جا کر شادی کرنا۔ یہ "راکھشش وواہ" کہلاتا ہے۔ (۱۷) اور سوتی ہوئی پاگل۔ بیہوش۔ نشہ میں سرشار ہو کر بدمست پڑی عورت کو علیحدہ پا کر اس کی عصمت دری کرنا یہ تمام قسم کے وواہ میں سب سے زیادہ قابل ملامت سخت گراہوا۔ نیچ سے نیچ اور نفرت کے قابل "پشاچ وواہ" کہلاتا ہے۔ (۱۸) "برہم" ۔ "دیو"۔ آرش اور "پرجاپتیہ" ان چار قسم کے وواہ میں شادی کئے استری پرش سے جو سنتان پیدا ہوتی ہے۔ وہ وید وغیرہ ودّیاؤں کو پڑھ کر بڑی تیجوی دیتہ جلال اور دھرماتما لوگوں کی نظر میں قابل ستائش ہوتی ہے۔ (۱۹) ایسے بالک یا کنیا خوبصورت بلوان۔ بہادر عقلمند۔ نیک اوصاف والے۔ دولتمند۔ نیک نام اور تمام قسم کے سکھوں کو حاصل کر کے دھرماتما بن کر سو سال تک جیتے ہیں۔ (۲۰) ان چار قسم کے برے وواہ سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے۔ وہ جھوٹی۔ وید ودّیا کی مخالف۔ برے خیالات و جذبات رکھنے والی قابل نفرت اور بدنام ہوتی ہے۔ (۲۱) اس لئے تمام انسانوں کو واجب ہے۔ کہ جن بری قسم کی شادی سے انسانی سوسائٹی میں برے لوگوں کی تعداد بڑھتی ہے۔ (یعنی بری اولاد پیدا ہوتی ہے) ایسے چار قسم کے وواہ کو ترک کر دیں۔ اور جن پہلے چار قسم کے وواہ سے نیک بچے پیدا ہو کر سوسائٹی کا ایک اعلےٰ جزو بنتے ہیں۔ ایسے قابل تعریف وواہ کریں۔

उत्कृष्टायाभिरूपाय वराय सदृशायच ।
अप्राप्तामपि तां तस्मै कन्यां दद्याद्विचक्षणः ॥ १ ॥
काममामरणात्तिष्ठेद् गृहे कन्यर्तुमत्यपि ।
न चैवैनां प्रयच्छेत्तु गुणहीनाय कर्हिचित् ॥ २ ॥
त्रीणि वर्षाण्युदीक्षेत कुमार्यृतुमती सती ।
ऊर्ध्वन्तु कालादेतस्माद्विन्देत सदृशं पतिम् ॥ ३ ॥मनु०

(۱) اُت کرشٹا یا بھرو پائے ورائے سدرشائے چ ۔ اپراپت
میپی تام تسمئی کنیام دّیادوچکھشنہ (منو ۹ - ۸۸)
(۲) کام مامرناتشٹھید گرہے کنیرتُمتیئی ۔ نہ چیئی ونی نام پریہ چھیتو
گن ۔ ہینائے کرہچت ۔ (منو ۹ - ۸۹)
(۳) تری نی ورشانیو دیکھیشت کُماریہ رتومتی ستی ۔ اوردھ
ونتو کالا دیتسما دِوندیت سدرشم پتم (منو ۹ - ۹۰)
منوسمرتی کے ان تینوں منتروں سے یہ مُراد ہے ۔ کہ اگر ماتا
پتا کنیا کا وواہ کرنا چاہیں ۔ تو نہائت ترقی یافتہ اور اچھے گن ۔ کرم
سبھاؤ والے لڑکے کی طرح خوبصورت اور لائق ور سے ہی اس
کی شادی کریں ۔ خواہ لڑکی ماتا کی چھ پشت میں سے ہی ہو ۔ تو بھی ایسے
ور کو ہی کنیا بیاہنی چاہیئے ۔ کسی دُوسرے کے ساتھ ہرگز نہیں ۔ تاکہ
دونوں خوش وخورم رہ کر گرہست آشرم کو راحت اور خوشی کی جگہ
بنائیں ۔ اور نہائت اعلےٰ سنتان پیدا کریں ۔ خواہ لڑکی ساری عمر
پتا کے گھر کنواری بیٹھی رہے ۔ مگر بدچلن ۔ بیوقوف ۔ ایشوری نیموں
کے خلاف چلنے والے نالائق پُرش کے ساتھ کبھی اس کی شادی نہ

کریں۔ اور ور اور کنیا خود بھی ان باتوں کا خیال رکھ کر اپنے جیسے کے ساتھ ہی شادی کریں۔ جب لڑکی دواہ کرنے کی خواہش کرے۔ تب رجسولا ہونے کے دن سے تین سال کے بعد چوتھے سال میں (یعنی جب کم از کم ۳۶ بار ماہواری ایام ہو چکیں۔) شادی کریں"۔

اس کے بعد سوامی جی سوال وجواب کے طور پر کئی اعتراضات کا جواب مندرجہ ذیل طریقہ سے دیتے ہیں۔

سوال :۔ انشٹ ورشا بھویدگوری نو ورشا چہ روہنی"۔ اس حالت میں ایسے شلوکوں کی کیا حالت ہوگی۔

جواب :۔ ان شلوکوں اور ان کو ماننے والوں کی لازمی طور پر بُری حالت ہوگی۔ کیونکہ جو لوگ ان شلوکوں کی پیروی کرکے بچپن میں ہی اپنے بالکوں کی شادی کر دیتے ہیں۔ وہ اُن کی تباہی کا موجب خود بنتے ہیں۔ بچپن کی شادی کا نتیجہ بیماری۔ کمزوری۔ کم عمری اور کبھی ختم نہ ہونے والا دکھ ہوتا ہے۔ اس لئے اگر جلدی ہی بیاہ کرنا ہو۔ تو وید آرنبھ میں لکھے مطابق سولہ سال سے کم

سلے یہ وہی مشہور شلوک ہے۔ جس پر بھارت ورش میں کمسن عمر کی شادی کو جائز قرار دینے کی خوفناک بنیاد رکھی گئی۔ اس میں ۹ سال سے زیادہ عمر کی لڑکی کی شادی کرنا مہاپاپ قرار دیا گیا ہے۔ اس شلوک کی تاریخ بڑی رنجدہ ہے۔ بھارت نے اپنی زندگی میں کئی انقلاب دیکھے ہیں۔ ایک وہ وقت تھا۔ جب آریہ رشی تمام عالم کی رہنمائی انسانی زندگی کے گہرے سے گہرے مسائل کا آسان ترین حل سوچتے ہیں دن رات دماغ سوزی کرتے رہتے تھے۔ اور وہ علم کے بل سے دُنیا کے سامنے ہر روز کوئی نہ کوئی نیا سائنٹفک اصول (علمی صداقت) لے کر آتے تھے۔ ایک وہ زمانہ آیا۔ کہ بھارت ورش کے تدبروں کو یہ باتیں سوچنی پڑیں۔ کہ کوئی ایسا طریقہ نکالا جائے۔ دچاہے وہ اصولی طور پر کتنا غلط اور علمی

عمر کی لڑکی اور ۲۵ سال سے کم عمر کے لڑکے کی ہرگز شادی نہ کریں۔ اس سے بڑھ کر جتنا زیادہ برہمچریہ رکھیں گے۔ اتنا ہی زیادہ ان کو آنند حاصل ہوگا۔ اور وہ اپنے جیون کو شانتی اور سکھ دینے والا جیون بنا سکیں گے۔

سوال :۔ شادی نزدیک رہنے والوں میں ہونی چاہئے۔ یا دُور رہنے والوں میں؟

جواب :۔ दुहिता दुर्हिता दूरे हिता भवतीति ॥

دہتا دہتا دورے ہتا بھوتی ہوتی

یہ نرکت کا پرمان ہے۔ کہ جتنا دُور دیش میں وِواہ ہوگا۔ اتنا ہی اچھا ہوگا۔

سوال :۔ اپنے گوتر میں اور بھائی بہنوں کا آپس میں بیاہ کیوں نہیں کیا جاتا۔

جواب :۔ اس میں ایک نقص یہ ہے۔ کہ ایسے وِواہ میں کامل طور پر آپس میں پریم کبھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ جتنی کشش کسی دور کی چیز کے لئے ہوتی ہے۔ اتنی نزدیک کی چیز (ہر وقت سامنے موجود) میں نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ بچپن کے نقائص اور کمزوریاں بھی ان کو معلوم ہوتی ہیں۔ جس سے وہ ایک دوسرے پر کوئی خاص اثر نہیں ڈال سکتے۔ اور نہ ہی کوئی باہمی دباؤ یا ڈر رہتا ہے۔ دوسرے جب تک دُور دراز مقامات اور دوسرے خاندانوں

صداقت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو) جس سے بھارتی دیویوں کی عصمت کی حفاظت ہو سکے۔ آخر ان حملہ آوروں کی مذہبی روایات اور شرع کی آڑ پکڑ کر جس میں اس وقت بیاہتا استری سے جبر کرنا گناہِ عظیم اور کسی بھی کنواری لڑکی کیساتھ (اس کی مرضی کے خلاف) جبراً شادی کر لینا حق سمجھا جاتا تھا۔ یہ شلوک گھڑا گیا جس سے نہ معلوم اس وقت کی ضرورت کے مطابق کس قدر مفید اثر پڑا ہو۔ مگر آج ہم سب اس کے برے نتائج دلی رنج کیساتھ بھگت رہے ہیں

میں تعلق قایم نہیں ہوتا۔ تب تک جسم وغیرہ بھی کامل طور پر مضبوط نہیں ہوتے۔
تیسرا دور دیش میں تعلق ہونے سے باہمی پریم بڑھتا ہے۔ اور مالی طور پر
ترقی کرنے کا بھی موقعہ ملتا ہے۔ نزدیکی تعلقات میں نہیں۔
شادی عین جوانی کے عالم میں کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے حسب ذیل
پرمان ہے۔

तमस्मेरा युवतयो युवानं मर्मृज्यमानाः परि यन्त्यापः। स शुक्रेभिः शिक्वभी रेवदस्मे दीदाया निध्मो घृतनिर्णिगप्सु ॥ १ ॥ अस्मै तिस्रो अव्यथ्याय नारीर्देवाय देवीर्दिधिषन्त्यन्नम्। कृता इवोप हि प्रसर्स्रे अप्सु स पीयूषं धयति पूर्वसूनाम् ॥ २ ॥ अश्वस्यात्र जनिमास्य च स्वर्द्रुहो रिषः सम्पृचः पाहि सूरीन्। आमासु पूर्षु परो अप्रमृष्यं नारातयो वि नशन्नानृतानि ॥ ३ ॥ ऋ० मं० २ । सू० ३२ । मं० ४—६ ॥ वधूरियं पतिमिच्छन्त्येति य ईं वहाते महिषीमिषिराम्। आस्य श्रवस्याद्रथ आ च घोषात्पुरू सहस्रा परि वर्त्तयाते ॥४॥ ऋ० मं० ५ । सू० ३७ । मं० ३ ॥

उप व एषे वन्द्येभिः शूषैः प्र यह्वी दिवश्चितयद्भिरर्कैः।
उषासानक्ता विदुषीव विश्वमा हा वहतो मर्त्याय यज्ञम् ॥५॥
ऋ० मं० ५ । सू० १४ । मं० ७ ॥

(۱) تمس میرا یو تو یوانم مرم رجیانا ہ پری نیتیاپہ۔ سہ شکرے بھی شکو بھی ریو
دسمے دی دایا ندھمو گھرت نرنگ پسو۔

(۲) اسمٹی تسِردادیہ بھضیائے ناریر دیوائے دیویردو ھشینننم۔ کرنا ادپ ہی
پمرسرسرے الپٹوسہ پی یہ شم دھنتی پورد سؤنام

(۳) اشر بھیا نرجیناسیہ چرسور درا ہورشہ سمرحِر پاہی سُرین۔ آماسو پُورشو
پرنہ اپرمرشیم نارا ئیتیو وِ نشانرِ تانی درگوید منڈل ۲ سوکت ۳۸ منتر ۴ لغایت ۶)

(۴) ودھور ئیم پتنی مچھنتے تی۔ یہ اِیم وہاتے ہی شی مِشیرام آسیہ شرو سیا
دَرکھ آچہ گھؤ شنت پروسہسر اپری ورت یاتے درگوید منڈل ۵ سوکت ۳۷
منتر ۳)

(۵) اُپ وا یسنے وندئے بھی شو شٹی پَریہوی دِوشچت یدبھر کٹی اُشانشا
بکنا وُدیشیو دشوماہا وہتو مرنیلئے یچیم (رگوید منڈل ۵ سوکت ۴۱ منتر ۷)

ارتھ۔ جو اُتم برہمچریہ کے عہد اور ست ودیاؤں والی (پُوری
جوان) بیس برس سے چوبیس برس والی کنیا ہے۔ وہ جیسے جل اور ندی سمندر کو
پراپت ہوتے ہیں۔ (یعنی اس میں مل جاتے ہیں۔) ویسے ہم کو پراپت ہونے والی
اپنے اپنے پسند کردہ اپنے سے ڈیوڑھی یا دوگنی عمر والے برہمچریہ اور ودّیا
میں کامل نیک اوصاف والے جوان پتی کو اچھی طرح پراپت ہوتی ہے۔ وہ برہمچاری
نیک اوصاف اور دیریہ وان ہوکر ہمارے درمیان ایشوری نیموں کے مطابق
سب سے مقدّس کرم یعنی اپنے جیسی جوان استری کو حاصل کرے۔ جیسے
انترکش (اجرام فلکی) اور سمندر میں جل کو شدھ کرنیوالا آپ پرکاشنت دِویت
(بجلی) اگنی ہے۔ اسی طرح استری اور پرش کے ہردیہ میں باہر نہ روشن ہونے
والا (غیر نمائشی) اور اندر پوری طرح روشن (دلی پریم) ہو کر اُتم سنتان
اور کامل راحت کو دونوں استری پرش گرہست آشرم میں حاصل کریں۔ اے استری
پُرشو! جیسے اعلیٰ درمیانہ اور ادنےٰ سبھاؤ والے وِدوان لوگوں کی عالم استریاں
اس دُکھ سے مبرّا کام کے لئے آنند دینے والے اچھے پدارتھوں کو دھارن
کرتی ہیں۔ ویسے حاصل کردہ تعلیم کے مطابق پرانوں کی طرح پرنیتی (پریم) وغیرہ

دیوہاروں کو عمل میں لانے کے لئے جو استری سے پُرش اور پُرش سے استری نقص قایم کرتی ہے۔ وہی پُرش اور استری آنند کو حاصل کرتے ہیں۔ جیسے جلوں میں امرت رُوپ اس کو پہلی دفعہ پرسوت ہوئی استریوں کا بالک دُودھ پی کر بڑھتا ہے۔ ویسے ان برہمچاری اور برہمچارنی استری کی سنتان اچھی طرح بڑھتی ہے۔ جیسے راجہ وغیرہ سب لوگ اپنے شہروں اور اپنے گھر میں پیدا ہوئے۔ پتر اور کنیا رُوپ پرجاؤں (رعیت) میں اُتم سکھشاؤں کو اعلیٰ وِدوان۔ دشمنوں سے برداشت کئے جانے کے قابل برہمچریہ سے حاصل ہوئے جسمانی اور آتمک (رُوحانی) بل والے جسم کو دشمن لوگ تباہ نہیں کر سکتے۔ اور جھوٹ بولنا وغیرہ بُری عادات کو پراپت نہیں ہوتے۔ ویسے! اُتم استری پُرشوں کو مکر و فریب وغیرہ بد اوصاف اور جانداروں کو آزار دینا و ہنسا وغیرہ پاپ متاثر نہیں کرتے۔ پس جو جوانی کے عالم میں شادی کر کے خوشی اور آنند سے درست طریقہ پر اولاد پیدا کرتے ہیں۔ ان کے اس جہاں (برطے) گرہ آشرم میں نیک بچوں کا جنم ہوتا ہے۔ اس لئے اے استری اور پرُش تو وِدوانوں کی رکھشا کر۔ اور ایسے گرہستی گرہست آشرم میں ہمیشہ زیادہ سے زیادہ سکھ بھوگتے ہیں۔

اے منشو! جو مندرجہ بالا اوصاف والا مکمل طور پر جوان ہر طرح جانچ پڑتال کر کے اچھے خاندان میں پیدا ہوئی۔ ودیا وغیرہ نیک اوصاف والی سوشیل ورکی اچھیا کرنے والی دل سے پیاری استری اپنے جیسے دل سے پیارے پتی سے وِواہ کرتی ہے۔ وہ پُرش اور استری اس گرہست آشرم میں سب طرح وِدّیا دھن۔ دولت۔ سنتان وغیرہ کے سکھ کو حاصل کریں۔ اور وہ دونوں رتھ کی طرح باہمی میٹھے بچن بولنے والے گرہست آشرم کے بوجھ کو یکساں طور پر آسانی سے اُٹھا سکتے ہیں۔ اور وہ دونوں بے شمار اچھے کاموں کو پوری کامیابی سے سرانجام دے سکتے ہیں۔

(۴) اے منشو! اگر تم مکمل برہمچریہ سے اعلےٰ تعلیم یافتہ بنا کر اپنی سنتان کا سوئمبر وواہ کراؤ۔ تو وہ خواہش کے لائق تمام اچھی وِدّیاؤں کو جاننے والے قابل عزت جسمانی اور آتمک طور پر بلوان ہو کر تمہارے لئے ہر طرح کا سکھ حاصل کرانے کے قابل ہو ویں۔ اور وہ جیسے دن اور رات ہیں جیسے عالم استری اور ودّوان پُرش آشرم کی تمام ذمہ داری کو سب طرف سے مکمل طور پر نبھاتے ہیں۔ یعنے اپنے ضروری فرائض کو کامیابی سے ادا کرتے ہیں) ویسے ہی اس گرہ آشرم کے ان منتر کہ فرائض کو وہ استری پُرش سرانجام دے سکتے ہیں۔ اور منشوں کے لئے ایسا ہی مذکورہ بالا وواہ مکمل راحت دینے والا ہے۔ اور اسی طرح بڑے ہی شبھ گن کرم سبھاؤ والے استری پُرش دونوں اپنی خواہشات کو اچھی طرح پورا کر سکتے ہیں۔ دوسری طرح نہیں"۔

جیسے برہمچریہ میں کنیا کا برہمچریہ ویدوکت (ویدوں کے مطابق) ہے۔ ویسے ہی سب پُرشوں کو برہمچریہ سے وِدّیا حاصل کر۔ پورا جوان ہو۔ اچھی طرح سے ایک دوسرے کی پریکشا (امتحان) کر کے جس سے دونوں کو کامل محبت اور شادی کرنے کی دلی خواہش ہو۔ اسی سے اُس کا وواہ ہونا مناسب ہے۔ جو کوئی جوانی میں بیاہ کرنے کی بجائے بچپن میں ناپسند اور ناقابل لڑکے لڑکی کا بیاہ کرائیں گے۔ وہ ایشوری احکام کی خلاف ورزی کر کے مصیبت اور تباہی کی غار میں کیوں نہ گریں گے۔ اور جو لوگ متذکرہ بالا طریق سے بیاہ کراتے ہیں۔ وہ ایشوری احکام کی پیروی کرنے کی وجہ سے سچی خوشی کو حاصل کرتے ہیں۔

سوال۔ وواہ اپنے ورن میں ہونا چاہئے۔ یا کسی دوسرے ورن میں بھی ہو سکتا ہے؟

جواب۔ اپنے اپنے ورن میں۔ لیکن ورن یوگیتا گن کرم سبھاؤ کے مطابق ہونی چاہئے۔ جنم سے نہیں یعنی پورے عالم فاضل دھرماتما ودکار(؟)

نفس کش سچ بولنے والے ودّیا اور دھرم پرچار کے لئے تیار ایسے گن جس میں ہوں۔
وہ برہمن۔ برہمنی۔ ودّیا۔ بل۔ بیرتا۔ انصاف وغیرہ اوصاف رکھنے والا کھشتری
کھشترانی جو ودوان ہو کر زراعت۔ تجارت مویشیوں کا بیوپار کرنے والا اور
اہل زبان ہو۔ وہ ویش اور ویش عورت اور جو بے علم اور جاہل ہو۔ شودر کہلائے
اسی نکتۂ خیال سے بالترتیب برہمن کا برہمنی کھشتری کا کھشترانی اور ویش
کا ویش استری اور شودر کا شودرانی استری سے بیاہ ہوتے ہیں دونوں کو
سکھ حاصل ہوتا ہے۔ اس ورن بیوستھا کے متعلق حسب ذیل پرمان ہے۔

धर्मचर्यया जघन्यो वर्णः पूर्वं पूर्वं वर्णमापद्यते जातिपरिवृत्तौ ॥ १ ॥ अधर्मचर्यया पूर्वो वर्णो जघन्यं जघन्यं वर्णमापद्यते जातिपरिवृत्तौ ॥ २ आपस्तम्बे ॥

शूद्रो ब्राह्मणतामेति ब्राह्मणश्चैति शूद्रताम् । क्षत्रियाज्जातमेवन्तु विद्याद्वैश्यात्तथैव च ॥ ३ ॥ मनुस्मृ० ॥

دھرم چریا جگھنیو ورنہ پورم پورم ورن ماپدیتے جاتی پری ورتتو (۱) } آپستمبھ
ادھرم چریا پوروو ورنو جگھنیم جگھنیم ورن ماپدیتے جاتی پری ورتتو (۲) } سوتر
شودرو براہمن تامے تی براہمنش چیتی شودرتام۔ کھشتریا جت میو منو
ودیا دوئشیا تتھیو چہ (منو ادھیائے ۱۰ شلوک ۵)

ارتھ - دھرم کے مطابق چلنے والا ادنے ورن اعلےٰ ترین ورن کو
حاصل کرتا ہے۔ اور اس ورن میں جو جو کرتویہ (فرائض) یا ادھیکار (حقوق)
کی صورت میں کرم ہیں۔ وہ سب گن کرم اس استری اور پُرش کو پراپت
ہوویں۔ ایسے ہی دہرم کے خلاف چلنے سے اعلےٰ ورن نچلے درجہ کے ورن کو
پراپت ہووے۔ اور اُس اُس ورن کے ادھیکار اور ورن کے کرنے والے

ہووین۔ اعلےٰ گنُ کرم سبھاؤں سے جو شودر ہے۔ وہ ویش کھشتری۔ برہمن
اور ویش۔ کھشتری اور برہمن اور کھشتری۔ برہمن ورن کے ادھیکار اور کرموں کو
پراپت ہوتا ہے۔ ویسے ہی نچلے کرم اور گنُوں سے جو برہمن ہے۔ وہ کھشتری۔ ویش
شودر اور کھشتری۔ ویش شودر اور ویش۔ شودر ورن کے ادھیکار اور کرموں
کو پراپت ہوتا ہے۔" یعنی گنُ (اوصاف) کرم (فعل) سبھاؤ (خصلت طبیعت)
کی تبدیلی سے ورن تبدیل ہو کر شودر برہمن اور برہمن شودر ہو سکتا ہے۔

اسی طرح ورن ویوستھا ہونے سے پکش پات (تعصب) نہیں رہتا
اور سب ورن اُتم بنے رہنے اور اُتم بننے کے لئے سرگرمی سے کوشاں رہتے
ہیں۔ اور اس خوف سے کہ میں نچلے ورن میں نہ چلا جاؤں۔ بُرے
کاموں سے اجتناب کر کے ہمیشہ اپنے ورن کی شان کے مطابق اپنے کام
کرتے رہتے ہیں۔ اس سے دُنیا میں بڑی ترقی ہوتی ہے۔ آریہ ورت دیش
میں جب تک ایسی اعلیٰ ورن ویوستھا تھی اور لوگ ویدک سدھانتوں
کے مطابق کامل برہمچاری رہ کر ودّیا حاصل کر کے سوئمبر دواہ کرتے تھے۔
اُس وقت دیش میں ہر طرح سے خوشحالی اور سُکھ تھا۔ آریہ جاتی اب بھی
اگر ایسا ہی طرزِ عمل اختیار کرے۔ تو یقیناً وہ اپنے قابل فخر ماضی کو
واپس لا سکتے ہیں۔ اور ہر طرح سے دیش میں سکھ اور شانتی ہو سکتی ہے۔

ور اور کنیا کی ایک دُوسرے کے گنُ۔ کرم اور سبھاؤ کی پریکشا کے لئے
یہاں دونوں کے اوصاف لکھتے ہیں۔ یعنی شادی کرنے والے استری پُرش
میں مندرجہ ذیل اوصاف ہونے چاہئیں۔ دونوں یکساں، نیک سیرت۔
ایک جیسے ذہین۔ ایک جیسا آچار (کیریکٹر) رکھنے والے۔ خوبصورتی میں
برابر۔ شیریں کلام۔ راست گو۔ کسی کو دُکھ نہ دینے والے۔ شکر گذار۔ کسی کا
احسان نہ بھُولنے والے۔ غرُور۔ حسد۔ غصہ اور لالچ سے مبرّا۔ نفس کش
نرم مزاج۔ دیش کی بھلائی چاہتے والے۔ سچی بات بلا خوف کہہ دینے

والے۔ سرگرم ست ودّیا کے شیدائی۔ مکروفریب۔چوری۔جوآبازی شراب وغیرہ برائیوں کے نزدیک نہ جانے والے۔ گرہست آشرم کے فرائض کو بڑی ہوشیاری سے سرانجام دیتے والے ہوں۔جب صبح شام یا سفر سے واپس آکر ملیں۔تب دونوں ایک دوسرے کو "نمستے" کہیں۔پھر استری پتی کے پاؤں چھوکر پاؤں وغیرہ دُھلائے۔ اور بیٹھنے کے لئے آسن رچ کی کرسی وغیرہ) دے۔ اور دونوں ایک دوسرے سے محبت اور پریم بڑھانے والی باتیں اور عمل کرکے خوشی اور آنند حاصل کریں۔پتی کے جسم سے استری کا جسم پتلا اور اعضائے نازک ہونے چاہئیں۔ اور استری کا قد بھی پتی سے چھوٹا (یعنی اس کے کندھے تک آوے) ہونا چاہیئے۔

تداں بعد انسان کی اندرونی صفات اور خواص کا امتحان ایک دوسرے سے بات چیت اور عام برتاؤ سے کریں۔

ओं ऋतमग्ने प्रथमं जज्ञ ऋते सत्यं प्रतिष्ठितम् । यदियं कुमार्य्यभिजता तदियमिह प्रतिपद्यताम् । यत्सत्यं तद्दृश्यताम् ॥

اوم رتمگنے پرتھمم ججن رتے ستیم پرتشٹھم۔ یدیم۔کماریہ بھی جاتا تدیہ دیہی پرتی پدیہ تام یت ستیم تدو رشیہ تام (اشولائن ۱-۵-۵)

ارتھ۔ جب شادی کرنے کا وقت مقرر ہو چکے۔ تب کنیا ہوشیار اور انسانی فطرت کو سمجھنے والے تجربہ کار پرشوں سے اور ویسی ہی تجربہ کار استریوں سے کنیا کی پوشیدہ طور پر پریکشا (امتحان) کراکے اپنی اپنی تسلی کریں۔ اس کے بعد نیک اور دھرماتما استری پرشوں کی موجودگی میں دونوں آپس میں اچھی طرح بات چیت کریں۔ اور کہیں "اے استری! جو پرش اس جگت کے پہلے رتو (موسم) بیتھا رتھ (اصلی) اُتپن ہوا تھا۔ اور شری گن دھنو میں ستیہ آتمک ناگ رہت پرتی پرنشچت ہے۔ جیسے پرش اور

پرکرتی کے مناپ سے تمام عالم کا ظہور ہوا ہے۔ ویسے ہیں کماری اور ہیں کمار پرش اس وقت دونوں ہیں وواہ کرنے کی سچی پرتگیا کرتا یا کرتی ہوں۔ اس کو یہ کنیا اور ور پراپت ہووے۔ اور اپنی پرتگیا کو پورا کرنے کے لئے ہمیشہ سرگرمی سے کوشش کرتے رہیں ؛

طریق جب کنیا رجسولا ہو کر گربھادھان سنسکار صفحہ ( ) میں لکھے کے مطابق شدھ ہو جاوے۔ تب جس دن گربھادھان کی رات مقرر کی ہو۔ اس میں وواہ کرنے کے لئے پہلے ہی ہوں بہاسب سامان پہلے ہی جمع کر رکھنا چاہیئے۔ اور سامانیہ پرکرن صفحہ ($\frac{۱۶۲}{۱۶۸}$) میں لکھے کے مطابق یگیہ شالا۔ ویدی۔ یگیہ پاتر شاکلیہ (سنفالی پاک وغیرہ) سب کچھ تیار کر لینا چاہیئے۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ کے قریب رات گذرنے پر۔

ओं काम वेद ते नाम मदो नामासि समानयामुꣳ सुरा ते अभवव् । परमत्र जन्माग्ने तपसो निर्मितोऽसि स्वाहा ॥१॥ ओं इमं त उपस्थं मधुना सꣳसृजामि प्रजा-मेपतेर्मुखमेतद् द्वितीयम् । तेन पुꣳसोभिभवासि सर्वानव-शान्वशिन्यसि राज्ञी स्वाहा ॥ २ ॥ ओं अग्निं क्रव्याद-मकृण्वन् गुहानाः स्त्रीणामुपस्थमृषयः पुराणाः । तेनाज्यम कृण्वꣳ स्त्रैशृङ्गं त्वाष्ट्रं त्वयि तद्दधातु स्वाहा ॥ ३ ॥

(۱) اوم کام وید تے نام مدو ناماسی سمان یا مگھنگ سُرا نتے ابھوت پرم تر جنما گرے پتسو نرِ منو اسی سواہا۔

(۲) اوم اِمم تے اُپستھم مدھونا سکھنگ سرجامی پرجاپتر مکھم۔ تدد وتیئم تین پگھنگ سو بھی بھو اسی سرو ان وشان وشنسٹی راجنی سواہا۔

(۳) ادم اگنیم کرویا دِمکر یدن گوہا ناہ سنتری ناٖمپستھے مرشیہ پہ اناتہ تنا جیہ
پکران و گہننگ سہنزی شرتگم تو انشٹرم نوئی تد ودھا تو سوا ہا دسام وید منتر براہمن
پرپاٹھک ۱۔ کھنڈا منتر ۲-۳)

ارتھ - اے کام دیو۔ تیرے نام کو تمام عالم جانتا ہے۔ تو مست کاری
کردینے والا مشہور ہے۔ تیرے لئے یہ کنیا مدساد ھن ہو چکی ہے۔ یعنی تیرے اس
سوالاپن کو دُور کرنے کے لئے مخصوص ہو چکی ہے۔ اور یہ جل تجھے شانت کرنے
کے لئے موجود ہے۔ "دُسرا" جس کا ترجمہ مد کیا گیا ہے۔ پانی کے معنوں میں بھی آتا ہے۔
سُرا! اس کنیا کو اور اس کو اور اس پتنی کو مان والا کر۔ اے کام اگنے (جذبہ
شہوانی) اس استری جاتی میں ہی تیرا انکشٹ (اعلےٰ) جنم ہے"۔ گرہستا
آشرم "جیسے اعلےٰ دھرم کی پابندی کے لئے تجھے ایشور نے بنایا ہے"۔

اے وُدھو! اس تیرے آنند دینے والے اعضاء کو پریم سے سپرش کرتا
ہوں۔ یہ گرہستی بننے کا دوسرا دروازہ ہے۔ اس سے ہی نہیں۔ کسی کے قابو میں
ہونے والے بھی سب پُرشوں کو اپنے بس میں کر لیتی ہے۔ اور بس میں کرنے والی
تو گھر کی مالکہ ہے۔ تتو درشی (تحقیق بین) پراچین رشیوں نے استری جاتی کے
آنند دینے والے اندریہ (اعضا) کو گوشت کھانے والا آگ جیسا سویکار کیا
ہے۔ اس کے ساتھ پُرش سے پیدا کرنے کی طاقت رکھنے والے ویریہ کو گھی جیسا
سویکار کیا ہے۔ اے وُدھو تجھ میں "تنو پشٹ (مضبوط ہو)"[1]

---

[۱] گذشتہ۔ نوٹ از سوامی جی۔ اگر آدھی رات تک وواہ کی تمام کارروائی پوری نہ ہو سکے
تو سر شام ہی کام شروع کر دینا چاہیے۔ کہ نصف شب تک تمام کارروائی ختم ہو سکے۔

---

[۱] - مزید تشریح - ان منتروں میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ پوری جوانی کے عالم میں
جبکہ دونوں کے تمام اعضاء مکمل اور ویریہ پختہ ہو چکا ہو۔ اور جب دونوں کو شادی

ان منتروں سے خوشبودار صاف پانی سے بھرے ہوئے گدوں کو لے کر ور اور کنیا اشنان کریں۔ پھر استری بڑے اچھے صاف کپڑے اور زیور وغیرہ پہن کر نہایت عمدہ آسن پر مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور پھر ایشور اپاسنا سوستی واچن شانتی پرکرن (صفحہ ۱۳۹) کریں۔ پھر اگنے آدھان سامانیہ پرکرن صفحہ)

بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ۔ کرنے کی قدرتی خواہش پیدا ہوتی ہو۔ شادی کرنی چاہئے۔ جس طرح جوانی کے وقت غذا کی بڑی زبردست خواہش کا پیدا ہونا قدرتی ہے۔ اسی طرح کام چیشٹھا (بھوگ کرنے کی خواہش) جو انسل کا دہید اکرنے کا ذریعہ ہے۔ کی قدرتی طور پر اس وقت پورے زور پر ہوتی ہے۔ شادی کرنے والوں کے لئے نہایت ہی ضروری ہے۔ وُہ گربھادھان کریا" کے متعلق پورا گیان حاصل کرانے والی نہایت عالمانہ اور مستند کتابوں کا مطالعہ ضرور کریں۔ ڈاکٹر کاون کی کتاب "زوجین" ودیا یا علم زندگی اردو۔ ہندی۔ انگریزی جس زبان میں وُہ مطالعہ کر سکیں۔ اسی زبان میں پُستک بھنڈار لاہور سے خرید کر اس کتاب کو پڑھیں۔ شادی کرنے والے جوڑے کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ سنسکار ودھی کے گربھادھان" سنسکار پر بھی خاص طور سے غور کریں۔) بلکہ ہماری رائے میں کنیا با ور کی طرف سے شادی سے چند روز پہلے ایسی مفید کتابیں ایک دوسرے کو پیش کرنی چاہئیں۔ اور اگر ایسا نہ ہو سکے۔ تو کنیا والوں کی طرف سے اگر کچھ کنیا اور ور کے لئے دینا ضروری سمجھا جاوے۔ تو اس میں سب سے پہلے چیز علم زندگی کا مکمل اور صحیح گیان کرانے والی اعلیٰ پستکیں ضرور ہوں! آج کل یورپ میں شادی کرنے والی ایسی پُستکیں دواہ سے کئی روز پہلے ضرور مطالعہ کرتے ہیں۔ پراچین زمانہ میں اسی مقصد کو مدنظر رکھ ان منتروں کا پاٹھ ور کنیا دونوں سے کرایا جاتا تھا۔ جن میں سیکشوئل فزیالوجی اور کام شاستر وغیرہ کے تمام اصولوں کا عطر نکال کر رکھ دیا گیا ہے۔ مثلاً کام نشہ شراب کی طرح متوالا کر دینے والا جذبہ ہے۔ اس جذبہ کی سیری استری اور پُرش دونوں کے

"سمد ادھان" سامانیہ پرکرن صفحہ) وغیرہ کی کارروائی کرکے اور "ستھال پاک" وغیرہ تیار کرکے ویدی کے نزدیک عین طریقہ کے مطابق رکھیں۔ اسی طرح ور (دولہا) بھی اپنے گھر میں جاکر اچھے کپڑے پہن کر یگیہ شالا میں آوے اور مشرق کی طرف منہ کرکے آسن پر بیٹھے۔ اور ایشور استتی پرارتھنا اپاسنا" (صفحہ) کے مطابق کرکے کنیا[1]

ملاپ سے ہوتی ہے۔ جوانی کے عالم میں اس جذبہ کا پورے جوش میں ہونا قدرتی ہے۔ سب سے اعلےٰ بات جو اس منتر میں پیش کی گئی ہے۔ یہ ہے۔ کہ اس جذبہ کو نہایت مقدس اور گرہست آشرم کو تپ (سچی ریاضت) کا درجہ دیا گیا ہے۔ دوسرا منتر بڑا ہی شاندار ہے۔ دُنیا کے تمام فلاسفر اس منتر کی عظمت کے سامنے سربسجود ہیں۔ جس وقت انسان پر جوانی کا عالم ہوتا ہے۔ وہ اپنی جوانی کے گھمنڈ میں کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ اور خودغرضی میں جاتا ہے۔ مگر جونہی اُس سے ایک سوشیل استری کا ملاپ ہوتا ہے۔ وہ اس کے پریم کے بس میں ہوکر اُس کی حفاظت اپنا دھرم سمجھ کر اپنے خودغرضی کے بھاؤ کو پراوپکار اور ہمدردی کی صورت میں بدل دیتا ہے۔ اور جب اس پوتر جوڑے کے گرد چھوٹے چھوٹے سندر بالک (سنتان) گھومنے لگتے ہیں۔ تو دونوں کا جوانی کا نشہ ہرن ہوکر اس کی جگہ سچا پریم لے لیتا ہے۔ اور اب وہ دونوں اپنی سنتان کی رکھشا کے لئے اپنا سب کچھ نچھاور کرنے کو تیار ہوکر پراوپکاری انسان اور ایک آدرش گرہستی بن جاتے ہیں۔ اگلے منتر میں استری پرش کے اعضائے خاص کو گھی اور آگ سے مشابہت دے کر دونوں کو تاکید کی ہے۔ کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ صرف سنتان پیدا کرنے کی خواہش سے عین ایشوری نیموں کے مطابق سماگم کرکے سچے گرہستی بنیں۔ ورنہ انہیں اس قدر نقصان اٹھانا پڑیگا۔ جس کی تلافی ناممکن ہے۔

[1] نوٹ ازسوامی جی۔ اس سنسکار میں شامل ہونے والے دوسرے استری پرش بھی دل کو یکسو کرکے "ایشور پرارتھنا۔ اپاسنا" کے شبھ کام میں شامل ہوں۔

(دُلہن) کے گھر جانے کی تیاری کرے۔ اس کے بعد کنیا اور ور کی طرف کے لوگ بڑے انتظام اور سازو سامان سے ور کو گھر لے جاویں جس وقت ور کنیا کے گھر میں داخل ہو۔ اُسی وقت کنیا اور دُوسرے کاریہ کرنے والے لوگ مندرجہ ذیل طریقہ سے مدھوپرک وغیرہ سے ور کا آدر ستکار کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ور کنیا کے گھر میں داخل ہو کر پورب کی طرف مُنہ کر کے کھڑا رہے۔ اور کنیا اور کاریہ کرتا ور کے نزدیک شمال کی طرف مُنہ کر کے کھڑے ہو کر کنیا اور کاریہ کراتے والے لوگ یہ الفاظ بولیں۔

साधु भवनास्तामर्चयिष्यामो भवन्तम् ॥

ارتھ ۔ آپ اچھی طرح بیٹھئے۔ ہم سب آپ کا ستکار کریں گے۔ اس پر ور جواب دے۔

ओं अर्चय ॥ पार० कां० १ । कं० ३ ॥ اوم ارچیہ

ارتھ ۔ "ستکار کیجئے" (یعنی ور سویکار کرتا ہے۔)

اس کے بعد کنیا اور دُوسرے کام کرنے والوں نے ور کے لئے جو اچھا آسن (کرسی چوکی وغیرہ کوئی بیٹھنے کی چیز) پہلے تجویز کر رکھا ہو۔ اُس کو ہاتھ میں لے کر کنیا ور کے سامنے کھڑی ہو کر کہے۔

ओं विष्टरो विष्टरो विष्टरः प्रतिगृह्यताम् ॥

ے اردو سنسکار ودھی کی اشاعت سے پہلے ہم نے آریہ سماج کے پرسدھ ودوانوں کی رائے اور مشورہ سے فائدہ اُٹھانا ضروری سمجھا۔ اس سلسلہ میں ہماری جو خط و کتابت پنڈت راجارام جی پروفیسر ڈی۔ اے۔ وی کالج سمپادک آرش گرنتھاولی" لاہور سے ہوئی۔ اس میں علاوہ اور بہت قیمتی مشورہ کے (جس کے لئے سمپادک اُن کا ممنون الاحسان اور شکر گذار ہے۔) آپ نے اس "مدھوپرک"

ادم وشٹروشٹر وشٹرہ پرتی گرہیہ نام

ارتھ ۔ یہ آسن ہے آپ اسے لیجئے۔

ور جواب دے۔

ओं प्रतिगृह्णामि ॥ पार० कां० १ । कं० ३ ॥ ادم پرتی گرہنامی

ارتھ ۔ میں سویکار کرتا ہوں"

ان الفاظ کو بول کر ورد لہن کے ہاتھ سے آسن لے لے۔ اور بچھا کر یگیہ منڈپ میں پورب کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر بولے۔

ओं वर्ष्मोऽस्मि समानानामुद्यतामिव सूर्यः । इमन्तम-भितिष्ठामि यो मा कश्चाभिदासति ॥ पार० कां० । कं० ३ ॥

نوٹ صفحہ گذشتہ:۔ کی کارروائی کے متعلق اپنی قیمتی رائے کا اظہار ان الفاظ میں کیا ہے۔

ہندی سنسکار ودھی وواہ پرکرن میں لکھا ہے۔ کہ ور کے آنے سے پہلے کنیا "مدھوپرک" لے کر دروازہ پر کھڑی رہے۔ یہ بات کئی سماجک اپدیشک کرا دیتے ہیں۔ اور پھر اندر داخل ہونے کے بعد "مدھوپرک" کی کارروائی دوبارہ منتروں سے کراتے ہیں۔ یہ غلطی ہے۔ مدھوپرک ایک ہی بار منتروں سے کیا جاتا ہے۔ پراچین سمے میں دروازہ پر کیا جاتا تھا۔ اور وہاں کنیا کا پتا مدھوپرک لے جاتا تھا۔ اور ویدی دوسری جگہ ہوتی تھی۔ مگر آجکل بجائے دروازہ پر ہونے کے مدھوپرک کی کارروائی ایک دفعہ ہی ویدی پر ہوتی ہے۔ اس سے سوامی جی کا یہ مطلب نہیں۔ کہ ایک دفعہ دروازہ پر ہو۔ اور پھر اندر ویدی میں بھی ہو۔ ویدی پر ہو۔ تو پھر دروازہ پر کرنا ودھی (طریقہ) کے خلاف ہے سوامی جی نے دروازہ پر کہنے سے پہلی جگہ بتلائی ہے۔ اور پھر اس کی الگ الگ ودھی (طریقہ) بتلائی ہے۔ اس سے دو دفعہ "مدھوپرک" کرنے کا مطلب ہرگز نہیں لینا چاہئے"۔

اوم ورشمو اسمی سمانا نا مُدّتا مِو شور یہ۔ اِمنتم بھِتشٹھامی یو ماکسچا بھی دہاستی۔

ارتھ۔ پرکاش کرنے والے نکھشتروں (سیارگان) میں جس طرح سورج سب سے شریشٹ (اعلیٰ) ہے۔ ویسے ہی کُل (خاندان) گیان (علم) آچار (کیرکٹر) شریر (جسم) اوستھا اور دوسرے اوصاف سے اپنے ہمجنس پرشوں میں میں سریشٹ ہوں" اور جو کوئی مجھے نیچا دکھانا چاہتا ہے۔ اُس پُرش کو اپنا نکتہ نظر رکھ کر اس آسن کے اُوپر بیٹھتا ہوں۔ (یعنی اس کو اس آسن کی طرح نیچا دکھا کر بیٹھتا ہوں")۔

اس کے بعد کاریہ کرتا ایک خوبصورت برتن پانی کا بھر کر کنیا کے ہاتھ میں دیوے اور کنیا۔

ओं पाद्यं पाद्यं पाद्यं प्रतिगृह्यताम् ॥

اوم پادیُم پادیُم پادیُم پرتی گریہتام۔

ارتھ۔ "پاؤں دھونے کے لئے اس پانی کو قبول کیجئے۔"

ان الفاظ کو بول کر پانی کا برتن ور کے سامنے رکھ دے۔ پھر ور

ओं प्रतिगृह्णामि ॥ पार० कां० १ । कं० ३ ॥ اوم پرتی گرنہامی

"مَیں سویکار کرتا ہوں"۔

یہ الفاظ کہہ کر دُلہن کے ہاتھ سے برتن لے کر پاؤں دھوئے۔ اور دھوتے وقت مندرجہ ذیل منتر بولے۔

ओं विराजो दोहोऽसि विराजो दोहमशीय मयि पाद्यायै विराजो दोहः ॥ पार० कां० १ । कं० ३ ॥

لہ۔ نوٹ از سوامی جی۔ اگر گھر میں داخل ہونے کا دروازہ پُورب کی طرف ہو۔ تو ور اُتر کی طرف اور کنیا مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اگر برہمن ورن ہو۔ تو

اوم وِراجو دوہو اسی وِراجو دہ مشیہ مئی پادیائی وِراجو دوہہ

ارتھ۔ اے جل تو اس شوبھا والے اناج کا سار بھوت (رس) ہے۔ اس اناج کے سار بھوت (جوہر) تجھ کو میں و یا پت ہوؤں یعنی تجھے روگ وغیرہ کو دور کرنے کے لئے حاصل کروں۔ اناج کا سار تو اس وقت میرے پاؤں کی حفاظت کے لئے موجود ہے۔"

اس کے بعد پھر کاریہ کرتا صاف پانی کا ایک اور برتن بھر کر کنیا کے ہاتھ میں دیوے۔ اور کنیا بڑے سنسکار کے بھاؤ سے

ओं अर्घोऽर्घोऽर्घः प्रतिगृह्यताम् ॥

اوم ارگھو ارگھو ارگھو پرتی گرہیہ تام

ارتھ۔ منہ دھونے کے لئے جل لیجئے" یہ الفاظ کہہ کر برتن ور کے ہاتھ میں دیدے۔ اور ور کے ہاتھ میں دیدے۔ اور ور پھر مندرجہ ذیل الفاظ بول کر۔

ओं प्रतिगृह्णामि ॥ पार० कां० १ । कं० ३ ॥ اوم پرتی گرہنامی

دلہن کے ہاتھ سے پانی کا برتن لے کر منہ دھوئے۔ اور اسی وقت منہ دھو کر۔

ओं आपस्थ युष्माभिः सर्वान्कामानवाप्नवानि । ओं समुद्रं वः प्रहिणोमि स्वां योनिमभिगच्छत । अरिष्टास्माकं वीरा मा परासेचिमत्पयः ॥ पार० कां० १ । कं० ३ ॥

اوم آپستھ یشما بھی سروان کامان واپن وانی۔ اوم سمدرم وہ پرہنومی

پہلے دایاں پاؤں اور پھر بایاں پاؤں اور اگر کھشتری وغیرہ کسی دوسرے ورن سے ہو۔ تو پہلے بایاں اور پھر دایاں پاؤں دھوئے۔

سوام یونم بھی گچھت ارشٹا سماکم ویراماپرا سے چمت ہیہ

ارتھ۔ اے جلو! تم تندرستی کا ذریعہ ہو۔ تم سے ہیں کامل تندرستی کو حاصل کریں (یعنی پانی سے تمام جسمانی خرابیوں کو دور کردیں جس سے کامل تندرستی حاصل ہو۔)

اے جلو! تم کو ہیں انترکش لوک (اجرام فلکی) ہیں بھیجتا ہوں۔ (یعنی پہنچاتا ہوں یا چھوڑتا ہوں۔) اس سے تم اپنے کارنی بھوت جل کے سامنے جاؤ۔ ہمارے ویرپرش تمام بیماریوں (دکھوں) سے نجات حاصل کریں۔ مجھ سے برتپر تر جل ایشور کرے۔ کہ نہ ہٹے (یعنی میری ہمیشہ عزت ہوتی رہے۔) ہیں جل سے کام لے کر (اب) اسے چھوڑتا ہوں جس سے کہ وہ اپنے کارن سوروپ کو حاصل کرکے پھر دوسرے ویرپرشوں کا اُپکار کرے۔"

ان منتروں کو بول کر ویدی کے مغرب کی طرف بچھائے ہوئے اُسی آسن پر مشرق کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائے۔ پھر کاریہ کرتا ایک خوبصورت چھوٹا برتن پانی سے لبالب بھر کر اُس میں آچمنی رکھ کر کنیا کے ہاتھ میں دے دے۔ اور اُس وقت لڑکی مندرجہ ذیل الفاظ بول کر اُسے

ओं आचमनीयमाचमनीयमाचमनीयम्प्रतिगृह्यताम् ॥

اوم آچمنیہ ماچمنیہ ماچمنیم پرتی گرہیہ تام

ارتھ۔ پینے کے قابل پانی بمعہ برتن کو سویکار کیجئے۔

ओं प्रतिगृह्णामि । اوم پرتی گرہنامی

اور "ور سویکار کرتا ہوں" کہہ کر وہ برتن دلہن کے ہاتھ سے کر سامنے رکھ کر اُس میں سے دائیں ہتھیلی میں اتنا پانی لے جتنا انگلیوں کے نچلے حصہ تک پہنچے۔ اور مندرجہ ذیل منتر سے۔

ओं आमागन् यशसा सꣳसृज वर्चसा । तं मा कुरु प्रियं प्रजानामधिपतिं पशूनामरिष्टिं तनूनाम् ॥ पार० कां० १

اوم اماگن یشا سگھنگ سرج ورچسا۔ تماکرو پریم پرجانا مدھی پتم پشونام رشٹم تنونام۔

ارتھ ۔ اے جل کے مالک پرماتمن! آپ مجھے یش کے ساتھ اچھی طرح پراپت ہوؤ۔ اور آپ پر ہی کامل بھروسہ رکھنے والے مجھ کو اپنے تیج سے یکت کرو۔ (یعنی مجھے تیج والا بناؤ) اور مجھے بیٹے بیٹیوں اور پوتے پوتیوں کے پریم کے قابل بناؤ۔ مجھے گائے وغیرہ مال مویشی کا سوامی (مالک) بناؤ۔ اور جل وغیرہ سے جسمانی اعضاء کو تکلیف نہ دینے والا بناؤ

ایک آچمن اور پھر اسی طرح دوبارہ سہ بارہ منتر پڑھ کر دوسرا اور تیسرا آچمن کرے۔ اس کے بعد کاریہ کرتا مدھوپرک[2] کا برتن کنیا کے ہاتھ میں دیوے۔ اور کنیا مندرجہ ذیل الفاظ بول کر ورسے

ओं मधुपर्को मधुपर्को मधुपर्कः प्रतिगृह्यताम् ॥

اوم مدھوپرکو مدھوپرکو مدھوپرکہ پرتی گریہیہ تام

ارتھ ۔ اس مدھوپرک کو سویکار کیجئے۔

---

[1] مزید تشریح۔ تمام قسم کے جل کے پیدا کرنے والے ایشور سے پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ وہ اُسے بل اور شکتی دیں تاکہ وہ اپنا طریق زندگی ایسا اعلےٰ بنا دے جس سے اُس گرہست آشرم میں دینے والے جل کی طرح شانتی اور اطمینان حاصل ہو۔

[2] نوٹ از سوامی جی۔ مدھوپرک کے اجزا گھی۔ دہی اور شہد میں ۱۲ تولہ دہی میں

اوم پرتی گرہنامی **ओं प्रतिगृह्णामि ।**

درخواست کرے۔ کہ وہ اسے قبول کرے۔ ور قبول کرتا ہوں" کہکر
مدھوپرک کا برتن ڈلہن کے ہاتھ سے لیوے۔ اور پھر

ओं मित्रस्य त्वा चक्षुषा प्रतीक्षे ॥ पार० कां० १ ।

اوم مترسیہ توا چکھشوشا پرتیکھشے
ارتھ۔ تجھے متر (دوست) کی نظر سے دیکھتا ہوں"
یہ منتر بول کر مدھوپرک کو اچھی طرح نظر جما کر دیکھے۔ اور

ओं देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्यां प्रतिगृह्णामि ॥ य० अ० १ । मं० १० ॥

اوم دیوسیہ توا سوِتوہ پرسوے اشونوباہو بھیام پوشنو ہستابھیام
پرتی گرنہامی۔
(اس منتر کا ارتھ اُپنین سنسکار میں آچکا ہے)
اس منتر کو بول کر مدھوپرک کا برتن بائیں ہاتھ میں لیوے۔ اور

ओं भूर्भुवः स्वः । मधु वाता ऋतायते मधु क्षरन्ति सिन्धवः । माध्वीर्नस्सन्त्वोषधीः ॥ १ ॥ ओं भूर्भुवः स्वः । मधु नक्तमुतोषसो मधुमत्पार्थिवं रजः । मधु द्यौरस्तुनः

صفحہ گذشتہ۔ ہم تولہ گھی اور ہم تولہ شہد ڈالنے سے مدھوپرک تیار ہو جاتا ہے۔ اس
مدھوپرک کو کانسی کے برتن میں رکھنا چاہئے۔

पिता ॥२॥ ओं भूर्भुवः स्वः । मधुमान्नो वनस्पतिर्मधुमाँ अस्तु सूर्यः । माध्वीर्गावो भवन्तु नः ॥३॥ ऋ० मं० १ ॥

(۱) اوم بھوُربھوہ سوہ۔ مدھو وا تا رِتا ئیتے مدھو کھشرنتی سیندھوہ مادھویرنہ سنتو وشدھی

(۲) اوم بھوُربھوہ سوہ۔ مدھونکت منوشسو مدھو مت پارتھیوم رجہ۔ مدھو ویئیو رستو نہ پتا۔

(۳) اوم بھوُربھوہ سوہ۔ مدھو مانو ونسپتر مدھو مام استو سوُریہ مادھویر گا دو بھوتو نہ

..یجروادھیائے ۱۳ منتر ۲۷ لغائت نمبر ۲۹

ارتھ — اے پرماتمن! یگیہ کی خواہش کرنے والے پرُش کے لئے ہوا شدھ بیماری کے اثرات سے مبرا ہو کر چلے۔ ندیاں نہایت اعلیٰ صاف پانی کو دیویں۔ ہمارے لئے امراض کو دوُر کرنے والی اوشدھیاں (ادویات) شفابخش ہوں۔ ہماری راتیں خوش و خورمی سے بغیر کسی رنج کے گزریں۔ اور پربھات کا سمہ بھی ہمارے لئے بغیر کسی دُکھ کے آنند سے گذرے یہ پرتھوی (جنم بھومی) جو کہ ماتا کی طرح ہماری محافظ ہے۔ زہریلے خونخوار و سانپ۔ بچھو

سلہ مزید تشریح۔ وِدوان ان منتروں کو پڑھ کر۔ مدھوپرک کی طرف غور سے دیکھنا ہمارے سامنے یہ زبردست اصوُل پیش کرتا ہے۔ کہ جس کھانے والی چیز میں ہمارا جتنا پریم ہوگا۔ اتنی ہی جلدی وہ ہضم ہوگی۔ اور اتنا ہی اس سے فائدہ ہوگا۔ عام طور پر ہمارے ہاں ایک کہاوت ہے۔ کہ جس چیز کو آنکھوں نے پسند نہیں کیا اُسے دل کیا پسند کرے گا۔ اس کے علاوہ کھانے والی چیز کو بڑی احتیاط سے دیکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ یہاں ہم یورپ کے ایک ماہر ڈاکٹر کا تجربہ اور رائے پیش کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ اس کی رائے ہے۔ کہ جب کوئی چیز انسان

وغیرہ) جانداروں سے محفوظ رہے۔ ہمارے باپ کی طرح حفاظت کرنے والے انترکش منڈل (آکاش اجرام فلکی) ہمارے لئے سکھ دینے والا ہو۔

بقیہ صفحہ گذشتہ۔ کے سامنے کھانے کے لئے لائی جائے۔ تو اُسے تمام قسم کے فکر دھندے اور دماغی جدوجہد کو ہر طرف سے ہٹا کر اس کھانے والی چیز کی طرف ہی اپنی تمام توجہ کو لگا دینا چاہیئے۔ اگر ان چیزوں کو دیکھ کر آنکھوں نے اسے پسند کیا ہے تو اُس کے لئے دل بھی چاہیگا۔ پس جب دل کامل رغبت سے اس چیز کو چاہے۔ تو اُسے بڑے پریم سے کھاؤ۔ ایسی چیز معدہ میں پہنچنے سے پہلے ہی معدہ اس کا استقبال کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اگر کھانے کا کام پوری شانتی اور اطمینان سے ہوتا رہے۔ تو معدہ اسے ہضم کرنے کے لئے جلدی جلدی کام کرنا شروع کر دیگا۔ جس سے بہت سا لعاب معدہ سے پیدا ہو کر غذا کو نہ صرف بڑی جلدی ہضم کریگا۔ بلکہ اس سے انسانی جسم کو پورا فائدہ بھی حاصل ہوگا۔ لیکن برخلاف اس کے اگر کوئی چیز خلاف رغبت معدہ کے سپرد کی جاویگی۔ تو وہ اظہار ناراضگی کے طور پر اول تو اپنا کام بند کر دیگا۔ اور اگر پھر کام کریگا بھی تو بہت آہستہ آہستہ اپنی رائے کے متعلق روسی محقق اپنا حسب ذیل تجربہ بیان کرتا ہے"میں نے دو بلیاں لے کر ایکس ریز کی شعاعوں کے عمل سے اُن کے معدے کی حرکت کا امتحان کر کے دیکھا۔ ایک بلی کو تازہ اعلےٰ درجہ کا گوشت اور دوسری بلی کو روٹی کا ایک خشک ٹکڑا دیا گیا۔ اول الذکر گوشت کی طرف دیکھ کر جھپٹی۔ اور جونہی گوشت کا ٹکڑا اس کے حلق سے نیچے گیا۔ اُس کا معدہ زور زور سے حرکت کرنے لگا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ایک زبردست چکی چل رہی ہے۔ جو ابھی اس خوراک کو پیس کر رکھ دے گی۔ دوسری بلی نے اُس خشک ٹکڑے کو ناک بھوں چڑھا کر بڑی بیدلی سے... کھانا شروع کیا۔ اس کے حلق کے لقمہ کتنی دیر تک معدہ میں جا کر جوں کا توں پڑا رہا۔ اور بہت دیر کے بعد بڑی سست سی حرکت معلوم ہوئی۔ پھر ان دونوں

ہمارے بگیہ میں کام آنے والی نبپتی (نباتات) اوشدھیاں اور سوم (جل) شہد جیسے میٹھے گنوں والے ہوں۔ (یعنی بڑے مفید ہوں۔) سورج منڈل سُکھ دینے والا ہو۔ سورج کی کرنیں ہمیں سکھ پہنچانے والی اور گائے وغیرہ پشو دودھ دینے والے ہوں۔"

بقیہ گذشتہ صفحہ۔ کے درمیان ایک پردہ ڈال دیا گیا۔ اور گوشت کھانے والی بلّی کے سامنے ایک بڑا تند آور کتا لایا گیا۔ جونہی بلّی کی نظر کتے پر پڑی۔ اس کے معدہ کی حرکت یکدم بند ہو گئی۔ مگر دوسری بلّی کے معدہ کی حرکت بدستور سست رفتاری سے قائم تھی آخر کتا ہٹا دیا گیا۔ اور بمشکل آدھ گھنٹہ کے بعد اس کے معدہ نے کمزور سی حرکت شروع کی۔ پھر خشک ٹکڑہ کھانے والی بلّی کے سامنے گوشت رکھا گیا۔ اس کے بعد اس کے معدہ کی حرکت بڑھ گئی۔ مگر وہ اس قدر تیز نہ تھی جس قدر کہ پہلی بلّی کی جبکہ اُسے گوشت دیا گیا تھا۔ پھر اس بلّی کو جبکہ وہ بڑے شوق سے گوشت کھا رہی تھی۔ ایک چابک کی زوردار آواز سے ڈرایا گیا۔ ملاحظہ کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ چابک کے اُٹھتے ہی اس کے معدہ کی حرکت یکدم بند ہو گئی تھی۔ اس تجربہ سے وہ حسب ذیل نتائج اخذ کرتا ہے۔ انسان کو ہمیشہ مرغوب طبع غذا کھانی چاہیئے۔ زبردستی معدہ کے اندر کچھ ٹھونسنا سخت مضر ہے۔ کھانے والی چیز کی طرف اپنی زبردست قوت ارادی سے خاص محبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ اور اُسے نہایت شوق سے پوری توجہ کے ساتھ کھانا چاہیئے۔"

مدھوپرک کی تمام کارروائی میں یہ تمام اصول موجود ہیں۔ جسے آج یورپ کے ودوان نئی دریافت کا نام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جس طرح آج کسی چیز کو لئے ہوئے تھینکس (شکریہ) ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے آجکل کسی الوداعی پارٹی میں کسی کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے موزوں الفاظ میں جدا ہونے والے دوست کے اوصاف پیش کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح بلکہ اس سے کئی گنا زیادہ خوبی

ان تین منتروں کو بول کر مدھوپرک کو پھر بڑے غور سے دیکھے۔ اور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر

ओं नमः श्यावास्यायान्नशने यत्त आविद्धं तत्ते निष्कृन्तामि ॥ पार० कां० १ । कं० ३ । सू० ९ ॥

اوم نمہ شیاواسیایاں نشنے یت آودھم تتے نشکرنتامی۔

ارتھ۔ اے اگنے (جھٹراگنی) پیلے ورن والے تیرے لئے ہیں۔ آدر سنسکار کرتا ہوں۔ اور اس مدھوپرک میں جو چیز نہ کھانے کے قابل ملی ہوئی ہے۔ اُسے ہٹاتا ہوں۔

صفحہ گذشتہ۔ اس میں موجود ہے۔ ورنہ صرف اس کے حاصل کرنے کے لئے دینے والے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ بلکہ ایشور سے یہ بھی پرارتھنا کرتا ہے۔ کہ جیسے یہ نہایت اعلےٰ اوصاف والی چیز اُسے ملی ہے۔ اسی طرح دوسرے تمام لوگ بھی اس سے فایدہ اُٹھائیں کیونکہ اگر مدھوپرک جیسی مفید چیز بھی کسی شخص کے ہاتھ میں ہے۔ اور اس کے چاروں طرف دُوسرے لوگ دُکھی ہیں۔ تو اسے پورن سکھ کیسے نصیب ہو سکتا ہے۔ پس یہ منتر خود غرضی کے بھاؤ کو تباہ کر کے منش ماتر سے سچا پریم اور ہمدردی کرنا سکھلاتے ہیں۔

سلہ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ جھٹراگنی (حرارت غریزی) ہضم کرنے کی قوت کے متضاد کوئی چیز اس میں نہ ہو۔ اور اس بات کی تاکید مزید ہے۔ کہ چاہے کسی چیز کو تیار کرنیوالے نے اُسے کتنی بھی احتیاط اور غور سے بنایا ہو۔ مگر کھانے والے کو خود اُس چیز کو غور سے دیکھنے میں غفلت نہ کرنی چاہئے۔ مدھوپرک کو بلوتے سے بھی یہی مطلب ہے۔ کہ سارے جز و اچھی طرح مل جاویں اور اگر کوئی تنکا بال وغیرہ اس میں ہو۔ تو نکال دینا چاہئے۔"

داہنے ہاتھ کا انگوٹھا اور انامکا یعنی بڑی انگلی سے مدھوپرک کو تین بار بلووے اور پھر اس مدھوپرک سے در

ओं वसवस्त्वा गायत्रेण छन्दसा भक्षयन्तु ॥ اس سے مشرق

اوم وسوسٔستوا گائیترین چھندسا بھکشینتو"

ارتھ ۔ گائیتری چھند کے ساتھ تجھے "وسو" نام کے ۲۵ برس کے برہمچاری کھاویں۔"

ओं रुद्रास्त्वा त्रैष्टुभेनछन्दसा भक्षयन्तु ॥

اس سے جنوب ۔ اوم رودراستوا ترئی شٹوبھین چھندسا بھکشنتو"

ارتھ ۔ ترشٹپ چھند کے ساتھ تجھے "رودر" نام کے ۳۶ برس کے برہمچاری کھاویں"

ओं आदित्या स्त्वा जागतेन छन्दसा यक्षयन्तु ।

اس سے مغرب ۔ اوم آدتیا ستوا جاگتین چھندسا بھکشینتو۔

ارتھ ۔ جگتی چھند کے ساتھ تجھے "آدتیہ" نام کے ۴۸ برس کے برہمچاری کھاویں ۔

ओं विश्वे त्वा देवा आनष्टुभेन छन्दसा भक्षयन्तु ॥

اوم وشوے توا دیوا آنشٹوبھین سا بھکشینتو۔

ارتھ ۔ انشٹپ چھند کو بولتے ہوئے تجھے سب وددان کھاویں"

اس منتر سے ماں کی طرف تھوڑا تھوڑا جل چھڑکیں۔"

ओं भूतेभ्यस्त्वा परिगृह्णामि ॥ आश्वला गृ० अ०

ادم بھونے بھیا سنو اپری گرہنامی

ارتھ۔ دوسرے پرانیوں (ذی روحوں) کے لئے بھی تجھے گرہن کرتا ہوں[۱]۔ اس منتر کو بول کر برتن کے درمیانی حصہ سے تھوڑا سا مدھوپرک لے کر اوپر کی طرف تین بار چھینٹا دے۔ اس کے بعد اس مدھوپرک کے تین حصے کر کے تین کانسی کے برتنوں میں ڈال کر دہ تینوں برتن زمین پر اپنے سامنے رکھے۔

ओं यन्मधुनो मधव्यं परमꣳ रूपमन्नाद्यम् । तनाहं मधुनो मधव्येन परमेण रूपेणान्नाद्येन परमो मधव्योऽन्नादोऽसानि ॥ पार० कां० १ : कं० ३ ॥

ادم ین مدھونو مدھویم پرمگینگ روپ منادیم۔ تنے ناہم مدھونو مدھوین پرمین روپین انادیین پرمو مدھویو انّادو اسانی۔

ارتھ۔ اے دوانو! جو پھولوں کے رس کا میٹھا یہ عمدہ اوصاف والا مدھوپرک ہے۔ اور اناج کی طرح کھانے کے قابل ہے۔ میں شہد کے (بنے) اس میٹھے گنوں والے اناج کی طرح کھانے کے قابل (دل پسند) سندر سو روپ یوتر۔ شیریں کلام۔ ہر ایک قسم کے اعلیٰ اعلیٰ اناجوں کا استعمال کرنیوالا آپ کی کرپا سے ہوں"

اس منتر کو ایک ایک بار بول کر تینوں برتنوں سے تھوڑا تھوڑا لے کر کھلائے یا سارا کھالے۔ اور جو ان برتنوں میں باقی پس خوردہ (جوٹھا) مدھوپرک رہ جاوے

---

[۱] ان تمام منتروں میں دریگیہ میں شامل ہونے والے ودوان پرشوں اور درجہ وار ۲۵-۳۶-۴۸ برس تک برہمچریہ رکھنے والے برہمچاریوں کی عزت اور مان کا بھاؤ ظاہر کرتا ہے۔

اُسے اُسی نوکر کو دیدے۔ یا پانی میں ڈال دے۔[سے]

ओं अमृतापिधानमसि स्वाहा ॥ आश्वला० गृ० अ०

ओं सत्यं यशः श्रीर्मयि श्रीः श्रयतां स्वाहा ॥ आश्व०

ادم امرتا پدھان مسی سواہا۔ ادم ستیم یشاہ شریرمئی شری شریتام سواہا۔ اشولائین ۱-۲۴-۲۱-۲۲)

(ان منتروں کے ارتھ اور تشریح پہلے کئی دفعہ کئے جاچکے ہیں۔)

ان دو منتروں یعنی پہلے منتر سے ایک دُوسرے سے دُوسرا آچمن کر کے پھر انگ سپرش سامانیہ پرکرن صفحہ (۱۷۱) کے مطابق کرے۔ اس کے بعد کنیا ادم گئوُرگئوُرگئوہ پرتی گریہہ تام۔

ओं गौर्गौर्गौः प्रतिगृह्यताम् ॥

ارتھ۔ "اس گئے کو سویکار کیجئے"۔ ان الفاظ سے ور کو بڑے ادب اور عزت سے مخاطب کرے۔ اور حسب المقدور گئے وغیرہ اور جو چیزیں ور کو دینی ہوں۔ وہ اس کے ارپن کرے۔ اور "ور میں سویکار کرتا ہوں۔

ادم پرتی گریہنامی ओं प्रतिगृह्णामि ॥

یہ الفاظ کہہ کر ان چیزوں کو لے لیوے۔ اس طرح مدھوپرک کی تمام کارروائی حسب قاعدہ سرانجام دے کر دُلہن اور کاریہ کرتا ور کو سبھا منڈپ[لے]

سے پاراسکر گریہہ سوتر کی رائے ہے۔ کہ جہاں کوئی شخص آتا جاتا نہ ہو۔ وہاں نہ ڈالے۔ اور آشولائین گریہہ سوتر کی رائے ہے۔ کہ جل میں ڈال دیا جاوے۔

لے نوٹ از سوامی جی۔ اگر سبھا منڈپ نہ بنایا ہو۔ تو جس گھر میں مدھوپرک کی کارروائی کی گئی ہے۔ اس سے دُوسرے مکان میں ور کو فوراً لے جاویں۔

سے گھر میں لے جاویں۔ اور جو عمدہ جگہ اُس کے بیٹھنے کے لئے تجویز کی ہو۔ وہاں مشرق کی طرف مُنہ کر کے اُسے بٹھاویں۔ اور ور کے سامنے مغرب کی طرف مُنہ کر کے دُلہن کو بٹھا کر کاریہ کرتا شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور

ओं अमुक गोत्रोत्पन्नामिमाममुकनाम्नी मलङ्कृतां कन्यां पतिगृह्णातु भवान् ॥ ओं प्रतिगृह्णामि ॥

اوم اَمک گوترد پتنامی مام مکنامنی ملنکرتام کنیام پرتی گرہنا تو بھوان یہ الفاظ بول کر ور کا ہاتھ چِت یعنی سیدھا ہتھیلی اُوپر رکھ کر اُس کے ہاتھ میں دُلہن کا دایاں ہاتھ چت سیدھا ہی رکھیں۔ اور وہ

اوم پرتی گرہنامی

میں" سویکار کرتا ہوں۔ کہہ کر

ओं जरां गच्छ परिधत्स्व वासो भवा कृष्टीनामाभिशस्ति पावा। शतं च जीव शरदः सुवर्चारयिं च पुत्राननुसंव्ययत्वा युष्मतीदं परिधत्स्व वासः ॥ पार० कां० १ । कं० ४

اوم جرام گچھ پری دھتسو واسو بھوا کرشٹی نام بھشستی پا واشتم چہ جیو شردہ سُوَرچارییم چ پُتران نوسم دیہ سوا ئیُش متی دم پری دھتسو واسہ

ارتھ۔ اے کنیا تو نردوش (نقص کے بغیر) بڑی عمر والی۔ بڑھاپا تک (میرے ساتھ ہو۔ اور میرے دیئے ہوئے اس وستر (کپڑے) کو پہن۔ اور جذباتِ شہوانی کے غلام انسانوں میں نشچے روپ سے (یقینی طور پر) غفلت نہ کرتے ہوئے بڑی ہوشیاری سے اپنی رکھشا کرتے والی ہو۔ اور سو سال تک زندہ رہ اور بڑے تیج والی ہو کر دھن کو جمع کر اور اچھی سنتان والی ہو۔

اے سندرا آیو والی تو اس کپڑے کو پہن "

اس منتر کو بول کر دُلہن کو اچھے کپڑے دیوے۔ اس کے بعد

ओं या अकृतन्न वयन् या अतन्वत याश्च देवीस्तन्तू नभितो ततन्थ। तास्त्वा देवीर्जरसे संव्ययस्वायुष्मतीदं परिधत्स्व वासः ॥ मं० ब्रा० १।१।६॥

اوم یا اکرنتن ویم یا اتنوت یاشچ دیوی ستننتوں بھتو تتنتھ۔ تاستوا دیوی برجرسے سموییہ لیو اُیشمتی دم پری دھتسو واسہ۔

ارتھ ـ جن ہنرمند استریوں نے اس کپڑے کے سوت کو کاتا ہے۔ اور جن دیویوں نے اس کپڑے کے سوت کو بنایا ہے۔ اور جنہوں نے اس کے سوت کو تیار کیا ہے۔ اور جن دیویوں نے اس کپڑے کے سوتوں کو تن تنا کر دونوں طرف سے درست کیا ہے۔ وہ دیویاں تجھے بڑھاپے تک ایسے ہی کپڑے پہناتی رہیں۔ اے آیو والی دُولہن اس کپڑے کو تو پہن۔

اس منتر کو پڑھ کر ور دُلہن کو اپ وستر (اوپر اوڑھنے کا کپڑا چادر وغیرہ) دیوے۔ اور دُلہن ان کپڑوں کو یگیوپویت کی طرح پہن لے۔

ओं परिधास्यै यशोधास्यै दीर्घायुत्वाय जरदष्टिरस्मि। शतं च जीवामि शरदः पुरूची रायस्पोषमभिसंव्ययिष्ये ॥ पार० कां० २। कं० ६॥

اوم پری دھاسیئے یشو دھاسیئے دیرگھایو تو اے جروشٹی رسمی شتم

۱؎ نوٹ از سوامی جی۔ اس موقعہ پر جس خاندان اور گوتر میں کنیا کا جنم ہوا ہو۔ اُس کا نام لینا چاہیئے۔

۲؎ اس موقعہ پر کنیا کا نام دو یا دو بھگتی کے ایک بچن سے بولنا چاہیئے۔

جیوا می شردہ پُرودچی رائے سپوش مبھی سمویہ لیشے۔
اس منتر کو پڑھ کر دولھا آپ دھوتی وغیرہ پہنے۔ اور

ओं यशसा मा द्यावापृथिवी यशसेन्द्राबृहस्पती। यशो भगश्च मा विन्दद्यशो मा प्रतिपद्यताम् ॥ पार० कां० २। कं० ६॥

اوم یشسا مادیاوا پرتھوی یش سیندرا برہسپتی۔ یشو بھگشچ سما ودوھ
یشو ماپرتی پدیہ تام۔

اس منتر کو پڑھ کر دو پٹہ پہن لے[1]۔ اسی طرح جب تک ور اور کنیا کپڑے وغیرہ پہن کر تیار رہوں۔ کاریہ کرتا یا دوسرا کوئی اور یگیہ منڈپ میں جا کر کنڈ کے

---

[1] گائے وغیرہ کے دینے سے لیکر دُلہن کا دُلہا کے سامنے لائے جانے کی کارروائی تک مندرجہ ذیل مختصر سی تشریح کافی معلوم ہوتی ہے۔ گائے کسی قدر مفید جانور ہے۔ اور اس سے انسان کو کیسی اعلےٰ ترین خوراک حاصل ہوتی ہے۔ اس پر کچھ کہنا گائے کی عظمت کی ہتک کرنا ہے۔ وہ وقت مبارک تھا۔ جب بھارت ورش میں ہر ایک گرہستی کے گھر کم از کم ایک گائے کا ہونا لازمی سمجھا جاتا تھا۔ اور ہماری رائے ہے۔ کہ آجکل جو لاکھوں روپے کے دان سے گئو رکھشا کی مختلف کوششیں ہو رہی ہیں۔ وہ کبھی سپھل نہیں ہوں گی۔ جب تک کہ گئو رکھشا کا وہی پراچین بہترین طریقہ دوبارہ مروج کرنے کے سامان اور حالات نہ پیدا کر دیئے جاویں۔ کہ "کم از کم ایک گائے کی پرورش کرنا ہر ایک گرہستی کا لازمی فرض ہو۔"

اب کنیا کی ماتا پتا یا کوئی اور بزرگ ور کے ہاتھ میں کنیا کا ہاتھ دیتے ہیں۔ یعنی وہ اپنی طرف سے اپنی لڑکی کو پتی (رکھشا کرنے والا) کی حفاظت میں چھوڑتے ہیں۔ اور ور بھی ہیں "سویکار کرتا ہوں" کہہ کر اپنی اہم ترین ذمہ داری کا تمام سبھا منڈپ میں اپنی زبان سے اقرار کرتا ہے۔ پھر ور کی طرف سے دُلہن کو کپڑے

کے نزدیک ہو کر (سامانیہ پرکرن۔) کے مطابق لکڑی مشک کافور اور گھی وغیرہ سے
آگ کو شعلہ زن کرے۔ اور آہوتی کے لئے خوشبویات ملایا ہوا گھی آگ پر
گرم کرکے کانسی کے برتن میں ڈال رکھے۔ اور سردہ وغیرہ ہوم کے برتن اور

بقیہ گذشتہ صفحہ۔ وغیرہ پیش کئے جاتے ہیں۔ اس وقت جو منتر بولا جاتا ہے۔ اس
میں جب اپنی کہتا ہے۔ تو نفس کے غلام بدمعاش لوگوں سے اپنی حفاظت
کرنیوالی ہو۔" تو اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ کسی دیوی کی عصمت کی سچی محافظ وہ خود ہی
ہو سکتی ہے۔ جب تک وہ اپنے پتی ورت دھرم پر پورے استقلال اور مضبوط
ارادہ کے ساتھ قایم ہے۔ کس کی مجال ہے۔ جو اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی
دیکھ سکے۔ اس کے بعد ور اوپر اوڑھنے کا ایک کپڑا (جسے پنجاب میں سالو کہا جاتا
ہے۔) دے کر فخر یہ کہتا ہے۔ کہ اسے میری دیش کی دیویوں نے تیار کیا ہے۔ ان
الفاظ میں اپنے دیش کا پریم اور اپنے دیش کی بنی ہوئی چیزوں کے مان اور عزت
کا بھاؤ کتنا سپشٹ (صاف) ہے۔ آسے اپنے دیش کی دیویوں کے ہاتھ کی بنی
ہوئی چیز پر اتنا مان ہے۔ کہ وہ اسے دُلہن کے پیش کرتا ہے۔ اور اسی طرح
ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ بڑے سے بڑا مان ہے۔ جو میں کسی کا کر سکتا ہوں۔ کنڈ
کے نزدیک ایک آدمی کا پانی کی گاگر بھر کر اور دوسرے کا لاٹھی لے کر بیٹھنا اس
لئے ہے۔ کہ اگر اتفاقیہ ہوم سے اُڑ کر کسی کے کپڑے وغیرہ کو آگ لگ جائے۔
تو اسے جلدی سے بجھایا جا سکے۔ یا کوئی کتّا۔ بلّی وغیرہ آئے۔ تو اسے ہٹا دیا
جائے:۔

ودھو کی طرف سے اس کے بھائی کا چھاج میں ڈال کر پھلیاں لے کر بیٹھنا
یہ بھی اس لئے ہے۔ کہ جب "رُوجا ہوم" کا وقت آوے۔ تو آہوتی دیتے وقت
ساتھ ساتھ کنیا کا بھائی بہن کی سہائیتا کے لئے پھلیاں دیتا جاوے۔ تاکہ وہ آسانی
سے اپنا کام کر سکے۔ بہن بھی اس سہائیتا کے شکریہ کے طور پر جب وہ اس منتر میں

صاف پانی کا برتن وغیرہ ضروری سامان یگیہ کنڈ کے پاس ترتیب کے ساتھ رکھے۔
اور ور کی طرف سے ایک شخص صاف ستھرے کپڑے پہن کر صاف پانی کی ایک گاگر بھر کر یگیہ کنڈ کی پرکرما (طواف) کر کنڈ کی دائیں طرف اُتر کی طرف منہ کر کے اُس گاگر کو زمین پر اچھی طرح سے اپنے آگے رکھ کر جب تک وواہ کی کل کارروائی سرانجام نہ ہو۔ تب تک اُسی طرح بیٹھا رہے۔ اور اسی طرح ور کی طرف سے ایک اور شخص ہاتھ میں مضبوط لاٹھی لے کر کنڈ کی دائیں جانب کام ختم ہونے تک اُتر کی طرف منہ کر کے بیٹھا رہے۔ اور اسی طرح کنیا کا حقیقی بھائی اگر حقیقی نہ ہو۔ تو چچا زاد ماموں زاد یا ماسی کا لڑکا چاول یا جوار کی دھانی (کھیلیاں) اور جنڈ درخت کے سوکھے پتے ان دونوں کو ملا کر چار مٹھی ایک صاف سوپ (چھاج) میں رکھ کر اُس برتن کو ہاتھ میں رکھ کر مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھا رہے۔ اس کے بعد کاریہ کرتا ایک سپاٹ شِلا (سِل) جو کہ خوبصورت پتھر کی بنی ہوئی چکنی ہو۔ اور ور اور کنیا کو بٹھانے کے لئے دو کشا آسن یا یگیہ ترن (گھاس) یا یگیہ برکش کی چھال کے آسن جو پہلے ہی تیار رکھے ہوں۔ ان چیزوں کو یگیہ کنڈ کے پاس ترتیب سے رکھا دے۔ پھر جب دُلہن کپڑے وغیرہ پہن چکے۔ تو کاریہ کرتا اُسی دولہا کے سامنے لا دے۔ اور اس وقت ور اور کنیا مندرجہ ذیل منتر کو بولیں۔

اپنے پتی کی درازیٔ عمر کے لئے پرارتھنا کرتی ہے۔ تو اپنے بھائی کے سُکھ اور بڑی عمر کے لئے بھی پرارتھنا کرتی۔ اور بڑے مان اور عزت کے بھاؤ سے اس کے نام پر بھی آہوتی دیتی ہے۔ شِلا وغیرہ بھی آگے ہونے والی کارروائی کے لئے تیار رکھی جاتی ہے۔ کُش اور گھاس کا آسن اور چھاج وغیرہ یہ چیزیں اس لئے تجویز کی گئی ہیں۔ کہ سستی ہونے کی وجہ سے ہر ایک امیر و غریب انہیں آسانی سے حاصل کر سکتا ہے۔ اور گھاس وغیرہ پر ایسی چیزیں ہیں جن پر بجلی کا اثر نہیں ہوتا۔)

ओं समञ्जन्तु विश्वे देवाः समापो हृदयानि नौ सं मातरिश्वा संधाता समुदेष्ट्री दधातु नौ ॥ १ ॥ ऋ० मं० १० । सू० ८ ॥

اوم سمنجنتو وشوے دیوا سماپو ہردیانی نوؤ۔ سم ماترِشوا سم دھاتا سمودیشٹری ددھاتو نوؤ رگوید منڈل ۱۰ سوکت نمبر ۸۵ منتر ۴۷)

ارتھ ۔ اے اس یگیہ شالا میں بیٹھے ہوئے ودوان لوگو! ہم آپ دونوں کو نشچے (پورے یقین سے) کر کے جانیں۔ کہ ہم اپنی خوشی اور مرضی سے گرہست آشرم میں مل کر رہنے کے لئے ایک دوسرے کو سویکار (قبول) کرتے ہیں۔ کہ ہمارے دونوں کے ہردیہ (دل) پانی کی طرح شانت اور ملے ہوئے رہیں گے۔ جیسے پران وایو ہم کو بہت ہی پیاری ہے۔ اسی طرح ہم دونوں ایک دوسرے سے خوش اور کامل پریم سے رہیں گے۔ جیسے دھارن کرتے والا پرماتما سب میں ملا ہوا سب جگت کو دھارن کرتا ہے۔ ویسے ہم دونوں ایک دوسرے کو دھارن کریں گے۔ (یعنی قالب و یکجان ہو کر رہیں گے۔) جیسے اپدیش کرنے والا اپدیش سننے والے سامعین سے پریم کرتا ہے۔ ویسے ہمارا آتما ایک دوسرے کے ساتھ گہرے اور مضبوط پریم کو دھارن کرے۔"

پھر دولہا اپنے داہنے ہاتھ سے دلہن کا دایاں ہاتھ پکڑ کر مندرجہ ذیل منتر بولے۔

لے یہاں اصلی سنسکار ودھی کی عبادت اور انھوں کو پڑھ کر گڑبڑ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اصل بات صاف طور پر واضح نہیں ہوتی۔ ہم نے اسے اوپر صاف کر دیا ہے۔ یعنی ایک تو یہ کہ پہلا منتر ور کنیا دونوں اور یہ منتر صرف ور کو ہی بولنا چاہئے۔ دونوں کو نہیں۔

ओं यदैषि मनसा दूरं दिशोऽनुपवमानो वा। हिरण्यपर्णो वैकर्णः स त्वा मन्मनसां करोतु असौ ॥ २ ॥ पार० कां० १ । कं० ४ ॥

اوم یدیشی منسا دورم دشواُنوُپوَمانو وا। ہرنیہ پرنو ویکرنہ سہ توا منمنا سام کروتو "اسو"۔ (اس "اسو" لفظ کی جگہ دلہن کا نام لینا چاہیئے۔)

ارتھ اے ورانن! جو تو اپنی خواہش سے مجھ کو جیسے پوتر ہوا دھل وغیرہ کو اپنی کرنوں سے گرہن کرنے والا تیجسوی سورج دور سے دور اطراف میں اپنی روشنی پہنچانا اور بعید ترین اشیائے کو اپنے تیج سے پراپت (موثر) کرتا ہے۔ ویسے تو پریم پورک اپنی مرضی اور خواہش سے مجھ کو پراپت ہوتی۔ (یا ہوتا) ہے۔ اُس تجھ کو یہ پرمیشور میرے من کے انوکول کرے۔ (یعنی ہم تم دونوں یکساں خیالات و جذبات والے ہوں۔ اور اے جو آپ دل سے مجھ کو پراپت ہوتے ہو۔ آپ کو پرماتما میرے من کے انوکول ہمیشہ رکھیں)

جب ور اوپر کا منتر بول چکے۔ تو وہ دلہن کو اپنے ساتھ لے کر گھر سے باہر آوے۔ اور پھر دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے سبھا منڈپ میں کنڈ کے نزدیک آ دیں۔

ओं भूर्भुवः स्वः। अघोरचक्षुरपतिघ्न्येधि शिवा पशुभ्यः सुमनाः सुवर्चाः वीरसूर्देवकामा स्योना शन्नोभव द्विपदेशं चतुष्पदे ॥ ३ ॥

لے "جیسا" لفظ یا "ہوتا" سے غلطی پیدا ہو سکتی ہے۔ دوسرا پہلے منتر کی طرح یہ منتر بھی مکان کے اندر ہی بولا جاتا ہے۔ باہر نہیں۔ اور یہ بات بھی نرہگیہ آچاریہ کے قول کے عین مطابق ہے۔

ओं भूर्भुवः स्वः । सा नः पूषा शिवतमामैरयसा न ऊरू उशति विहर । यस्यामुशन्तः प्रहराम शेफं यस्मामुकामा बहवो निविष्टयै ॥४॥ ऋ० मं० १० । सू० ८५ ॥

اوم بھوربھوہ سوہ اگھور چکشورپتی گھنئی شِوا پشوبھیہ سُمناہ سووَرچاہ
ویرسو دیوکاما سیونا شنوبھو دو پدے شم چتشپدے

اوم بھوربھوہ سوہ۔ سانا پوشا شیوتماہ میئر یہ سانا اُرداُشتی وِہریسیّم اُشنتہ
پرہرام شیپھم یسیامو کاما بھوؤ نِوِشٹئے)

ارتھ۔ اے درانتے! پتی کی مخالفت نہ کرنے والی تو جس کا سچا محافظ۔ پران داتا سب دکھوں کو دور کرنے والا سکھ سروپ اور سب سکھوں کا دینے والا وغیرہ نام ہیں۔ ایسے پرماتما کی کرپا اور اپنے اعلےٰ پرشارتھ (ہمت و محنت) سے پریہ درشٹی (جو آنکھ کو بھلے۔) ہو۔ منگل (خوشی) کرنے والی سب پشوؤں کو سکھ دینے والا صاف باطن خوش دل اچھے گن کرم سبھاؤ اور ودیا کی روشنی سے منور اعلےٰ ویر پرشوں کو پیدا کرنے والی دیور کی کامنا کرتی ہوئی (یعنی نیوگ دھرم کو سمجھنے والی) سکھ والی ہو کہ ہم انسانوں کے لئے ہمیشہ سکھ دینے والی ہو۔ اور گائے وغیرہ پشوؤں کو بھی سکھ دینے والی ہو۔ میں نیز آپ بھی تم سے اسی طرح دھرم کے مطابق برتاؤ کیا کروں"۔ وہ پرسدھ جگت کی پرورش کرنے والا پرماتما! ہمارے لئے بہت ہی کلیان دینے والی تم دلہن کو ہم سے پریم کرنے والی بنا دے۔ جس سے کہ یہ (وَدھو) ہمارے لئے سکھ اور آنند کی خواہش کرتی ہوئی اور نیک آدرشوں کو پھیلا دے۔ جس میں کہ سکھ وغیرہ کی خواہش کرتے ہوئے ہم اپنے حواسوں کو درست طور پر لگا دیں۔ اور جس استری میں ہی بہت

سے دہرم ۔ پتر ۔ بہت سی اعلیٰ اعلیٰ خواہشات اگنی ہوتر وغیرہ کے ذریعہ دل کی صفائی
ویراگ کے لئے پوری ہوتی ہیں"۔ گھر سے باہر سبھا منڈپ میں آکر مندرجہ بالا دو
منتروں کو بولے۔ پھر دونوں دھو یگیہ کنڈ کی پرکرما کرکے کنڈ کے مغربی حصہ میں پہلے
بچھائے ہوئے آسنوں پر مشرق کی طرف منہ کرکے مندرجہ ذیل طریقہ سے بیٹھیں۔
یعنی دولہا کی دائیں طرف دولہن اور دولہن کے بائیں جانب دولہا بیٹھے۔ اور کنیا
نیچے لکھے منتر کو بولے۔

اوم پرمے پتیانہ پنتھاہ کلپتا گوہنگ شوا ارشٹا پتی لوکم گمیئم۔

ارتھ۔ میرا پتی کا جو مارگ (طریق عمل) ہے۔ ویسا ہی مارگ بنے۔ جس
سے کہ میں سکھ پاتی ہوئی بے فکر ہوکر پوری شانتی سے سب کے پتی (سوامی) پرماتما کو
پراپت ہوؤں"۔ (یعنی سچے پتی برت دہرم کا پالن کرکے ایشور پراپتی حاصل کروں)
اس کے بعد سامانیہ پرکرن کے بموجب یگیہ کنڈ کے نزدیک دائیں جانب شمال
کی طرف منہ کرکے پروہت کو بٹھائیں۔ پھر (سامانیہ پرکرن کے مطابق
تین آچمن منتروں سے ور۔ کنیا۔ پروہت اور کاریہ کرتا آچمن کریں۔ اور ایک صاف
برتن میں ہاتھ منہ دھو کر اس برتن کو دور رکھوا دیں۔ اور ہاتھ منہ پونچھ کر اگنے آدہان
(سامانیہ پرکرن "سمدادہان" "اگنی پردیپ" (سامانیہ پرکرن
ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا" (سامانیہ پرکرن صفحہ $\frac{۳۰۱}{۳۰۲}$) کی کارروائی

ف۱ اب تک جو پہلے "کاریہ کرتا" کا لفظ استعمال ہوتا رہا ہے۔ اس سے مراد یگیہ کرانے والے
پروہت یا زوج سے نہیں۔ بلکہ سنسکاروں وغیرہ کی کارروائی کا تجربہ رکھنے والا کوئی
بھی دھرماتما پرش ہو سکتا ہے۔

کرکے دولھا۔ دلھن پرو ہت اور کاریہ کرتا چار آگھارا واجیہ بھاگ آہوتی" اور چار دیا
ہرتی" دساماینہ پرکرن اور" اشٹ آجیہ آہوتی" دساماینہ پرکرن
(۱۸) کل ملا کر سولہ آجیہ آہوتی دے کر "پردھان ہوم" کا آغاز کریں"۔ پردھان
ہوم کے وقت دلہن اپنے دائیں ہاتھ کو ور کے دائیں کندھے پر رکھ کر چوڑ اکرم
وواہ سنسکار وغیرہ کی مخصوص آہوتیاں دساماینہ پرکرن کے مطابق چار
آہوتیاں دے۔ پھر مندرجہ ذیل منتر سے پانچویں آہوتی دیں۔

ओं भूर्भुवः स्वः । त्वमर्यमा भवसि यत्कनीनां नाम स्वधावन्गुह्यं बिभर्षि । अञ्जन्ति मित्रं सुधितं न गोभिर्यद्दम्पती समनसा कृणोषि स्वाहा ॥ इदमग्नये, इदन्न मम ॥

اوم بھوربھوہ سوہ۔ توم ریما بھوسی تیکنی نام نام سودھاونگوہیم وبھرشی
انجنتی متیرم سدھتم نہ گوبھریددمپتی سمنسا کرنوشی سواہا۔ ادم اگنئے ادن مم (رگوید
منڈل ۵ سوکت ۳ منتر ۲)

ارتھ۔ اے اناج کے سوامی پرماتمن! جو تو کنیا وغیرہ کو بھی ایک
باقاعدہ میں رکھنے والا ہے۔ اور تو تمام عالم کی گپت روپ سے (مخفی طور سے)
حفاظت کرنے والا ہے۔ یہ بات سب ودوان جانتے ہیں۔ جن دمپتی (عورت و
خاوند) کو تو اچھے کرموں کے ذریعہ ہم خیال اور ایک دوسرے کے مطابق بناتا
ہے۔ وہ استری پرش متر کی طرح اچھی طرح پرورش کرنے والے آپ کو گائے
کے دودھ سے بنے گھی وغیرہ سے ہون کر کے آپ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے آپ
کی پوجا کرتے ہیں"۔

ओं ऋताषाड् ऋतधामाग्निर्गन्धर्वः । स न इदं ब्रह्म क्षत्रं पातु तस्मै स्वाहा वाट् । इदमृतासाहे ऋतधाम्ने अग्नये गन्धर्वाय इदन्न मम ॥१॥ ओं ऋताषाडृतधामाग्निर्गन्धर्वस्तस्यौषधयोऽप्सरसो मुदो नाम । ताभ्यः स्वाहा ॥ इदमोषधिभ्योऽप्सरोभ्यो मुद्भ्यः इदन्न मम ॥ २ ॥ ओं सꣳहितो विश्वसामा सूर्यो गन्धर्वः । स न इदं ब्रह्म क्षत्रं पातु तस्मै स्वाहा वाट् ॥ इदं सꣳहिताय विश्वसाम्ने सूर्याय गन्धर्वाय इदं न मम ॥३॥ ओं सꣳहितो विश्वसामा सूर्यो गन्धर्वस्तस्य मरीचयोऽप्सरस आयुवो नाम ताभ्यः स्वाहा॥ इदं मरीचिभ्योऽप्सरोभ्य आयुभ्यः इदं न मम ॥ ४ ॥ ओं सुषुम्णः सूर्यरश्मिश्चन्द्रमा गन्धर्वः । स न इदं ब्रह्म क्षत्रं पातु तस्मै स्वाहा वाट् । इदं सुषुम्णाय, सूर्यरश्मये, चन्द्रमसे, गन्धर्वाय इदं न मम ॥ ५ ॥ ओं सुषुम्णः सूर्यरश्मिश्चन्द्रमा गन्धर्वस्तस्य नक्षत्राण्यप्सरसो भेकुरयो नाम ताभ्यः स्वाहा ॥ इदं नक्षत्रेभ्योऽप्सरोभ्यो भेकुरिभ्यः इदं न मम॥६ ओं इषिरो विश्वव्यचा वातो गन्धर्वः । स न इदं ब्रह्म क्षत्रं पातु तस्मै स्वाहा वाट् । इदमिषिराय विश्वव्यचसे वाताय गन्धर्वाय इदं न मम ॥ ७ ॥ ओं इषिरो विश्वव्यचा वातो गन्धर्वस्तस्यापो अप्सरस ऊर्ज्जो नाम । ताभ्यः स्वाहा ॥ इदमद्भयो अप्सरोभ्यऊर्भ्यः इदन्न मम ॥८॥ ओं भुज्युः

सुपर्णो यज्ञो गन्धर्वः । स न इदं ब्रह्म क्षत्रं पातु तस्मै स्वाहा वाट् । इदं भुज्यवे सुपर्णाय यज्ञाय, गन्धर्वाय, इदन्न मम ॥ ९ ॥ ओं भुज्युः सुपर्णो यज्ञो गन्धर्वस्तस्य दक्षिणा अप्सरसस्तावा नाम । ताभ्यः स्वाहा । इदं दक्षिणाभ्यो अप्सरोभ्यः स्तावाभ्यः, इदन्न मम ॥ १० ॥ ओं प्रजापतिर्विश्वकर्मा मनो गन्धर्वः । स न इदं ब्रह्म क्षत्रं पातु तस्मै स्वाहा वाट् । इदं प्रजापतये, विश्वकर्मणे, मनसे, गन्धर्वाय, इदन्न मम ॥ ११ ॥ ओं प्रजापतिर्विश्वकर्मा मनो गन्धर्वस्तस्य ऋक्सामान्यप्सरस एष्टयो नाम ताभ्यः स्वाहा । इदमृक्सामेभ्योऽप्सरोभ्य एष्टिभ्यः, इदन्न मम

(۱) اوم رِتاشاڈ رِت دھاما گنِر گندھر وہ۔ سا نہ اوم برہم کھشترم پاتو تسمئی سواہا واٹ۔ اوم رتاسا ہے رِت دھامنے اگنئے گندھروا ئے اِدن مم۔

(۲) اوم رِتاشاڈ رِت دھاما گنِر گندھر وستسئو شدھیو اپسر سو مدو نام تابھیہ سواہا۔ اِدم او شدھی بھیو اپسرو بھیو مُدبھیہ اِدن مم۔

۳۔ اوم سگہنگ ہتو وِشو ساما سوریو گندھر وہ۔ سہ نہ اِدم برہم کھشترم پاتو تسمئی سواہا واٹ اِدم سگہتگ ہتائے وشو ساماتے سوریائے گندھر ووائے اِدن مم۔

(۴) اوم سگہنگ ہتو وشو ساما سُوریو گندھر وستسیہ مریچو اپسرس آیُو دو نام تابھیس سواہا اِدم مریچی بھیو اپسرو بھیہ آیُو بھیہ اِدن مم۔

(۵) اوم سُمشنہ سُوریہ رِشمش چندرما گندھر وہ سہ نہ اِدم برہم کھشترم پاتو تسمئی سواہا واٹ۔ اِدم سُمشنائے سُوریہ رشمئے چندرمسے گندھروائے اِدن مم

(۶) اوم سمنتہ سؤریش چندرماں گندھروستیبہ نکھشتر انیہ پسر سو بھے کو ریونام
تابھیہ سواہا۔ اوم نکھشترے بھیوا پسر و بھیو بھے کو ریبھیہ ادن مم
(۷) اوم ایشر و وشو دیہ چاواتو گندھروستہ اوم برہم کھشترم پاتو تسمئی
سواہا واٹ۔ اومشرائے وشو دیہ چسے واتائے گندھروائے ادن مم۔
(۸) اوم ایشرو وشو دیہ چاتو گندھروستیبہ آپو اپسرس اُورجونام۔
تابھیہ سواہا۔ اوم دبھیو اپسر و بھیہ اُورگ بھیہ ادن مم۔
(۹) اوم بھوجیوہ سؤپرنو یجنو گندھروہ۔ سہ نہ اوم برہم کھشترم پاتو تسمئی
سواہا واٹ اوم بھوجیوے سؤپرنائے یجنائے گندھروائے ادن مم۔
(۱۰) اوم بھوجیوسؤپرنو یجنو گندھروستیبہ دکھشنا اپسرس ستاوانام۔ تابھیہ
سواہا اوم دکھشنا بھیو اپسرکھی ستاوابھیہ ادن مم۔
(۱۱) اوم پرجاپتر وشو کرمامنو گندھروہ۔ سہ نہ اوم برہم کھشترم پاتو تسمئی
سواہا واٹ اوم پرجاپتئے وشو کرمنے منسے گندھروائے ادن مم۔
(۱۲) اوم پرجاپتر وشو کرمامنو گندھروستیبہ رک سامانیہ پسرس ایشٹیونام
تابھیہ سواہا۔ اوم رکسامے بھیو اپسرو بھیہ ایشٹی بھیہ ادن مم دیجروید
ادھیائے ۱۸ منتر ۳۸ لغایت نمبر ۴۳)

ارتھ۔ سنیہ برہم (پرماتما) کے حکم کے آگے سر جھکانے والا۔ برہم سے ہی جسے تیج پراپت ہے۔ ایسی بانی کو دھارن کرنے والا اگنی تتو ہے۔ اُسی اگنی کے سمبندھی دیعنی اگنی تتو والی اوشدھیاں) جو کہ آکاش اور پانی میں بھی موجود ہیں۔ وہ سکھ دینے والی ہیں۔ یہ بات تمام ودوان جانتے ہیں۔ وہ اگنی ہمارے لئے برہمن اور کھشتریوں کی رکھشا کرے۔ اس اگنی کے لئے لابھ کاری ہو۔ اور ان اوشدھیوں کے لئے بھی لابھ پہنچانے والی ہو۔

دن اور رات کو ملانے والا۔ سنسار میں شانتی پہنچانے والا۔ پرتھوی کو دھارن کرنے والا سورج ہے۔ انترکش (اجرام فلکی) میں پھیلی ہوئی اُس سورج

کی کرنیں پرسدھ ہے۔ کھلی ہوئی ہیں۔ وہ سورج (باقی بشرح صدر) اچھی طرح سکھ دینے والا سورج کی کرنیں جس میں پڑتی ہیں۔ ایسی بانی کو دھارن کرنے والا چاند ہے۔ اس کے سمبندھ سے ہی نکھشتر پرکاش (روشنی) کرتے والے ہو کر انترکش (آکاش) میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ بات ودوانوں کو اچھی طرح معلوم ہے۔ (باقی بشرح صدر)

گھومنے والا سب جگہ موجود بانی کو بل دے کر دھارن کرنیوالا۔ وایو (ہوا) ہے۔ اس کے سمبندھ سے ہی بل۔ اور پران وایو وغیرہ انترکش میں موجود ہیں۔ اور دوسری جگہ بھی موجود ہیں۔ (باقی بشرح صدر)

سب بھوتوں کا پالنے والا۔ اچھے گیان والا۔ پرتھوی کو دھارن کرنے والا یگیہ ہے۔ اس کے سمبندھ میں پرسدھی (شہرت) کو حاصل کرنے والی دکھشنا (دہرماتما ودوانوں کو دان دینا) بھی تعریف کے قابل ہے۔ یہ ودوانوں کو خوب معلوم ہے۔ (باقی بشرح صدر)

پرجاکا پتی۔ سب کاموں کو کرتے والا۔ بانی کو پریرنا کرکے دھارن کرنیوالا من ہے۔ اس کے سمبندھ سے ہی رگ وید اور سام وید گان آدی دوار انترکش میں ویاپت (موجود) ہوتے ہیں۔ وہ رگ اور سام ہی ایشور سے پرارتھنا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ اسے ودوان اچھی طرح جانتے ہیں (باقی بشرح صدر)

ان بارہ منتروں سے بارہ (راشٹر بھرت) آجیہ آہوتی دے کر اس کے بعد مندرجہ ذیل منتروں سے "جے ہوم" کریں۔

ओं चित्तं च स्वाहा । इदं चित्ताय, इदन्न मम ॥ १ ॥
ओं चितिश्च स्वाहा । इदं चित्यै इदन्न मम ॥ २ ॥ ओं

---

[1] دراصل یہ منتر تو چھ ہی ہیں۔ مگر ان مندرجہ بالا طریقہ سے بارہ حصوں میں تقسیم کرکے بارہ آہوتیاں دی جاتی ہیں۔

आकूतं च स्वाहा। इदमाकूताय, इदन्न मम ॥ ३ ॥ ओं आकूत्तिश्च स्वाहा। इदमाकूत्यै, इदन्न मम ॥४॥ ओं विज्ञातञ्च स्वाहा। इदं विज्ञाताय, इदन्न मम ॥ ५ ॥ ओं विज्ञातिश्च स्वाहा। इदं विज्ञात्यै, इदन्न मम ॥ ६ ॥ ओं मनश्च स्वाहा। इदं मनसे, इदन्न मम ॥ ७ ॥ ओं शक्करीश्च स्वाहा। इदं शक्करीभ्यः, इदन्न मम ॥ ८ ॥ ओं दर्शश्च स्वाहा। इदं दर्शाय, इदन्न मम ॥ ९ ॥ ओं पौर्णमासं च स्वाहा। इदं पौर्णमासाय इदन्न मम ॥ १० ॥ ओं बृहच्च स्वाहा। इदं बृहते, इदन्न मम ॥ ११ ॥ ओं रथन्तरञ्च स्वाहा। इदं रथन्तराय, इदन्न मम ॥ १२ ॥ ओं प्रजापतिर्जयानिन्द्राय वृष्णे प्रायच्छदुग्रः पृतना जयेषु तस्मै विशः समनमन्त सर्वाः स उग्रः स इहव्यो बभूव स्वाहा। इदं प्रजापतये जयानिन्द्राय, इदन्न मम ॥ १३ ॥

(۱) اوم چیتم چہ سواہا۔ اودم چیتائے اِدن مم ۔ اودم چیتیشچ سواہا۔ اودم چیتئی اودن مم

(۲) اوم آکوتم چہ سواہا۔ اوم اکوتائے۔ اِدن مم۔

(۳) اوم آکوتیشچ سواہا۔ اوم اکوتیئی۔ اِدن مم۔

(۴) اوم وجناتنچ سواہا۔ اوم وجناتائے اِدن مم۔

(۵) اوم وجناتیشچ سواہا۔ اوم وجناتئی اِدن مم۔

(۶) اوم منشچ سواہا اوم منسے اِدن مم۔

(۷) اوم شکوریشچ سواہا۔ اوم شکوری بھیہ اِدن مم۔

(۸) اوم درشٹیچ سواہا۔ اوم درشائے اِدن مم۔

(۹) اوم پُورن ماسم چہ سواہا۔ اِدن پورن ماسائے اِدن مم۔

(۱۰) اوم برہیچ سواہا۔ اوم برہتئے اِدن مم۔

(۱۱) اوم رتھنتر نچ سواہا۔ اوم درتھنترائے اِدن مم۔

(۱۲) اوم پرجاپتر جیانندرائے درشنے پراجچھڈ گرہ پرتناجے ٹشو نسمئی وشہ سمنعنت سرواسم گرہ سہ اِسو بو وبھکوہ سواہا۔ اوم پرجاپتئے جیانندرائے اِدن مم۔

ارتھ ۔ گیان کے آدھار (ہردیہ) کو "میرے لئے دیوے"۔ داگنے منتر کے آخیر پر یہ یا اس کے مترادف مناسب خود بخود لگا لینے چاہئیں۔ ہردیہ کی چیتنا کرم کرنے والی اندریوں کی پریرک دترغیب دینے والی (شکتی شلپ وہنر) وگیان۔ سکھ دُکھ کو محسوس کرنے کا باطنی ذریعہ۔ من کی شکتیاں۔ یگیہ (اماوسیہ کا یگیہ) پورنماشی کا یگیہ۔ پرماتما نے یگیہ وغیرہ کے ذریعہ منتوں کی خوشحالی کے لئے ورشا (بارش) کرنے والے جیو کے لئے "جے" (فتح) دلانے والے منتروں کو اچھی طرح سے ہی دے رکھا ہے جن منتروں کے پربھاؤ سے ہی اندر شتروؤں (دشمنوں) کی سنیاؤں (لشکروں) کے جیتنے میں پرچنڈ ہوتا ہے۔ (جوش میں آتا ہے۔) جیت کے کارن ہی سب منش اس کے سامنے اچھی طرح سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ یا کر چکے ہیں۔ وہ جیتنے والا ہی پرچنڈ ہوتا ہے۔ اور وہی گرہن کرنے کے قابل ہوتا ہے یا ہو چکا ہے۔"

مندرجہ بالا تیرہ منتروں سے ایک ایک کرکے یعنی ایک منتر سے ایک آہوتی اسی طرح تیرہ آہوتی دینی چاہئیں۔ اس کے بعد "ابھیاتن ہوم" کیا جاتا ہے۔ اس کے منتر یہ ہیں:۔

ओं अग्निर्भूतानामधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां

देवहूत्यᳬ स्वाहा ॥ इदमग्नये भूतानामधिपतये, इदन्न मम ॥ १ ॥ ओं इन्द्रो ज्येष्ठानामधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्ययस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्याᳬस्वाहा॥ इदमिन्द्राय ज्येष्ठानामधिपतये, इदन्न मम ॥२॥ ओं यमः पृथिव्याऽधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्ययस्यां पुरोधायास्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्याᳬ स्वाहा ॥ इदं यमाय पृथिव्या अधिपतये, इदन्न मम ॥ ॥३॥ ओं वायुरन्तरिक्षस्याधिपातिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्याᳬ स्वाहा ॥ इदं वायवे, अन्तरिक्षस्याधिपतये, इदन्न मम ॥४॥ ओं सूर्यो दिवोधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ᳬ स्वाहा ॥ इदं सूर्याय दिवोऽधिपतये, इदन्न मम ॥ ५ ॥ ओं चन्द्रमा नक्षत्राणामधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ᳬ स्वाहा । इदं चन्द्रमसे नक्षत्राणामधिपतये, इदन्न मम ॥ ६ ॥ ओं बृहस्पतिर्ब्रह्मणोऽधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामास्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ᳬ स्वाहा ।

इदं बृहस्पतये ब्रह्मणोधिपतये, इदन्न मम ॥७॥ ओं मित्रः सत्यानामाधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ७ँ स्वाहा । इदं मित्राय सत्यानामधिपतये, इदन्न मम॥८॥ ओं वरुणोऽपामधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ७ँ स्वाहा । इदं वरुणायापामधिपतये, इदन्न मम ॥ ९ ॥ ओं समुद्रः स्रोत्यानामाधिपतिः स मावत्वस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ७ँ स्वाहा । इद समुद्राय स्रोत्यानमधिपतये इदन्न मम ॥ १० ॥ ओं अन्नँ साम्राज्यानामधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यमाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्याँ स्वाहा । इदमन्नाय साम्राज्यानामधिपते, इदन्न मम ॥११॥ ओं सोमओषधीनामधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ७ँ स्वाहा । इदं सोमाय, ओषधीनामधिपतये, इदन्न मम ॥ १२ ॥ ओं सविता प्रसवानामधिपतिः मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्यामान् क्षत्रेऽस्माशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ७ँ स्वाहा । इदं सवित्रे प्रसवानामधिपतये, इदन्न मम ॥ १३ ॥ ओं रुद्रः पशूनामाधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधा-

यामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ॐ स्वाहा । इदं रुद्राय पशूनामधिपतये, इदन्न मम ॥ १४ ॥ ओं त्वष्टारूपाणामधिपतिः स मावत्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ॐ स्वाहा । इदं त्वष्ट्रे रूपाणामधिपतये, इदन्न मम ॥ १५ ॥ ओं विष्णुः पर्वतानामधिपतिः स मावत्वास्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ॐ स्वाहा ॥ इदं विष्णवे पर्वतानामधिपतये, इदन्न मम ॥१६॥ ओं मरुतो गणानामधिपतयस्ते मावन्त्वस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ॐ स्वाहा इदं मरुद्भ्यो गणानामधिपतिभ्यः इदन्न मम ॥ १७ ॥ ओं पितरः पितामहाः परेऽवरे ततास्ततामहा इह मावन्त्वस्मिन् ब्रह्मण्यस्मिन् क्षत्रेऽस्यामाशिष्यस्यां पुरोधायामस्मिन् कर्मण्यस्यां देवहूत्या ॐ स्वाहा । इदं पितृभ्यः पितामहेभ्य परेभ्योऽवरेभ्यस्ततेभ्यस्ततामहेभ्यश्च, इदन्न मम ॥१८॥

(۱) اوم اگنر بھوتانام دھی پتی سہ ماوتوسمن برہمنین کھشترے اسیاماشیشہ سیام پرودھایامسمن کرمنیہ سیام دیوہتیا گہنگ سواہا۔ اوم اگنئے بھوتانام دھی پتئے۔ اِدن مم

(۲) اون اندرو جیشٹھانام دھی پتی سہ ماوتوسمن برہمنیمن کھشترے اسیاما شیشہ سیام پرودھایامسمن کرمنیہ سیام دیوہتیا گہنگ سواہا۔ اوم اندرائے

جیوشٹھا نام دھی پتنیئے اون مم۔

(۳) اُدم یمہ پرشٹھویا ادھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم یمائے پرشٹھویا ادھی پتیئے اون مم۔

(۴) اوم ۃ ایورنتر کھشن ادھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم وایوئے انتر کھشیہ ادھی پتیئے اون مم۔

(۵) اوم سوریو دودُدھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم سُوریائے دوداھی پتیئے اون مم۔

(۶) اوم چندرما نکھشترانام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم چندرمسے نکھشترانام دھی پتیئے اون مم۔

(۷) اوم برہسپتیر برہمنوادھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم برہسپتئے برہمنودھی پتیئے اون مم۔

(۸) اوم متر استیانام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم متزائے ستیانام دھی پتیئے اون مم۔

(۹) اوم ورنو اپام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم ورونایاپام دھی پتیئے اون مم

(۱۰) اوم سمُدرہ سروتیانام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم سمدرائے سروتیا نام دھی پتیئے اون مم۔

(۱۱) اوم آن کہنک سامراجیانام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم آنائے سامراجیانام دھی پتیئے اون مم۔

(۱۲) اوم سوما اوشدھی نام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم سوما ئے اوشدھی نام دھی پتیئے اون مم۔

(۱۳) اوم سوتا پرسوانام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم سوترے پرسوا نام دھی پتیئے اون مم۔

(۱۴) اوم رودرہ پشونام دھی پتی دآگے بشرح نمبرا) اوم رودرائے

پشونام دھی پنتے اِدن مم۔

(۱۵) اُوم نونتا روپا نام دھی پتی (آگے بشرح نمبر ۱) اوم نونشٹرے روپا نام دھی پنتے اِدن مم۔

(۱۶) اوم وشنو پرونا نام دھی پتی (آگے بشرح نمبر ۱) اوم وشنوے پرونا نام دھی پنتے اِدن مم۔

(۱۷) اوم مرونو گنا نام دھی تبھینے (آگے بشرح نمبر ۱) اوم وشنوے مرودبھیہ گنا نام دھی پتی بھیہ اِدن مم۔

(۱۸) اُوم بنرہ پتا ہاپَرے آدرے تنا سنتنا مہلا ہ (آگے بشرح نمبر ۱) اوم بنر بھیہ پتا مے بھیہ پرے بھیو آدرے بھینتے بھنینتا ہے بھیشچ اِدن مم۔

ارتھ = بھونک (مادی) اگنی سب تنو ؤں اور پدارتھوں میں سب سے اعلےٰ اور پدارتھوں کی محافظ ہے۔ وہ میری حفاظت کرے۔ اس برہمنوں کے مجمع میں اس کھشتریوں کی سبھا میں۔ اس پرارتھنا میں۔ اس سامنے بیٹھی ہوئی کنیا کے متعلق اس ہون وغیرہ کے کام میں۔ اس دیوتاؤں کے بلانے میں رکھشا کرے)

بڑے سے بڑے پدارتھوں میں سب قسم کے ایشوریہ (دھن دولت) والی ودیت (بجلی) مکھیہ (سب سے اعلےٰ) ہے۔ اور ان پدارتھوں کی محافظ ہے۔ باقی بشرح صدر۔

رِتو (موسم) ہی اس سب پرتھوی کی سوامی ہے۔ باقی بشرح صدر۔

پرجاپتے (ہوا) انترکش لوک (اجرام فلکی) کا مالک ہے۔ باقی بشرح صدر۔

دیولوک کا سوامی سورج ہے۔ باقی بشرح صدر۔

نکھشتروں کا چندرماں سوامی ہے۔ باقی بشرح صدر

ست ویوہاروں (اچھے کاموں) کا سورج وغیرہ پرکاشک پدارتھ (روشنی میں لانے کا ذریعہ) سخفول (کثیف) جلوں کے سویکار کے قابل

سو کھشم (لطیف) جل چشموں سے بہنے والے جلوں کا سمندر۔
چکرورتی راجاؤں کے ایشوریہ (دھن دولت وغیرہ) کا اناج۔
اوشدھیوں کی سوم لتا۔
پھل پھول وغیرہ کا سورج۔
پشوؤں کا بھیڑیے چیتے وغیرہ آزار پہنچانے والے خونخوار جانداروں کو رلانے والا رد پا نام ورشٹویہ۔ پدارتھوں کا تم شلپی (اچھا کاریگر صنعت کار)
میگھوں (بادلوں) کا پرجنیہ
سموہوں (مجمعوں) کے دیوتا وہ۔
اور تپاچی وغیرہ دادا اعلیٰ اور اد نے اور جو تمام پھیلے ہوئے کٹمب (خاندان) کے لوگ ہیں۔ وہ اور ان لوگوں میں بھی جو عزت کے قابل ہیں (باقی بشرح صدر)
"ابھیاتم ہوم" کی اٹھارہ آہوتی دے کر پھر۔

ओं अग्निरैतु प्रथमो देवताना ꣳ सोऽस्यै प्रजां मुञ्चतु मृत्युपाशात् । तदय ꣳ राजा वरुणोऽनुमन्यतां यथेय ꣳ स्त्रीपौत्रमघन्नरोदात् स्वाहा ॥ इदमग्नये, इदन्न मम ॥ १ ॥ ओं इमामग्निस्त्रायतां गार्हपत्यः प्रजामस्यै नयतु दीर्घमायुः । अशून्योपस्थाजोवतामस्तु माता पौत्रमानन्दमभिविबुध्यता-मिय ꣳ स्वाहा ॥ इदमग्नये, इदन्न मम ॥ २ ॥ मं० ब्रा० १ । १-२ ॥ ओं स्वस्तिनोऽग्ने दिवा पृथिव्या विश्वानि-धेह्ययथा यजत्र । यदस्यां मयि दिवि जातं प्रशस्तं तद-

स्मासु द्रविणं धेहि चित्रथं॰ स्वाहा ॥ इदमग्नये इदं न मम ॥३॥ ओं सुगं नु पन्थां प्रदिशं न एहि ज्योतिषमध्ये ह्यजरं न आयुः । अपैतु मृत्युरमृतं म आगाद्वैवस्वतो नो अभयं कृणोतु स्वाहा ॥ इदं वैवस्वताय इदं न मम ॥ ४ ॥ ओं परं मृत्यो अनुपरे हि पन्थां यत्र नो अन्य इतरो देवयानात् चक्षुष्मते शृण्वते ते ब्रवीमि मा नः प्रजाथं॰ रीरिषो मोत वीरान्त्स्वाहा ॥ इदं मृत्यवे इदं न मम ॥५॥ पार० कां० १ कं० ५ । ११, १२ ॥

ओं द्यौस्ते पृष्ठथं॰ रक्षतु वायुरूरू अश्विनौ च । स्तनन्धयस्ते पुत्रान्त्सविताभिरक्षत्वावाससः परिधाद् बृहस्पतिर्विश्वेदेवा अभिरक्षन्तु पश्चात्स्वाहा ॥ इदं विश्वेभ्यो देवेभ्यः इदं न मम ॥ ६ ॥ ओं मा ते गृहेषु निशि घोष उत्थादन्यत्र त्वद्रुदत्यः संविशन्तु । मा त्वथं॰ रुदत्युर आवधिष्ठा जीवपत्नी पतिलोके विराज पश्यन्ती प्रजाथं॰ सुमनस्यमानाथं॰ स्वाहा ॥ इदमग्नये इदं न मम ॥७॥ ओं अप्रजस्य पौत्रमर्त्यं पाप्मानमुत वा अघम् । शीर्ष्णस्स्रजमिवोन्मुच्य द्विषद्भ्यः प्रतिमुञ्चामि पाशथं॰ स्वाहा ॥ इदमग्नये इदं न मम

(۱) اوم اگنیٔ رئیشو پرکھمود یو نا نا گہنگ سواسیکٹی پرجام منیجو مرتیو پاشات
تدیہ گہنگ راجا ورنو انو منیتام یہتھے یکہنگ سنری پوتر ملکمصر ود ات
سواہا ادم اگنیٔ اِدن مم۔

(۲) اوم اما گنیسترا نیام گارہپتیہ پرجا مینئی تنیتو دیر گھ بابوہ۔ اشونیو لپستھا جیونا متو ماتا پونرمانند مبھی دیدھیتا میہ گہنگ سواہا۔ اِدن اگنیئے۔ اِدن مم۔

(۳) اوم سوستی نو اگنے دِو اپرتھویا وشوانی دھے ہیہ یجتر۔ یدسیام مینئی۔ دِوی جانم پرشستم ندسماشو دِ ردِنم دھے ہی چترَ گہنگ سواہا۔ اوم اگنئے اِدن مم۔)

(۴) اوم سگنوُ پنتھام پردشن نہ اسے ہی جیوتش ندھتے ہیجر نہ آیو۔ اپتی تو مرتیو رمرتم ما آگادوتی وسونو نوابھیم کرتو توسواہا۔ اوم ویوسونا ئے اِدن مم۔

(۵) اوم پرم مرتیوم انو پرے ہی پنتھام یتتر نو انیہ اِترہ دیو یانات چکشتے شہر نو تے تے بربری می مانہ پرجا گہنگ ری رشو موت ویرانت سواہا۔ اوم مرتیہ وے اِدن مم۔

(۶) اوم دیوشتے پرشیٹھ گہنگ رکھشتو الیوُ دِرد اشونہ وچہ سنتد ھیسے سنیند پنزانت سونا بھیر کھشتو اواسسہ پری دھا وبرہیتر دشوے دیوا ابھی رکھشتو پشپات سواہا۔ اوم دشوے بھیو دیو ے بھیہ اِدن مم۔

(۷) اوم ماتے گرہیشو نشی گھوش آتھاو نیتر دِروُدنیہ سم وِشنو مانو گہنگ سمتیبہ مانا گہنگ سواہا اوم اگنئے اِدن مم۔

(۸) اوم ایرجسیتم پونزمرتیہ یا پمانمت واگھم بشیرشن سرجمود نچیہ وئیدبھیہ پرتی منچامی یاشگہتاں سواہا۔ اوم اگنئے۔ اِدن مم۔

الرتھ (۱) دیوتاؤں میں مکھیہ (اعلےٰ ترین) یہ وقت موت کے بندھن کو بھسم کرنے والا (نباہ کرنے والا) اگنی دیو اچھی طرح پراپت ہو۔ اور وہ اگنی دیو اس کنیا کے لئے سنتان کو دیوے۔ اس پرجا دان (سنتان والا) کا یہ سب سے سرشیٹھ (اتم) پرنا تمارُوپی راجہ پھر سہائیتا کرنے والا ہو جس طرح کہ یہ استری اولاد وغیرہ کے دکھ کو نہ دیکھے۔

(۲) گرہست سے تعلق رکھنے والی اگنی ہوتر کی اگنی اس کنیا کی ایشور

کرے کہ محافظ ہو۔ اس استری کی سنتان کو ایشور بڑی عمر والا کرے۔ اور یہ استری بانجھ پن کی مرض میں مبتلا نہ ہو کر بننے جوگ اولاد کی ماں بنے۔ اور یہ استری پتر کے سکھ کو حاصل کر کے خاص طور سے جانے۔

(۳) اے یگیہ کرنے والے کی رکھشا کرنے والے اگنی دیو! ہمارے تمام افعال کو جو کہ کسی طرح سے خلاف طریقہ میں ہوئے ہیں۔ ان کو کامل طور سے مطابق بناؤ۔ اور جو آکاش لوک اور پرتھوی (ارض و سما) تک ہمارا نیک شہرت) ہے۔ اُسے ہمارے لئے رکھو۔ (یعنی ہم ہر طرح سے نیک نام ہوں۔) اور جو اس پرتھوی پر پیدا ہوا طرح طرح کا دھن ہے۔ اُسے اور جو آکاش لوک میں اعلےٰ اعلےٰ چیزیں ہیں۔ ہمیں وہ حاصل کراؤ۔

(۴) اے پرماتمن آپ سکھ سے حاصل ہونے والے مارگ (راہ طریقت) کا ہمارے من میں اُپدیش کرتے ہوئے ہی ہم کو پراپت ہوں۔ ہمیں ہر ایک قسم کے نقص سے مبرا بڑھاپے کی تکلیفوں سے خالی آنند دینے والا جیون دیجئے۔ زندگی کی دُشمن موت ہم سے ہٹ جاوے۔ (یعنی ہم کو موت کا ڈر نہ رہے) اور میں اچھی طرح موکھش (مکتی نجات حاصل کروں۔ سورج جیسا آپ کا پرکاش (روشنی) ہمیں بیخوف بناوے۔

(۵) اے موت کے ادھشٹاتر دیو (موت کا ادھشٹاتا پرماتما) جہاں کہیں ہم لوگوں کے درمیان کوئی دوسرا وِدوانوں کے تجویز مارگ سے نپٹ دگرا ہٹوا) پُرش ہے۔ اُس کو دوسرے جہان میں ہم سے دوسری طرف منہ کر کے لے جاؤ۔ (یعنی دھرم کے خلاف چلنے والے لوگ ہم میں نہ رہیں) آنکھ اور کان کے نہ ہوتے ہوئے بھی سننے اور دیکھنے والے پرماتمن! میں تجھ سے پرارتھنا کرتا ہوں۔ کہ ہماری سنتان کو نشٹ نہ کرو۔ اور دوسرے دیش کے ویر پُرشوں کو بھی ہلاک نہ کرو۔

(۶) اے کنیا! تیری پشت والے حصہ (پیٹھ) کی دیو لوک کا سورج رکھشا کرے

لائق اور تجربہ کار وید (ڈاکٹر) وات (ہوا) وغیرہ سے پیدا ہونے والے امراض درد (رنج) وغیرہ سے تیرے جسم کے نچلے حصے کے اعضا کی حفاظت کریں۔ نہایت شائستگی سے کپڑے وغیرہ پہننے سے پہلے تیرے شیرخوار بچوں کی پیدا کرنے والا پتا رکھشا کرے۔ اس کے بعد اُن بالکوں کی گوروکل کا آچاریہ اور مُلک کے سب وِدوان لوگ سب طرف سے رکھشا کریں۔

(۷) اے کنیا! رات کو تیرے گھروں سے دکھ دینے والی آواز تجھ دھرم آچارنی (دھرم کے مطابق چلنے والی) سے ایشور کرے۔ کہ پیدا نہ ہو۔ ادھرمیوں (دھرم کے خلاف چلنے والے) کے ہاں استریاں روتی ہوئی سوویں یا گھسیں۔ تو روتی ہوئی دُکھ اُٹھاتی ہوئی اپنے گھر میں اپنے زیرسایہ مزدور نوکروں چاکروں کو کبھی نہ مار۔ پتی کے گھر میں زندہ رہنے والی پتنی ہوکر سنتو بھت (اچھا شوبھا والی) ہو۔ خوش وخورم اپنی اولاد کو دیکھتی ہوئی تو سنتو بھت ہو۔

(۸) اے کنیا! تیرے پُتر شونینا (جس کے پُتر نہ ہو) نقص کو اور سنتان کے متعلق دُکھ کو۔ اور پاپ والی بری عادات کو اور دویش (حسد) کرنے والے ادھرمیوں سے ہونے والے بندھن کو جیسے گلے سے مالا کو اُتار دیتے ہیں۔ ویسے ہی میں (انہیں) دور ہٹانے کی پرتگیہ (عہد) کرتا ہوں۔"

ان آٹھ منتروں سے آٹھ آجیہ آہوتی دیویں۔ یعنی ایک ایک منتر سے ایک ایک آہوتی اس کے بعد "چار دیاہرتی" آہوتی (سامانیہ پرکرن صفحہ ۲۱۱) دیویں۔ اس طرح مندرجہ بالا ہوم کرکے ور آسن سے اُٹھ پورب کی طرف مُنہ کرکے بیٹھی ہوئی دُلہن کے سامنے مغرب کی طرف مُنہ کرکے کھڑا رہ کر اپنی بائیں ہتھیلی پر وِدھو کا دائیاں ہاتھ سیدھا چت رکھ کر اوپر کو اُٹھاوے۔ اور اپنے دائیں ہاتھ سے دُلہن کی اُٹھائی ہوئی دائیں ہتھیلی انگوٹھے سمیت سیدھی پکڑ کر۔

ओं गृभ्णामि ते सौभगत्वाय हस्तं मया पत्या जरदष्टिर्यथासः । भगो अर्यमा सविता पुरन्धिर्मह्यं त्वादुर्गार्हपत्याय देवाः

ओं भगस्ते हस्तमग्रभीत् सविता हस्तमग्रभीत् । पत्नी त्वमसि धर्मणाहं गृहपतिस्तव ॥ २ ॥ ममेयमस्तु पोष्या मह्यं त्वादाद् बृहस्पतिः । मया पत्या प्रजावति शं जीव शरदः शतम् ॥ ३ ॥

त्वष्टा वासो व्यदधाच्छुभे कं बृहस्पतेः प्रशिषा कवीनाम् । तेनेमां नारीं सविता भगश्च सूर्यामिव परिधत्तां प्रजया ॥ ४ ॥ इन्द्राग्नी द्यावापृथिवी मातरिश्वा मित्रावरुणा भगो अश्विनोभा । बृहस्पतिर्मरुतो ब्रह्म सोम इमां नारीं प्रजया वर्धयन्तु ॥ ५ ॥

अहं विष्यामि मयि रूपमस्या वेदादित्पश्यन्मनसा कुलायम् । न स्तेयमद्मि मनसोदमुच्ये स्वयं श्रन्थानो वरुणस्य पाशान् ॥ ॥ अथर्व० कां० १४ । अ० १

(۱) اوم گربھنامی تے سَو بھگتوُ آئے ہستم میاپتیا جرد وشرط یتھاسہ بھگوُ دیما سَو نا پُرندھر ہیئُم توُ ادر گاره پتیسیائے دیواه (اوم) بھگنے ہست مگربھیت یتا ہیت مگر بھیت تینی تو مَسی دَھر منا ہم گرہ پتی سَتو

(۳) مے یمستو پوشیا مہیئم توُ دادبرہسپتی۔ میا پتیا پرجاوتی شنجیو شرده شتم

(۴) توشٹا واسو ویدَدھاج چھبے کم برہسپتے پردششا۔ کوی نام۔ نتے نے مام ناریم۔ ستیا بھگشچ سوریا یو پری بد ھتام پرجیا۔

(۵) اِندرہ اگنی دیاوا پرتھوی ماترشوا متراورنا بھگو اشو نو بھا برہسپتر مرتو

برہم سوم ایام ناریم پرجیا وردھینو

(۵) اہم دنشیامی مٹی روپ میاشیدوت پشین منشاکایم۔ نستے یمدبھی منسو رچھے

سویم شہر نخفا لوہ درولنیہ پاشان۔

ارتھ۔ اے وراننے (خوبصورت آنکھوں والی) جیسے میں دھن

دولت جاہ وحشمت اور نیک سنتان وغیرہ سوبھاگیہ (خوش قسمتی) کی ترقی کے لئے

تیرے ہاتھ کو گرہن کرتا ہوں۔ تو مجھ پتی کے ساتھ بڑی عمر حاصل کر کے سکھ اور آنند

سے رہو۔" (اسی طرح کنیا کہے۔" اے بیر (جوان مرد) میں سوبھاگیہ کی ترقی کے لئے

آپ کا ہاتھ پکڑتی ہوں۔ آپ مجھ پتنی کے ساتھ بڑھاپے تک خوش اور متفق الرائے

رہئے۔ آپ کو میں اور مجھ کو آپ آج پتی پتنی بھاؤ سے (بیوی خاوند کے تعلق سے)

ملے ہیں۔ تمام دھن دولت کے مالک انصاف مجسم۔ تمام جہان کے پیدا کنندہ اور ہر طرح

سے دنیا کی حفاظت کرنے والے پرماتما اور اس سبھا منڈپ میں بیٹھے ہوئے سب ودوان

لوگ خانہ داری کے فرائض کی تکمیل کے لئے آپ کو مجھے دیتے ہیں۔ آج سے میں آپ کے

ہاتھ اور آپ میرے ہاتھ بک چکے ہیں۔ ہم کبھی ایک دوسرے سے برا سلوک نہ

کریں گے۔

(۲) اے پیاری ہر ایک قسم کے جاہ وحشمت والا میں تیرے ہاتھ کو گرہن

---

[۱] یہ پانی گرہن یا ہاتھ پکڑنے کے چھ منتر ہیں۔ یہ رسم جو کہ شادی کا نشان سمجھی جاتی ہے۔ کسی نہ کسی شکل میں دنیا کی تمام قوموں میں پائی جاتی ہے۔ سوامی جی سے پہلے ان منتروں کے جو ارتھ کئے جاتے تھے۔ وہ سخت گمراہ کرنے والے تھے۔ اس میں اریما سوتیا وغیرہ کے معنے خیالی دیوتاؤں کے کئے جاتے تھے۔ مگر سوامی جی نے بنائے کاری سب جگت کو پیدا کرنے والا پرماتما کے اصلی اور ویدیوکت ویدوں کے مطابق ارتھ کر کے اس منتر کو نہائت شاندار اور اس کے ہنو کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

کرتا ہوں۔ اور دھرم کے راستے پر چلانے والا میں تیرے ہاتھ کو پکڑ چکا ہوں۔ (یعنی تجھے اپنی دھرم پتنی بنا کر تجھے سویکار کر چکا ہوں) تو دھرم سے میری پتنی (زوجہ) اور میں دھرم سے تیرا گرہ پتی (خاوند) ہوں۔ ہم مل کر اپنے گھر کے کاموں کو سرانجام دیں۔ اور دونوں کبھی جذباتِ شہوانی کے غلام بن کر خلاف تہذیب شہوت پرستی کے مرتکب نہ ہوں۔ تاکہ گھر کے سب کام ٹھیک طور پر انجام پاتے رہیں۔ اور دھن دولت۔ سکھ اور اعلیٰ سنتان کی ترقی ہمیشہ ہوتی رہے۔

(۳) اے انگھے (پوترتا کی دیوی) تمام جگت کی پرورش کرنے والے پرماتما نے جس تجھ کو مجھے دیا ہے۔ یہی تو دنیا بھر میں میری خبر گیری کرنے والی پتنی (زوجہ) ہو۔ اور تو مجھ پتی کے ساتھ سو موسم سرما یعنی سو برس تک آنند سے زندگی بسر کر۔ اسی طرح دُلہن بھی پتی سے پرتگیا (عہد) کرا دے) اے نیک اوصاف والے شوہر! پرماتما کی کرپا سے آپ مجھے ملے ہیں۔ میرے لئے آپ کے بغیر اس دنیا میں دوسرا پتی (سوامی۔ قابل پرستش۔ سیوا کے یوگیہ۔ پرورش کرنے والا) کوئی نہیں ہے۔ نہ میں آپ کے بغیر دوسرے کسی کو مانوں گی۔ (یعنی آپ کے ہی احکام کی پابند رہوں گی) جس طرح آپ میرے سوائے کسی غیر عورت سے محبت نہیں کریں گے۔ اسی طرح میں بھی کسی غیر مرد سے مانوس نہ ہوں گی۔ آپ میرے ساتھ سو سال تک آنند سے جیون بسر کریں۔

(۴) اے شبھا نتے! (خوبصورت آنکھوں والی نیک خاتون) جیسے اس پرماتما کی مخلوق میں اور اس کی اور مکمل ودوانوں کی تعلیم سے دمپتی (عورت و خاوند) ہوتے ہیں۔ جیسے بجلی سب جگہ موجود ہے۔ ویسے تو میری خوشی کے لئے اچھے اچھے کپڑے۔ زیور اور مجھ سے سکھ حاصل کر۔ اس میری اور تیری خواہش کو پرماتما پورا کریں۔ جیسے تمام جگت کو پیدا کرنے والا پرماتما اور پورے جاہ و مرتبہ والی اولاد سے مجھ نر کی تجھ استری (زوجہ) کو ہر طرح کا سکھ نیک نامی اور خوبصورتی حاصل کرائے۔ ویسے میں اس سب سے (یعنی ان تمام چیزوں

سے) سورج کی کرنوں کی طرح تجھ کو لباس اور زیور وغیرہ سے ہمیشہ آراستہ رکھوں گا۔ (اسی طرح دلہن کہے) پران پیارے پتی۔ اسی طرح میں بھی ہمیشہ آپ کو سورج کی طرح خوشنما اور سدا خوشی رکھوں گی۔ ہمیشہ آپ کی مناسب خدمتگذاری کروں گی۔ اور آپ کی مطابقت میں رہ کر آپ کو سکھی بناؤں گی۔

(۵) اے میرے رشتہ دار بزرگو! جیسے بجلی اور اگنی۔ سورج اور زمین آکاش میں چلنے والی ہوا پران اور اُدان آکسیجن و ہائیڈروجن۔ دھن۔ دولت قابل اور نیک طبیب۔ اچھے اُپدیشک۔ نیک اوصاف والا عادل تمام رعیت کی پرورش کرنے والا اور محافظ راجہ شائستہ انسان سب سے بڑا پرماتما۔ چاند اور سوم للتا وغیرہ جڑی بوٹیاں سب پرجا کی پرورش اور ترقی کرتے ہیں۔ اور اس میری استری کو پرجا (سنتان) سے بڑھایا کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی بڑھایا کرو۔ جیسے میں اس استری کو پرجا وغیرہ سے ہمیشہ بڑھایا کروں گا"

(اسی طرح استری بھی پرتگیا کرے) کہ میں بھی اس اپنے پتی کو سدا سکھ دھن۔ دولت اور سنتان سے بڑھایا کروں گی۔ جیسے یہ دونوں مل کر پرجا کو بڑھایا کرتے ہیں۔ ویسے تو اور میں مل کر گرہست آشرم کے معیار کو بڑھایا کریں" (یعنی ایسا اعلیٰ طرز عمل اختیار کریں جس سے گرہست آشرم سورگ دھام (خوشی اور آنند کی جگہ) بن جائے۔)

(۶) اے کلیان بڑھانے والی! جیسے دل سے خاندان کے عروج کو دیکھتا ہوا میں اس تیرے روپ (سندر شکل) کو محبت سے حاصل کر"۔ اور اس میں بڑے پریم سے محو ہوتا ہوں۔ ویسے تو میری استری مجھ میں پریم سے محو ہو کر دھرم کے مطابق اپنا چلن بنا۔ جیسے میں من سے بھی تجھ ودھو کے ساتھ چوری کو چھوڑ دیتا ہوں۔ (یعنی تجھ سے پوشیدہ کچھ نہیں رکھتا۔) اور کسی اعلیٰ چیز کو تجھ سے پوشیدہ طور پر حاصل نہیں کرتا ہوں۔ اور خود پرشارتھ (سرگرمی) سے خالی ہو کر کبھی نیک کاموں میں خلل ڈالنے والے بدمعاش لوگوں کے بندھنوں کو دور

کرتا ہوں۔ (یعنی اُن کو خرابی پیدا کرنے سے باز رکھوں) ایسے ہی یہ دُلہن بھی کیا کرے۔ (اسی طرح دُلہن بھی اقرار کرے۔ کہ میں بھی ایسا ہی طرزِ عمل رکھوں گی)

ان پانی گرہن کے چھ منتروں کو بولنے کے بعد ور دُلہن کی ہتھیلی پکڑ کر اُٹھاوے[1]۔ اور اسے ساتھ لے کر دونوں کُنڈ کی پردکھشنا کریں۔ اس موقعہ پر جو شخص کنڈ کے جنوبی حصہ میں دائیں طرف پہلے ہی پانی کی ایک گاگر بھر کر بیٹھا ہُوا ہے۔ وُہ دُلہا دُلہن کے ہمراہ پانی کی گاگر اُٹھا کر ساتھ چلے۔

ओं अमोऽहमस्मि सा त्वꣳसात्वमस्यमोऽहम् । सामाहमस्मि ऋक्त्वं द्यौरहं पृथिवी त्वं तावेव विवहावहै सह रेतो दधावहै । प्रजां प्रजनयावहै पुत्रान् विन्दावहै बहून् । ते सन्तु जरदष्टयः सं प्रियौ रोचिष्णू सुमनस्यमानौ । पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतꣳ शृणुयाम शरदः शतम् ॥ १७ ॥

पार० कां० १ । कं० ६ ॥

[1] پانی گرہن کے منتروں کو بولتے وقت کی پہلی کارروائی ہے۔ اس میں یہ بات خیال میں رکھنی چاہئے۔ کہ جب ور منتر بول رہا ہو۔ تو کنیا کو کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں۔ وُہ بیٹھی رہے۔ اور وہ کھڑا ہو کر ذرا جھک کر اُس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں اس طریقہ سے جیسا کہ ودھی میں لکھا ہے۔ پکڑ کر منتر بولے۔ اور جب منتر بول چکے۔ تو پھر ور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اُٹھا وے۔ جو دُلہن کو سمان (عزت) دینے کا نشان ہے۔ اور اس پانی گرہن کرنے کی کارروائی سے ہی پُرش کو تبلایا جاتا ہے۔ کہ استری عزت کے قابل ہے۔ اور اس کی ہمیں عزت کرنی چاہئے۔ عورتوں کی بزرگی کے ثبوت میں ہمیں آج اہلِ مغرب کی شرن لینی پڑتی ہے۔ حالانکہ پراچین رشی جس گھر میں استری کی عزت نہیں۔ وُہ گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ کہہ کر عورت کی بزرگی پر کبھی نہ مٹنے والی مہر لگا چکے ہیں۔

اوم اموا ہمنسی سا تو گھنگ سا نو مسبہ تو اہم سا ماہمسی رکتوم دیور ہم۔ پر تھیوی توم تا دیو و واہا وہی سہہ رتیو دہادہی پرجام پرجنیا دہی تیرا ان دندا دہی بہن نے سستنو جرو ستیہ دسیم پیریتو۔ کرہ چشنو شمنسیہ مانو پیشم شرد شتم جیویم شردہ شتنگھنگ شرنو بام شردہ شتم۔

ارتھ۔ اے استری! جیسے میں گیان والا گیان پوروک رتقائمی ہوش و حواس) تجھے گرہن (قبول) کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی گیان پوروک مجھے گرہن کرنے والی ہے۔ جیسے میں پورے پریم سے تجھے کرتا ہوں۔ ویسے میری سویکار کی ہوئی تو بھی مجھ کو گرہن کرتی ہے۔ میں سام وید کی طرح خوش ہوں۔ تو پرتھوی کی طرح گرہ وغیرہ گرہستھ آشرم کے فرائض کو اپنے ذمہ لینے والی ہے۔ اور میں بارش کرنے والے سورج کی طرح ہوں۔ تو اور میں دونوں ہی نہایت خوشی اور آنند سے بیاہ کریں۔ دونوں مل کر ویریہ کو دھارن کریں۔ انسانوں کی اعلیٰ نسل کو بڑھائیں۔ (یعنی سنتان پیدا کریں) بہت سے پتروں کو حاصل کریں۔ وہ پتر بڑھاپے تک زندہ رہیں۔ ایک دوسرے سے خوش وخورم اچھے خیالات اور جذبات رکھتے ہوئے سو موسم سرما یعنی سو سال تک پریم کرتے ہوئے ایک دوسرے سے کامل یگانگت کے رشتہ میں منسلک سو برس کی عمر تک آنند سے جیتے رہیں۔ اور باہمی پیارے پیارے میٹھے بچن سنتے رہیں۔"

ان پرتگیا منتروں سے دونوں[1] دولہا دلہن پرتگیا (قول و اقرار) کرنے کے بعد جب کنڈ کی پرکھشنا کر چکیں۔ تو ور کنیا کے پیچھے رہ کر اس کی دائیں طرف

[1] یہاں اصلی ہندی سنسکار ودھی میں جو دونوں کا لفظ لکھا ہے۔ اسکی بجائے "ور" لفظ ہونا چاہیئے۔ جیسا کہ اوپر کے سلسلہ سے اور منتر کے ارتھوں سے بھی صاف ظاہر ہے۔ کہ "ور سورج" سے اپنے آپ کو اور دلہن کو "پرتھوی" سے مشابہت دے رہا ہے۔ یہ منتر ور ہی کو بولنا چاہیئے۔

نزدیک جاکر اُتر کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو جائے۔ اور دُلہن کی دائیں ہتھیلی اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے۔ اور دونوں کھڑے رہیں۔ (اس وقت گاگرہ والا آدمی پھر پانی سے بھری گاگرہ لے کر اپنی جگہ جا بیٹھے۔) اس کے بعد کنیا کی ماتا یا بھائی جو پہلے چاول یا جوار کی دھان (پھُلیاں) چھاج میں رکھی تھیں۔ اُس چھاج کو بائیں ہاتھ میں لے کر دائیں ہاتھ سے کنیا کا دایاں پاؤں اُٹھوا کر اس پتھر کی شِلا (سِل) پر جو پہلے ہی وہاں رکھ دی گئی تھی۔ رکھوائے[1]۔ اس وقت مندرجہ ذیل منتر کو بولے۔

ओं आरोहेममश्मानमश्मेव त्वं स्थिरा भव। अभितिष्ठ पृतन्यतोऽवबाधस्व पृतनायतः॥ १॥ पा० कां० १। कं० ७। १॥

[1] پنڈت راجہ رام جی پروفیسر ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور اپنے ایک پتر میں اس پُستک کے سمپادک کو لکھتے ہیں۔ کہ سنسکار ودھی کے وواہ پرکرن میں ہاتھ پکڑنا پھیرے لینا۔ شِلا پر پاؤں رکھانا۔ پھُلیاں ڈلوانا وغیرہ کی کارروائی جس ترتیب سے لکھی گئی ہے۔ وہ ترتیب ٹھیک نہیں ہے۔ یہ سلسلہ لکھنے والوں سے جلدی میں یا کسی اور طرح سے ہی مقدم مؤخر (آگے پیچھے) ہو گیا ہے۔ پھُلیاں ڈالنے کی کارروائی سب سے پہلے ہونی چاہیئے۔ اور پھیرے پیچھے۔ سوامی جی کا سارا لیکھ سوتر گرنتھوں کے مطابق ہے۔ اور یہ لیکھ (سلسلۂ مضمون) کسی بھی سوتر گرنتھ کے ساتھ نہیں ملتا۔ چونکہ یہ کام کسی سنسکرت وِدوان کا ہے۔ اور نیز اس سے پہلے جو کوشش سنسکار چندرکا کے یوگیہ سمپادک پنڈت بھیم سین جی نے سنسکار ودھی کی ویاکھیا کرنے میں کی ہے۔ اس میں اس معاملہ پر کوئی روشنی نہیں ڈالی گئی۔ اس لئے ہم پنڈت جی کے اشارہ کو پیش کر دینا ہی اس وقت مناسب خیال کرتے ہیں۔ آشا ہے۔ کہ اس کے اگلے

اوم آ رو ہے مامِنم مینو تو گھنگ سھِرا بھو۔ ابھی تِشٹھ پرتِینیتو ادبادھسو پرتنایتہ۔

ارتھ۔ اے دیوی اس پتھر کے اُوپر چڑھ کر اس پتھر کی طرح تو دھرم کے کاموں میں درڑھ (مستقل مزاج) ہو۔ بُرے جذبات کی ترغیبوں کو دبا کر مضبوط ارادہ سے قایم ہو۔ اور ٹولیاں بنا کر لڑائی کے لئے جدوجہد کرنے والوں کو بھی نیچا دکھا کر اُن کو کیفرِ کردار کو پہنچا۔"

پھر دُلہا اور دُلہن کُنڈ کے نزدیک آکر مشرق کی طرف مُنہ کر کے کھڑے رہیں اور یہاں کنیا دائیں طرف رہ کر اپنی ہتھیلی کو ور کی ہتھیلی پر رکھے۔ اور ودھو کی ماں یا بھائی جو بائیں ہاتھ میں دھان کا چھاج پکڑے کھڑا ہے۔ وہ اس چھاج کو زمین یا کسی دوسرے کے ہاتھ میں دے کر جو ور اور کنیا کی ملی ہوئی ہتھیلی ہے (یعنی نیچے ور کی اور اُوپر دلہن کی) اس ہتھیلی میں پہلے تھوڑا سا گھی چھڑک کے پھر چھاج میں سے دائیں ہتھیلی سے دو بار مُٹھی دھان (کھیلیاں) لے کر ور اور کنیا کی ملی ہوئی ہتھیلی میں ڈالے۔ پھر اس دھان پر تھوڑا سا گھی چھڑک کے پھر ور اور کنیا کی ہتھیلی کو اپنی ہتھیلی سے اگلی طرف تھوڑا جھکا کر

بقیہ صفحہ گذشتہ۔ اڈیشن میں اس سارے سلسلہ کو سُوتر گرنتھوں کے مطابق درست کردیا جاویگا۔ سمپادک سلا۔ دُلہن کو پتھر کی شِلا (سِل) پر کھڑا کرانے اور اس منتر کے بولنے کا یہی بھاؤ ہے۔ کہ وہ اپنے فرائض کو سرانجام دینے میں چٹان کی طرح مضبوط ارادہ والی ہو۔ اور زندگی کی جدوجہد میں جو جو رکاوٹیں ان کے سامنے آئیں۔ وہ اُن کو پورے حوصلہ۔ استقلال اور زبردست قوتِ ارادی سے دُور کرے۔

ओं अर्यमणं देवं कन्या अग्निमयक्षत। स नोअर्यमा देवः प्रेतो मुञ्चतु मा पतेः स्वाहा॥ इदमर्यम्णे अग्नये, इदन्न मम

ओं इयं नार्युपब्रूते लाजानावपन्तिका।

आयुष्मानस्तु मे पतिरेधन्तां ज्ञातयो मम स्वाहा॥ इदमग्नये, इदन्न मम॥ २॥

ओं इमांल्लाजानावपाम्यग्नौ समृद्धिकरणं तव मम तुभ्य च संवननं तदग्निरनुमन्यतामियᳪ स्वाहा॥ इदमग्नये इदन्न मम

(۱) اوم اریمنم دیوم کنیا اگنی میکھشت۔ سا نو اریما دیوہ پریتو منچتو ما پتے۔ سواہا۔ اِدمریمنے اگنئے۔ اِدن مم۔

(۲) اوم ایم ناریُپ بروتے لاجانا وپنتکا۔ آیشمانستو مے پتی ریدھنتام گیا تیو مم سواہا۔ اِدم اگنئے۔ اِدن مم۔

(۳) اوم امان لاجانا وپامیگنو سمردھی کرنم تو امم تبھیم چ سموننم تدگنی رنومنتام یگمنگ سواہا۔ اِدگنئے اِدن مم۔

ارتھ۔ کنیا یعنی بیاہے جانے والی لڑکی جس پُوجا کے قابل ایشور کی پُوجا کرتی ہیں۔ وہ نیائے کاری (عادل) دویہ سروپ پرماتما ہم کو اس پتری کُل یعنی پتا کے خاندان سے چھڑاوے اور پتی کے ساتھ سے (ساتھ) سے نہ چھڑاوے (یعنی ہمیشہ اس کے ساتھ ہی رہوں۔) بھُنے ہوئے چاول (کھیلوں) کو اگنی میں ڈالنے والی یہ استری پتی کے سامنے کہتی ہے۔ کہ میرا پتی ایشور کی کرپا سے بڑی عمر والا ہو۔ اور میرے قبیلہ کے لوگ دھن دولت وغیرہ میں ترقی کریں۔ اے پران پتی! یہ میں تیرے ترقی اقبال کے لئے اُن کھیلوں کو آگ میں ڈالتی ہوں۔ میرا اور تیرا باہم (باہمی) پریم ہو۔ اور اس میں پُوجا کے قابل ایشور ہماری سہایتا کریں۔

ان تینوں منتروں میں ایک ایک منتر سے ایک ایک دفعہ یعنی تھوڑی تھوڑی دھان کی جلتی ہوئی آگ پر تین آہوتی دیویں پھر ور۔

ओं सरस्वति प्रेदमव सुभगे वाजिनीवति । यान्त्वा विश्वस्य भूतस्य प्रजायामस्याग्रतः । मस्यां भूतꣳ समभवद्यस्यां विश्वमिदं जगत । तामद्य गाथां गास्यामि या स्त्रीणामुत्तमं यशः ॥१॥ पार० कां० १ । कं० ७ ॥

ادم سرسوتی پریدمو سبھگے واجنی وتی ۔ یانتوا وشوسیہ بھوتسیہ پرجایامسیہ گرتہ ۔ یسیام بھوتم سمبھو دیسیام وشومدم جگت ۔ تامدیہ گاتھام گاسیامی یا سترینا منتمم یشہ ۔

ارتھ ۔ بڑے جاہ وحشمت والی اناج کی مالک ۔ سنتان والی ۔ اے بانی وغیرہ پدارتھوں کی کارنی بھوت دعلت کاملی) پرکرتی ! تو اس ہون وغیرہ کرم کی اچھی طرح رکھشا کر ۔ اس دکھائی دیتے والے زمین وغیرہ تمام کائنات کی جس تجھ کو سحفدل سرشٹی سے پہلے کارن علت روپ سے موجود پیدا کرتے والی ودوان لوگ کہتے ہیں ۔

جس تجھ میں یہ سب زمین وغیرہ پیدا ہوئی ہے ۔ اور جس تجھ سے یہ تمام

؎ یہاں ہندی سنسکار ودھی سے اس بات کا پتہ نہیں چلتا ۔ کہ یہ منتر کس کو بولتے چاہئیں ۔ منتروں کے ارتھوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ یہ منتر دلہن ہی بولے ۔ اس کے علاوہ سنسکار بھاسکر صفحہ ۲۵۹ پر صاف طور سے لکھا ہے ۔ کہ یہ منتر وُدھو یعنی دلہن ہی بولے ۔ اس کے علاوہ دھان اور کھیلوں کا ہوم کرنا ویدک حکمت کے مطابق بڑا مفید ہے ۔

ویدک حکمت کے مشہور گرنتھ بھاو پرکاش اور نگھنٹو میں اسے مفید بتلایا ہے ۔

عالم تبا۔ اور موجود ہے۔ آج سے اسی نیتر سے لئے گن پربھاؤ اُستتی (تعریف) کروں گا۔ جو گا تھا (گفتگو) سننے پر استریوں کے لئے اچھے یش اور کیرتی کو دیگی"۔

اس منتر کو بول کر اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی[1] سے ودھو کی ہتھیلی کی پکڑ کرو۔

ओं तुभ्यमग्ने पर्यवहन्त्सूर्यांवहतुना सह पुनः पतिभ्यो जायां दा अग्ने प्रजया सह ॥१॥ ऋ० मं० १० सू० ८५॥

ओं कन्यला पितृभ्यः पतिलोकं यतीयमप दीक्षामयष्ट कन्या उत त्वया वयं धारा उदन्या इवातिगाहेमहि द्विषः ॥२

(۱) اوم تبھیم گرسا پر بوہنتو ریام وہتو نا سہہ۔ پنہ پتی بھیو جایام داگنے پرجیاسہ (رگ وید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵)

(۲) اوم کنیلا پتری بھیہ پتی لوکم پتی یمپد کشا میشٹ۔ کنیا اُت تویا ویم دھارا اُدنیا اِواتی گاہے مہی دِوشہ (گو بھلیہ ۲-۲-۸)

ارتھ۔[2] اے قابل پرستش پرماتمن تمہارے لئے یعنی ایشوری احکام کی تعمیل کے لئے ہم نے اس دُلہن کو سویکار کیا ہے۔ یہ کنیا سورج کی دی ہوئی شوبھا (روشنی) چمک) کو پراپت ہو۔ اور ساتھ ہی اس کا پتی رُوپ (پرش)

---

[1] ہندی سنسکار ودھی میں عام طور پر یہاں "ہستا نجلی" (یعنی ہتھیلی) شبد کا استعمال کیا گیا ہے۔ جو بعض جگہ ہاتھ ہونا چاہئے۔

[2] یہ منتر اور ان منتروں کے بولنے کی کارروائی بڑی اعلےٰ سکھشا دینے والی ہے۔ اور وواہ سنسکار میں سب سے زیادہ ہتو کی کارروائی ہے۔ یہی

میں بھی نیکنامی اور اچھی شہرت کو حاصل کروں۔ یعنی اور لوگوں میں پیار اور محبت کی نظر سے دیکھا جاؤں۔ کالا منتر و مناسب وقت پر) میں اے ایشور! اپترون کے ساتھ مجھ پتی کے لئے بھارہ یا تو کو پراپت ہوئی (زوجہ مل ملاکر) اس دُلہن کو دیجئے۔ یہ کنیا باپ بھائی وغیرہ کو چھوڑ کر پتی کے گھر کے لئے پتی سمبندھی نیم کو سویکار کر چکی ہے۔ اور یہ کنیا اُس سے علیحدہ مجھ پتی کے ساتھ ہی ہمیشہ رہے جس سے کہ

بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ۔ کارروائی ہے جس سے بواہ کا سچا اودیش صحیح طور پر ظاہر ہوتا ہے دیکھئے ور کنیا کا ہاتھ بڑی عزت اور مان سے پکڑ کر اسے اُٹھاتا ہے۔ پھر اس کو اپنے آگے اور خود اس کے پیچھے چل کر یگیہ کنڈ کی پر دکھشا (پھیرے) کرتا ہے۔ اور اس وقت ساتھ ساتھ ان منتروں کو بول کر گویا تمام یگیہ منڈپ میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو زبانِ حال سے کہہ رہا ہے۔ بھائیو اور بزرگو آپ کو میں یہ بتلانا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ کہ میں نے بواہ کس لئے کیا۔ یا شادی کرنے سے میرا کیا مقصد ہے۔ میرا مقصد سوائے اس کے اور کوئی نہیں۔ کہ میں پرماتما کے حکم کی تعمیل کروں۔ میں نے ایشوری آگیا پالن کرنا اپنا فرض سمجھا ہے۔ میں پرماتما کے حکم سے ہی اس ودھی کو سویکار کرتا ہوں۔ اور چونکہ ہم نے شادی کرتے وقت محض پرماتما کے خاص مقدس ترین احکام کی تعمیل کی ہے۔ اور انہیں کے احکام کے مطابق آئندہ گرہست آشرم کا جیون بسر کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہمیں کامل یقین ہے۔ کہ پرماتما میری اس اردھنگی کو اور مجھے بھی دیں گے۔ تاکہ ہم لیش حاصل کرتے ہوئے سوسائٹی کا ایک اعلےٰ ترین جزو بننے والی سنتان پیدا کرنیکا سوبھاگیہ حاصل کر سکیں۔ یہاں ایک پردکھشا ختم ہوتی ہے۔ اس وقت سب سے آگے کنیا پھر ور اور پیچھے پانی کی گاگر والا رہتا ہے۔ جو پتی (رکھشا کرنے والا) اور پتنی (رکھشا کئے جانے کے قابل) پتی پتنی کے معنوی بھاؤ کو ظاہر کرنے والی کارروائی ہے۔

ہم مل کر جل کی بڑے زور سے چلنے والی دھارا کی طرح جیسے کہ پُر زور لہریں اپنے سامنے آئے تنکا گھاس وغیرہ کو بہا کر لے جاتی ہیں۔ ویسے ہی کام جیسے شترؤں کو پچھاڑیں۔ حیوانی جذبات پر قابو پائیں۔

ان منتروں[1] کو پڑھ یگیہ کنڈ کی پردکھشنا کر کے کنڈ کے مغربی حصہ میں مشرق کی طرف منہ کر کے تھوڑی دیر دونوں دُولہا دُلہن کھڑے رہیں۔ پھر جیسا اُوپر بیان کر چکے ہیں۔ اُس پانی کی گاگر سمیت یگیہ کنڈ کی پردکھشنا کریں۔ اور اسی طرح پھر دو دفعہ یعنی کل چار دفعہ پردکھشنا کر کے آخری بار یگیہ کنڈ کے مغربی حصہ میں تھوڑی دیر ٹھہر کر مذکورہ بالا طریق کے مطابق تین دفعہ کارروائی ہو چکنے پر یگیہ کنڈ کے مغرب میں مشرق کی طرف مُنہ کر کے دونوں ور اور دُولھن

سلہ گو بھلیہ گریہہ سوتر ......) کے مطابق ہر ایک پردکھشنا (پھیرے) کی کارروائی کے ساتھ مثلاً (شِل) پر قدم رکھنا۔ "راجہ ہوم" پھلیوں کی آہوتی دینا۔ منتر پاٹھ اور پردکھشنا کے دو منتروں کا پڑھنا۔ یہ اُس کی ضمنی جزویات ہیں۔ یعنی ہر ایک پھیرے کے ساتھ ہر بار اتنی باتیں بالترتیب ہونی چاہئیں۔

ان تمام باتوں میں کیسے اعلےٰ اُدیش پائے جاتے ہیں۔ مثلاً پر قدم رکھانا جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں۔ استری کو مستقل مزاج ہونا سکھلاتا ہے۔ یگیہ کنڈ کے گرد پھیرے لینا اور ساتھ ساتھ منتر پڑھتے ہوئے پرتگیا کرنا ظاہر کرتا ہے۔ کہ دُولہا اور دُلہن تمام لوگوں کے سامنے اس بات کا اقرار کرتے ہیں۔ کہ جس طرح انہوں نے کنڈ کے چاروں طرف پھر کر اس کام کو مکمل کیا ہے۔ اسی طرح وہ گرہست آشرم میں داخل ہو کر پورے طور پر کرم دیر بنیں گے۔ آج مغربی تہذیب کے شیدائی شادی کے لئے خاص معاہدہ اور تحریر کی ضرورت سمجھتے ہیں۔ آج شادی کے لئے کم از کم دو شناخت کرنے والوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر ہندوؤں کے سنسکاروں میں جب پردہ کا رواج نہ تھا۔ اور

کھڑے رہیں۔ (پنجاب میں اسی کارروائی کو پھیرے کہا جاتا ہے) پھر کنیا کی ماتا یا بھائی اس چھاج کو نزدیک کر کے اس میں سے باقی بچی ہوئی دھان کو کنیا کی ہتھیلی میں ڈال دیوے۔

ओं भगाय स्वाहा ॥ इदं भगाय इदन्न मम ॥

سنسکار پورے ویدک طریقہ سے کئے جاتے تھے۔ اننتے بڑے سبھا منڈپ میں ور کنیا کو شناخت کرنیوالوں کی تعداد کتنی ہوگی۔ جب وہ ایک نہیں دو نہیں چار بار چاروں طرف گھوم کر منتر بول کر لوگوں کے سامنے بلند آواز کہتے تھے۔ "ہم دونوں ایشور کی آگیا سے انسان کے مقدس ترین فرض (نیک سنتان پیدا کرنا) کو سرانجام دینے کے لئے ایک دوسرے کو اپنی خوشی سے سویکار کرتے ہیں۔"

۵ یہاں ہندی سنسکار ودھی کے لیکھ میں ایک گڑبڑسی نظر آتی ہے۔ پہلے لکھا ہے۔ کہ کل چار دفعہ پردکھشنا کر کے آخری بار یگیہ کنڈ کے مغربی حصہ میں تھوڑی دیر ٹھہر جاویں"۔ پھر اس کے آگے لکھا ہے "مذکورہ بالا طریق سے تین دفعہ کارروائی ہو چکنے پر"۔ جس سے فوراً ہی یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آیا یہ کارروائی یعنی پردکھشنا پھیرے تین دفعہ ہونے چاہئیں۔ یا چار دفعہ سمپادک سنسکار چندرکا کی رائے میں پروف دیکھنے والوں کی غلطی سے ایسا لکھا گیا ہے۔ اگر مذکورہ بالا طریق سے تین دفعہ کارروائی ہو چکنے کی بجائے" چار دفعہ ہو۔ تو ٹھیک ہے۔ کیونکہ صاف ظاہر ہے۔ کہ جب پردکھشنا چار دفعہ کرنا لکھا ہے۔ تو پردکھشنا کرنے کی کارروائی تین بار کرنے سے کیسے مکمل ہو سکتی ہے۔ ہماری رائے میں تین بار کی بجائے وہاں چار دفعہ ہی سمجھنا چاہئے۔

اوم بھگائے سواہا۔ اوم بھگائے ادن مم دیار سکر۔ ۱-۷-۵)

ارتھ۔ "ایشوریہ (دھن دولت) کے لئے"

اس منتر کو بول کر جلتی ہوئی آگ پر ویدی میں اس دھان کی ایک آہوتی دیوے۔ پھر ورڈلہن کو اپنے داہنی طرف کر کے کنڈ کے مغرب میں مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر۔

ओं प्रजापतये स्वाहा ॥ इदं प्रजापतये इदन्न मम ॥

اوم پرجاپتیئے سواہا۔ اوم پرجاپتیئے اون مم دیار سکر ۱-۷-۶)

ارتھ۔ "پرجا کے پتی پرماتما کے لئے"

اس منتر کو بول کر سروہ (چمچہ) سے ایک گھی کی آہوتی دیوے اس کے بعد ایکانت (علیحدگی) میں جاکر دلہن کے بندھے ہوئے بالوں کو ور

ओं प्र त्वा मुञ्चामि वरुणस्य पाशाद्येन त्वाबध्नात्सविता सुशेवः । ऋतस्य योनौ सुकृतस्य लोकेऽरिष्टान्त्वा सह पत्या दधामि ॥ १ ॥ ओं प्रेतो मुञ्चामि नामुतः सुबद्धामुतस्करम् । यथेयमिन्द्र मीढ्वः सुपुत्रा सुभगासति ॥२॥

ऋ० मं० १० । सू० ८५ ॥

(۱) اوم پرتو اُمنچامی ورونسیہ پاشا دیئے نتو آبدھنا تسوِتا سُشیوہ رتسیہ یونو سکرتسیہ لوکے ارشٹا نتوا سہہ پتیا ددھامی۔

لے اس وقت ور اور ودھو کی ہتھیلی ملی ہوئی نہیں ہونی چاہئے۔ بلکہ کنیا ہی اس منتر کو بولے۔ اور اس باقی بچے دھان کی آہوتی دیوے۔

(۲) پربتو منچامی نامتیںدھامتمسکرم ۔ بیتھے منڈ رمیٹرزہ سپُتر اسبھگاسنی رگوید منڈل ۱۰۔ سوکت ۸۵ ۔ منتر ۲۴ - ۲۵)

ارتھ ۔ اے ودھو! جس بندھن سے اپنا دک ماتری جن (پیدا کرنے والے ماتاپتا) تجھے باندھ چکا ہے ۔ اسی سرلسٹ (اتم) استریوں کے بنائے ہوئے اس بالوں کے بندھن سے تجھے میں اچھی طرح چھڑاتا ہوں ۔ اور ریگیہ کے سخفان میں اور دوسرے اچھے کاموں کی جگہ میں تمام خرابیوں سے بچا کر تجھے میں نبی بھاؤ کے ساتھ (شوہر کے فرائض کے بموجب) پوش (خبرگیری) کرنے کی پرتگیا کرتا ہوں ! پرماتما اپدیش کرتے ہیں ۔ کہ اے جاہ وحشمت والے ویریہ دان واہت (شادی شدہ) پُرش ! جیسے یہ کنیا اچھے ایشوریہ (دھن دولت) والی اور خوبصورت نیک سنتان والی ہو ۔ ویسے ہی کر ۔ اور

سلہ یہ منتر اُس مضبوط قدرتی انسانی جذبہ کو جسے موہ یا پریم کا نام دیا جاتا ہے ۔ ڈھیلا کرنے کے لئے ہیں ۔ جس لڑکی نے سولہ سترہ سال تک جس گھر اور جن رشتہ داروں میں رہ کر پرورش پائی ۔ آج وہ اس گھر کو ایک طرح سے ہمیشہ کے لئے الوداع کہنے کو ہے ۔ اس علیحدگی پر قدرتی طور سے اُس کے دل پہ کتنا غیر معمولی اثر ہوتا ہے ۔ گھر والوں کے پریم کی اس قدرتی زبردست کشش سے علیحدہ ہوتے وقت جس قدر صدمہ اُسے پہنچیگا ۔ اُس کا خیال کر کے اور علیحدگی میں لے جا کر اسے تسلی دیتا ہے ۔ اور کہتا ہے ۔ کہ میرے پاس تجھے کوئی تکلیف نہ ہوگی ۔ اور میں تمہاری ہر طرح سے خبرگیری کروں گا ۔ اور تجھے خوش و خورم رکھنے کے لئے کوئی بات اُٹھا نہ رکھوں گا ۔

سلہ ۔ 'سپت پدی' کی کارروائی پر دیباچہ میں کافی روشنی ڈالی گئی ہے ۔ اسمیں جو دُلہا دُلہن کے دوپٹے میں گانٹھ دی جاتی ہے ۔ اس کا بھاؤ یہ ہے ۔ کہ دونوں آپس میں اس گانٹھ کی طرح پریم کے رشتہ میں جکڑے رہیں گے ۔

(آج سے) عہد کر۔ کہ اے ودھو تجھے اس پتری کی (باپ کے خاندان) سے چھڑاتا ہوں۔ اس پتی کے گھر سے نہیں چھڑاتا۔ بلکہ اس پتی کے گھر سے تو تیرا اچھی طرح کبھی نہ ٹوٹنے والا سمبندھ (تعلق) پیدا کر چکا ہوں۔"

ان دونوں منتروں کو بول کر دُلہن کے بالوں کو کھول دے۔ پھر سبھا منڈپ میں آکر "سپت پدی" کی کارروائی کرنے کا آغاز کریں۔ اس موقعہ ور کے اُپ وستر (دوپٹہ صافہ وغیرہ) کے ساتھ دُلہن کے اُتریہ وستر (سالو۔ چادر۔ دوپٹہ وغیرہ) کی گانٹھ دینی چاہیئے۔ اُسے گانٹھ جوڑا اور پنجابی میں دگنڈھ چترا وا کہتے ہیں۔ اب ور اور کنیا آسن پر سے اُٹھ کھڑے ہوں۔ اور ور اپنے دائیں ہاتھ سے دُلہن کا ہاتھ پکڑ کر دونوں یگیہ کنڈ کی شمال کی طرف جاویں۔ اور ور اپنا دایاں ہاتھ دُلہن کے دائیں کندھے پر رکھ کر دونوں نزدیک نزدیک شمال کی طرف منہ کر کے کھڑے رہیں۔ پھر ور مندرجہ ذیل الفاظ بول کر۔

मासव्येन दक्षिणमतिक्राम ।

(ماسوییں دکھشن متی کرام (گوبھلیہ ۲-۲-۱۳)

ارتھ۔" اے ودھو! بائیں پاؤں سے دائیں پاؤں کو مت الگھن کر (یعنی آگے بائیں پاؤں کو نہ رکھ)

دُلہن کو دایاں پاؤں اُٹھا کر چلنے کے لئے کہے۔ اور

ओं इष एकपदी भव सा मामनुव्रता भव विष्णुस्त्वा-नयतु पुत्रान् विन्दावहै बहूँस्ते सन्तु जरदष्टयः ॥१॥

اوم اِش ایک پدی بھوسا مامنو برتا بھو وشنستوا نیتو پترانِ وِنداوہی بھونستے سنتو جرد شٹیہ۔

ارتھ۔ اے ودھو! اناج وغیرہ کے لئے تو ایک پاؤں چلنے والی ہو۔

اور وہی تو میرے موافق ہو۔ (یعنی ہم دونوں ہم خیال اور ایک دوسرے کے مطابق
ہوں۔) تیری انوکولتا (مطابقت) قائم کرنے کے لئے ہر جگہ موجود ایشور تجھے اچھی
طرح پراپت کرے۔ ہم تم دونوں مل کر بہت سی سنتان[1] حاصل کریں۔ اور وہ
سنتان بڑی عمر تک جینے والی ہو۔"
اس منتر کو بول کر ور اپنے ساتھ دلہن کو لے کر ایشان (شمال
مشرق) میں ایک پاؤں[2] چلے اور چلاوے۔"

ओं ऊर्जे द्विपदी भव० ॥

اس سے[3] دوسرا (۲) اوم اورجے دوپدی بھو۔

---

[1] وید میں جہاں "پُتر" کا لفظ "سنتان" کے معنوں میں آتا ہے۔ وہاں بعض لوگ
اس کے درست ارتھ نہ سمجھ کر پُتر کے معنے لڑکا کر کے لڑکیوں کو سنتان ہی نہیں
سمجھتے۔ سنسکار ودھی میں بھی پاٹھکوں کو ساودھانی سے کام لے کر اس کا مطالعہ
کرنا چاہیئے۔ سوامی جی نے سنسکرت طریقہ کے مطابق سنتان کی بجائے کئی جگہ پُتر
کا لفظ ہی لکھ دیا ہے۔ وہاں اس کے ارتھ سنتان یعنی لڑکا لڑکی دونوں
لینے چاہئیں۔

[2] فٹ نوٹ از سوامی جی۔ پاؤں رکھنے کا طریقہ اس طرح ہے۔ کہ ودھو (دلہن)
پہلے اپنا دایاں پاؤں اُٹھا کر شمال مشرق کی طرف بڑھاوے۔ پھر دوسرے بائیں
پاؤں کو اُٹھا کر دائیں پاؤں کی ایڑھی تک یعنی دائیں پاؤں کے ذرا پیچھے بایاں پاؤں
رکھے۔ اسی کو ایک دفعہ "پاؤں اُٹھانا" سمجھیں۔ اسی طرح اگلے چھ منتروں
سے چھ دفعہ پاؤں اُٹھانے کی کارروائی کریں۔ یعنی ایک منتر سے ایک ایک پاؤں
ایشان کون (شمال مشرق کی طرف دھریں۔

[3] نوٹ از سوامی جی۔ اُوپر کے منتر میں جو لفظ (   ) ہے۔ اس

ओं रायस्पोषाय त्रिपदी भव० ॥

اس سے تیسرا (۳) اوم رایسپوشائے ترپدی بھو

ओं मयोभव्य य चतुष्पदी भव०

اس سے چوتھا (۴) اوم میو بھوا ئے چتش پدی بھو۔

ओं प्रजाभ्यः पञ्चपदी भव० ॥

اس سے پانچواں (۵) اوم پرجا بھیہ پنچ پدی بھو۔

ओं ऋतुभ्यः षट्पदी भव० ॥

اس سے چھٹا۔ (۶) اوم رتو بھیہ شٹپدی بھو۔

ओं सखा सप्तपदी भव० ॥ पार० कां० १ ।

اس سے ساتواں (۷) اوم سکھے سپت پدی بھو۔

ارتھ - بل حاصل کرنے کے لئے دو پیر یا دوسرا پاؤں (قدم) چلنے والی۔ دھن اور علم کی ترقی کے لئے تین پاؤں چلنے والی۔ سکھ حاصل کرنے کے لئے چوتھا پاؤں والی۔ سنتان کی پرورش کے لئے پانچواں پاؤں چلنے والی (یہاں پشو بھیہ" کا لفظ بھی ملتا ہے جس کا ارتھ مویشیوں کی رکھشا کے لئے کر لینا چاہیئے۔

موسموں کے مطابق سب کام کاج کرنے کے لئے چھٹا پاؤں چلنے والی۔ اے

بقیہ صفحہ گذشتہ۔ کا اگلا حصہ باقی کے چھ منتروں کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

منتر وت ورتمان (منتر کی طرح برتاؤ کرنے والی) منترنا سمپادن کے لئے (رشتۂ محبت قائم کرنے کے لئے) سات پاؤں یا ساتواں پاؤں باقی بشرح صدر (یعنی پہلے منتر کی طرح باقی تمام منتروں میں جان لینا چاہئے۔)

آخری منتر سے ساتواں قدم چلنا یعنی اس طرح ان سات منتروں سے سات قدم شمال مشرق میں چلا کر ورکنیا دونوں اسی طرح گانٹھ بندھے ہوئے شبھ آسن پر بیٹھیں بھر وہی پانی کی گاگر وال شخص پانی کی بھری گاگر لے کر دلہا دلہن کے نزدیک آوے۔ اور اس میں سے تھوڑا سا پانی لے کر ودھو ور کے ماتھے پر چھینٹا دے۔ اور ور

ओं आपो हिष्ठा मयोभुवस्ता न ऊर्ज्जे दधातन । महे रणाय चक्षसे ॥ १ ॥ यो वः शिवतमो रसस्तस्य भाजयतेह नः । उशतीरिव मातरः ॥ २ ॥ तस्मा अरङ्गमाम वो यस्य क्षयाय जिन्वथ । आपो जनयथा च नः ॥ ३ ॥

ओं आपः शिवाः शिवतमाः शान्ताः शान्ततमास्तास्ते कृण्वन्तु भेषजम् ॥ ४ ॥ ऋ० मं० १० । सू० ९ ॥

(۱) اوم آپو ہی شٹھا میو بھوستا ن اُورجے دودھاتن۔ مہیرنائے چکششے۔

(۲) یو وہ شِوتمو رسس تسیہ بھاجیتیہا نا اُشتی ریو ماترہ

(۳) تسما ارنگام وو یسیہ کشیائے جنوتھ آپو جنیتھا چہ نہ۔

(۴) اوم آپہ شِواہ شِوتماہ شانتاہ شانتتماستاستے کرنونتو بھیشجم

رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۹)

(پہلے تین منتروں کا ارتھ اپنین سنسکار میں آچکا ہے۔) چوتھے کا

ارتھ حسب ذیل ہے۔ جو جل کلیان (کامیابی) دینے والے ہیں۔ آرام پہنچانے والے ہیں۔ بہت ہی سکھ دینے والے ہیں۔ وہ جل تجھے تندرستی اور کامل صحت کرانے والے ہوں؛

ان چار منتروں کو بولے۔ پھر دُلہا دُلہن وہاں سے اُٹھ کر۔

ओं तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत्। पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतꣳ शृणुयाम शरदः शतं प्रब्रवाम शरदः शतमदीनाः स्याम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात्

اوم تچکشر دیوہتم پُرستا چھکر مچرت۔ پشیئم شرد ہ شتم۔ جیوم شرد ہ شتگہنگ شرِی نویام شرد ہ شتم پر برد ام شرد ہ شتمدینا ہ سیام شرد ہ شتم بھو یشچ شرد ہ شتات (یجر وید ادھیائے ۳۶۔ منتر ۲۴)

(اس منتر کا ارتھ شانتی پرکرن میں آچکا ہے)

اس منتر کو بول کر سورج کا درشن[1] کریں۔ اس کے بعد ور دُلہن کے دائیں کندھے پر سے اپنا دایاں ہاتھ لے جا کر اُس سے دُلہن کے

---

[1] اس موقعہ پر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ وواہ سنسکار کی اس وقت تک کی کارروائی اور وہ کس کس وقت کہاں ہونی چاہیئے۔ اسے واضح کر دیا جاوے۔ تاکہ سنسکار کے اس حصّہ کے اختتام سے پہلے سورج درشن کی کارروائی بھی ہو سکے۔ وواہ سنسکار کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (اوّل) جبکہ دُلہا اور دُلہن اپنے اپنے گھروں میں اپنے تعلق داروں کے سامنے اشنان کر۔ کپڑے پہن ایشور پرارتھنا سوستی واچن کرتے ہیں (دوم) پھر ور کی طرف سے برات لیجا کر دلہن کے گھر جانا اور وہاں مدھوپرک

ہردیہ کو چھُو کر

ओं मम व्रते ते हृदयं दधामि मम चित्तमनु चित्तं ते अस्तु । मम वाचमेकमना जुषस्व प्रजापतिष्ट्वा नियुनक्तु मह्यम्

اوم مم برتے تے ہردیم ددھامی مم چِتّم انو چِتّم تے استو. مم واچ میکمنا جشسو پرجاپتشٹو نیونکتو مہیم۔

ارتھ۔ اے ودھو! تیرے انتہ کرن (دل) اور آتما کو میں اپنے کرم

بقیہ صفحہ گذشتہ۔ وغیرہ سنسکار کی تمام کارروائی کا ہونا دسوم) گھر کے اندر کی تمام کارروائی سرانجام دے کر باہر یگیہ منڈپ میں تمام لوگوں کے سامنے ہون کر کے باہمی پرتگیا (عہد و پیمان) سے لے کر سپت پدی یعنی اشیرباد کی کارروائی تک کرنا۔

پہلے دونوں حصوں کے متعلق تو اپنی آسانی دیکھ کر جو وقت فریقین چاہیں۔ مقرر کر سکتے ہیں۔ لیکن آخری تیسرا حصہ جس میں سورج درشن وغیرہ کی کارروائی ہوتی ضروری ہے۔ اس کے لئے خاص طور سے ہی ایسا وقت مقرر ہونا چاہئے۔ جس سے یگیہ کے اصل حصہ کے اختتام تک سورج دیکھا جا سکے۔ اس کے متعلق پاراسکر گریہہ سوتر کے ٹیکا کرنے والے شری ہری ہر مصر نے یہ الفاظ لکھے ہیں۔ کہ ور کے کہنے سے دُلہن منتر بول کر دونوں سورج درشن کریں۔ اگر وواہ کی کارروائی دن میں ہو۔ تو انہوں نے اس کارروائی کو ہی مشروط کر دیا ہے۔ یعنی اگر سنسکاروں کے وقت ہو۔ تو سورج درشن کیا جاوے۔ ورنہ نہیں۔ مگر گدادھر آچاریہ اس سوتر کے دوسرے ٹیکا کرنے والے کی رائے ہے۔ کہ پاراسکر گریہہ سوتر کے

کے مطابق دھارن کرتا ہوں۔ میرے چت کے مطابق تیرا چت (من) سدا رہے۔ میری بانی کو تو یکسو ہو کر پوری توجہ سے سنا کر۔ پرجا کی پرورش کرنے والا پرماتما تجھ کو میرے لئے برقرار رکھے"۔

اس منتر کو بولے اور اسی طرح دُلہن بھی اپنے ہاتھ سے ور کے ہردیہ کو چھو کر مندرجہ بالا اسی منتر کو بول پتی کو مخاطب کر کے اس طرح کہے "پران پیارے سوامی (پتی) آپ کا دل اور آتما (روح) میں اپنے نیک آچرن (کیرکٹر) میں دھارن کرتی ہوں۔ میرے دل کے مطابق آپ کا بھی دل رہے۔ آپ ہمیشہ طبیعت کو یکسو کر کے میری گفتگو سنا کریں۔ اور جو کچھ میں کہوں۔ اس کے مطابق عمل کیا کریں۔ کیونکہ آج سے پرجا پتی پرماتما نے جس طرح مجھے آپ کے آدھین کیا ہے۔ ٹھیک اسی طرح منتر ویاپک

بقیہ صفحہ گذشتہ۔ مطابق کارروائی کرنیوالوں کو تو وواہ کرنا ہی دن میں چاہیئے۔ کیونکہ اس کارروائی کے اگلے حصہ میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ سورج غروب ہونے پر دھرو کو دیکھیں۔ اس وشے میں سمپادک سنسکار چندر کا حسب ذیل وقت تجویز کرتے ہیں:-

(۱) پراتہ کال (علی الصبح) سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ پیچھے شروع کر کے دوپہر سے پہلے تک۔ (۲) تین گھنٹے دن رہنے پر شروع کر کے سورج غروب ہونے سے پہلے تک "ہماری رائے میں سورج درشن اور اس کے بعد دھرو کو دیکھنے کی کارروائی تب ہی ٹھیک طور پر سرانجام پا سکتی ہے۔ اگر کارروائی دن کے کسی ایسے حصہ سے شروع کی جاوے۔ کہ سورج غروب ہونے سے پہلے سورج درشن ہو سکے۔ اور اس کے بعد کچھ دیر آرام کرنے کے بعد تارے نکلنے پر انتر ودھی یعنی اس سنسکار کی آخری کارروائی کی جاوے۔ جو بعد دوپہر دو بجے قریب شروع کرنے سے ہو سکتا ہے۔

پرجاپتی پرماتما نے آپ کو بھی میرے آدھین کیا ہے۔ یعنی ہم دونوں اس عہد کے مطابق ایک دوسرے سے برتا کریں جس سے ہمیشہ ہم خوش۔ نیکنام ہیں پتی ورتا اور آپ استری ورت دھرم کے پالنے والے (یعنی اپنی استری کے سوائے دوسری استری کا کبھی خواب میں بھی خیال نہ کرنے والا) ہو کر ہر طرح کے بُرے افعال شہوت پرستی۔ بدکلامی۔ عیاشی وغیرہ کو چھوڑ کر ہمیشہ ایک دوسرے کی مرضی میں رہ کر سُکھ بھوگیں"۔

اس کے بعد دولہا دلہن کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر۔

सुमङ्गलीरियं वधूरिमां समेत पश्यत । सौभाग्यमस्यै दत्त्वा याथास्तं विपरेतन ॥ ऋ० मं० १० । सू० ८५ ॥

سُمنگلی ریَم ودھو رِمام سمیت پشیت۔ سُوبھاگیہ مسیئی دتوا یا تھا ستم وِپریتن (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵ منتر ۳۳)

ارتھ۔ اے وِدوان لوگو! یہ ودھو بڑی شوبھا والی خوشی اور آنند دینے والی ہے۔ اس لئے اس کنیا کے ساتھ میل رکھو۔ (یعنی اس کی طرف ہمدردانہ خیالات رکھو۔) اور اس کو بڑی پوتر نظر سے دیکھا کرو۔ اور اس کے لئے سوبھاگیہ (خوش قسمتی) کی اشیرباد دے کر اپنے اپنے گھر کو سدھارو۔ آج کی علیحدگی دائمی نہ ہو۔ بلکہ تم پُتر وغیرہ کی خوشی کی اُمید سے پھر بھی آنے کا ارادہ کر کے جاؤ"۔

اس منتر کو بولے۔ اور یگیہ میں شامل ہوئے۔ استری پرشوں کی طرف دیکھے۔ اس وقت سب لوگ۔

ओं सौभाग्यमस्तु । ओं शुभं भवतु ॥

اُوم سوبھاگیہ مستو۔ اُوم شُبھم بھوتو۔

ارتھ - دھن دولت اناج وغیرہ سب کچھ حاصل ہو۔ تمہارا کلیان ہو“
(یعنی ایشور تمہیں کامیاب اور خوش وخرم بنائیں) ان الفاظ سے اشیر باد
دیویں۔ پھر ودھو ور یگیہ کنڈ کے نزدیک مشرق کی طرف بیٹھ کر دونوں ایک
”سوشٹ کرت“ اور چار ”بیاہرتی“ آہوتی (سامانیہ پرکرن گھی
کی دیویں۔ اور اس طرح وواہ کے اس حصہ کی کارروائی سرانجام ہونے
کے بعد دونوں دلہا دلہن کچھ دیر آرام کرنے کے لئے چلے جاویں۔ تھوڑی دیر
آرام کرنے کے بعد وواہ سنسکار کی اترودھی یعنی آخری کارروائی شروع کریں
یہ تمام کارروائی ودھو کے گھر کی ایشان دشا (شمال مشرق) میں جو خاص طور
سے پہلے ایک جگہ بنا رکھی ہو۔ وہاں جاکر کرنی چاہئے“۔ اس کے بعد جب سورج
غروب ہو جاوے۔ اور آسمان پر ستارے وغیرہ نظر آنے لگیں۔ اس وقت
ورکنیا یگیہ کنڈ کے مغربی حصہ میں مشرق کی طرف منہ کرکے آسن پر بیٹھیں۔
اور ”اگنی آدھان“ (سامانیہ پرکرن کریں۔ اور اگر پہلے ہی سبھا
منڈپ شمال مشرق میں بنا ہو۔ اور آگ روشن ہو۔ تو دوبارہ ”اگنی آدھان“
کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب ”سمدادھان“ سامانیہ پرکرن کے
مطابق کرکے جب آگ اچھی طرح شعلہ زن ہو“ چار آگھارا واجیہ بھاگ آہوتی
اور چار ”بیاہرتی“ آہوتی (سامانیہ پرکرن کل ملا کر آٹھ آجیہ
آہوتی دیویں۔ اس کے بعد ”پردھان ہوم“ مندرجہ ذیل منتروں سے کریں۔

ओं लेखा सन्धिषु पक्ष्मस्वावर्त्तेषु च यानि ते। तानि ते पूर्णहूत्या सर्वाणि शमयाम्यहं स्वाहा ॥ इदं कन्याय, इदं न मम ॥ १ ॥ ओं केशेषु यच्च पापकमीक्षिते रुदिते च यत्। तानि० ॥ २ ॥ ओं शीलेषु यच्च पापकं भाषिते हसिते च यत्। तानि० ॥ ३ ॥

ओं आरोकेषु दन्तेषु हस्तयोः पादयोश्च यत्र । तानि०॥४॥
ओं ऊर्वोरुपस्थे जङ्घयोः सन्धानेषु च यानि ते । तानि० ॥५॥
ओं यानि कानि च घोराणि सर्वाङ्गेषु तवाभवन् ।
पूर्णाहुतिभिराज्यस्य सर्वाणि तान्यशीशमं स्वाहा ॥ इदं कन्यायै, इदं न मम ॥ ६ ॥ मं० ब्रा० १ । १ । १-६ ॥

(۱) اوم لیکھا سندھی شو پکشمستو اورتے شو چ نانی تے پورنا ہتیا سردانی شمیا ھیم سواہا۔ ادم کنیا ئیی اِدن مم

(۲) اوم بیشے شو پنچ یا پکمیکنے رودتے چ بیت۔ باقی بشرح نمبرا۔

(۳) اوم شیلے شو پنچ یا پکم بھاشنتے ہستے چ بیت۔ باقی بشرح نمبرا۔

(۴) اوم آروکیشو وھتے شو ہستیوہ پا دیو شچ بیت۔ باقی بشرح نمبرا۔

(۵) اوم اُدرود بستھے جنگھیوہ سندھیا منیشو چ یائی تے باقی بشرح نمبرا۔

(۶) اوم یانی کانی چ گھورانی سروا نگیشو توا بھون۔ پورنا ہتی بھی راجیبیہ سردانی تا نیہ شیشم سواہا۔ اِدم کنیا ئیی اِدن مم رگو بھلیہ۔ ۲۔۳۔

۶ سام منتر براہمن ا۔۳ منتر ا لغائیت ۶)

ارتھ (۱) اے کنیا ریکھا دپیشانی کی ریکھاؤں کے ملاپ کی جگہ ہیں) آنکھوں کی پلکوں میں نابھی (ناف) وغیرہ کی ناڑیوں میں میرے جو بُرے نشان ہوں گے۔ تیرے اُن سب بُرے نشانات کو اس پورن آہوتی کے ذریعہ

میں نتی مٹا دینے کی پرتگیا کرتا ہوں۔

(۲) اور جو بالوں میں دیکھنے کے سمبندھ میں برائی ہوگی (یعنی جو بال دیکھنے میں بھدے یا بدنما ہوں گے) اور چلنے میں برائی یا خرابی) ہوگی۔ اُس سب کو اس پورن آہوتی کے ذریعہ میں نتی مٹا دینے کی پرتگیا کرتا ہوں۔

(۳) اور جو سبھاؤ (طبیعت مزاج) میں یا عام طرز معاشرت میں اور بولنے اور ہنسنے میں برائی ہوگی۔ باقی بشرح صدر۔

(۴) اور دانتوں میں یا ہاتھ اور پاؤں میں جو برائی ہوگی۔ باقی بشرح صدر۔

(۵) ٹانگوں میں اعضائے مخصوص میں زانوؤں میں اور دُوسرے جوڑوں میں جو برائی ہوگی۔ باقی بشرح صدر)

اور اے دُلہن تیرے سب اعضائے میں جو کوئی برائی یا نقص پیدا ہو چکا ہے۔ یا ہوگا۔ اس گھی کی مشہور پُورن آہوتیوں کے ساتھ اُن تمام نقائص یا بُرائیوں کو شانت (دُور) کرنے کی میں پرتگیا کر چکا ہوں۔ ایسا سمجھ"

یہ چھ منتر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک منتر سے ایک ایک گھی کی آہوتی دیویں۔ اس کے بعد چار "ویاہرتی آہوتی" (سامانیہ پرکرن دے کر دُلہا اور دُلہن یگیہ منڈپ سے اُٹھ کر باہر کی طرف جاویں۔ اور "دھرو

لہ پچھلا صفحہ: ۔مزید تشریح۔ ان سے صاف ظاہر ہے۔ کہ بیشمار غیر معلوم امراض کے جو جرم نہایت سوکھشم (لطیف) حالت میں انسان کے جوڑوں۔ مسامات اور خون میں رہتے ہیں۔ اس ہوم کے ذریعہ وہ تمام جرم اور اسباب جن سے بعد میں بڑی بڑی بھیانک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ دور ہو جاتے ہیں۔

کو دیکھئے۔"

ایسا کہہ کر دلہن کو دھرو کا تارا دکھلاوے۔ اور دلہن جواب میں کہے۔
"میں دھرو کے تارے کو دیکھتی ہوں۔" پتیا می

اس کے بعد دلہن بولے۔

ओं ध्रुवमासि ध्रुवाहं पतिकुले भूयासम् (अमुष्य-१ असौ—२ गोभिलगृ० प्र० खं० ३ ॥

اوم دھروسی دھرواہم پتی کلے بھویاسم (امشیہ اسؤ) گوبھلیہ ۲-۳-۹)

ارتھ۔ اے دھروتارے! تو جیسے اپنی جگہ پر مضبوطی سے قائم ہے۔ ویسے ہی میں پتی کے خاندان میں مستقل ارادہ والی دھرم پر قائم ایشور کرے۔ کہ ہوؤں۔"

اس منتر کو بولنے کے بعد۔

अरुन्धतीं पश्य ॥ गोभिलगृ० प्र० २ । खं० ३ ॥

اوم ارندھتیم پشیہ۔

ارتھ۔ "اروندھتی تارے کو دیکھئے۔"

مندرجہ بالا الفاظ کہہ کر ور دلہن کو اروندھتی تارا دکھلاوے۔

اور دلہن۔

۱۔ اس کی جگہ خاوند کا نام سنسکرت ویاکرن کے مطابق صیغہ چھٹی وبھکتی میں اور ۲ اس کی جگہ اپنا نام پہلی وبھکتی کے صیغہ میں لگا کر بولے۔ کہ اے سوامی! میں سوہاگ والی آپ کی اردھنگی (نصف انگ) یعنی

پشیامی पश्यामि ॥ गोभिलगृ० प्र० २। खं० ३ ॥

ارتھ - "میں اروندھتی کا تارا دیکھتی ہوں"۔ ایسا کہہ کر

ओं अरुन्धत्यसि रुद्धाहमस्मि (अमुष्य १ असौ २

اوم ارندھتیسی رودھاہمسی (امشیہ۔ اسٹو)

ارتھ - اے! اروندھتی تارے! جیسے تو سپت رشی تاروں کے نزدیک ہمیشہ رکا ہوا ہے۔ ویسے میں بھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (یہاں پتی کا نام لینا چاہئے) نام والے کی ۔ ۔ ۔ ۔ (یہاں کنیا اپنا نام لے) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نام والی اپنے پتی کے نیم میں رک گئی"۔ (یعنی آج سے دھرم کے مطابق پتی کی آگیا میں رہنے اور گرہست آشرم کی اہم ذمہ داریوں اور فرائض کی زنجیر میں رک گئی۔ یعنی بندھ گئی۔)

اس منتر کو بول کر وہ دلہن کی طرف دیکھ کر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر

بقیہ صفحہ گذشتہ۔ آدھا جسم) آپ کے خاندان میں پختہ طور پر جس طرح کہ آپ میرے نشچل (کبھی علیحدہ نہ ہونے والی مستقل) پتی ہیں۔ ویسے میں بھی آپ کی مستقل پتنی (زوجہ) ہوؤں۔

[1] ۔ مزید تشریح۔ وششٹ نکھشتر کے پاس اور چھ نکھشتر (تارے) ہیں۔ اور ساتوں مل کر "سپت رشی" کہلاتے ہیں۔ یہ گویا ایک کنبہ کی طرح ہیں۔ چنانچہ نہایت خوبصورت استعارے کے طور پر دلہن کہہ رہی ہے۔ کہ میں اپنے پتی کی کل یعنی کنبے میں بڑے استقلال سے رہوں"۔

ओं ध्रुवा द्यौर्ध्रुवा पृथिवी ध्रुवं विश्वमिदं जगत् ध्रुवासः पर्वता इमे ध्रुवा स्त्री पति कुले इयम् ॥ मं० ब्रा० १।३।६ ॥

آدم دھروا دیور دھروا پرتھوی دھروم وشویدم جگت۔ دھرواسہ پرونا امے دھروا استری پتی کلے ایم سام منتر براہمن ۱۔۳۔۷)

ओं ध्रुवमसि ध्रुवन्त्वा पश्यामि ध्रुवैधि पोष्ये मयि मह्यं त्वादात् । बृहस्पतिर्मया पत्या प्रजावती सं जीव शरदः शतम् ॥

اوم دھروامسی دھروونتوا پشیامی دھروو ئیدھی پوشئیی مئی مہیم توادات برہسپتر میا پتیا پرجاوتی سم جیو شرد ہ شتم دیارسکرا ۱۔۸۔۱۹)

ارتھ۔ جیسے سورج کی روشنی یا بجلی کی چمک سورج لوک اور پرتھوی وغیرہ میں قایم اپنی جگہ سے ادھر ادھر نہ ہونے والا۔ جیسے زمین اپنی جگہ پر مستحکم طور پر برقرار۔ جیسے یہ تمام سنسار ہر داہ سوروپ میں باقاعدگی کے ساتھ قایم ہے۔ جیسے یہ پربت جو سامنے نظر آنے والے پہاڑ اپنی اپنی جگہ پختہ طور پر قایم ہیں۔ ویسے تو میری (استری) میرے خاندان میں قایم رہو" (دلہن کہے)

پران ناتھ۔ جیسے آپ میرے نزدیک مستحکم عہد کے ساتھ اپنے قول پر قایم ہیں۔ جیسے اب میں آپ کو مضبوط اور مستقل مزاج دیکھتی ہوں۔ ویسے ہی ہمیشہ کے لئے میرے ساتھ آپ اسی طرح درڑھ (مضبوط) پریم سے رہینگا۔ کیونکہ میرے من کے مطابق آپ کو پرماتما میرے سمرپت (حوالہ) کرچکا ہے۔ ویسے تم پتی کے ساتھ اعلےٰ سنتان والے ہوکر سو سال تک زندہ رہئے۔ (پتی کہے) اے ورانگنے (پتنی) دھارن کرنے اور پالنے کے قابل مجھ پتی کے نزدیک قایم رہو۔ مجھ کو اپنی مرضی کے مطابق تجھے پرماتما نے دیا ہے۔ تو مجھ

پتنی کے ساتھ بہت ، علم اور نیک سنتان والی سو سال تک آنند سے جیون بسر کریں۔

ور اور کنیا ایسی مضبوط اور کبھی نہ ٹوٹنے والی پرتگیا (عہد) کریں۔ جس کے برخلاف پھر کبھی عمر بھر نہ چلیں۔ ان دونوں منتروں کو بول کر ور اور کنیا دونوں یگیہ کنڈ کے مغرب میں مشرق کی طرف منہ کرکے کنڈ کے نزدیک بیٹھیں۔ اور رسامانیہ پرکرن کے مطابق دونوں نین نین آچمن کریں۔ پھر "اگنی پردیپ" رسامانیہ پرکرن کریں۔ اور پھر سامانیہ پرکرن میں لکھے کے مطابق سخفالی پاک (بھات) اسی وقت تیار کریں۔ پھر "سمدا دہان" رسامانیہ پرکرن کرکے چار "آگھارا واجیہ بھاگ آہوتی" اور "چار دیاہرتی" آہوتی رسامانیہ پرکرن کل آٹھ آہوتی دونوں مل کر دیویں۔ اس کے بعد اوپر لکھے بھات کو جو اچھی طرح طریقہ کے مطابق تیار کیا ہو۔ ایک برتن میں نکال کر اس کے اوپر شرد (چمچہ) سے گھی ڈالیں۔ اور گھی اور بھات کو اچھی طرح ہلا کر دائیں ہاتھ سے تھوڑا تھوڑا بھات دونوں ور کنیا لے کر

ओं अग्नये स्वाहा ॥ इदमग्नये, इदं न मम । ओं प्रजापतये स्वाहा ॥ इदं प्रजापतये, इदं न मम । ओं विश्वेभ्यो देवेभ्यः स्वाहा ॥ इदं विश्वेभ्यो देवेभ्यः, इदं न मम । ओं अनुमतये स्वाहा ॥ इदमनुमतये, इदं न मम ॥

اوم اگنئے سواہا۔ اوم اگنئے اِدن مم۔ اوم پرجاپتئے سواہا۔ اوم پرجاپتئے اِدن مم۔ اوم وشوے بھیوو یوے بھیہ سواہا۔ اوم وشیے بھیو دیوے بھیہ۔ اِدن مم۔ اوم انومتئے سواہا۔ اِدن انومتئے اِدن مم

(پارسکر ۱-۱۲-۱۳)

(ان کا ارتھ پہلے کئی دفعہ آچکا ہے۔)

ان میں سے ہر ایک منتر سے ایک ایک کر کے چار ستھالی پاک یعنی بھات کی آہوتی دیں۔ اس کے بعد ایک سوشٹ کرت آہوتی" دساماینہ پرکرن

ورشٹ پھر دیا ہرنی" آہوتی دساماینہ پرکرن

آجیہ آہوتی" دساماینہ پرکرن کل ملا کر بارہ آہوتی دیویں۔ اس کے بعد جو بھات باقی بچے۔ اسے ایک برتن میں نکال کر اس پر اور گھی ڈالیں۔ اور دائیں ہاتھ میں لے کر

ओं अन्नपाशेन मणिना प्राण सूत्रेण पृश्निना । वध्नामि सत्यग्रन्थिना मनश्च हृदये च ते ॥ १ ॥ ओं यदेतद्धृदयं तव तदस्तु हृदयं मम यदिद हृदयं मम तदस्तु हृदयं तव ॥ २ ॥ ओं अन्नं प्राणस्य पड्व ᳪ शस्तेन वध्नामि त्वा असौ ॥ ३ ॥ मं० ब्रा० १ । ३ । ८-१० ॥

اوم ان پاشین منِنا پران سوترین پرشنِنا بدھنامی ستیہ گرنتھنا منشچ ہردیم چتے۔

اوم یدیتد ھردیم تو تدستُ ہردیم مم۔ یدیدگونگ ہردیم مم تدستُ ہردیم تو۔ اوم انم پرانسیہ شڈ وگونگ شستین بدھنامی توا اسو۔

لہ مزید تشریح۔ ان منتروں میں پریم کے اصلی سادھن بتلائے گئے ہیں۔ جن سے ایک پائیدار اور سچے پریم کی بنیاد پڑ سکتی ہے۔ وہ سادھن یہ ہیں۔ (۱) سچائی جس کے بغیر آتمک اُنتی ہو ہی نہیں سکتی۔ اور بغیر آتمک اُنتی کے کبھی سچا پریم

ارتھ – اے ودھو یا ور! اناج ہے۔ بندھن جس کا ایسے زنن کی طرح جسم کے اندر سوکھشم لطیف پران روپی سوت سے جیسے اناج کے ساتھ پران اور پران کے ساتھ اناج یا پران اور اناج کا انترکش (آکاش) کے ساتھ تعلق ہے۔ ویسے تیرے ہردیہ من اور چت وغیرہ کو ستیتا (سچائی) کی گانٹھ سے باندھتا یا باندھتی ہوں۔

(۲) اے پتی یا اے پتنی! جو یہ تیرا آتما یا انتہ کرن ہے۔ وہ میرا آتما (روح) انتہ کرن (دل) کی طرح پیارا ہو۔ اور میرا جو یہ آتما پران اور من ہے۔ وہ تیرے آتما کی طرح سدا پیارا ہے۔

(۳) اے ...... (یہاں دلہن کا نام لے) پیاری جو زندگی قائم رکھنے والا ہے تنتو والا اناج ہے۔ اس سے تم کو بڑی زبردست پریتی (پریم) سے باندھتا ہوں۔ یا باندھتی ہوں۔"

ان تینوں منتروں کو دل میں بول کر ور اس بھات میں سے پہلے تھوڑا سا کھا کر جو باقی بھات بچے۔ وہ اپنی استری کو کھانے کے لئے دے۔ اور جب استری اس کو کھا چکے، تب ور اور کنیا دونوں یگیہ منڈپ میں بچھے ہوئے سندر آسن پر حسب طریقہ مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھیں اور "وام دایو" دسا مانیہ پر کرن کر کے کھاری اور نمک کے بغیر کوئی میٹھی دودھ گھی وغیرہ کی غذا کھائیں۔ اس کے بعد پروہت اور دوسرے دھرماتما لوگ

بقیہ صفحہ گذشتہ: قائم نہیں ہو سکتا (دوم) اپنے آتما کی طرح سب کا آتما سمجھنا یعنی ع ہرچہ خود پسندی بر دیگران پسند کے فارسی مقولہ پر عمل کرنا یعنی منش ماتر کے ساتھ پریم اور ہمدردی (سوم) ایک سچے پریم کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم سیوا یعنی اناج وغیرہ کے ذریعہ سے اپنے تمام دیش نواسیوں کی خدمت کریں۔ اور مل کر کھانا پینا۔ (چہارم) ایک دوسرے پر پورا وشواس (بھروسہ) رکھنا۔

جو یگیہ کاریہ میں شامل ہوتے ہوں۔ ان کو بڑی عزت اور مان سے بھوجن کھلائیں۔
اور حتی المقدور استری استریوں کا اور پُرش پُرشوں کا آدر ستکار کر کے انہیں
رخصت کریں۔ اس کے بعد دس گھڑی رات گذرنے پر دُلہا اور دُلہن علیحدہ
علیحدہ جگہ زمین پر بستر کر کے تین رات تک برہمچریہ برت رکھتے ہوئے سوئیں
اور ایسی غذا کھائیں۔ اور ایسا طرزِ عمل رکھیں۔ کہ خواب میں بھی ویریہ
ضائع نہ ہو۔ پھر چوتھی رات گربھادھان سنسکار میں لکھے کے مطابق گربھا
دھان کیا کریں۔

اگر چوتھے دن کوئی خاص رکاوٹ ہو۔ یا دونوں کی کامل خواہش نہ
ہو۔ تو زیادہ دن برہمچریہ قائم رکھ کر جس دن اچھا موقعہ سمجھیں۔ اور دونوں کو
کامل طور پر رغبت ہو۔ مگر اس بات کا پورا خیال رہے۔ کہ وہ رِتو دان کی
مناسب رات ہو۔ یعنی ممنوع رات نہ ہو) گربھادھان کے تمام اصولوں کی
کامل پیروی کرتے ہوئے گربھادھان کریں۔ دوسرے یا تیسرے دن علی الصبح
ور کی طرف کے لوگ دُلہا اور دُلہن کو سوار کر کے بڑی عزت اور مان سے اپنے گھر
لادیں۔ اور جو دُلہن[1] اپنے ماتا پتا کا گھر چھوڑتے وقت آنکھوں میں آنسو بھر
لائے۔ تو ور مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے۔

---

[1] اس موقعہ پر ایسے نوجوان جوڑے کے لئے جن سے ویر۔ ذہین اور نیک اولاد
پیدا کرنے کی پاکیزہ ترین ایشوری آگیا پالن کے لئے شادی کی ہے۔ نہایت ضروری
ہے۔ کہ کامل طور پر برہمچاری رہ کر گربھادھان کرے۔ کیونکہ اُتم سنتان پیدا
کرنے کے لئے ویریہ کا اُتم ہونا نہایت ضروری ہے۔ نمکین۔ کھاری اور محرک
اشیاء برہمچریہ قائم رکھنے میں مانع ہیں۔ برہمچریہ قائم رکھنے کے لئے سادہ خوراک
پھل۔ اناج۔ دودھ۔ دہی وغیرہ باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔
اور خیالات بھی نہایت پاکیزہ رکھنے چاہئیں۔ مفصل ہدایات کے لئے ہر-

जीव रुदन्ति विस्मयन्ते अध्वरे दीर्घामनु प्रसितिं दीधियुनरः । वामं पितृभ्यो य इदं समेरिरे मयः पतिभ्यो जनयः परिष्वजे ॥ ऋ० १० अ० ३ । सू० ४१ । मं० १० ॥

اوم جیویم رُدنتی وِمینتے ادھورے دیرگھ منو پرسیتم دیدھیئر نرہ وامم پتر بھیویہ اوم سمے ریرے میہ پتی بھیو جنیہ پرشوجے رگوید منڈل ۱۰۔ سوکت ۴۱ منتر ۱۰)

ارتھ ۔اے ودوان لوگو! جو منش پتی رُوپ استریوں کے جیون سُدھارنے کے اعلےٰ مقصد کو سامنے رکھ کر کشٹ (تکلیف) اُٹھاتے ہیں۔ اور اپنی استریوں کو یگیہ میں پرویش (داخل) کراتے ہیں۔ اور گرہست آشرم کے مقدس فرائض کو عملی طور پر سرانجام دیتے ہیں۔ اور جو اپنے ماتا پتا کی سیوا کے لئے اس سندر (سنتان) کو اچھی طرح پیدا کرتے ہیں اُنہی پتی رُوپ پُرشوں کے لئے جایائیں۔ ماتائیں النگتی ملاپ کے لئے سکھ کو کرتی ہیں۔"

جب رتھ میں بیٹھیں۔ یعنی سوار ہوں۔ تو ور دُلہن کو اپنے ساتھ دائیں طرف بٹھا دے۔ اور اس وقت یہ منتر پڑھے۔

بقیہ صفحہ گذشتہ: سنسکار ودھی کا دیباچہ۔ سنسکار ودھی کا گربھادھان سنسکار۔ نوجیون ودیا۔ نو کمار سکھشا یا کوئی اور علم زندگی پر اعلےٰ تصنیف دیکھنی چاہیئے۔

۲ ؎ کے نشان سے لیکر ؎ اس نشان تک یعنی دلہن کا ماتا پتا کے گھر سے رخصت ہو کر سسرال میں آنے تک کی کل کارروائی آشولائن گریہہ سوتر کے "گرہ پرویش" پرکرن کے مطابق ہے۔

पूषा त्वेतो नयतु हस्तगृह्याश्विना त्वा प्र वहतां रथेन गृहान्गच्छ गृहपत्नी यथासो वशिनी त्वं विदथमा वदासि ॥१॥

(۱) پوشا تویتو نینتو ہست گرہیا شونا تو ا پر وہتام رتھین۔ گرہان گچھ گرہ پتنی یتھاسو وشنی توم ودتھما ودا سی (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵ منتر ۲۶)

सुकिंशुकं शल्मलिं विश्वरूपं हिरण्यवर्णं सुवृतं सुचक्रम् आ रोह सूर्ये अमृतस्य लोकं स्योनं पत्ये वहतुं कृणुष्व ॥२॥ ऋ० मं० १०। अ० ७। सू० ८५। मं० २६। २०॥

سکی کہنگ شنک کہنگ شلملم وشو روپ کہنگ ہرنیہ ورن کہنگ سوورت کہنگ سچکرم آروہ سورے امرتیہ لوک کہنگ سیونم پتئے وہتو کہنگ کرنوشو (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵ منتر ۲۰۔ گوبھلیہ ۲-۴-۱۰)

ارتھ۔ (۱) اے دلہن! یہاں سے پکڑانے کے قابل ہے۔ ہاتھ جس کا ایسا خبر گیری رکھنے والا یہ پتی گھر کو پہنچائے گا۔ اور بڑے تیز رفتار یہ دونوں گھوڑے یا (ایک) گھوڑے والے رتھ (بگھی۔ یکہ کوئی سواری کی چیز) سے تجھے اچھی طرح لیجاویں گے۔ تو اپنے پتی کے گھر کو جا۔ اور تو گھر کی سوامنی (مالکہ) ہو۔ پتی کو اپنے اعلے طرز عمل سے بس میں رکھنے والی تو پتی کے گھر میں کام کرنے والے نوکر چاکروں کو اچھی طرح آگیا دے (یعنی اُن سے حسب ضرورت کام لے کر گھر کا انتظام قایم رکھ۔

(۲) اے سورج کی طرح تیج والی استری اچھے شیشم اور پلاش کی لکڑی سے بنے ہوئے کئی قسم کے سنہری چیزوں سے مرصع۔ اچھی طرح چلنے والے خوبصورت پہیوں والے اس رتھ پر تو سوار ہو۔ اور اپنے پتی

کے لئے اپنے گمن (سفر) کو سکھ دینے والا اور تکلیف کے بغیر بنا (یعنی خوشی سے سفر طے کریں۔)

ان دو منتروں کو بول کر رتھ کو چلا دے۔ اگر دلہن کو وہاں سے گھر لانے کے وقت کشتی پر سوار ہونا پڑے۔ تو اس مندرجہ ذیل منتر کو پہلے بول کر کشتی پر پھر سوار ہوں۔

अश्मन्वती रीयते सं रभध्वमुत्तिष्ठत प्र तरता सखायः।

اَشمنوَتی ریتیے سَم رَبھَدھوَمُتِشٹھت پرَترَتا سکھایہ (رچا کا پہلا حصہ)

ارتھ۔ اے ہمجنس منترجیو (انسانو) جب پتھروں والی ندی بہتی ہو۔ تب بڑی مستعدی اور ہوشیاری سے کام لو۔ اور بڑی احتیاط سے قائم ہو کر (یعنی کشتی میں اچھی طرح جم کر بیٹھیں۔) اس ندی کو عمدگی سے عبور کر جاؤ؛ اور جب کشتی سے اُترنے لگیں۔ تو مندرجہ ذیل بقیہ نصف منتر بول کر اُتریں۔

अत्रा जहाम ये असन्नशेवा शिवान्वयमुत्तरेमाभि वाजान् ॥ ऋ० मं० १० । ३० ४ । सू० । ५३ । मं० ८ ॥

اَترا جہام یے اَسن اشیواہ شِوان وَیمُترے مابھِ واجان (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۵۳ منتر ۸)

ارتھ۔ ایسا سمجھ کر یہاں ندی پر ہی جو تکلیف دینے والی باتیں ہیں۔ انہیں چھوڑتے ہیں۔ اور ہم اناج وغیرہ سکھ دینے والی اشیاء کو حاصل کرنے کے لئے اُتریں گے ہی (یعنی اُترتے ہیں) اس کے بعد راستے میں اگر کوئی چوراہا۔ ندی۔ شیر۔ ڈاکو وغیرہ کا خطرہ یا کوئی خوفناک آدمی۔ نیچی گڑھوں والی زمین یا بڑے بڑے درختوں یا جھاڑیوں کے جھنڈ یا شمشان (مرگھٹ)

آوے۔ تو مندرجہ ذیل منتر کو بولیں۔

मा विदन् परिपन्थिनो य आसीदन्ति दम्पती । सुगेभिर्दुर्गमतीतामप द्रान्त्वरातयः ॥ ऋ० मं० १० । अ० ७ । सू० ८५ । मं० ३२ ॥

ماوِدن پری پنتھنو یہ اسیدنتی دمپتی۔ سُگے بھِر دُرگ مَتی تامپ
درانتو راتیہ۔ (رگوید منڈل ۱۰۔ ۸۵۔ ۳۲ سام منتر براہمن ۱۔۳۔۱۰۔۱۲)

ارتھ۔ جو دکھ دینے والے ڈاکو وغیرہ اس رتھ پر سوار دولہا دُلہن کے سامنے آتے ہیں۔ وہ ایشور کرے کہ نہ ملیں۔ دشوار گذار راستوں کو چھوڑ کر آسان راستوں سے جانے والوں کے دشمن بھی ایشور کرے۔ کہ بھاگ جاویں۔"

اس کے بعد دُلھو وہ جس رتھ میں بیٹھ کر جاتے ہوں۔ اگر اس رتھ کا کوئی پرزہ ٹوٹ جاوے۔ یا کسی طرح کی کوئی اور اچانک آفت آجاوے۔ تو راستے میں کوئی اچھی جگہ دیکھ کر ٹھہر جاویں۔ اور ساتھ رکھی ہوئی وواہ اگنی[ل] کو روشن کر کے اس میں چار "دیاہرتی" (سامانیہ پرکرن) آہوتی گھی کی دیویں۔ پھر "وام دیو" گائن (سامانیہ پرکرن) کریں۔

جس وقت رتھ دُلہا کے گھر کے نزدیک آ پہنچے۔ تب نیک خاندان کی اعلےٰ سنتان والی کوئی سوبھاگیہ وتی (خوش قسمت) کوئی دھرماتما برہمنی یا اپنے خاندان کی کوئی استری آگے بڑھ کر دُلہن کا ہاتھ پکڑ کر رتھ سے

ل آگ خونخوار جنگلی جانوروں اور ہر ایک قسم کی آفات سے محفوظ رکھنے والی ہے۔ اس کے ہوتے چور۔ ڈاکو بھی حملہ کرنے سے جھجکتے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں مقام کریں۔ وہاں کی ہوا بھی شُدھ ہو جاتی ہے۔ اس لئے

اتارے - اور ور کے ساتھ سبھا منڈپ (جو اُن کے آنے سے پہلے ہی ور کے گھر میں تیار ہونا چاہیے) میں لے جاوے - جب سبھا منڈپ کا دروازہ آوے - ور وہاں یگیہ میں شامل ہوئے - لوگوں کی طرف دیکھ کر مندرجہ ذیل منتر کو بولے -

सुमङ्गलीरियं वधूरिमां समेत पश्यत। सौभाग्यमस्यै दत्वायाथास्तं वि परेतन ॥ १ ॥ ऋ० मं० १० । अ० ७ । सू० ८५ । मं० ३३ ॥

سُمنگلی ریم بدھو رمام سمیت پشیت سو بھاگیہ مسیٰی دتوا یا تھاستم -
وپریتن - رگوید - ۱۰ - ۸۵ - ۳۳ -

ओं सौभाग्यमस्तु ओं शुभं भवतु ॥

اوم سو بھاگیہ مستو - اوم شبھم بھوتو -

ارتھ - سہاگ وتی ہو - کلیان ہو (یعنی تیرا پتی جیتا رہے - اور تو سُکھ حاصل کرے) پھر ور مندرجہ ذیل منتر بول کر دلہن کے ساتھ سبھا منڈپ میں داخل ہو -

इह प्रियं प्रजया ते समृध्यतामस्मिन्गृहे गार्हपत्याय जागृहि। एना पत्या तन्वं सं सृजस्वाधाजिव्री विदथमाव-

سفر کے موقعہ پر ایسے اتفاقیہ قیام کے وقت پر ہوں - کرنے کی ہدایت ہے -

दा०ः ॥ ऋ० मं० १० । अ० ७ । सू० ८५ । मं० २७ ॥

اِہ پریم پرجیا تے سمردھینیا مسمین گرہے گار ہپتیائے جاگر ہی اَیا مُپتیا تنوَم سنسر جسوا دھا جیری وِدَتھما وَداکھ ررگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵ منتر ۲۷)

ارتھ۔ پرماتما اُپدیش کرتے ہیں۔ کہ اے ودھو! تجھے اس پتی کے خاندان میں نیک سنتان کے ساتھ اچھی طرح آنند اور سُکھ حاصل ہو۔ اس گھر کی مالکہ بننے کے لیے اس پتی کے گھر میں ساودھان (ہوشیار) ہو کر رہے۔ اس پتی کے شریر کے ساتھ ہی سنسرگ (ملاپ) کر اور بڑھاپے کی عمر تک پہنچ کر تم دونوں پتی پتنی گرہست آشرم کے فرائض کے جہاں یگیہ کو بڑی نیک نامی اور تعریف کے ساتھ سرانجام دو۔"

اب دُلہا اور دُلہن پہلے ہی سے بنائے ہوئے یگیہ کنڈ کے نزدیک جاویں اس وقت ور۔

ओं इह गावः प्रजायध्वमिहाश्वा इह पूरुषाः । इहो सहस्रदक्षिणोपि पूषानिषीदतु ॥ अथर्व० कां० २० । सू० १२७ ॥

اوم اِہ گاوہ پرجائے دھوِہاشوا اِہ پورُوشاہ اِہو سہسر دکھشنوپی پُوشا نِشید تو (اتھروید کانڈ ۲۰ سوکت ۱۲ اسام منتر براہمن ۱-۳-۱۳ پارسکر ۱-۸-۱۰)

ارتھ۔ اس پتی کے خاندان میں گائے زیادہ ہوں۔ یہاں گھوڑے

اور بال بچے بہت ہوں۔ اور یہاں اس گھر کا پوشن دخبر گیری ، کرنے والا ہیں)
ہزاروں روپیہ کا دان دیتا ہُوا ہی موجود رہوں"۔

اس منتر کو بول کر یگیہ کنڈ کے مغربی حصہ میں لکڑی کی چوکی یا کشش دگھاس)
کے آسن پر دُلہن کو اپنے دائیں جانب مشرق کی طرف منہ کر بٹھا وے۔ اور
پھر سامانیہ پرکرن) کے مطابق تین "آچمن" کریں۔ پھر "سمادھان"
"اگنیہ آدہان" "اگنی پردیپ" د سامانیہ پرکرن) کر کے
شعلہ زن آگ پر چار "آگھارا داجیہ بھاگ آہوتی"۔ "چار دیا ہرتی "آہوتی
د سامانیہ پرکرن) اور آٹھ "اشٹ آجیہ آہوتی" دسامانیہ
پرکرن) کل ملا کر سولہ آجیہ آہوتی ورکینیا دیویں۔ اور اس
کے بعد پردھان ہوم مندرجہ ذیل منتروں سے کریں۔

ओं इह धृतिः स्वाहा ॥ इदमिह धृत्यै-इदन्न मम ।
ओं इह स्वधृतिः स्वाहा ॥ इदमिह स्वधृत्यै, इदन्न मम ।
ओं इह रन्तिः स्वाहा ॥ इदमिह रन्त्यै, इदन्न मम ।
ओं इह रमस्व स्वाहा ॥ इदमिह रमाय इदन्न मम ।
ओं मयि धृतिः स्वाहा ॥ इदं मयि धृत्यै, इदन्न मम ।
ओं मयि स्वधृतिः स्वाहा ॥ इदं मयि स्वधृत्यै, इदन्न मम ।
ओं मयि रमः स्वाहा ॥ इदं मयि रमाय, इदन्न मम ।
ओं मयि रमस्व स्वाहा ॥ इदं मयि रमाय, इदन्न मम ।
मं० ब्रा० १।६।१।४॥

اوم اِہ دھرتیہہ سواہا۔ اِدمیہہ دھرتیئی اِدن مم۔ اوم اِہ سو دھرتش سواہا

اِدھیہ سُوَدھرتیئی۔ اِدن مم۔ اُوم اِہ رتیہہ سواہا۔ اِدھیہ رتیئی
اِدن مم۔ اُدم اِہ رمسو سواہا۔ اِدھیہ رمائے۔ اِدن مم۔ اُدم مئی دھرتیہہ
سواہا۔ اِدم مئی دھرتیئی اِدن مم۔ اُدم مئی سُودھرتیہہ سواہا۔ اِدم مئی
سُودھرتیئی اِدن مم۔ اُدم مئی رمہ سواہا۔ اُدم مئی رمائے اِدن مم۔ اُدم مئی
رمسو سواہا۔ اِدم مئی رمائے۔ اِدن مم (سام منترا۔ ۱۴۰۳)

ارتھ۔ اے ودھو! اس گھر میں تیرا دھیریہ (استقلال) بنا رہے۔
اور اس گھر میں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ متفق ہو کر تم مل ملا کر پریم سے
رہو۔ یہاں رمن (بنا رہے۔ اور یہاں تو بھی رمن کیا کر (یعنی سب کام
کاج اچھی طرح ہوتے رہیں۔ سب سلسلہ قایم رہے۔ اور تو بھی ٹھیک طرح
اپنا طرز عمل رکھے) مجھ پتی میں خاص طور سے استقلال اور حوصلہ ہو۔
اور میرا خاص طور سے دھرماتما لوگوں سے میل ملاپ رہے۔ تو میرے
پدارتھوں میں رمن کیا کر (یعنی میری چیزوں کو استعمال کر) خاص
طور سے مجھ میں ہی رمن کیا کر۔"

ان منتروں سے ایک ایک کر کے آٹھ آجیہ آہوتی دیکر

ओं आ नः प्रजां जनयतु प्रजापतिराजरसाय समन क्त्वर्यमा । अदुर्मङ्गलीः पतिलोकमाविश शन्नो भव द्विपदे शं चतुष्पदे स्वाहा । इदं सूर्यायै सावित्र्यै, इदन्न मम ॥१॥ ओं अघोरचक्षुरपतिघ्न्येधि शिवा पशुभ्यः सुमनाः सुवर्चाः वीरसूर्देवृकामा स्योना शन्नो भव द्विपदे शं चतुष्पदे स्वाहा इदं सूर्यायै सावित्र्यै, इदन्न मम ॥ २ ॥ ओं इमां त्वमिन्द्र मीढ्वः सुपुत्रां सुभगां कृणु । दशास्यां पुत्रानाधेहि पतिमेकादशं कृधि * स्वाहा ॥ इदं सूर्याय सावित्र्यै, इदन्न मम

॥ ३ ॥ ओं सम्राज्ञी श्वशुरे भव सम्राज्ञी श्वश्र्वां भव । ननान्दरि सम्राज्ञी भव अधि देवृषु स्वाहा ॥ इदं सूर्यायै सावित्र्यै, इदन्न मम ॥ ४ ॥ ऋ० मं० १० । अ० ७ । सू० ८५ । मं० ४२-४६ ॥

(۱) اوم آنہ پرجام جنینتو پرجاپتی راجرساے سمنکتو ریما۔ ادرمنگیبھر پتی لوکما دِش شنتو بھوو دِپدے شم چتشپدے سواہا۔ اوم سوریایی ساوترئیے ادن مم۔

(۲) اوم اگھور چکشر پتگھنیے دھی شوا پشو بھیہ سمنا سو درچاہ۔ ویرسودر دیوی کاما سیونا ششنو بھوو دِپدے شم چتشپدے سواہا۔ اوم سوریایئے ساوترئیے۔ ادن مم۔

(۳) اوم امام تو مندر مبڈ رہ سپترام سبھگام کرلو۔ دشاسیام پتران دھے ہی پتی مبکادشم کردھی سواہا اوم سوریایئے ساوترئیے ادن مم۔

(۴) اوم سمراجنی شوشرے بھو سمراجنی شوشوام ساوترئیے ادن مم (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵ منتر ۴۳ لغایت ۴۶)

ارتھ۔ اے ودھو! تیاسے کاری وپالو پرماتما کرپا کر کے سو سال تک جینے کے لئے ہماری اُتم سنتان کو، اچھے گُن کرم سبھاؤ سے پوسیدھ (نیکنام) کرے۔ اس سے بہت سکھ کو حاصل کرائے۔ اور تمام استریاں نیک اوصاف اور سب رشتہ داروں کو سکھ دینے والی ہوں۔ ان میں سے ایک تو اے دُلہن! پتی کے گھر سکھ کو حاصل کر۔ ہمارے پتا وغیرہ بزرگوں کے لئے سکھ دینے والی۔ اور گائے وغیرہ کو سکھ پہنچانے والی ہو۔

(۲) اس منتر کا ارتھ پہلے اس سنسکار میں آچکا ہے۔)

(۳) پرماتما استری اور پرش کو اپدیش دیتے ہیں۔ کہ "اے ویریہ سینچن کرنے والے ہر طرح کے جاہ وحشمت والے اس استری کے سوامی! تو اس استری کو اچھے سنتان اور ہر طرح کا سکھ بھوگنے والی بنا۔ اس وددھو میں دس پتروں (سنتان) کو پیدا کر زیادہ نہیں۔ اور اے استری! تو بھی زیادہ سنتان کی خواہش مت کر۔ بلکہ دس بچوں اور گیارھویں پتی کو حاصل کرکے سنتوش (قناعت) کر۔ اگر اس سے زیادہ اولاد پیدا کرنے کا لوبھ (لالچ) کرو گے۔ تو تمہاری سنتان کمزور۔ دائم المریض جلدی مرجانے والی اور برے اوصاف والی ہوگی۔ اور تم بھی کمزور اور بیمار ہو کر جلدی مر جاؤ گے۔ اس لئے ہرگز زیادہ اولاد پیدا کرنے کا خیال نہ کرنا۔

"پتی میکادشم کردھی" اس پد کا ارتھ نیوگ میں دوسری طرح ہوگا۔ یعنی جیسے پرش کو شادی شدہ استری سے دس بچے پیدا کرنے کی

سل۔ ویدنے جو انسان کو دس سنتان پیدا کرنے کی آگیا دی ہے۔ اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس سے انسان پر پوری دس سنتان پیدا کرنا فرض ہو گیا ہے۔ چونکہ اس کے ساتھ ہی وید نے مضبوط دیر تک زندہ رہنے والی اور نیک سنتان پیدا کرنے کی شرط لگائی ہے۔ اور مندرجہ بالا اوصاف والی اولاد دس سے زیادہ کوئی انسان پیدا ہی نہیں کرسکتا۔ اس لیے دس سے زیادہ سنتان پیدا کرنا منع ہے۔

لیکن اگر دس سے کم ہو۔ تو مضائقہ نہیں۔ وید کا منشا یہ ہے۔ کہ سنتان ایسی ہونی چاہیئے۔ جس سے انسانی سوسائیٹی کے معیار میں ترقی ہو تنزل نہیں۔ خواہ اولاد۔ ایک یا دو ہی کیوں نہ ہو۔

پرماتما نے آگیا (اجازت) دی ہے۔ ویسی ہی اجازت استری کو بھی ہے۔ کہ دس بچوں تک خواہ اپنے پتی سے یا ودھوا ہونے پر نیوگ سے پیدا کرے۔ ایسے ہی ایک استری کے لئے ایک پتی سے ایک بار وواہ اور پُرش کے لئے بھی ایک استری سے ایک ہی بار وواہ کرنے کی اجازت ہے۔ جیسے ودھوا ہونے کے بعد استری نیوگ سے سنتان پیدا کرکے اولاد والی ہووے۔ ویسے پُرش بھی رنڈوا ہوتے پر نیوگ سے اولاد والا ہووے۔

(۴) اے دُلہن! تو میرا پتا جو کہ تیرا خسُر ہے۔ مشہور عالم چکرورتی راجہ کی رانی کی طرح پکشپات (تعصب) چھوڑ کر دل وجان سے اس کی خدمت کیا کر۔ میری ماتا جو کہ تیری ساس ہے۔ اُس سے پریم رکھ کر اس کی آگیا میں ہمیشہ رہا کر۔ جو میری بہن اور تیری نند ہے۔ اس کے ساتھ پیار اور محبت سے رہو۔ اور میرے بھائی جو تیرے دیور اور جیشٹھ (جیٹھ) ہیں ان سے بھی اختلاف چھوڑ کر پریم پُوروک اچھا برتاؤ کیا کر۔"

ان چار منتروں سے ایک ایک سے ایک آجیہ آہوتی دے کر ایک "سوشٹ کرت" چار دیا ہرتی" (ساماانیہ پرکرن) اور ایک "پرجاپتے آہوتی" (سلیانیہ پرکرن) کل چھ آہوتی دے کر مندرجہ ذیل منتر کو بول کر:

समञ्जन्तु विश्वे देवाः समापो हृदयानि नौ । सं मातरिश्वा सं धाता समुदेष्ट्री दधातु नौ ॥ ऋ० मं० १० अ० ७ । सू० ८५ । मं० ४७ ॥

سمنجنتو وِشوے دیوَہ سماپو ہردیانی نَو۔ سم ماترِشوا سم دھاتا سمدیشٹری ودھاتو نَو (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۵ منتر ۴۷)

اس منتر کا ارتھ اسی سنسکار میں صفحہ پر آ چکا ہے)
دونوں دہی کھادیں۔ پھر

अहं भो अभिवादयामि ॥

اَہم بھوا بھی وادیامی [۱]
ان الفاظ سے دُلہا دُلہن دونوں ماتا پتا اور دُوسرے بزرگوں کو بڑے ادب اور پریم سے نمسکار کریں۔ پھر اچھی طرح لباس وغیرہ سے آراستہ [۲] ہو کر اچھے آسن پر بیٹھ کر "وام دیو" (ساما ینہ پرکرن صفحہ)

[۱] نوٹ از سوامی جی۔ اس سے زیادہ اچھا اور ویدوں کے مطابق کسی کو مان دینے اور نمسکار کرنے کے لئے "نمستے" شبد ہے۔ جیسے ہر روز استری پُرش باپ۔ بیٹا۔ گورو ۔ششیہ (شاگرد) مِتر سب بڑے چھوٹے صبح وشام جس وقت ایک دُوسرے کو اسی سے نمسکار کریں۔ یعنی نمستے کہیں۔
[۲] چونکہ لوگ ابھی تک دواہ سنسکار کے مہتو کو نہیں سمجھے۔ اس لئے وُہ اس کے متعلق بڑی سادھارن باتوں کو غیر معمولی اہمیت دیکر طرح طرح کے سوالات کر کے کہا کرتے ہیں۔ کہ باجہ بجانا۔ ور کا گھوڑے پر سوار کرانا مکٹ باندھنا۔ پھولوں کی مالا پہننا۔ خاص قسم کے کپڑے پہننا۔ کھڑگ (تلوار) باندھنا۔ جہیز دینا۔ پھیروں کے وقت یا برات کے آنے پر عورتوں کا گانا وغیرہ ... کے ان موجودہ رواجوں پر سنسکار ودھی میں کچھ نہیں لکھا گیا۔ اس کے متعلق ہمارا جواب یہ ہے۔ کہ سنسکار ودھی کا اُپدیش موجودہ رسُوم و رواجات کی پڑتال کر کے ان پر نکتہ چینی کرنا نہیں ہے۔ اور نہ ہی سنسکار ودھی کسی خاص دیش یا جاتی کے لئے مخصوص ہے۔ سنسکار ودھی تو پراچین آریہ رشیوں کے تجویز کردہ اُن عالمگیر اٹل۔ سائنٹفک

گائین کریں۔ اور اسی وقت ایشور استنی پرارتھنا اپاسنا صفحہ) کریں۔ اور تمام حاضرین استری پرش طبیعت کو یکسو کرکے بڑے آنند سے پرماتما کے دھیان میں محو ہوں۔ اور دلہا دلہن پتا آچاریہ (گورو) اور پروہت وغیرہ سے کہیں۔

ओं स्वस्ति भवन्तो ब्रुवन्तु ॥ आश्वला गृ० अ० १ कं० ९ । सू० १९ ॥

اوم سوستی بھونتو بروونتو۔ اشولائن ا۔ ۹۔ ۱۵)

کہ آپ لوگ سوستی واچن کریں۔ اس پر پتا آچاریہ۔ پروہت اور جو ودوان وہاں موجود ہوں۔ اور ان کے نہ ہوتے پر اگر دلہا دلہن ودوان اور وید کو اچھی طرح جاننے والے ہوں۔ تو وہ خود ہی سوستی واچن صفحہ

بقیہ صفحہ گذشتہ) (علمی) اور قدرتی اصولوں کی بنیاد پر بلا لحاظ مذہب وملت ہر بنی نوع انسان کو سچے معنوں میں سرٹیفیکیٹ (آریہ) بنانے یا یوں کہیے۔ کہ اسے حیوانیت کے درجے سے نکال کر انسانیت کا مستحق بنانے کے لئے پراچین آرین سوتر گرنتھوں کے آدھار پر لکھی گئی ہے۔ اس میں اگر ایسی معمولی سی باتیں جن کا سمبندھ کسی خاص جاتی کے موجودہ رسم و رواج سے ہے نہیں ملتیں۔ تو اس میں آشچریہ کی کونسی بات ہے۔ اس قسم کے معمولی چند فردا تی سوالات کا مختصراً اگر ایک اصولی جواب تو یہ ہے۔ کہ جو بات ویدوں کی تعلیم یعنی (سچائی) کے خلاف ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ باقی اپنی سمجھ اور ضرورت کے موافق کرو۔ مثلاً باجہ بجاؤ۔ اور عورتوں کا گانا برا نہیں۔ بشرطیکہ وہ بے موقعہ اور خلاف اخلاق نہ ہو۔ ہر سنسکار میں "وام دیو" گائن کا ہونا پراچین آرین تہذیب کے گانے کے اعلیٰ معیار کو پیش کرتا ہے۔ مگر جب سنسکار ہو رہا

۱۳۹) بڑے شوق اور پریم سے کریں۔ جب سوستی واچن ہو چکے۔ تو جو استری پرش یگیہ میں شامل ہوئے ہوں۔

ओं स्वस्ति ओं स्वस्ति ओं स्वस्ति ॥

اوم سوستی اوم سوستی اوم سوستی۔

اس واکیہ کو بولیں۔ اس کے بعد کاریہ کرتا۔ پتا۔ چچا اور بھائی وغیرہ پرشوں کو اور ماتا چچی بہن وغیرہ استریوں کو حتی المقدور ستکار کر کے رخصت کریں۔

اس کے بعد اگر کسی خاص سبب سے سسرال میں گربھادھان سنسکار نہ ہو سکا ہو۔ تو دُلہا دُلہن نمکین اور کھاری محرک اشیاء کا استعمال چھوڑ کر اور برہمچریہ کو کامل طور سے قائم رکھ کر گربھادھان سنسکار میں لکھے کے مطابق شادی سے چوتھے دن گربھادھان یا استقرارِ حمل کریں۔ یا اگر اُس دن رِتوکال دگربھادھان کریا کے اصولوں کے

بقیہ صفحہ گذشتہ۔ ہو۔ اور اعلیٰ سکھشا دینے والے وید منتر پڑھے جا رہے ہوں۔ اُس وقت گانا سخت بے موقعہ اور معیوب ہے۔ ور کو گھوڑے پر سوار کرائیں۔ یا پالکی میں گلے میں پھولوں کے ہار ڈالیں۔ یا سر پر سونے یا چاندی کا مکٹ باندھیں۔ اس میں کوئی ہرج نہیں۔ مگر مکٹ پر فرضی دیوتاؤں کی تصاویر سے توہم پرستی پھیلتی ہے۔ اس پر قدرتی نقش و نگار ہونے چاہئیں۔ جہیز کے متعلق صاف پوزیشن ہے۔ کہ جہیز دینے کے لئے کوئی جبر نہیں۔ اپنی مرضی اور توفیق کے مطابق ہر ایک شخص اپنی لڑکی کو جو چاہے دے سکتا ہے۔ مگر قرض لے کر یا کسی جبر سے شادی کے متعلق لینا دینا بُرا ہے۔

مطابق موافقہ نہ ہو) تو کسی اور دن گربھادھان سنسکار کریں۔ اور اگر دولھا
کسی غیر ملک سے شادی کے لئے آیا ہو۔ تو وہ جس جگہ شادی کرنے کے دنوں میں
قیام پذیر ہو۔ اُسی جگہ گربھادھان کرے۔ اور پھر اپنے گھر آکر خاوند
خسر۔ ساس۔ دیور۔ دیورانی۔ جیٹھ جیٹھانی۔ نند وغیرہ گھر کے تمام لوگ دلہن
کی پوجا (یعنی آدر ستکار) اور اچھی طرح تواضع کریں۔ اور ہمیشہ آپس میں
محبت سے رہیں۔ اور بہو کو کپڑے زیور وغیرہ سے خوش رکھیں۔ اور بہو بھی
سب کو خوش رکھے۔ اور وراپنی دھرم پتنی کے ساتھ ہمیشہ پتنی برت دھرم
کے مطابق برتاؤ کرے۔ اور استری بھی پتی برت دھرم پر قائم رہ کر ہمیشہ اپنے
پتی کی رضامندی اور مطابقت میں رہے۔ اور اس کے حکم کی تعمیل کے
لئے ہمیشہ تیار اور مستعد رہے۔ اور پتی بھی ہمیشہ اپنی استری کی سیوا اور اسے
ہر طرح خوش رکھنے کے لئے کوشاں رہے۔

گرہِ آشرم سنسکار

گرہ آشرم کس کو کہتے ہیں

دُنیاوی اور دینی سُکھ حاصل کرنے کے لئے وواہ کر کے حتی المقدور پر اُپکار کرنا اور مقررہ وقت پر بنا بر حسب طریقہ اُپاسنا اور گرہست کے روزانہ فرائض کا سر انجام دینا اور سچائی کی راہ میں اپنا تن من دھن لگا دینا اور دھرم کے مطابق سنتان پیدا کرنا گرہ آشرم سنسکار کہلاتا ہے۔

अत्र प्रमाणानि—सोमो वधूयुरभवदश्विनास्तामुभावरा सूर्यां यत्पत्ये शंसन्तीं मनसा सविता ददात् ॥ १ ॥ इहैव स्तं मा वि यौष्टं विश्वमायुर्व्यश्नुतम्। क्रीडन्तौ पुत्रैर्नप्तृ-भिर्मोदमानौ स्वे गृहे ॥ २ ॥ ऋ० मं० १० । अ० ७ ।

اتر پرمانانی (۱) سومو ودھویُر بھوَدشوِنا سُتامُبھاورا۔ سوریام یت پتئے شنسنتیم منسا سوِتا دَدات۔

(۲) اِہیوَ ستم ما وِ یَوشٹم وِشوَمایُر وَیشنُتم۔ کریڈنتو۔ پُتریرِ نپتری بھر مودمانو سوے گرہے۔

ارتھ۔ اچھے اوصاف والی استری کی خواہش رکھنے والا پتی یا ایسے ہی اوصاف رکھنے والے پتی کی خواہش رکھنے والی پتنی دونوں برہمچریہ رکھ کر ودیا کو حاصل کریں۔ اور دونوں اعلےٰ یکساں گُن کرم سوبھاؤ والے ہوویں ایسی جو سوریہ کی کرنوں کی طرح خوبصورت پتی کے لئے من سے گُن کیرتن کرنے والی استری ہے۔ اُس کو پُرش اور اسی طرح کے پُرش کو استری تمام جگت کو پیدا کرنے والا پرماتما دیتا ہے۔ یعنی بڑی خوش قسمتی سے ایسے دونوں استری پُرش کا جوڑا

ملتا ہے۔ جو یکساں گن کرم سوبھاؤ والے ہوں"۔ اے استری اور پُرش میں پرمیشور آگیا دیتا ہوں۔ کہ جو تمہارے لئے اس سے پہلے وواہ سنسکار میں پرتگیا ہو چکی ہے۔ جسے تم دونو منظور کر چکے ہو۔ اسی کے مطابق اپنا جیون بسر کرو۔ اس پرتگیا (عہد) کو مت توڑو۔ رتوگامی ہو کر وِیریہ کو فضول طور سے ضایع نہ کر کے پوری عمر جو کہ سو سال سے کم نہیں ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ اور مندرجہ بالا اصولوں کے مطابق دھرم انوسار اپنی سنتان اور رشتہ داروں کے ساتھ برتاؤ کرتے ہوئے نہایت اچھے گرہستی بن کر خوش و خرم اپنے گرہ آشرم میں پریم پورو ک رہو"۔

सुमङ्गली प्रतरणी गृहाणां सुशेवा पत्ये श्वशुराय शम्भूः स्योना श्वश्र्वै प्र गृहान् विशेमान् ॥ ३ ॥ स्योनाभव श्वशुरेभ्यः स्योना पत्ये गृहेभ्यः । स्योनास्यै सर्वस्यै विशे स्योना पुष्टायैषां भव ॥ ४ ॥ या दुर्हार्दो युवतयो याश्चेह जरतीरपि । वर्चो न्वस्यै सं दत्तायास्तं विपरेतन ॥ ५ ॥ आरोह तल्पं सुमनस्यमानेह प्रजां जनय पत्ये अस्मै । इन्द्राणीव सुबुधा बुध्यमाना ज्योतिरग्रा उषसः प्रति जागरासि

(۳) سُمنگلی پرترنی گرِہانام سُشیوا پتیئے شوَشُورائے شمبھوہ۔ سیونا۔ شوَشوریئے پرگرِہان وِشیمان۔

(۴) سیونا بھو شوَشُرے بھیہ سیونا پتیئے گرِہے بھیہ۔ سیونا سیئی۔ سَروسیئی وِشے سیونا پُشٹائیشام بھو۔

(۵) یا دُرہاردو یُوتیو یاشچیہہ جرتی رپی۔ وَرچو نوَسیئی سَندتا تھا ستم وِپرتین۔

(۶) آروہ تلپم سُمنسیہ مانیہہ پرجام جنیہ پتیئے اسمئی۔ اِندرانیو سُدھا۔ بُدھیہ مانا جیوتی رگرا اُوشس سرپرتی جاگراسی (اتھروید۔ کانڈ ۱۴۔ ادھیائے

۲۔ سوکت ۲ منتر ۲۶ لغائت ۱۳۱۔

ارتھ: اے ورانتے! تو اچھی طرح سُکھ سے رہنے والی۔ پاپ کے کاموں کو نہ کرنے والی۔ رنج و الم سے مبرا۔ امُور خانہ داری کے انجام دینے میں ہوشیار اور مستعد اچھی طرح آنند سے پتی سُسر اور ساس کے لئے سُکھ دینے والی اور ہمیشہ پرسن رہنے والی ہو کر ان گھروں میں بڑے سکھ سے پرویش کر۔" اے ودھو! تو اپنے سُسر وغیرہ کے لئے سُکھ دینے والے پتی کو آرام اور اپنے دوسرے رشتہ داروں کو خوش رکھنے والی ہو۔ اور اس سب پرجا (سنتان) کے لئے بھی سُکھ کا باعث ہو۔ اور ہمیشہ ان کی خبر گیری میں کوشاں رہو۔ جو بُرے خیالات رکھنے والی بُری عورتیں ہوں خواہ وہ جوان ہیں۔ یا بُوڑھی وہ بھی اس استری کو فوراً تیج دیویں۔ (یعنی اگر ان کے کوئی نیک اوصاف ہوں۔ تو ان کا اثر وہ فوراً ڈالیں) اس کے بعد اپنے گھروں کو واپس چلی جاویں۔ اور پھر اس کے پاس کبھی نہ آویں۔" اے ورانتے! تو پرسن چت ہو کر پلنگ پر چڑھ کر آرام کر۔ اور گرہست آشرم میں قائم رہ کر اس پتی کے لئے سنتان کو پیدا کر۔ سندر گیان والی صاحب عقل اعلےٰ سکھشا کو حاصل کئے ہوئے سورج کی طرح تیج والی تو طلوع آفتاب سے پہلے سورج کی سب سے پہلی پیاری پیاری روشنی کی طرح روشن ہو کر سب کاموں میں جاگتی رہو۔ (یعنی علےٰ الصبح اٹھ کر بڑی ہوشیاری سے ہر ایک کام کو سرانجام کر)

देवा अग्रे न्यपद्यन्त पत्नीः समस्पृशन्त तन्वस्तनूभिः। सूर्येव नारि विश्वरूपा महित्वा प्रजावती पत्या सं भवेह ॥७॥ सं पितरावृत्विये सृजेथां माता पिता च रेतसो भवाथः मर्य इव योषामधिरोहयैनां प्रजां कृण्वाथामिह पुष्यतं रयिम् ॥८॥ तां पूषञ्छिवतमामेरयस्व यस्यां बीजं मनुष्या वपन्ति । या स ऊरू उशति विश्रयाति यस्यामु-

शन्तः प्रहरेम शेपः

(۷) دیوا اگنے تیپدنیت پتنی سمسپر شنت تنو ستنوبھی ـ سوریو ناری وشو

روپا مہتوا پرجاوتی تپیا سنبھویہہ ـ

(۸) سمپتر ادیہ تو یے سہر جنبتھام ماناپتار چ رتبھیبھوا تھ ـ مریہ ادیو شمادھیر

او بیٹی نام پرجام کرنوا تھا مہیشتم ریم

(۹) تام پوشنچھو تمامیر یسیو بیام بیجم منشیا ۳ دپنتی ـ یانہ ادرداشتی وشریاتی

یسیا مشنتہ پرہریم شیپہ (اتھروید کانڈ ۱۴ ـ ادھیائے ۲ سوکت ۲ منتر ۳۲

(۳۸ - ۳۷

ارتھ ـ اے سوبھاگیہ والی! تو جیسے اس گرہ آشرم میں پہلے ودوان لوگ

اُتم استریوں کو پراپت ہوتے ہیں ـ اور شریروں سے شریروں کو سپرش کرتے ہیں ـ ویسے

وشوروپی سندرسوروپ کو دھارن کرنے والی (حسن خوبصورتی کو حاصل کرنے

والی) بڑے سنسکار اور عزت کو حاصل کرکے سورج جیسے جلال کے ساتھ اپنے سوامی

(پتی) کے ساتھ مل کر اچھی طرح سے سنتان کو پیدا کر۔ اے استری پُرشو! اُتم بالکوں

کو جنم دینے والے رتوکال میں مناسب طریقہ سے سنتان کو پیدا کرو ـ ماتا اور پتا

دونوں ویریہ کو ملاکر گربھادھان ہوجے ـ اے پُرش اس اپنی استری کو پراپت ہونے

والے پتی کے سمان سنتان کو بڑھا ـ اور دونوں اس گرہ آشرم میں مل کر اولاد کو پیدا

کرو ـ ان کی پرورش اور تربیت کرو ـ اور بڑی سرگرمی سے دھن کماؤ۔" اے ترقی کرنے

والے مرد جس میں منش لوگ بیج (ویریہ) کو بوتے ہیں ـ جو ہماری خواہش رکھتی ہوئی اور

(ران) کو بڑی خوبی سے خاص کر آشرے (مخصوص یا زیر) کرتی ہے ـ جس میں سنتان

کی خواہش رکھتے ہوئے ہم اعضائے خاص کا استعمال کرتے ہیں ـ اس کلیان کرنے

والی استری کو سنتان کی پیدائش کے لئے پریم سے پریرنا (راغب) کر

स्योनाद्योनेरधि बुध्यमानौ हसामुदौ महसा मोद-
मानौ । सुगू सुपुत्रौ सुगृहौ तराथो जीवावुषसो विभाती
॥ १० ॥ इहेमाविन्द्र सं नुद चक्रवाकेव दम्पती । प्रजयेनौ

स्वस्तकौ विश्वमायुर्व्यश्नुताम् ॥ ११ ॥ जानियन्तिनावग्रवः पुत्रियन्ति सुदानवः अरिष्टासू सचेवहि बृहते वाजसातये ॥१२॥ अ०कां १४। अ० २ । सू० २ । मं० ४३।६४।७२ ॥

(۱۰) سیوں دیو بنیر دھ بدھیہ باتو ہسایئیو ہسا مودمانو دیسکو سپتر د سگرہو دُنزا نقو جو او شمسو دیجاتی۔

(۱۱) اِہیا دیندر سنتد چکرد اکیو دمپتی۔ پرجیئی نو سوستکو وشوما یر دیشنتام

(۱۲) جنینتی ناؤ گروہ پتری یتی سدانوہ۔ ارشٹا سوسچیوہی برہتے واج ساتیئے

(اتھروید کانڈ ۱۴۔ ادھیائے ۵۔ سوکت ۲ منتر ۴۳-۶۴-۷۲)

الرطلب - اے استری اور پُرش! جیسے سورج پربھات (صبح صادق) کے وقت بڑا اچھا اور خوشنما ہوتا ہے۔ ویسے سکھ سے اپنے گھر میں سنتان پیدا کرنے کے اصولوں کو اچھی طرح جاننے والے ہمیشہ خوش و خورم بڑے پریم سے نہائیت پرسن ہو کر اعلےٰ چال چلن اور دھرم کے مطابق اپنا جیون بسر کرتے ہوئے اچھی سنتان والے گرہست آشرم کے سب ضروری لوازمات کو حاصل کرکے اعلےٰ طریقہ سے جیون کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح گرہ آشرم کے فرائض کو تم اچھی طرح سرانجام کرو۔"

اے جاہ و حشمت کے مالک! اے وِدیا کے سوامی راجن! (حکمران) آپ اس سنسار میں ان استری پُرشوں کو وقت وواہ کرنے کی آگیا اور ایسی دیوستھا (ضابطہ) دیجیئے کہ جس سے کوئی استری پُرش وید آرنبھ سنسکار میں لکھے "برہمچریہ کال" سے پہلے یا اس کے خلاف وواہ نہ کر سکے۔ اور اسی طرح سب کو اچھی طرح پرہیز کیجئے جس سے برہمچریہ کے مطابق سکھشا کو حاصل کرکے استری اور پُرش آپس میں چاند اور چکور جیسے پریم کے ساتھ رہیں اور گرہستا دھان سنسکار میں لکھے دھرم کے مطابق تم سنتان پیدا کرکے نہائیت راحت اور آنند سے پورے سو سال تک جیون بسر کریں۔" اے منشیو! جس طرح وِدیا جیسے

اعلیٰ گنوں کا دان کرنے والے دھرماتما استری پُرش سنتان پیدا کرتے۔ اور سنتان کی خواہش رکھتے ہیں۔ ویسے ہمارے بھی اُتم سنتان پیدا ہووے۔ اور بل پران (قوتِ مردانگی) کا ناش نہ کرنے والے ہو کر بڑے پراپکار کے خیال سے ودّیا اور اناج کا دان دینے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں۔ جس سے ہماری سنتان بھی اُتم ہو جائے"

प्र बुध्यस्व सुबुधा बुध्यमाना दीर्घायुत्वाय शतशारदाय । गृहान गच्छ गृहपत्नी यथासो दीर्घं त आयुः सविता कृणोतु ७२ ॥ सहृदयं सांमनस्यमविद्वेषं कृणोमि वः । अन्यो-अन्यमभिहर्यत वत्सं जातमिवाघ्न्या ॥ १४ ॥ अ० कां०

(۷۳) پربُدھیسو سُبُدھا بدھیہ مانا دیرگھا یتو اسے شت شاردایہ۔ گرہان گچھ گرہ پتنی یتھا سو دیرگھم تَ آیوہ سوِتا کرنوتو (اتھرو وید کانڈ ۱۴۔ ادھیائے ۲۔ سوکت ۲۔ منتر ۷۵)

(۷۴) سہردیم سانمنسیہ مَو دویشم کرنومیہ۔ اینو آنیہ مبھیہریت وتسم جاتمو اگھنیا (اتھرو وید کانڈ ۳۔ ادھیائے ۶ سوکت ۳۰۔ منتر ۱)

ارتھ:- اے گھر کی ملکہ! تو سو سال تک جینے کے لئے اچھی طرح گیان حاصل کر کے بڑی عقلمندی سے میرے گھر کو پراپت ہو۔ اور مجھ گھر کے سوامی کی استری تو دیرگھ تک زندہ رہنے والی ہو کر ہر طرح سے گیان حاصل کر کے اچھے ویوہاروں کو پوری طرح جان تاکہ سب جگت کے پیدا کنندہ اور سارے ایشوریہ (دھن) دولت کو دینے والے پرماتما کی کرپا سے ہماری ایسی نیک اُمیدیں بر آئیں جس سے تو اور ہیں سدا ترقی کرتے ہوئے آنند میں رہیں۔ اے گرہستیو! میں ایشور تم کو جیسی آگیا دیتا ہوں۔ اسی طرح تم اس کی تعمیل کرو۔ جس سے تم کو کبھی ختم نہ ہونے والا سکھ حاصل ہو۔ یعنی تم جیسے اپنے لئے سکھ کی خواہش کرتے اور دکھ نہیں چاہتے ہو۔ ویسے ماتا۔ پتا۔ سنتان۔ استری پرش

ہنر سمبندھی۔ پڑوسی اور دوسرے ہر ایک استری پرش سے یکساں نیک برتاؤ کرنے والے رہو۔ میں دلی خوشی۔ حسد دشمنی سے مبرا طرزِ عمل کو تمہارے لئے سخفر قایم کرتا ہوں۔ اور کبھی ناش نہ کرنے کے قابل گائے جس طرح پیدا ہوئے بچھڑے سے بے نظیر پریم کا اظہار کرتی ہے۔ ویسے تم بھی ایک دوسرے سے زبردست دلی ارادے سے پریم پوروک برتاؤ کیا کرو۔"

अनुव्रतः पितुः पुत्रो मात्रा भवतु संमनाः । जाया पत्ये मधुमतीं वाचं वदतु शान्तिवान् ॥ १५ ॥ मा भ्राता भ्रातरं द्विक्षन्मा स्वसारमुत स्वसा । सम्यञ्चः स्वव्रता भूत्वा वाचं वदत भद्रया ॥ ६ ॥ अ० कां० ३ । अ० ६ । सू० भू०

(۱۵) انو ورتہ پتو پتر ماترا بھوتو سمناہ۔ جایا پتیئے مدھومتیم واچم ودتو شانتی وام

(۱۶) ما بھراتا بھراترم دوکشنما سوسارمت سوسا۔ سمینچہ سوورتا بھوتوا واچم ودت بھدریا

اتھرو وید کانڈ ۳۔ ادھیائے ۶ سوکت ۳۱۔ منتر ۲۔۳

ارتھ اے گرہستی لوگو! جیسے تمہاری سنتان ماتا کے ساتھ بڑے پریم سے اس کی مطابقت میں رہنے والی اور پتا کے ساتھ بھی اسی طرح سے پریم کرنے والی ہووے۔ ویسے تم بھی اپنی اولاد کے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی برتاؤ کیا کرو۔ جیسے استری اپنے پتی کی خوشنودی کے لئے شیریں زبان سے کلام کرے۔ ویسے پتی بھی بڑی شانتی سے اپنی دھرم پتنی کے ساتھ میٹھے بچن بولا کرے۔" اے گرہستھو تم لوگوں میں بھائی بھائی کے ساتھ کبھی دویش نہ کرے۔ اور بہن کبھی بہن سے حسد و دشمنی نہ رکھے۔ اور بہن بھائی بھی آپس میں کبھی دویش نہ کریں۔ بلکہ تمام بڑے پریم سے نہایت اچھی طرح یکساں گن کرم سبھاؤ والے ہو کر راحت بخش طریقہ سے ایک دوسرے کے ساتھ دل پسند طرزِ گفتگو رکھیں۔ (یعنی کبھی ایسا طرزِ گفتگو اختیار نہ کریں۔ جس سے کسی کا دل دکھے)

येन देवान वियन्ति नो च विद्विषते मिथः । तत्कृण्मो ब्रह्म वो गृहे संज्ञनं पुरुषेभ्यः ॥ १७ ॥ अ० कां० ३ ।

(۱۷) ییَن دیوانہ وِیَنتی نو چ وِدوِشتے مِتھہ۔ تَتکرِنمو برہم وو گریہے سنجنانم پُرُشیبھیہ (اتھروید ۳-۶-۳۱-۴)

ارتھ ۔ اے گرہستی لوگو! میں ایشور جس طرح کے دیوہار سے وِدوان لوگ آپس میں علیحدہ علیحدہ خیالات والے نہیں ہوتے اور کبھی باہمی دویش یا حسد نہیں رکھتے۔ وہی کرم تمہارے گھر کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ اور پرشوں کو اچھی طرح خبردار کرتا ہوں۔ کہ تم لوگ آپس میں بڑے پریم اور محبت سے رہ کر دھن اور دولت کو حاصل کرو۔"

ज्यायस्वन्तश्चित्तिनो मा वियौष्ट संराधयन्तः सधुराश्चरन्तः । अन्यो अन्यस्मै वल्गु वदन्त एत सध्रीचीनाम्वः समनसस्कृणोमि ॥ १८ ॥ अ० कां० ३ । अ० ६ ।

(۱۸) جیایسونتشچِتِنو۔ ما وِیَوشٹ سنرادھینتہ سدھرشچرنتہ۔ اَنیو انیسمے ولگو وَدنت۔ ایت سدھریچینا وہ سمنسسکرِنومی (اتھروید ۲-۶-۳۱-۵)

ارتھ ۔ اے گرہ آشرم میں نواس کرنے والے منشیو! تم وِدیا وغیرہ کے اعلیٰ اوصاف رکھنے والے وِدوان۔ شوُربیر اور عالم باعمل ہو کر اور آپس میں مل کر دھن۔ دولت۔ حکومت اور ہر طرح سے کامیابی کو حاصل کرتے ہوئے آپس میں کبھی مخالفت نہ رکھو اور علیحدہ علیحدہ ہو کر کسی سے دشمنی مت کرو۔ ایک دوسرے کے لئے سچے اور میٹھے بول بولتے ہوئے باہم شیر و شکر رہو۔ اس لئے یکساں فائدہ کے خیال سے ایک دوسرے کے معاون ایک من والے تم کو کرتا ہوں یعنی میں ایشور تم کو جو آگیا دیتا ہوں۔ اس کی پیروی کاہلی چھوڑ کر کیا کرو۔"

समानी प्रपा सह वोन्नभागः समाने योक्त्रे सह वो युनज्मि । सम्यञ्चोऽग्निं सपर्यतारा नाभिमिवाभितः ॥१९॥
सध्रीचीनान्वः संमनसस्कृणोम्येकश्नुष्टीन्त्संवननेन सर्वान् । देवा इवामृतं रक्षमाणाः सायंप्रातः सौमनसो वो अस्तु

(۱۹) سمانی پرپا سہہ وو ان بھاگہ سمانے یوکترے سہہ وو یونجمی سمینچو اگنیم سپریہ تارا نا بھی بھوا بھتہ۔

(۲۰) سدھریچی نانوہ سمنسسکرنومی ایک شنشٹی سنسنیم ونین سروان دیوا اوا مرتم رکھشمانا٥ سایم پراتہ سومنسو وو استو (اتھروید کانڈ ۳۔ انوواک ۶ سوکت ۳۱ منتر ۶-۷)

اردتھ — اے گرہستی لوگو! مجھ ایشور کی آگیا سے تمہارا کھانا، پینا، نہانا دھونا اور کام کاج کی جگہ اور طریقہ ایک سا ہو۔ تمہارا کھان پان اکٹھا ہوا کرے اور تمہارے گھوڑے وغیرہ سواری کی جوڑی بھی ایک سی ہو۔ اور تم کو میں دھارمک ویوہاروں میں بھی اکٹھا کر کے یکساں شامل کرتا ہوں۔ جیسے چکر کے تمام آرے (دندانے) چاروں طرف سے بیچ کی لکڑی (دھرے) میں لگے رہتے ہیں۔ یا جیسے رتوج لوگ اور یجمان یگیہ میں مل کر آگ وغیرہ کے ذریعے دنیا کا اپکار کرتے ہیں۔ ویسے ہر ایک چیز کے حاصل کرنے والے تم دھرم کے کاموں کو ایک دوسرے کی بھلائی کے لئے مل کے کیا کرو۔" اے گرہستی لوگو! میں ایشور تم کو یکساں برتاؤ کرنے والے ایک دوسرے کے بہی خواہ ایک ہی دھرم میں فوراً شامل ہونے والے سب کو دھرم کے کاموں میں مشغول رکھنے کے لئے ایک دوسرے کی بہتری اور بھلائی کے واسطے تعین کرتا ہوں۔ تم ودوان لوگوں کی طرح دینی اور دنیوی سکھ کی رکھشا کرتے ہوئے سندھیا اور پراتہ کال اور مختلف سب سمے میں ایک دوسرے سے پریم پوروک ملا کرو۔ ایسا کرتے ہوئے تمہارے نیک خیالات و جذبات سدا قائم رہیں۔ اور تم ہمیشہ خوش و خرم رہو۔"

श्रमण तपसा सृष्टा ब्रह्मणा वित्तऋते श्रिताः ॥२१॥ सत्येनावृता श्रिया प्रावृता यशसा परीवृता ॥ २२ ॥ स्वधया परिहिता श्रद्धया पर्यूढा दीक्षया गुप्ता यज्ञे प्रतिष्ठिता लोको निधनम्

(۲۱) شرمین تپسا سرشٹا برہمنا وِت رتے شرتا۔

(۲۲)۔ سیتے ناورِتا شریا پراورِتا یشسا پری وِرِتا۔

(۲۳) سودھیا پری ہِتا شردھیا پریوڈھا دیکھشیا گپتا یجنے پرتشٹھتا لوکو ندھنم

(اتھروید ۱۲-۴-۵ منتر ۱-۳)

ارتھ ۔ اے استری پُرشو! میں ایشور تم کو آگیا دیتا ہوں۔ کہ تم گرہستی لوگ پریشرم اور پرانا یام سے حاصل کی ہوئی وید ودیا پرماتما اور دھن وغیرہ سے بھوگنے کے قابل دھن دولت حاصل کرنے کی کوشش میں رہو۔ اور بلا روو رعایت صرف انصاف کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا جیون بالکل آزادانہ اور منصفانہ بناؤ۔ سچ بولتے اور ایسے ہی دوسرے اچھے کاموں سے چاروں طرف نیکنامی محنت اور سچائی سے کمایا ہُوا دھن اور کیرتی حاصل کیا کرو۔" اپنے ہی اناج وغیرہ کے استعمال سے سب کے ہتکاری (بھلائی چاہنے والے) سچائی کے گرہن کرتے ہیں وشواس اور دلی عقیدت رکھنے والے سب کو نیک اور سچے بناتے والے۔ کئی طرح کے برہمچریہ سچ بولنا وغیرہ اعلےٰ برت دھارن عام لوگوں کی عزت۔ صنعت و تجارت۔ ہنر و فنون اور ایسے ہی کئی اور اچھے گنوں کے دان کر کے نیکنامی حاصل کیا کرو۔ اور انہی کرموں سے منش جیون کو حاصل کر کے اپنی زندگی کے آخری دن تک آنند اور خوشی سے رہو۔"

ओजश्च तेजश्च सहश्च बलश्च वाक् चेन्द्रियं च श्रीश्च धर्मश्च ॥ २४ ॥ अ० कां० १२ । अ० ५ । सू० ५ । मं० ७॥

اوجشچ تیجشچ سہشچ بلشچ واک چیندریم چ شریشچ دھرمشچ (اتھروید ۱۲-۵-۷)

ارتھ۔ اے منشیہ! تم جو پراکرم (ہمت) اور ایسے ہی دوسرے اعلےٰ گن تیجسوی پن (جلال) اور ایسے ہی دوسرے عمدہ اوصاف۔ اُستتی (جائز تعریف) نندا (بدنامی)، نفع و نقصان اور رنج و غم وغیرہ کو برداشت کرنا اور اس کے سادھن۔ بل اور اس کے حاصل کرنے کے ذرائع سب کو پیاری سچی گفتگو اور اس کے مطابق طرز عمل نشانت اور دھرم والا اننہ کرن شدھ آتما اور نفس کشی۔ دھن و دولت اور سمپتی اور اس کو حاصل کرنے کا دھرم کے مطابق یتن (کوشش) پکش پات کے بغیر بے لاگ منصفانہ روش ویدوکت دھرم اور جو اس کے حاصل کرنے کے وسائل یعنی سادھن ہیں۔ ان کو تم حاصل کر کے انہی کے مطابق اپنا جیون بسر کیا کرو۔"

ब्रह्म च क्षत्रं च राष्ट्रं च विशश्च त्विषिश्च यशश्च वर्चश्च द्रविणं च ॥ २५ ॥ आयुश्च रूपं च नाम च कीर्तिश्च प्राणश्चापानश्च चक्षुश्च श्रोत्रञ्च ॥ २६ ॥ पयश्च रसश्चान्नं चान्नाद्यं च ऋतं च सत्यं चेष्टं च पूर्त्तं च प्रजा च पशवश्च

(۲۵) برہم چہ کھشترنچ راشٹرنچ وشسچ توِشسچ یشسچ ورچسچ دروِنچ۔
(۲۶) آیشچ روپنچ نامچہ کیرتشچ پرانشچاپانشچ چکھشچ شروترنچ۔
(۲۷) پیشچ رسشچانم چانادینچ رتنچ ستینم چیشٹنچ پورتنچ پرجاچہ پشوشچ ر

اتھرووید ۱۲-۴-۵-۸ لغایت ۱۰)

ارتھ۔ اے گرہستی لوگو! تمہارے لئے واجب ہے۔ کہ وِدیا وغیرہ جملہ علوم و فنون کے ماہر نیک اوصاف انسان اپکار کرنے والے شم دم (حواس پر قابو کرنا) وغیرہ گنوں والے برہم کل۔ وِدیا وغیرہ اعلےٰ اوصاف رکھنے والے اور ادب و انکسار اور بیرتا وغیرہ سے بھرے ہوئے اوصاف والے کھشتری کل راجیہ

اور اس کا عدل پر مبنی انتظام - اچھی رعایا اور اس کی ترقی - سچی ودیا سے تیج اور جلال - تندرست جسم اور آتما کے بل سے پرکاشمان (منور) اور اس کی اُنتی سے نیکنامی اور اس کے سادھنوں کو حاصل کیا کرو " پڑھی ہوئی ودیا کا وچار اور اس کا ہر روز بڑھنا - دھن کمانا - اس کی حفاظت اور دھرم کے مطابق - دوسروں کی بھلائی کے لئے اُسے خرچ کرنا وغیرہ ایسے ایسے ہی اچھے کاموں کو ہمیشہ کیا کرو - اے استری پرشو! تم اپنا جیون بڑھاؤ - اور تمام زندگی میں دھرم کے مطابق اچھے کام ہی کیا کرو - نفس پرستی - گناہ آلود زندگی اور دُر آچار کو چھوڑ کر اپنے جسم اور چہرہ کی خوبصورتی کو قایم رکھو - اور اپنے کپڑے وغیرہ بھی پہنا کرو - اور نام کرن سنسکار میں شاستر وکت (شاستروں کے مطابق) لکھے اصولوں کی بھی پیروی کیا کرو - راستی اختیار کر کے نیکنامی حاصل کرو - اور برائیوں میں سب سے بڑی برائی نندا کو چھوڑو - دیر تک زندہ رہنا - اور بڑی عمر حاصل کرنے کے وسائل درست آہار و یوہار (یعنی درست خوراک اور مناسب طریق زندگی تمام قسم کے دکھوں کو دور کرنے کا طریقہ اور اس کے دوسرے ذرائع پرتیکش - انومان - اپمان - شبد پرمان وغیرہ (اقسام ثبوت) اور اس کی دوسری جزئیات کو دھارن کیا کرو - (یعنی ہر بات میں ثبوت ظاہری اور دلائل علمی و عقلی اور مشاہدہ وغیرہ ملحوظ رہیں) اے گرہستی لوگو! تم جل دودھ اور اُس کی صفائی اور ان کا درست طریقہ پر استعمال - گھی - دودھ - شہد وغیرہ اور ان کا مناسب استعمال - اچھے چاول وغیرہ اناج اور اسے درست اور صاف کر کے اس سے بنائی ہوئی کھانے کی چیزیں اس کے ساتھ عمدہ دالا - ساگ - کڑھی وغیرہ - سچ ماننا اور سچ سنوانا - سچ بولنا اور بلوانا - یگیہ کرنا اور کرانا - یگیہ کی سامگری پوری کرنا اور تالاب غسل خانہ اور مسافر خانہ وغیرہ کا بنانا اور بنوانا - سنتان کا پیدا کرنا - پرورش اور ان کی ہر طرح کی اُنتی کرنا اور کرانا - گائے وغیرہ مفید جانوروں کی پرورش

اور فرائض نسل وغیرہ اعلےٰ کاموں کے لئے ہمیشہ کوشش کرنی اور کرانی چاہیئے۔

कुर्वन्नेवेह कर्माणि जिजीविषेच्छतꣳ समाः । एवं त्वयि नान्यथेतोऽस्ति न कर्म लिप्यते नरे ॥ १ ॥ य० अ० ४० ॥

(۱) کُروَنّے ویہہ کرمانی جِجیوِشیچھتنگنگ سماہ۔ ایوم توئی نانیتھے توستی نہ کرم لپیّے نرے (یجروید ادھیائے ۴۰ منتر ۲)

ارتھ:- میں پرماتما سب لوگوں کے لئے آگیا دیتا ہوں۔ کہ ہر ایک منش اس سنسار میں اپنے جسم کو کام کرنے کے قابل بنا کر اچھے کاموں کو کرتے ہوئے سو سال تک زندہ رہنے کی خواہش کرے۔ سستی اور غفلت کرنے والا کبھی نہ ہووے۔ اس طرح اچھے کام کرتے ہوئے تجھ منش میں اس ذریعہ سے نقصان پہنچانے والے بُرے کام کرنے کا خیال کبھی پیدا ہی نہ ہو۔ اور تم بُرے کاموں میں کبھی ملوث یا غرق مت ہوؤ۔ اس نیک کام کرنے سے کبھی بھی دُکھ نہیں ہوتا۔ اس لئے تم استری پُرش ہمیشہ پرشارتھی ہو کر اچھے کاموں سے اپنی اور دوسروں کی اُنتی کیا کرو۔"

استری پُرش ہمیشہ مندرجہ ذیل منتروں کے مطابق اپنا طرز عمل رکھیں۔ وہ منتر یہ ہیں۔

भूर्भुवः स्वः । सुप्रजाः प्रजाभिः स्याꣳ सुवीरो वीरैः सुपोषः पोषैः । नर्य प्रजां मे पाहि शꣳस्य पशून् मे पाह्यथर्य पितुं मे पाहि ॥ २ ॥ गृहा मा बिभीत मा वेपध्वमूर्जं बिभ्रत एमसि । ऊर्जं बिभ्रद्वः सुमनाः सुमेधा गृहानैमि मनसामोदमानः ॥ ३ ॥ य० अ० ३ मं० ३७ । ४१ ॥

(۲) بھور بھوہ سوہ سپرجا پرجابھی سیا گھنگ سویرو ویریہ سپوشہ پوشیہ نریہ پرجام مے پاہی شنگسیہ پشون مے پاہیتھریہ پتوم مے پاہی۔

(۳) گرہا بھیت ما دبید مو درجم بھرت امبسی۔ اور جم بھبر وو ہ سمنا ہ سمبد ما گرہا نیمی منا مو دمانہ (یجر وید ادھیائے ۳ منتر ۷ ۔ ۳ ۔ ۴۱)

ارتھ۔ استری پُرش! میں تیرے اور اپنے سمبندھ سے شاریرک (جسمانی واچک (زبانی) اور مانسک (دلی) تین طرح کے سُکھوں والا ہو کر منش وغیرہ اُتم پرجاؤں کے ساتھ اُتم پرجا والا ہوؤں۔ اچھی نیک سنتان سمبندھی اور نوکر چاکر سب سے اچھا برتاؤ کرنے والا بڑے ویروں کی طرح ہوؤں۔ اعلےٰ دنیاوی کاموں سے میں اچھی طرح کامیابی حاصل کروں۔ اے منشوں کے ہمدرد نیک اور بہادر سوامن! میری پرجا کی رکھشا کیجئے۔ اے تعریف کے قابل سوامی! آپ میرے پشوؤں (مال مویشی) کی حفاظت کیجئے اے کسی کو ضرر نہ پہنچانے والے۔ رحمدل مالک! میرے اناج وغیرہ کی رکھشا کیجئے۔ ویسے اے عورتوں میں تعریف کے قابل نیک گنوں والی استری تو میری پرجا (سنتان) میرے پشو اور میرے اناج کی ہمیشہ حفاظت کیا کر۔ اے گرہستی لوگو! تم ودھی کے مطابق گرہ آشرم میں پرویش کرنے سے مت گھبراؤ۔ اور ہر گز خوف نہ کھاؤ۔ اناج۔ پراکرم۔ ہمت۔ حوصلہ) وِدیا وغیرہ اچھے اوصاف والے ہو کر گرہ آشرم میں داخل ہوتے ہوئے تم لوگوں کو ہم سچائی کا اپدیش کرنیوالے وِدوان لوگ پراپت ہونے اور درست اپدیش کرتے ہیں۔ اور ہمارا کھانے پینے کا تم ہی انتظام کرتے ہو۔ اس لئے تمہارا گرہ آشرم میں رہ کر دھرم کے مطابق گرہستی بننا نہایت اچھے اور ضروری ہے۔ اے درانتے! جیسے میں تیرا اپنی دل سے خوش اور پرسن چت اُتم بدھی والا ہو کر تجھ کو اور اے میرے قابل تعظیم ماتا پتا وغیرہ بزرگ لوگو! تمہارے نئے پراکرم اور اناج دھن دولت وغیرہ کو دھارن کرتا ہوا تم گرہستیوں کو سب طرح سے پراپت ہوتا ہوں۔ اسی طرح تم لوگ بھی مجھ سے ہمیشہ خوش و خرم ہو کر اچھا برتاؤ کیا کرو۔

येषामद्ध्येति प्रवसन्येषु सौमनसो बहुः। गृहानुप ह्वयामहे ते नो जानन्तु जानतः ॥ ४ ॥ उपहूताऽरह गावऽउपहूता अजावयः। अथो अन्नस्य कीलालऽउपहूतो गृहेषुः नः। क्षेमाय वः शान्त्यै प्रपद्ये शिवᳪ शग्मᳪ शंयोः शंयोः

(۴) یشامدھییتی پَرَوَسن ییشو سَوُمنسو بہو۔ گرہا نُپ ہویامہے تینو جانَنتو جانتہ۔

(۵) اُپ ہوتا اِہ گا واُپ ہوتا اجا وَیہ۔ اَتھوَانسیہ کیلال اُپ ہوتو گرہیشو رکیشمایہ وہ شانتی پرپدیے شِو گھنگ شگمگھنگ شینوشنیو۔ (یجروید ادھیائے ۳ منتر ۴۲-۴۳-۴۴)

ارتھ:- اے گرہستیو! پردیس میں جو گیا ہوا منش ان کو یاد کرتا ہے۔ جن گرہستیوں میں بڑا پریم ہوتا ہے۔ ان گرہستیوں کی ہم ودوان لوگ تعریف کرتے ہیں۔ اور بڑے پریم سے ان کو اپنے نزدیک بلاتے ہیں۔ وہ گرہستی لوگ اُن کو جاننے والے ہم لوگوں کو اچھی طرح جانیں۔ اور تم گرہستی اور ہم سنیاسی لوگ آپس میں مل کر پرشارتھ سے سب دنیوی کام کیا کریں۔ اور پرپارتھ کی اُنتی ہمیشہ کیا کریں۔ یعنی عوام کو فیض پہنچائیں۔ اے گرہستی لوگو! اپنے گھروں میں جس طرح گائے وغیرہ مفید جانور موجود ہوں۔ اسی طرح بکری بھیڑ وغیرہ دودھ دینے والے دوسرے پشو بھی ہوں۔ اس کے علاوہ جس طرح سے اناج وغیرہ اچھے پدارتھوں میں سے اتم اناج پراپت ہووے۔ ہم لوگ ایسا پرتین (کوشش) کیا کریں۔ اے گرہستیو! میں اپدیشک یا راجہ اس گرہ آشرم میں تمہاری حفاظت اور تمہیں ہر ایک قسم کی آفات سے بچانے کے لئے موجود ہوتا ہوں۔ اور آپ لوگ پریم سے مل کر دنیاوی اور دینی ہر طرح کے سکھ کو حاصل کر کے دوسرے تمام لوگوں کو سکھ پہنچایا کریں

सन्तुष्टो भार्यया भर्त्ता भर्त्रा भार्या तथैव च। यस्मि-न्नेव कुले नित्यं कल्याणं तत्र वै ध्रुवम् ॥ १ ॥ यदि हि स्त्री न रोचेत पुमांसं न प्रमोदयेत्। अप्रमोदात् पुनः पुंसः प्रजनं न प्रवर्त्तते ॥ २ ॥ मनु० ॥

(۱) سنتشٹو بھاریہ یا بھرتا بھرترا بھاریا تتھیوَچ۔ یسمِن نیوکلے نِتیم کلیانم تتروَیٔ دھرُدم۔

(۲) یدی ہی ستری نہ روچیت پُمانسم نہ پرمودییت۔ اپرمودات پُنہ پُنسہ پرجنم نہ پرورتتے۔ (منوسمرتی)

ارتھ:۔ اے گرہستی لوگو! جس خاندان میں اپنی استری سے خوش پتی اور پتی سے خوش استری رہتی ہے۔ اس خاندان میں یقینی طور پر سکھ اور کلیان ہوتا ہے۔ اگر دونوں آپس میں ناخوش اور رنجیدہ رہیں۔ تو ہمیشہ اس گھر میں جھگڑا اور فساد رہتا ہے۔ اگر استری اپنے پتی سے پریم نہ رکھے یا اپنے پتی کو دلی پریم سے خوش نہ رکھے۔ تو دلی کدورت اور رنج سے پُرش کے جسم میں کام اُتپتی (مجامعت کے لئے رغبت) کبھی نہ ہو کر اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ اور اگر ہوتی ہے۔ تو وشِشٹ یعنی بُری سنتان ہوتی ہے۔"

स्त्रियांतु रोचमानायां सर्वंतद्रोचते कुलम्। तस्यां त्वरोचमानायां सर्वमेव न रोचते ॥ ३ ॥ मनु० ॥

(۳) ستریا نتو روچمانایام سَروَنتدروچتے کلم۔ تسیام توَروچمانایام سروَمیو نہ روچتے (منوسمرتی)

ارتھ ۔ اور جو پُرش اپنی دھرم پتنی کو خوش نہیں رکھتا۔ تو اس استری کے ناخوش رہنے سے تمام خاندان ہی بے چین اور رنجیدہ رہتا ہے۔ اور جب

پرش سے استری خوش رہتی ہے۔ تب تمام خاندان میں آنند اور خوشی موجزن ہوتی ہے:۔

पितृभिर्भ्रातृभिश्चैताः पतिभिर्देवरैस्तथा ।
पूज्या भूषियतव्याश्च बहुकल्याणमीप्सुभिः ॥४॥
यत्र नार्यस्तु पूज्यन्ते रमन्ते तत्र देवताः ।
यत्रैतास्तु न पूज्यन्ते सर्वास्तत्राफलाः क्रियाः ॥५॥
शोचन्ति जामयो यत्र विनश्यत्याशु तत्कुलम् ।
न शोचन्ति तु यत्रैता वर्द्धते तद्धि सर्वदा ॥६॥
जामयो यानि गेहानि शपन्त्यप्रतिपूजिताः ।
तानि कृत्याहतानीव विनश्यन्ति समन्ततः ॥७॥ मनु०

(۴) پتری بھر بھراتری بھشچیتا۔ پتی بھر دیور یس تتھا۔ پوجیا بھوشیتویاشچ بہو کلیان میپسو بھی۔

(۵) یتر ناریستو پوجینتے رمنتے تتر دیوتاہ۔ یترئیتاستو نہ پوجینتے سرو تتر افلاہ کریا۔

(۶) شوچنتی جامیو یتر ونشیتیاشو تتکلم۔ نہ شوچنتی تو یترئیتا وردھتے تدھی سروداء۔

(۷) جامیو یانی گیہانی شپنتیہ پرتی پوجتاہ۔ تانی کرتیا ہتا نیو ونشینتی سمنتتہ۔ منوسمرتی۔

ارتھ۔ "پتا۔ بھائی۔ پتی اور دیور کو مناسب ہے۔ کہ اپنی کنیا۔ بہن۔ استری اور بھاوج وغیرہ استریوں کی سدا پوجا (عزت) کریں۔ یعنی حسب مقدور شیریں کلامی سے پیش آویں۔ زیور۔ کپڑے اور کھانے کی چیزوں سے انہیں خوش رکھیں۔ جن لوگوں کو اپنے کلیان (سکھ) کی خواہش ہو۔ وہ عورتوں کو کبھی تکلیف نہ

دیں۔ جس کل میں عورتوں کی عزت اور مان ہوتا ہے۔ اس خاندان میں دھن دولت عزت اور سنتان کسی بات کی کمی نہیں رہتی۔ اور جس خاندان میں عورتوں کی عزت نہیں ہوتی۔ وہاں دُکھ ہی دُکھ رہتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو کبھی سکھ اور کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ جس خاندان میں استریاں اپنے خاوندوں کے بازاری عورتوں سے ناجائز تعلقات وغیرہ بُری عادات سے نالاں رہتی ہیں۔ وہ خاندان بہت جلدی تباہ ہو جاتا ہے۔ اور جس خاندان میں عورتیں اپنے مردوں کے اچھے چلن اور پوتر زندگی سے خوش رہتی ہیں۔ اس خاندان میں دن دُگنی اور رات چوگنی ترقی ہوتی ہے۔ اور وہ سدا پھلتا پھولتا رہتا ہے۔ جن گھروں اور خاندانوں میں اپنی عزت نہ ہوتے دیکھ کر استریاں مردوں کو سراپ (بددعا) دیتی ہیں۔ وہ گھر اور خاندان اس طرح تباہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے زہر دے کر سب کو یک دم ہلاک کر دیا جاوے۔

तस्मादेताः सदा पूज्या भूषणाच्छादनाशनैः ।
भूतिकामैर्नरैर्नित्यं सत्कारेषूत्सवेषु च ॥८॥ मनु०॥

(۸) تسمادیتاسدا پُوجیا بھوشناچھادناشنیٔ۔ بھوتیکامیرنریرنیتیم ستکاریشوتسوَ یشو چ۔ منوسمرتی۔

ارتھ۔ "اس لئے ایشوریہ (دھن دولت) کی خواہش رکھنے والے پُرشوں کو چاہیئے۔ کہ ان استریوں کو سنسکار کے موقعوں اور اُتسووں میں کپڑے زیور کھانے پینے اور دوسری ضروریات زندگی کی تمام چیزیں حسب مقدور مہیا کر کے بڑی عزت اور مان سے انہیں خوش رکھیں"۔

सदा प्रहृष्टया भाव्यं गृहकार्येषु दक्षया ।
सुसंस्कृतोपस्करया व्यये चामुक्तहस्तया ॥९॥

(۹) سدا پرہرشٹیا بھاویم گرہ کاریشو دکھشیا۔ سوسنسکرتوپسکرہ یا وینیئے چامکت ہستیا۔ منوسمرتی۔

ارتھ۔" استری کے لئے مناسب ہے۔ کہ ہمیشہ آنند رہ کر بڑی ہوشیاری سے گھر کے کاموں میں مشغول رہے۔ اور اناج کپڑوں اور دیگر گھر کی ضروریات میں جتنا دھن ہر روز خرچ ہو۔ اُسے اپنی توفیق کے مطابق بڑی خوشی سے کرے۔" یعنی رچہ نہایت ضروری لوازمات زندگی میں۔ اُن میں خرچ کرتے ہوئے رنجیدہ نہ ہو۔)

एताश्चान्याश्च लोकेऽस्मिन्नपकृष्टप्रसूतयः ।
उत्कर्षं योषितः प्राप्ताः स्वैःस्वैर्भर्तृगुणैः शुभैः ॥१०॥

(۱۰) اتیا شچانیا شچ لوکے اسمنکرشٹ پرسوتیہ۔ اُتکرش یوشتہ پراپتیاہ سوئیہ سوئیر بھرتر گنئی شبھیئی منو۔

ارتھ:۔ اگر استریاں بُری بھی ہوں۔ تو بھی اس سنسار میں بہت سی استریاں اپنے اپنے خاوندوں کے نیک اوصاف سے اعلیٰ اور اُتم ہوگئیں ہوتی ہیں۔ اور ہوتی رہیں گی۔ اس لئے اگر پرش دھرماتما اور اچھے اوصاف والے ہوں۔ تو استریاں بھی نیک اوصاف والی اور اگر مرد دشٹ ہوں۔ تو استریاں بھی دشٹ ہو جاتی ہیں۔ پس پرشوں کو خود نیک بن کر اپنی استریوں کو نیک بنانا چاہئے۔"

प्रजनार्थं महाभागाः पूजार्हा गृहदीप्तयः ।
स्त्रियः श्रियश्च गेहेषु न विशेषोऽस्ति कश्चन ॥११॥
उत्पादनमपत्यस्य जातस्य परिपालनम् ।
प्रत्यहं लोकयात्रायाः प्रत्यक्षं स्त्री निबन्धनम् ॥१२॥
अपत्यं धर्मकार्याणि शुश्रूषा रतिरुत्तमा ।
दाराधीनस्तथा स्वर्गः पितृणामात्मनश्च ह ॥१३॥

यथा वायुं समाश्रित्य वर्त्तन्ते सर्वजन्तवः ।
तथा गृहस्थमाश्रित्य वर्त्तन्ते सर्व आश्रमाः ॥२४॥

(۱۱)۔ پرجنارتھم مہابھاگاہ پوجارہا گرہ دیپتیہ۔ ستریہ شریشچ گیہیشو نہ وشیشو استی کشچن ::۔

(۱۲) اُتپادنم اپتیسیہ جاتسیہ پری پالنم۔ پرتیہم لوک یاتوایا پرتیکھشم ستری نبندھنم۔

(۱۳) اپتیم دھرم کاریانی ششروشا رتی رتما۔ دارادھی نستتھا سورگ پتری نامامتنشچ سہہ۔

(۱۴) یتھا وایوم سماشرتیہ ورتنتے سرو جنتوہ۔ تتھا گرہستھ ماشرتیہ ورتنتے سرو آشرماہ۔ منوسمرتی۔

ارتھ۔ اے پُرشو! سنتان کی پیدائش کے لئے تمام خاندان کو خوش قسمت اور خوشحال بنانے والی۔ پرستش کے قابل گرہ آشرم کو روشن کر کے سنتان پیدا کرانے والی گھروں میں جو استریاں ہیں وہ شری یعنی لکشمی سروپ دھن دولت کی دیوی ہیں۔ کیونکہ لکشمی شوبھا۔ دھن اور استریوں میں کچھ فرق نہیں ہے۔" اے پُرشو! سنتان کی پیدائش اور پیدا ہوئی سنتان کی پرورش و تربیت کرنے والی۔ گھر کے اور دنیا داری کے تمام روزانہ کاموں کا انتظام کرنے والی پرتیکش استری ہے۔ سنتان اُتپتی۔ دھرم کے کام اُتم سیوا۔ اپنا اور اپنے بزرگوں اور سمبندھیوں کا جتنا سکھ ہے۔ وہ سب استری کے ہی اختیار میں ہوتا ہے۔ جیسے ہوا کے ذریعے ہی تمام جیووں کی ہستی کا دارومدار ہے۔ ویسے ہی گرہستیوں کے سہارے پر برہمچاری۔ بان پرستی اور سنیاسیوں یعنی تمام آشرموں کا گذارہ ہوتا ہے یعنی گرہست آشرم پر ہی باقی تینوں آشرموں کی ہستی کا مدار ہے۔

यस्मात् त्रयोऽप्याश्रमिणो दानेनान्नेन चान्वहम् ।
गृहस्थेनैव धार्यन्ते तस्माज्जेष्ठाश्रमो गृही ॥२५॥
सः संधार्यः प्रयत्नेन स्वर्गमक्षयमिच्छता ।

सुखं चेहेच्छता नित्यं योऽधार्यो दुर्बलेन्द्रियः ॥१६॥
सर्वेषामपि चैतेषां वेदस्मृतिविधानतः ।
गृहस्थ उच्यते श्रेष्ठः स त्रीनेतान् बिभर्त्ति हि ॥१७॥

(۱۵) یسمات تریو پیا شرمینو دانے نا بین چا تو ہم۔ گرہستھے نیو دھارنینے تسماج جیشٹھا شرمو گرحی۔

(۱۶) سا سندھار یہ پرتنین سورگ مکھشن بمچھتا سُکھم چے ہے چھتا نیتم یو دھاریو درمل اندرئیی۔

(۱۷) سرو سے شامپی چیتی تیشام وید سمرتی ودھانتہ۔ گرہستھ اُچیتے شریشٹھ سہ تری نے تان وبھرتی ہی (منو)

ارتھ۔ چونکہ بان پرستھی۔ برہمچاری اور سنیاسی ان تین آشرم والوں کو اناج کپڑا اور ان کی باقی ضروریات گرہستی ہی ہمیشہ مہیا کرتا ہے۔ اس لئے عملی طور پر گرہ آشرم باقی تمام آشرموں سے بڑا ہے۔ اے استری پرشو! جو تم اکھشے[1] مکتی سکھ اور اس سنسار کے سکھ کی خواہش رکھتے ہو۔ تو جو دربل اندریہ (کمزور آتما) بیوقوف لوگوں کے دھارن کرنے کے قابل نہیں ہے۔ ایسے گرہ آشرم کے فرائض کو ہمیشہ بڑی کوشش اور ہمت سے سرانجام دو۔ وید اور سمرتی کے پرمان سے تمام آشرموں میں گرہ آشرم اعلےٰ ہے۔ کیونکہ یہی آشرم برہمچاری وغیرہ تینوں آشرم نواسیوں کی پرورش اور خبرگیری کرتا ہے۔

यथा नदीनदाः सर्वे सागरे यान्ति संस्थितिम् ।
तथैवाश्रमिण सर्वे गृहस्थे यान्ति संस्थितिम् ॥१८॥
उपासते ये गृहस्थाः परपाकमबुद्धयः ।

---

[1] فٹ نوٹ از سوامی جی۔ "اکھشے" کا زمانہ اتنا ہی ہے۔ کہ جتنا وقت مکتی ہے۔ اتنے سمے میں دکھ کا سیوک جیسا وشے اندری کے سیوگ جنیہ سکھ میں ہوتا ہے۔ ویسا نہیں ہوتا۔

तेन ते प्रेत्य पशुतां व्रजन्त्यन्नादिदायिनाम् ॥१९॥
आसनावसथौ शय्यामनुव्रज्यामुपासनाम् ।
उत्तमेषूत्तमं कुर्याद्धीने हीनं समे समम् ॥२०॥
पाषण्डिनो विकर्मस्थान् वैडालव्रतिकान् शठान् ।
हैतुकान् बकवृत्तींश्च वाङ्मात्रेणापि नार्चयेत् ॥२१॥

(۱۸) یتھاندی ندا سروے ساگرے یانتی سنستھتم یتھتی۔ وا شرمنہ سروے گرہستے یانتی سنستھتم۔

(۱۹) اپاستے یے گرہستھاہ پرپاکم بدھیہ۔ تین تے پرتیہ پشوتام برجنتیاّدی دائینام۔

(۲۰) آسنہ وستھوُ شئیامنو برجیامُپاسنام۔ اُتمے شوُتمم کُریادھی نم ہینے سمے سمم۔

(۲۱) پاکھنڈ اوِکرم ستھان ویڈال ورتکان شٹھان۔ ہیتوکان بک ورتینسچ ماترے پی نار چیئت۔

ارتھ۔ اے منشو! جیسے بڑے سے بڑے دریا اور چھوٹی سے چھوٹی ندیاں سمند میں جاکر ستھر (قایم) ہوتے ہیں۔ ویسے ہی سب آشرمی گرہست آشرم میں ہی آکر ستھر ہوتے ہیں۔" اگر گرہستی ہوکر دوسروں کے بھوجن وغیرہ کھانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ تو وہ خارج ازعقل گرہستی گرہ آشرم کے فرائض کی خلاف ورزی کرکے کئی جنموں تک اناج وغیرہ کا دان دینے والے دانیوں کے پشو بنتے ہیں۔ کیونکہ دوسرے سے اناج وغیرہ کا حاصل کرنا اتتھیوں کا کام ہے۔ گرہستیوں کا نہیں۔" جب گرہست کے نزدیک کوئی اتتھی آ جاوے۔ تب آسن وغیرہ دے کر اور اس کے آرام کرنے کا انتظام کرکے اس کے ساتھ رہنا اور بات چیت کرنا وغیرہ مہمان نوازی کے تمام فرائض ادا کرے۔ اور اس کی حیثیت کے مطابق یعنی اعلیٰ کا اعلیٰ متوسط کا متوسط چھوٹے درجہ کا

ا؎ دھرماتما پُرش یا استری جو اچانک آجائے۔ اور اس کی آمد کی اطلاع بانار یخ مقرر نہ ہو۔

چھوٹے درجہ والا ستکار کرے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ کبھی نہ سمجھیں۔" لیکن اگر پاکھنڈی۔ ویدوں کی نندا کرنے والا۔ ناستک ایشور وید اور دھرم کو نہ ماننے والا۔ ادھرمی جیوؤں کو دکھ دینے والا۔ شریر۔ جھوٹا بکواسی۔ ریاکار۔ دھوکہ باز۔ دوسروں کے مال کو مفت حاصل کرنے کے لئے کوئی بگلا بھگت اتھتی بن کر آوے۔ اس کا کبھی زبانی طور پر بھی ستکار اور مان گرہستی نہ کرے۔

दशसूनासनं चक्रं दशचक्रसमो ध्वजः ।
दशध्वजसमो वेशो दशवेशसमो नृपः ॥२२॥
न लोकवृत्तं वर्तेत वृत्तिहेतोः कथंचन ।
आजह्मामशठां शुद्धां जीवेद् ब्राह्मणजीविकाम् ॥२३॥
सत्यधर्मार्यवृत्तेषु शौचे चैवारमेत्सदा ।
शिष्यांश्च शिष्याद्धर्मेण वाग्बाहूदरसंयतः ॥२४॥
परित्यजेदर्थकामौ यौ स्यातां धर्मवर्जितौ ।
धर्मं चाप्यसुखोदर्कं लोकविक्रुष्टमेव च ॥२५॥

(۲۲) وش سُونا سمم چکرم وش چکر سمو دھوجہ۔ وش دھوج سمو ویشو وش۔ ویش سمو نرپہ۔

(۲۳) لوک ورتم ورتیت ورتی ہے۔ توکتھنچن۔ اجہمام شٹھام شدھام جی ویدبرہمن جیوکام۔

(۲۴) ستیہ دھرماریہ ورتیشو شوچے چیٹی وارمیت سدا شِشیا نشچ شِشاد دھرمین واگ باہو درسنینہ۔

(۲۵) پرتیہ جے درتھکا مو یُوسیا تام دھرم ورج تتو۔ دھرمم چاپیہ سکھو درکم لوکدوکروشٹ میوچہ (منو)

ارتھ۔ دس ہنتیا کے سمان چکر یعنی کمہار۔ گاڑی بان۔ دس چکر کے برابر دھوج یعنی دھوبی۔ شراب نکالنے اور بیچنے والے دس دھوج کے سمان ویش یعنی ویشیا (رنڈی) بھڑوا (کنجر) بھانڈ۔ دوسرے کی نقل یعنی پتھر کی مورتوں کو پوجنے والے وغیرہ اور دس ویشیا کے مانند جو انیائے کاری (بے انصاف) راجہ ہوتا ہے۔ اس کے اناج وغیرہ کو انتھی لوگ کبھی بھی قبول نہ کریں۔ گرہستی لوگ کبھی اپنے گذارہ کے لئے بھی شاستروں کے احکام کے خلاف لوکاچار کا برتاؤ نہ کریں۔ بلکہ جس میں کسی طرح کا بھی فریب۔ جہالت۔ جھوٹ اور ادھرم نہ ہو۔ اس ویدوں کے احکام کے مطابق اپنا ذریعہ معاش بنائیں" بلکہ سنیہ دھرم آریہ یعنی آپت پرشوں کے طریق عمل اور پوترتا ہی کے کام گرہستی لوگ کیا کریں۔ ہمیشہ سچ بولیں اور بھوجن وغیرہ کے لئے لالچ اور نامرغوب ذریعہ معاش نہ بناکر دھرم کے مطابق اپنے شاگردوں اور اپنی سنتان کو سنت اپدیش کیا کریں" اگر بے شمار دولت بڑی سے بڑی سلطنت اور اپنی دلی خواہش ادھرم سے حاصل ہوتی ہو۔ تو بھی ادھرم کا خیال قطعی طور پر چھوڑ دیں۔ اور ویدوں کے خلاف جھوٹے دھرم جن کی پیروی کرنے سے اس سنسکار کا سکھ جاتا رہے۔ اور پرلوک میں دکھ نصیب ہو۔ ایسا برائے نام دھرم اور کرم کبھی نہ کیا کریں۔

सर्वेषामेव शौचानामर्थशोचं परं स्मृतम् ।
योऽर्थ शुचिर्हि स शुचिर्न मृद्वारिशुचिः शुचिः ।।२६।।
क्षान्त्या शुध्यन्ति विद्वांसो दानेनाकार्यकारिणः ।
प्रच्छन्नपापा जप्येन तपसा वेदवित्तमाः ।।२७।।
अद्भिर्गात्राणि शुध्यन्ति मनः सत्येन शुध्यति ।
विद्यातपोभ्यां भूतात्मा बुद्धिर्ज्ञानेन शुध्यति ।।२८।।
दशावरा वा परिषद्यं धर्मं परिकल्पयेत् ।

ऽयवरा वापि वृत्तस्था तं धर्मं न विचालयेत् ॥२९॥
दण्डः शास्ति प्रजाः सर्वा दण्ड एवाभिरक्षति ।
दण्डः सुप्तेषु जागर्त्ति दण्डं धर्मं विदुर्बुधाः ॥३०॥
तस्याहुः संप्रणेतारं राजानं सत्यवादिनम् ।
समीक्ष्यकारिणं प्राज्ञं धर्मकामार्थकोविदम् ॥३१॥मनु०॥

(۲۶) سَروِیشا میُوشُوچانا مرتھ شَوُچم سمرتم۔ یو ارتھے شُوچرہی سہ شُوچرن مردوارِشچی شُچیُ۔

(۲۷) رکھشانتیا شُدھینتی ویدوانسو دانے ناکاریہ کارِنَہ۔ پرچھن پاپا ہپتیں پتیا دیدوِتما۔

(۲۸)۔ اودبھرگاتراتی شُدھینتی منہ ستیین شُدھینی۔ ودیا تپو بھیام بھوت آتما بُدھرگیانین شُدھینتی۔

(۲۹) وِشادرا پری شُدیم دھرمم پری کلپ ییت۔ نرئے درا داپی ورِتستھاتم دھرمم ندوچالیت۔

(۳۰)۔ ونڈہ نشاستی پرجاہ سروا ونڈا یوابھی رکھشتی۔ ونڈہ سپتیشُو جاگرتی ونڈم دھرمم نددھربدھاہ۔

(۳۱) تسیاہو ہ سمپرنے تارم راجانم ستیہ وادنم سمیکھشیہ کاریتم پراجنم دھرم کامارتھ کووِدم (منو)

ارتھ۔ جو دھرم کے مطابق ہی دھن کماتا ہے۔ وہ ہی سب سے بڑی نیکی اور پونرتاؤں میں بہت بڑی پونرتا ہے۔ یعنی جو ظلم اور انیائے سے کسی چیز کو حاصل نہیں کرتا۔ وہی نیک اور پاک ہے۔ اور جل وغیرہ سے جو صفائی ہوتی ہے۔ وہ دھرم کی پونرتا جیسی اُتم نہیں ہے۔" وِدوان لوگ کھشما (عفو) سے دُشٹ کرم کرنے والا۔ اچھی صحبت اور ودیا وغیرہ اعلےٰ اوصاف سے پوشیدہ طور پر پاپ کرنے والے وچار سے (برائیوں)

کو تیاگ کر اور برہمچریہ اور سچ بولنا وغیرہ اوصاف سے وید پڑھے ہوئے اعلےٰ وِدوان
شُدھ ہوئے ہیں" صرف جل سے بیرونی اعضاء صاف ہوتے ہیں۔ آتما اور من نہیں۔
من تو سچ ماننے۔ سچ بولنے اور سچائی کی پیروی کرنے سے شُدھ ہوتا ہے۔ اور جیو آتما
وِدیا۔ یوگ ابھیاس اور دھرم کے مطابق عمل کرنے سے ہی پوتر اور بُدھی گیان
سے ہی اُتم ہوتی ہے۔ جل مٹی وغیرہ سے نہیں" گرہستی لوگ چھوٹوں بڑوں یا راج
کے کاموں کو اچھی طرح سرانجام دینے کے لئے کم سے کم دس یعنی رگ یجر اور سام وید
کے جاننے والے فلسفہ اور منطق کے ماہر نیائے جاننے والے فلاسفر نروکت شاستر
کے عالم۔ دھرم کی تلقین کرنے والے ادھیاپک۔ برہمچاری۔ سناتک اور بان پرستھی
وِدوانوں یا اگر کم سے کم ہوں۔ تو تین ویدوں کے عالم یعنی رگ وید۔ یجر وید اور
سام وید جاننے والے وِدوانوں کی سبھا سے دھرم ادھرم کی تحقیق کر کے جیسا
نشچے ہو۔ ویسا ہی عمل کیا کریں۔ اور جیسا وِدوان لوگ ڈنڈ (سزا) ہی کو دھرم
جانتے ہیں۔ ویسا سب لوگ جانیں۔ کیونکہ سزا ہی پرجا کا شاس (انتظام یعنی
ضابطہ میں رکھنے والا سب کا سب طرف سے محافظ اور ونڈ ہی سوتے ہوؤں
میں جاگتا ہے۔ چور وغیرہ دشٹ لوگ بھی سزا ہی کے خوف سے جرم کرنے سے
باز رہتے ہیں۔ اُس ڈنڈ کو اچھی طرح چلانے والے (یعنی سزا کا درست استعمال
کرنے والے) اُس راجہ کو کہتے ہیں۔ کہ جو ستیہ وادی نہایت غور اور سوچ سمجھ
کر کام کرنے والا بدھی مان عالم اور دھرم۔ کام۔ ارتھ کو درست طور پر جاننے
والا ہو"

सोऽसहायेन मूढेन लुब्धेनाकृतबुद्धिना ।
न शक्यो न्यायतो नेतु सक्तेन विषयेषु च ॥३२॥
शुचिना सत्यसन्धेन यथाशास्त्रनुसारिणा ।
प्रणेतु शक्यते दण्डः सुसहायेन धीमता ॥३३॥
अदण्ड्यान् दण्डयन् राजा दण्ड्यांश्चैवाप्यदण्डयन् ।

अयशो महदाप्नोति नरकं चैव गच्छति ।।३४।।मनु०

(۳۲) سہا یہن موڈھین لبدھے نا کرت بدھینا نہ تیلیو نیلئے تو نیتم سکین ڈشئے شو ُچہ۔

(۳۳) شُچنا ستیہ سندھین یتھا شاستر انو سارنا پرنے تم شکنے دنڈہ سہایین دھی منا۔

(۳۴) ادنڈگیان دنڈین راجا۔ دنڈیان شچیٹی دا پیہ دنڈین۔ ایشو مہ داپنوتی نرکم چیوِ گچھتی (منو)

ارتھ۔ جو راجہ نیکی کے اوصاف سے خالی۔ لالچی۔ جس نے برہمچریہ وغیرہ اعلیٰ طریقوں سے ودّیا اور بدھی کی اُنتی نہیں کی۔ اور نفس کا غلام ہے۔ اُس سے وہ دنڈ (سزا کا عمل) کبھی پورے نیائے اور انصاف سے نہیں چل سکتا۔ اس لئے جو پوتر نیک آدمیوں کی صحبت میں رہنے والا راج نیتی شاستر کے مطابق عمل کرنے والا۔ دھارمک لوگوں کی سہائتا سے راج کا کام چلانے والا عقلمند راجہ ہو۔ وُہی اس دنڈ کو دھارن کر کے چلا سکتا ہے۔ (یعنی حکومت کا عمل فرض شناس دھرماتما شخص کے ہاتھ میں ہی ہو۔ تو تمام انتظام اچھی طرح چل سکتا ہے۔) جو راجہ بے قصوروں کو سزا دیتا اور مجرموں کو چھوڑ دیتا ہے۔ وُہ اس جنم میں سخت بدنامی اور مرنے کے بعد نرک میں جانا یعنی بڑے سے بڑا دُکھ بھوگتا ہے۔

मृगयाक्षो दिवास्वप्नः परिवादः स्त्रियो मदः ।
तौर्यत्रिकं वृथाट्या च कामजो दशको गणः ।।३५।।
पैशुन्यं साहसं द्रोह ईर्ष्याऽसूयार्थदूषणम् ।
वाग्दण्डजं च पारुष्यं क्रोधजोऽपि गणोष्टकः ।।३६।।
द्वयोरप्येतयोर्मूलं यं सर्वे कवयो विदुः ।

तं यत्नेन जयेल्लोभं तज्जावेतावुभौ गणौ ॥३७॥ मनु०

(۳۵)۔ مرگ یا کھشادِ وا اسوٗ پنہ پری ووا ہ سنز یو مدہ۔ تٹو ر نیر کم برنھا ٹیاچہ کا
مجہ دِنسکو گنہ۔

(۳۶)۔ پٹی شونمٗ ساہسم دَروہ ابرشیا اسوٗ یا رنھ دوشنم۔ واگ ڈنڈ جم چہ
پاروشیم کرودھ جو ا پی گنوا اشٹکہ۔

(۳۷)۔ دَوَ بور ہیٹ یورٗ موٗلم یم سرِدے کَو بو وِ دَہ۔ تم ننین جے ٗ دِیھم
نجا وَے ناوبھوٗ گنٹو۔

ارتھ۔ شکار کھیلنا۔ جوٗئے اور خوشی حاصل کرنے کے خیال سے یعنی چوپڑ وغیرہ کھیلنا۔ دن کے وقت سونا۔ ہنسی ٹھٹھا اور جھوٹ بولنا۔ عورتوں کے ساتھ ضرورت سے زیادہ علیحدگی میں مگن رہنا۔ شراب نوشی وغیرہ نشیات کا استعمال کرنا۔ واہیات طور سے گانا۔ بجانا۔ ناچنا اور ان کا دیکھنا اور فضول ادھر اُدھر گھوٗمتے پھرنا۔ یہ دس برائیاں خواہشات نفسانی کے غلام لوگوں کا نشان ہیں۔" اور چغلی کھاتا۔ بغیر سوچے کام کرنا۔ کسی سے بغیر سبب دشمنی پیدا کرنا۔ دوسرے کی تعریف سن اور کسی کی ترقی دیکھ کر جلنا۔ دوسرے کے گنوں میں نقص نکالنا اور کسی کے نقصوں کو گن بتلانا۔ برے کاموں میں روپیہ خرچ کرنا سخت کلامی اور بغیر سوچ تعصّب سے کسی کو سخت سزا دینا۔ یہ آٹھ قسم کے نقص کرودھی اور مغرور لوگوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ اٹھارہ قسم کی برائیاں ہیں۔ ان کو راجہ ضرور ہی ترک کر دے۔" اور جو ان کام اور کرودھ پیدا کرنے والے) اٹھارہ قسم کے عیوب کی بنیاد ودوان لوگوں نے لوبھ یعنی لالچ کو قرار دیا ہے۔ راجہ کو چاہیئے کہ بڑی کوشش سے اس پر قابو حاصل کرے۔ (یعنی لالچ میں نہ پھنسے) کیونکہ لالچ ہی سے مندرجہ بالا اٹھارہ اور دوسرے بھی کئی عیب پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس لئے اے گرہستی لوگو! چاہے وہ راجہ کا سب سے بڑا لڑکا ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن ایسے نقص والے شخص کو کبھی راجہ نہ بنانا چاہئے۔ اگر کبھی غلطی سے ایسا شخص راجہ بن بھی جاوے۔ تو اُس کو راج سے علیحدہ کرکے کسی یوگیہ قابل شخص کو جو کہ راجہ کی کُل کا ہو۔ راجہ بنانا چاہئے۔ تبھی رعایا خوشحال رہے گی۔ اور ہمیشہ اُس کی ترقی ہوتی رہے گی۔

सैनापत्यं च राज्यं च दण्डनेतृत्वमेव च ।
सर्वलोकाधिपत्यं च वेदशास्त्रविदर्हति ॥३८॥
मौलान् शास्त्रविदः शूरान् लब्धलक्षान्कुलोद्गतान् ।
सचिवान् सप्त चाष्टौ वा प्रकुर्वीत परीक्षितान् ॥३९॥
अन्यानपि प्रकुर्वीत शुचिन्प्राज्ञानवस्थितान् ।
सम्यगर्थसमाहर्तॄनमात्यान् सुपरीक्षितान् ॥४०॥मनु०

(۳۸) سیناپتیم چہ راجیم چہ دنڈنے تر تومیو چہ۔ سرو لوکا دھی پتیم چہ وید شاستر ودرہتی۔
(۳۹)۔ مولان شاستر ودھ شوران لبدھ لکشا کلودگتان۔ سچوان سپت چاشٹو واپرا کُروِیت پریکشتان۔
(۴۰) انیان پی پرکُروِیت شچی نپراگیان وستھتان۔ سمیگ ارتھ سماہرتری نماتیان سُپریکشتان۔

ارتھ۔ رِگ وید شاستر جاننے والا دھرماتما۔ نفس کش۔ تیاگی کاری اور بل والا پُرش ہو۔ اُسی کو سینا (ملٹری)، راجیہ (سول) ونیائے نیتی (جوڈیشل) انتظام اور پردہان پد (سب سے بڑا عہدہ) کا ادھیکار دینا چاہئے۔ کسی دوسرے

"تنگدل کو نہیں۔ اور جو اپنے راج میں پیدا ہوئے شاستروں کو جاننے والے بشور بیر
جن کا وچار نشچل نہ جاوے۔ دھرماتما اور سوراجیہ بھگت ہوں۔ اُن سات یا آٹھ
پرشوں کو اچھی طرح پریکشا امتحان کر کے منتری یعنی وزیر بنا دے۔ اور انہی کی سبھا
میں آٹھواں یا نواں راجہ ہو۔ یہ سب مل کر فیصلہ طلب امور کا وچار کیا کریں۔" اسی
طرح اور بھی فوجی اور سول انتظام کے لئے اتنے عہدہ دار مقرر کرے۔ جن سے
حکومت کا انتظام بخوبی چل سکے۔ یہ تمام افسر نیک۔ دھارمک۔ ودوان۔ ہوشیار
عقلمند۔ مضبوط رائے رکھنے والے اور حکومت کے خیر خواہ ہوں۔"

दूतं चैव प्रकुर्वीत सर्वशास्त्रविशारदम् ।
इङ्गिता कारचेष्टज्ञं शुचिं दक्षं कुलोद्गतम् ॥५१॥
अलब्धमिच्छेद्दण्डेन लब्धं रक्षेदवेक्षया ।
रक्षितं वर्धयेद्वृद्ध्या वृद्धं पात्रेषु निक्षिपेत् ॥४२॥ मनु०

(۴۱)۔ دُوتم چیَوپرکُروِیت سرو شاستر وشاروم۔ اِنگتا کا چیشٹھگیہنگ شچُم
دکھشم کُلودگتم۔

(۴۲) البدھ مچھید دنڈین لبدھم رکھشے دوے کھشیا۔ رکھشتم ورودھیے
دوَردھیا بردھم پاتریشو نکھشپیت (منو)

ارتھ۔ اور جو تمام علوم میں ماہر سب شاستروں کا جاننے والا۔ آنکھ کے
اشارہ خیال اور ظاہری حالات سے دوسرے کے دلی حالات و جذبات کا
پتہ لگا لینے والا شُدھ۔ ذہین۔ ذکی۔ موقعہ اور محل سمجھنے والا۔ خوش رو۔ خوش
مزاج۔ اعلےٰ درجہ کا فصیح لیکچرار اپنے خاندان میں اعلےٰ اور سوراجیہ (اپنا
راج) اور پرراجیہ (دوسرے کے راج) کی ٹھیک ٹھیک خبریں دینے والا ہو۔
ایسے دوت (سفیر) بھی مقرر کرے۔" اور راجہ وغیرہ ارباب حکومت غیر مفتوحہ
راجیہ کی خواہش ڈنڈ (تقریر) سے اور اپنے راج کی حفاظت پوری دیکھ

بحال اور نگرانی سے اور حکومت اور دولت کو بیوپار اور بیاج سے بڑھا۔ اور اچھے ودوانوں کے ذریعہ ست ودیا (سائینس) اور ستیہ دھرم کے پرچار وغیرہ اعلےٰ کاموں میں بڑھے ہوئے دھن وغیرہ پدارتھوں کو خرچ کر کے سب کی ترقی ہمیشہ کیا کریں۔"

گرہستی کے روزانہ فرائض

ہمیشہ استری پرش رات کو دس بجے سوئیں۔ اور صبح ۴ بجے کے قریب اُٹھ کر پہلے دل میں پرماتما کا دھیان کر کے دھرم اور ارتھ کا وچار کیا کریں۔ اور دھرم کی پیروی کرنے میں اگر کبھی تکلیف بھی ہو۔ تو بھی دھرم کے مطابق پرشارتھ کو کبھی نہ چھوڑیں۔ بلکہ ہمیشہ شریر اور آتما کی حفاظت کے لئے مناسب غذا اک اچھا طریق عمل مفید اوشدھیوں کا استعمال اور اچھی طرح پرہیز رکھ کر سچائی کے راستہ پر چلیں۔ اور بڑی باقاعدگی اور استقلال کے ساتھ دُنیاوی و رُوحانی فرائض کی ادائیگی کے لئے ایشور کی اُستتی۔ پرارتھنا اور اُپاسنا ہمیشہ کریں۔ تاکہ پرماتما کی نظرِ عنایت اور سہائتا سے مشکل سے مشکل کام بھی باآسانی پورے ہوتے رہیں۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل منتر ہیں۔

प्रातरग्निं प्रातरिन्द्रं हवामहे प्रातर्मित्रावरुणा प्रातरश्विना प्रातर्भगं पूषणं ब्रह्मणस्पतिं प्रातस्सोममुत रुद्रंहुवेम ॥ १ ॥

प्रातर्जितं भगमुग्रं हुवेम वयं पुत्रमदितेर्यो विधर्ता । आध्रश्चिद्यं मन्यमानस्तुरश्चिद्राजा चिद्यं भगं भक्षीत्याह ॥२॥ भग प्रणेतर्भग सत्यराधो भगेमां धियमुदवा ददन्नः भग प्र णो जनय गोभिरश्वैर्भग प्र नृभिर्नृवन्तः स्याम ॥ ३ ॥ उतेदानीं भगवन्तः स्यामोत प्रपित्व उत मध्ये अह्नाम् । उतोदिता मघवन्त्सूर्यस्य वयं देवानां सुमतौ स्याम

॥ ४ ॥ भग एव भगवां अस्तु देवास्तेन वयं भगवन्तः स्याम। तं त्वा भग सर्वइज्जोहवीति स नो भग पुर एता भवेह ॥ ५ ॥ ऋ० मं० ७। सू० ४१ ॥

(۱) پراتر اگنِم پراتر اِندرم ہوامہے پراتر مِترو رُونا پراتر اشونا - پراتر بھگم پُوشنم برہمن سپتِم پراتر سومم اُت رُدرم ہُوِیم -

(۲) - پراتر جتم بھگ مُگرم ہُوِیم وَیم پُترم ادِتیر ودھرتا - آدھر شچدم منیہ مانستر شچد راجا دیم بھگم بھکشی تیاہ -

(۳) بھگ پرنیتر بھگ ستیہ رادھو بھگیماں دھیہ مدوا دِدنہ بھگ پرنو جنیہ گوبھر شوئیر بھگ پرنر بھر نرونتہ سیام

(۴) اُتے دانیم بھگونتہ سیام اُت پرپِتو اُت مدھئے انہام اُتودِتا مگھونت سُوریہ وِیم دیوانام سمتو سیام -

(۵) بھگ ایو بھگوان استو دیوا ستین وِیم بھگونتہ سیام - تم توا بھگ سرو اجوہوتی سانو بھگ پرانیا بھویہہ (رگ وید منڈل ۷، سوکت ۴۱)

ارتھ - " اے استری پُرشو! جیسے وِدوان اُپدیشک لوگ

پراتہ کال کی پرارتھنا

علی الصبح سوپرکاش سوروپ (منور بالذات) دھن - دولت اور سُکھ دینے والے - جاہ و جلال کے مالک - پران اور اُدان وایو کی طرح پیارے سروشکتیمان - جس نے سُورج اور چاند کو پیدا کیا ہے - اس پرماتما کی اُستتی (حمد) کرتے ہیں - اور قابل پرستش اور سیوا کرنے کے قابل دھن دولت کے سوامی طاقت بخشنے والے - اپنے اُپاسک وید اور برہمانڈ کے پالن کرتے والے انتریامی پریرنا کرنے والے پاپیوں کو رُلانے والے اور تمام روگوں اور بیماریوں کو دُور کرنے والے جگدیشور کی اُستتی اور پرارتھنا کرتے ہیں - اسی طرح پراتہ کال تم لوگ بھی ایشور کی حمد و ثنا کیا کرو۔

(۲) پانچ گھڑی رات باقی رہتے پر فتح حاصل کرنے والے تمام سُکھوں کے

دا تا تیجسوی انترکش (اکاش) کے سورج کو پیدا کرنے والے اور جو کہ تمام نظام شمسی کا خاص طور سے منتظم اعلےٰ اور سب طرح سے نظام عالم کو قایم رکھنے والا۔ ہر ایک بات کو جاننے والا۔ دشٹوں کو سزا دینے والا۔ اور سب کو روشنی بخشنے والا ہے۔ اور جس قابل پرستش ایشور کا (ہیں) اس طرح سے سیون کرنا ہوں۔ اور اسی طرح بھگوان ایشور سب کو اپدیش کرتا ہے۔ کہ تم جو میں سورج وغیرہ تمام جگت کا بنانے اور وستار کرنے والا ہوں۔ میری اپاسنا کیا کرو۔ اور ہمیشہ میرے حکم کے مطابق چلا کرو۔" اس لئے ہم لوگ اس کی استتی اور پرارتھنا کیا کرتے ہیں۔

(۳) اے قابل عبادت سب کو پیدا کرنے والے۔ نیک کاموں کی تحریک کرتے والے۔ دولت و ثروت دینے والے۔ سچے دھن کے دینے والے۔ نیک چلن لوگوں کو جاہ و حشمت عطا کرنے والے پرماتمن! ہم کو گیان اور عقل دیجئے۔ اور اپنے گیان سے ہماری رکھشا کیجئے۔ آپ گھوڑے گائے وغیرہ مفید جانوروں کو ہمارے لئے پرگٹ کر کے ہمیں راجوں جیسا صاحب دولت بنایئے۔ آپ کی کرپا سے ہم لوگ اچھے انسانوں اور بہت دلاور جوانمردوں والے ہو ویں۔ (یعنی ہم ہیں نیک اور بہادر انسان ہوں)"۔

(۴) اے پرماتمن! آپ کی مہربانی اور اپنی ہمت و کوشش سے ہم لوگ اسی وقت نیکی اور بزرگی کی پراپتی اور ان دونوں کے درمیان دولت و طاقت حاصل کریں۔ اور اے پوجا اور پرستش کے قابل بے شمار دھن دولت دینے والے سورج لوگوں کے آدیہ (روشنی) میں پورن ودوان دھرماتما آپ لوگوں کی سیکھنے اور نیک رائے پر ہم لوگ ہمیشہ چلیں"۔

(۵) "اے تمام جاہ و حشمت کے مالک ایشور! جس سے آپ کی سب سجن لوگ کامل یقین اور وشواس سے اچھی طرح نشچے کر کے پرشنسا (حمد) کرتے ہیں سو آپ ہی اے ایشوریہ کے سوامی اس سنسار اور ہمارے گرہ آشرم میں ہمارے

پیشرو اور رہنما بن کر ہمیں نیک کاموں میں برکت دیجئے۔ اور آپ ہی تمام دھن
دولت کے مالک اور تمام سُکھوں کے دینے والے ہمارے پرستش کے قابل
دیو ہو جئے۔ اور اسی سبب سے ہم ودوان لوگ تمام آسائش و آرام کے
سامان حاصل کر کے تمام دُنیا کی ترقی و بہتری میں تن من دھن سے مصروف
ہوں۔"

اس طور پر علی الصبح اُٹھ کر پرماتما کی پرارتھنا اور اُپاسنا کرنے کے بعد
رفع حاجات ضروری سے فارغ ہو کر داتن وغیرہ کر کے مُنہ ہاتھ دھو کر اشنان[1]
کریں۔ پھر کوس ڈیڑھ کوس

روزانہ سیر

(دو اڑھائی میل) ایکانت جنگل میں جا کر یوگ ابھیاس
کے طریقہ سے پرماتما کی اُپاسنا کریں۔ اور سورج نکلنے تک
یا گھڑی آدھ گھڑی دن چڑھنے پر گھر میں واپس آکر سندھیا اُپاسنا وغیرہ

---

[1] خوش قسمتی سے اپنے اس مذہبی فرض کی ادائیگی کے خیال سے آج تک ہندو قوم میں
ہر روز لازمی طور پر نہانے کا دستور دُنیا کی دوسری اقوام سے زیادہ اور باقاعدگی کے
ساتھ پایا جاتا ہے۔ اور عموماً ہندو لوگ بغیر نہائے کچھ کھانا پینا تک معیوب سمجھتے ہیں۔ مگر
افسوس ویدک سدھانتوں کی بزرگی کے ساتھ ان لوگوں نے "اشنان" کے مفہوم کو بھی غت
کر دیا ہے۔ دو چار چلو پانی بدن پر ڈال جلدی سے گیلے بدن کپڑے پہن اشنان کے فرض
کا مضحکہ اڑایا جاتا ہے۔ ہم بڑے زور سے اپنے بھائیوں کی توجہ اس طرف مبذول کرتے
ہیں۔ کہ اشنان سے مراد بدن کی کامل طور پر صفائی ہے جو اس طرح ہو سکتی ہے۔ کہ کسی ندی
یا دریا میں یا گھر میں ہی کافی صاف اور ٹھنڈے پانی میں کھلی جگہ نہانا اور نہاتے وقت
ہاتھوں یا کسی کھُردرے کپڑے جیسا کہ پہلے کھدر کے انگوچھے استعمال ہوتے تھے۔ (اسے
بدن خوب زور سے ملنا اور پھر کسی صاف اور کھُردرے کپڑے (تولئے یا پرنے) سے
تمام بدن کو اچھی طرح پونچھ ڈالنا۔ اور بدن کے اچھی طرح خشک ہو جانے پر کپڑے پہننا۔ یہی

روزانہ ضروری فرائض مندرجہ ذیل طریقہ سے مقررہ وقت پر بلاناغہ کیا کریں۔

سندھیا اپاسنا پہلے اشنان وغیرہ سے جسمانی صفائی کر کے سندھیا کی کارروائی شروع کریں۔ سب سے پہلے داہنی ہتھیلی میں پانی لے کر

ओं अमृतोपस्तरणमसि स्वाहा ॥१॥ ओं अमृतापिधानमसि स्वाहा ॥२॥ ओं सत्यं यशः श्रीर्मयि श्रीः श्रयतां स्वाहा ॥ ३ ॥ आश्वलायन गृ० सू० अ० १। कं० २४। सू० १२। २१। २२॥

(۱) اوم امرتوپسترن مسی سواہا۔

(۲) اوم امرتو پدھان مسی سواہا۔

(۳) اوم ستیم یشہ شریرمیی شری شریہ تام سواہا۔

(ارتھ کے لئے دیکھو ساما نیہ پرکرن صفحہ ۲۰۳)

ان تینوں منتروں میں سے ایک ایک سے آچمن کر کے دونوں ہاتھ دھو کر اور کان۔ آنکھ۔ ناک وغیرہ اعضائے کو پوتر جل سے سپرش کر کے صاف جگہ میں عمدہ آسن پر جس طرف کی ہوا ہو۔ اس طرف منہ کر کے ناف کے نیچے سے اعضائے خاص کو اوپر کھینچ کر پھیپھڑے کی ہوا کو زور سے باہر نکال کر حتے المقدور باہر روکے اور پھر آہستہ آہستہ اندر لے جا کر تھوڑی دیر تک اندر روکے۔ یہ ایک پرانایام ہوا۔ اسی طرح کم از کم تین پرانایام کریں۔ لیکن پرانایام کرتے وقت ناک کو ہاتھ سے نہ پکڑنا چاہیئے۔ اس وقت ایشور کی استتی۔ پرارتھنا اپاسنا دل میں کر کے مندرجہ ذیل منتر کو ایک بار پڑھ کر تین آچمن کریں۔

اشنان کہلا سکتا ہے۔ اور یہی طریقہ پراچین سمے میں ہمارے ہاں مروج تھا جسے آج تمام یوروپ کے ڈاکٹر اور عالم بڑے زور سے اشنان کے روزانہ فرائض میں داخل کر رہے ہیں۔ (سمپادک)

آچمن منتر

ओं शन्नो देवी रभिष्टय आपो भवन्तु पीतये । शंयोरभिस्रवन्तु नः ॥ यजु० अ० ३६ । मं० १२ १२ ॥

اوم شنو دیوی ربھشٹیہ آپو بھونتو پیتیے۔ شینیو ربھی سرونتو نہ (یجروید ادھیائے ۳۶ منتر ۱۲)

ارتھ۔ پرکاش سوروپ۔ سروبیاپک پرماتما حسب خواہش سکھ کی پراپتی کے لئے ہم کو کلیان دینے والا ہو۔ اور ہم پر ہمیشہ سکھ شانتی کی برشا کرے۔

اندریہ سپرش منتر

اس کے بعد برتن میں سے مدھیما اور انامکا انگلیوں سے جل لا کر مندرجہ ذیل منتروں سے پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف کے اعضاؤں کو سپرش کرے۔

ओं वाक् वाक् ॥ اس منتر سے منہ کا دایاں بایاں پہلو۔ اوم واک واک

ओं प्राणः प्राणः اس سے ناک کے دونوں سوراخ۔ اوم پرانہ پرانہ

ओं चक्षु चक्षुः ॥ اس سے دائیں اور بائیں آنکھ۔ اوم چکھشو چکھشو

ओं श्रोत्र श्रोत्रम् । اس سے دایاں اور بایاں کان۔ اوم شروترم شروترم

ओं नाभिः ॥ اس سے ناف۔ اوم نابھی۔

ओं हृदयम् ॥ اس سے دل۔ اوم ہردیم

ओं कण्ठः ॥ اس سے گلا۔ اوم کنٹھ

ओं शिरः ॥ اس سے ماتھا۔ اوم شیرہ۔

ओं बाहुभ्यां यशोबलम् اس سے دونوں بازوؤں کے کندھے۔ اوم باہو بھیام یشوبلم

ओं करतलकरपृष्ठे ॥ اس سے دونوں ہاتھوں کو اوپر نیچے چھو کر مارجن کریں۔ اوم کرتل کرپرشٹے

ارتھ۔ اے پرماتمن! میری زبانوں اور طرز بیان کو میرے پران اور پھیپھڑوں کو۔ میری نظر اور آنکھوں کو۔ میری سننے کی طاقت اور کانوں کو میری

نابھی (ناف) اور پیدا کرنے کی طاقت کو۔ میرے دل۔ بازو۔ حلق۔ ہاتھ سر اور دیگر تمام اعضائے کو بینش اور بل دیجئے۔ (تاکہ ہم ان سے نیک کام کرتے ہوئے نیکنامی حاصل کریں۔)

آٹھ مارجن منتر

اس کے بعد ان آٹھ منتروں سے مارجن کرے۔ (یعنی اعضائے پر جل چھڑکے۔)

ओं भूः पुनातु शिरसि — اس سے سر پر۔ اوم بھو پناتو شرسی

ओं भुवः पुनातु नेत्रयोः — اس سے دونوں آنکھوں پر۔ اوم بھوہ پناتو نیتریو

ओं स्वः पुनातु कण्ठे — اس سے حلق پر۔ اوم سوہ پناتو کنٹھے

ओं महः पुनातु हृदये ॥ — اس سے دل پر۔ اوم مہا پناتو ہردے۔

ओं जनः पुनातु नाभ्याम् — اس سے نابھی پر۔ اوم جنا پناتو نابھیام

ओं तपः पुनातु पादयोः — اس سے دونوں پاؤں پر۔ اوم تپہ پناتو پادیو

ओं सत्यं पुनातु पुनः शिरसि — اس سے پھر پیشانی پر۔ اوم ستیم پناتو پنہ شرسی

ओं खं ब्रह्म पुनातु सर्वत्र ॥ — اس سے تمام اعضاء پر پانی چھڑکے } اوم کھم برہم پناتو سروتر

ارتھ۔ اے پرانوں سے پیارے پرماتما! ہمارے سر کو۔ اے دکھ دور کرنے والے ایشور! ہماری آنکھوں کو۔ اے سکھ کے داتا پرمیشور ہمارے حلق کو۔ اے سب سے بڑے ایشور! ہمارے دل کو۔ اے جگت سوامی! ہماری نابھی کو اے دشٹوں کو سزا دینے والے پرماتمن! ہمارے دونوں پاؤں کو۔ اے ستیہ سوروپ! بار بار ہمارے سر کو۔ اے سرو ویاپک سب سے عظیم پرماتما ہمارے تمام اعضائے کو پوتر کیجئے۔ (تاکہ ہم سستی چھوڑ کر ان سے درست طور پر کام لے سکیں)

پرانایام منتر

اس کے بعد اوپر لکھے طریقہ سے پرانایام کی کریا کرے۔ اور مندرجہ ذیل منتر کا پرانایام کرتے وقت دل میں جاپ کرے

ओं भूः, ओं भुवः, ओं स्वः, ओं महः, ओं जनः, ओं तपः, ओं सत्यम् ॥ तैत्तिरीया० प्र० १० । अ० २७ ॥

اوم بھُو اوم بھُوہ اوم سّوہ اوم مہا اُوم جنہ اوم تپہ اوم ستیم رتیتریہ پرپاٹھک ۱۰ ادھیائے ۲۷)

ارتھ - پران پریہ پرماتما۔ دُکھ دُور کرنے والا ایشور۔ سُکھ رُوپ ایشور مہان ایشور۔ سرو انیا دک پرماتما۔ دُشٹوں کو سزا دینے والا پرماتما۔ ستیہ سوُرُوپ پرماتما" (یعنی پرانایام کرتے وقت دل میں پرمیشور کے ان اوصاف کا دھیان کرے۔)

اس طرح کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ اکیس بار پرانایام کرے)

تین اگھمرشن منتر

اس کے بعد مندرجہ ذیل منتروں کے ارتھوں پر غور کر کے تمام سرشٹی کے بنانے والے پرماتما اور تمام کائنات عالم کے سلسلۂ نظام پر اچھی طرح وچار کرے۔ اور تمام سنسار کے پیدا کرنے والے پرماتما کو سرو ویک (موجود کل) نیائے (عدل مجسم) قائم بالذات تمام جیووں کے کاموں کو دیکھنے والے ایک ہی واحد ایشور پر یقین لا کر اور اسے حاضر ناظر جان کر برائیوں کی طرف کبھی اپنے دل کو مائل نہ ہونے دیں۔ بلکہ ہمیشہ دھرم کے مطابق کاموں کو ہی کرتے رہیں۔

ओं ऋतञ्च सत्यञ्चाभीद्धात्तपसोऽध्यजायत । ततो रात्र्यजायत ततः समुद्रो अर्णवः ॥१॥ समुद्रादर्णवादधि संवत्सरो अजायत । अहोरात्राणि विदधद्विश्वस्य मिषतो वशी ॥२॥ सूर्याचन्द्रमसौ धाता यथा पूर्वमकल्पयत् । दिवं च पृथिवीञ्चान्तरिक्षमथो स्वः ॥ ३ ॥ ऋ० मं० १० ।

اوم رِتنچ ستینچا بھی دھاتپسو۔ دھیہ جائیت تتو راتزیہ
جائیت تتہ سمدر ارنو ہ۔ سمدرا ارنو ادھی سمبتسرو اجائیت
اہو راترانی ودھدھ وشوسیہ مشتو دشی۔ سوریا چندرمسو دھاتا
یتھا پوروم کلپیت دِونچ پرتھوینچانترکھش متھو سواہا

رگوید منڈل ۱۰
سوکت ۱۹۰

ارتھ ۔ پورن پرکاش والے (منور بالذات) پرماتما کی سامرتھ (طاقت) سے وید اور پرکرتی (مادہ) بھلے پرکار ظاہر ہوئے۔ اور اسی سامرتھ سے پرلے اُتپن ہوئی۔ اسی سے میگھ منڈل (آکاش) اور پرتھوی (زمین) کا سورج بنا۔ تمام جگت کو کامل طور پر بس میں رکھنے والے سہج سبھاؤ پرماتما سے میگھ منڈل اور سمندر بننے کے بعد دن اور رات بن کر وقت کی تقسیم ہوئی۔ جگت کے مالک اور محافظ پرماتما نے سورج اور چاند کو روشن دماغ اور نارہ کی پسند انسانوں کو اور ان کے درمیان آکاش (خلا) اور دوسرے لوک لوکانتروں کو رچا یعنی (بنایا)"

چھ منسا پرکرما منتر

مندرجہ بالا منتروں کو پڑھنے کے بعد پھر "اوم شنو دیوی" آچمن منتر سے تین آچمن کر کے مندرجہ ذیل منتروں سے سرو دیاپک پرماتما کی استتی اور پرارتھنا کریں۔

؎ مزید تشریح۔ ان منتروں سے یہ مراد ہے۔ کہ آغاز عالم میں جگت سوامی پرماتما کی پیدا کرنے کی طاقت اور اس کے طبعی خواص سے دنیا پیدا ہو کر "اگنی" وغیرہ چار رشیوں کے ذریعے رگ یجر وغیرہ چار ویدوں کا پرکاش ہوتا ہے۔ اور پھر پرلے بھی اسی پرماتما کی سامرتھ سے ہوا کرتی ہے۔ بار بار پیدائش عالم کرنے میں ایشور کا مقصد صرف یہ ہے۔ کہ تمام جیوؤں کو اُن کے پن پاپ کا پھل بھگتایا جاوے جو سبھاوک طور پر خود بخود ہی ہوتا رہتا ہے۔ کسی خاص کوشش کی اس کو ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ خیال کر کے کہ پرماتما انتریامی ہے۔ اور ہم تمام کے اچھے بُرے کاموں کو ہر وقت دیکھتا رہتا ہے۔ اور

ओं प्राची दिगग्निरधिपतिरसितो रक्षितादित्या इषवः। तेभ्यो नमोऽधिपतिभ्योनमो रक्षितृभ्यो नम इषुभ्यो नम एभ्यो अस्तु योस्मान्द्वेष्टि यं वयं द्विष्मस्तं वो जम्भे दध्मः ॥१॥ दक्षिणा दिगिन्द्रोऽधिपतिस्तिरश्चिराजी रक्षिता पितर इषवः। तेभ्यो० । ० ॥ २ ॥ प्रतीची दिग्वरुणोऽधिपतिः पृदाकूरक्षितान्न मिषवः । तेभ्यो । ० ॥ ३ ॥ उदीची दिक्सोमोऽधिपतिः स्वजो रक्षिताशनि रिषवः । तेभ्यो० । ० ॥ ४ ॥ ध्रुवा दिग्विष्णुरधिपतिः कल्माषग्रीवो रक्षिता वीरुध इषवः तेभ्यो० ।०॥५॥ ऊर्ध्वा दिग्बृहस्पति रधिपति श्वित्रो रक्षिता वर्षमिषवः । तेभ्यो० । ० ॥६॥

(۱) اُدم پراچی دگگنی ردھی پتی رستو رکھشا دِتیا اِشوہ تے بھیو نمو ادھی پتی بھیو نمو رکھشتر بھیو نم۔ اِشو بھیو نم اے بھیو استُو یو اسمان دویشٹی یم وَیم دوِش منتر و جمبھے تے دھمہ۔

(۲) دکھشنا دِگ اندرا دھی پتی سِنتر شچی راجی رکھشتا پتر اشِوہ نے بھیو۔ الخ

(۳) پرتی چی دِگ ورنوا دھی پتی پردا کو رکھشا آن مشِوہ تے بھیو الخ

(۴) اُدیچی دِک سوموادھی پتی سوجو رکھشتا شنی رشوہ۔ تے بھیو۔ الخ

(۵) دُھروا دِگ دِشنو رَدھی پتی کلماش گری وو رکھشتا دیرُ دھ اِشوہ تے بھیو۔ الخ۔

صفحہ گذشتہ۔ ہمارے کرموں کے مطابق اس کا ٹھیک پھل دیتا ہے ہم کو کبھی من بچن اور کرم سے بھی کسی قسم کے پاپ کی طرف رجوع نہ ہونا چاہیئے"۔

(۶) آدردھوا دِگ برہسپتی ردھی پتی شونر ور کھشتا ورش منتوہ تے بھیوالخ
اتھروید کانڈ ۳۔ سوکت ۲۷۔ منتر ۱-۶

ارتھ "پوروو یعنی جس طرف اپنا منہ ہو۔ منہ اس طرف رکھنا چاہئے۔ جس طرف کی ہوا ہو۔ (سمپادک) اس طرف گیان سوروپ پرماتما روپی راجہ اگیان روپی تاریکی سے شرتی روپی کرن سمان بانوں کے ذریعہ ہماری حفاظت کرنے والا ہے۔ ان شرتی روپی بانوں کے لئے ہمارا سنسکار ہو۔ ایشور نیائے وغیرہ گن روپ پتیوں کے لئے سنسکار ہو۔ ایشور کی ویاپکتا اور سروگیتا آدی گن روپی رکھشکوں کے لئے سنسکار ہو۔ اوپر بیان ہوئے شرتی روپی بانوں کے لئے بار بار سنسکار ہو۔ جو دُشٹ انسان ہم سے دویش کرتا ہے۔ یا جس سے ہم دویش کرتے ہیں۔ اس کو چھوڑ ہم سب آپس میں پریم اور محبت سے ملتے ہیں۔ دکھشن یعنی دائیں طرف تمام جاہ وجلال کا مالک پرماتما روپی راجہ گمراہ یعنی ویدوں کے خلاف چلنے والے پاپی لوگوں کی بری صحبت جیسے نقصان سے گیانی پرشوں کے ست اُپدیش روپی بانوں کے ذریعہ ہماری رکھشا کرنے والا ہے۔ ان کے لئے ہمارا سنسکار ہو۔ (باقی بشرح صدر) پشچم یا پیٹھ کی طرف سے اعلیٰ قابل پرستش پرماتما روپی راجہ زہریلے جانداروں سے اَنّ شُدھ روپی بانوں کے ذریعہ رکھشا کرتا ہے۔ ان کے لئے ہمارا سنسکار ہو۔" (باقی بشرح صدر) اُتّر دشا یعنی بائیں طرف شانتی سوروپ پرماتما روپی راجہ مچھر وغیرہ ضرر رساں جیوؤں اور زہریلی ہوا وغیرہ نقصان دہ پدارتھوں سے بجلی روپ بانوں کے ذریعہ ہماری رکھشا کرنے والا ہے۔ ان بجلی روپ بانوں کے لئے ہمارا سنسکار ہو (باقی بشرح صدر) نیچے یعنی زمین کی طرف سرو ویاپک پرماتما روپی راجہ کالی گردن والے سانپوں سے یا سبز رنگ والے زہریلے درختوں سے بنسپتی

انّ ادشدھ۔ بجلی۔ بنسپتی وغیرہ کے سنسکار سے یہ مراد ہے۔ کہ اوشدھیوں کی حفاظت کرکے

روپی بانوں کے ذریعہ ہماری رکھشا کرنے والا ہے۔ ان کے لئے ہمارا نسکار ہو۔ (باقی بشرح صدر) اوپر آکاش کی طرف برہسپتی سب سے بڑا ایشور ورشا روپی راجہ کوڑھ جیسے خوفناک امراض سے برشا روپی بانوں کے ذریعہ ہماری رکھشا کرنے والا ہے۔ ان کے لئے ہمارا نمسکار ہو۔

ان منتروں کو پڑھتے جاویں۔ اور اپنے من سے چاروں طرف باہر اندر پرماتما کو مکمل طور پر موجود جان کر بے خوف۔ باہمت۔ خوش اور پرشارتھی رہیں رستی اور غفلت کو قطعاً دور کر دیں)

چار اُپستھان منتر

اس کے بعد پرماتما کا اُپستھان یعنی یہ جان کر کہ پرماتما میرے نزدیک اور میں پرماتما کے نزدیک ہوں۔ مندرجہ ذیل منتروں سے کرے۔

जातवेदसे सुनवाम सोममरातीयतो नि दहाति वेदः।
स नः पर्षदति दुर्गाणि विश्वा नावेव सिन्धुं दुरितात्यग्निः
॥ १ ॥ ऋ० मं० १। सू० ९९। मं १६॥

चित्रं देवानामुदगादनीकं चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याग्नेः।
आ प्रा द्यावा पृथिवी अन्तरिक्षꣳ सूर्य आत्मा जगतस्तस्थुषश्च

صفحہ گذشتہ۔ اُن سے فائدہ اُٹھایا جاوے۔ بجلی سے بارش اور آندھی کا خاص تعلق ہے۔ بارش اور آندھی سے ہوا صاف ہو کر ضرر رساں حشرات تباہ ہو جاتے ہیں۔ نیز بجلی سے بچنے کے لئے اپنے رہائشی مکانوں پر ایسا انتظام کرنا چاہیئے۔ کہ بجلی گر کر نقصان نہ پہنچائے۔ اور بجلی سے متعلق ہر ایک قسم کا علم حاصل کیا جاوے۔ تاکہ حسب ضرورت اس سے فائدہ اور اس کے تباہ کن اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ بنسپتی لفظ میں تمام ادویات جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔ اور ہر ایک قسم کے زہر اتارنے میں جڑی بوٹیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ اس کے نمسکار سے یہ مراد ہے۔ کہ ان کی ہر طرح حفاظت کی جاوے۔ اور ان کا پورا علم حاصل کیا جاوے۔

॥१॥ यजु० अ०१२ मं० ४६॥ उदु त्यं जातवेदसं देवं वहन्ति केतवः। दृशे विश्वाय सूर्यम् ॥२॥ यजु० अ० ३३। मं० ३१॥ उद्वयन्तमसस्परि स्वः पश्यन्त उत्तरम्। देवं देवत्रा सूर्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम् ॥ ३ ॥ यजु० अ० ।तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत्। पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतꣳशृणुयाम शरदः शतं प्र ब्रवाम शरदः शतमदीनाः स्याम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥४॥ यजु० अ० ३६। मं० २४॥

(۱) جات دید سے ستواِم سوم مرانی تیونِدہاتی دیدہ سہ نہ پرشدتی درگانی دِشوہ نا دیو سندھم دیِزنانیہ اگینہ رگ وید منڈل اسوکت ۹۹ منتر ۱۔

(۲) جترم دیوانامُدگادنیکم چکمشُر منتر سیہ وَرنسیا گنے آپرادیاوا پرتھوی انترکھش گہناک سوریہ آتما جگتس تستھوشنشچ۔ یجر دید ادھیائے ۱۲ منتر ۴۶)

(۳) آدیتم جات دیدسَم دیوم وہنتی کیتوہ دیرشے وِشوائے سوریم یجر وید ادھیائے ۳۳ منتر ۳۱۔

(۴) آدیم تم سمس پری سَوہ پشینت اُترم دیوم دیوترا سوریہ گمتم جیونی رتمم۔ یجروید ادھیائے ۳۵ منتر ۱۴)

(۵) تچکھشُر دیوہتم پرستا چھکر مچرت پشیم شردہ شتم جیوم شردہ شتگہناگ شری نویام شردہ شتم پربروام شردہ شت مدینہ سیام شردہ شتم بھوسیشچ شردہ شتات۔ یجر دید ادھیائے ۳۶ منتر ۲۴۔

ارتھ۔ جو پرماتما اگیان روپ اندھکار سے پرے ہے۔ اور جو آنند سوروپ بڑے سے بڑا سُکھ دینے والا۔ سب سے مہان۔ ستاروں اور سیاروں کا پیدا کنندہ۔ منور بالذات۔ سروانتم ہے۔ اُس کو ہم دلی شردھا سے۔ گیان کی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے پراپت ہوں؛ وید شرتی دنیا کا انتظام اور بناوٹ یعنی سرشٹی نیم روپی کرنیں بڑی شردھا سے وشو ودیا کا علم کرانے کے لئے اُسی پرماتما کا درشن کراتی ہیں۔ جو جات وید یعنی جس سے چاروں ویدوں اور پرکرتی کا ظہور ہوا۔ اور جو سب جگت کا پیدا کرنے والا ہے۔" آہا کیا وچتر بل سوروپ منور بالذات پرماتما ہے۔ جو سب کا متر اور نیک پُرشوں کا پرکاشک اور اگنی اور بجلی کو بھی روشنی بخشنے والا ہے۔ اور ساکن و متحرک جگت میں ہر جگہ ویاپک اور ودوانوں کے دل میں بھلے پرکار نواس کرتا ہے۔" وہ پرماتما جو سب کے دیکھنے والا۔ ودوانوں کی بھلائی چاہنے والا آغاز عالم سے پہلے درمیان اور آخیر میں ہمیشہ ایک ہی طرح پوتر اور اننت شکتا یعنی بڑے شاندار طریقہ سے موجود ہے۔ اس کی کرپا سے ہم لوگ سو سال تک سوتنتر جیویں سو ہی سال تک اُس کا درشن کرتے رہیں۔ سو برس تک اس کے گن کیرتن سنتے اور گاتے رہیں۔ اور اگر سو سال سے بھی زیادہ عرصہ تک زندہ رہیں۔ تو اسی طرح رہیں۔"

گائیتری منتر

مندرجہ بالا منتروں سے ایشور کا استھان کرنے کے بعد "اوم شنو دیوی" منتر سے تین آچمن کر کے مندرجہ ذیل گائیتری منتر کا ارتھ سمیت وچار کر کے پرماتما کی اُستتی۔ پرارتھنا اور اُپاسنا کریں۔ اوم۔ بھور۔ بھوہ۔ سوہ۔ تت۔ سویتر۔ ورینم۔ بھرگو۔ دیوسیہ دھی مہی۔ دھیو۔ یو۔ نہ۔ پرچودیات۔

ارتھ۔ جو پرانوں سے پیارا۔ دکھ دور کرنے والا۔ سکھ سوروپ جگت پتا قابل پرستش وہ گیان سوروپ۔ عالم کل سب آتماؤں کا پرکاشک

اور ہر طرح کے سکھوں کا دینے والا پرماتما ہے۔ اس کو ہم نشچے کر کے دلی شردھا اور سچے پریم سے اپنے آتما میں دھارن کریں۔ اور وہ ہماری بدھی کو نیک اور دھرم کے مطابق کاموں میں لگائے۔

سمرپن مندرجہ بالا گائتری منتر سے پرماتما کی اُپاسنا کے بعد اپنے نیک کاموں کو مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ ایشور کے سمرپن کریں

"اے دیانِدھے پرماتما جو جو اُتم کام ہم آپ کی کرپا سے کرتے ہیں۔ وہ سب آپ کے ارپن ہیں۔ دیا کرو کہ ہم آپ کو پراپت ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکش کے پھل کو جلدی حاصل کریں۔"

نمسکار منتر اس کے بعد مندرجہ ذیل منتر سے پرماتما کو نمسکار کریں۔

ओं नमः शम्भवाय च मयोभवाय च नमः शङ्कराय च मयस्कराय च नमः शिवाय च शिवतराय च ।।५।। यजु०

اوم نمہ شمبھوائے چ میوبھوائے چ نمہ شنکرائے چ میسکرائے چ نمہ شوائے چ شوترائے چ یجروید ادھیائے ۱۶ منتر ۴۱۔

ارتھ۔ پرماتما کو نمسکار ہو۔ سکھ سروپ اور سکھ داتا ایشور کو نمسکار ہو۔ منگل سروپ اور آنند دینے والے پرماتما کو نمسکار ہو۔ کلیان سروپ اور کلیان کرنے والے پرماتما کو نمسکار ہو۔"

یہاں سندھیا اُپاسنا کی کارروائی ختم ہو کر اب پھر "اوم شنو دیوی"

لہ صفحہ گذشتہ سنسکرت حروف میں اصل منتر بمع ارتھ اور تشریح ویدآرمبھ سنسکار میں آچکا ہے) لیکن اس منتر کی خاص اہمیت کے خیال سے یہاں اسے اردو حروف میں بھی بمع مختصر ارتھوں کے دوبارہ لکھ دیا گیا ہے۔ (سمپادک)

اس منتر سے تین بار آچمن کر کے "اگنی ہوتر" شروع کریں"۔

اگنی ہوتر

جیسے صبح و شام طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت سندھیا۔ اُپاسنا کریں۔ اسی طرح دونوں استری پُرش[1] "اگنی ہوتر" بھی دونوں وقت ہمیشہ کیا کریں۔ (سامانیہ پرکرن صفحہ ۱۶۳-۱۶۸) کے مطابق "اگنیے ادھان" "سمِدادھان" وغیرہ اور ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا (سامانیہ پرکرن صفحہ ۱۷۲-۱۷۳) کی کارروائی کرنے کے بعد صاف کئے ہوئے خوشبویات ملے۔ گھی کو گرم کر کے برتن میں کنڈ کے مغربی حصہ میں پورب کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر چار "آگھار اوجیہ بھاگ آہوتی" (سامانیہ پرکرن) دے کر صبح کے وقت مندرجہ ذیل منتروں سے "اگنی ہوتر" کریں۔

ओं सूर्यो ज्योतिर्ज्योतिः सूर्यः स्वाहा ॥ १ ॥ ओं सूर्यो वर्चो ज्योतिर्वर्चः स्वाहा ॥ २ ॥ ओं ज्योतिः सूर्यः सूर्यो ज्योतिः स्वाहा ॥ ३ ॥ ओं सजूर्देवेन सवित्रा सजूरुषसेन्द्रवत्या जुषाणः सूर्यो वेतु स्वाहा ॥ ४ ॥

(۱) اوم سُوریو جیوتر جیوتی سُوریہ سواہا (۲) اوم سُوریو ورچو جیوتر ورچہ سواہا (۳) اوم جیوتیہہ سُوریہ سوریو جیوتہ سواہا۔ (۴) اوم سجور دیوین سوِترا سجور اُشسیندر وتیا جشانہ سوریو ویتو سواہا۔

ارتھ۔ اے پرکاش سوروپ۔ تمام روشن دماغ ودوان لوگوں

---

[1] فٹ نوٹ از سوامی جی۔ کسی خاص سبب سے اگر استری پُرش دونوں مل کر "اگنی ہوتر" نہ کر سکیں۔ تو دونوں میں سے ایک استری یا پُرش دونوں کی مشترکہ کارروائی کر سکتا ہے۔ یعنی ایک ایک منتر کو دو دفعہ پڑھ کر دو آہوتیاں کرے"۔

کو روشنی بخشنے والے۔ سورج بھگوان تو ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ اے ودیا تیج سوروپ تمام ودیاؤں کا پرکاش کرنے والے سوریہ بھگوان تو ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ اے سویم پرکاش (منور بالذات) جگت کا پرکاش کرنے والے پرماتما۔ اور اے تمام مورتی۔ ان وردیوں (مجسم اشیائے) کے پرکاشک۔ بھوتک (مادی) سوریہ تم ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔"

جو پرکاش سوروپ جگت پتا سوریہ بھگوان بھوتک سورج پراتہ کال کے ساتھ ورتمان ہو کر پریم سے ہم کو ودیا وغیرہ اعلے گنوں کے حاصل کرنے کی پریرنا (راغب کرنا) کرتا ہے۔ وہ بھگوان ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔"

مندرجہ بالا صبح "اگنی ہوتر" کرنے کے منتر ہیں۔ لیکن سائینہ کال (شام کے وقت) "اگنی ہوتر" کرنے کے حسب ذیل منتر ہیں۔

ओं अग्निर्ज्योतिरग्निः स्वाहा ॥ १ ॥ ओं अग्निर्वर्चो ज्योतिर्वर्चः स्वहा ॥ २ ॥ ओं अग्निर्ज्योतिर्ज्योतिरग्निः स्वाहा ॥ ३ ॥

(۱) اوم اگنر جیوتر جیوتی رگنی سواہا (۲) اوم اگنر ورچو جیوتر ورچا سواہا (۳) اوم اگنر جیوتر جیوتی رگنی سواہا۔

ارتھ۔ پرماتما۔ اگنی پرماتما۔ جیوتی پرماتما۔ پرکاش مے پرماتما۔ گیان مے پرماتما کلیان کاری ہو۔" پرماتما۔ اگنی پرماتما۔ تیج مے پرماتما۔ جیوتی مے پرماتما۔ تیج سوروپ پرماتما کلیان کاری ہو۔" آخری منتر وہی ہے۔ جو پہلا منتر ہے اس منتر کو دل میں بول کر تیسری آہوتی دینی چاہئے۔

ओं सजूर्देवेन सवित्रा सजूराऽ्येन्द्रवत्या। जुषाणो अग्नि-र्वेतु स्वाहा ॥ ४ ॥ य० अ० ३ ॥

(۴) اوم سجور دیوین سوتر اسجورا نرمید ردینا جشنا نو اگنر ویتو سواہا۔ اِس منتر سے جو پرکاش سوروپ جگت پتا اگنی بھگوان چاندنی رات کے ساتھ ورتمان ہوکر پرتیتی سے ودیا وغیرہ سبھے گنوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ وہ بھگوان کلیان کاری ہو۔" مندرجہ ذیل منتر دونوں وقت کے" اگنی ہوتر" کے لئے مشترکہ ہیں۔

ओं भूरग्नये प्राणाय स्वाहा ॥ इदमग्नये, प्राणाय इदन्न मम ॥१॥ ओं भुववर्वायवेऽपानाय स्वाहा ॥ इदं वायवेऽपानाय, इदन्न मम ॥२॥ ओं स्वरादित्याय व्यानाय स्वाहा ॥ इदमादित्याय, व्यानाय, इदन्न मम ॥ ३ ॥ ओं भूर्भुवः स्वरग्निवाय्वादित्येभ्यः प्राणपानव्यानेभ्यः स्वाहा ॥ इदमग्निवाय्वादित्येभ्यः, प्राणापानव्यानेभ्यः, इदन्न मम ॥ ४ ॥ ओं आपो ज्योतीरसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरों स्वाहा ॥५॥ ओं यां मेधां देवगणाः पितरश्चोपासते । तया मामद्य मेधयाऽग्ने मेधाविनं कुरु स्वाहा ॥ ६ ॥ यजु० अ० ३२। मं० १४॥ ओं विश्वानि देव सवितर्दुरितानि परासुव । यद्भद्रं तन्न आसुव स्वाहा ॥ ७ ॥ य० अ० ३० । मं ३ ॥ ओं अग्ने नय सुपथा राये अस्मनाविश्वाानि देव वयुनाानि विद्वान् ! युयोध्यस्मज्जहुराणमेनो भूयिष्ठान्ते नमउक्तिं विधेम स्वाहा

(۱) اوم بھور گننے پرانائے سواہا۔ اِدم اگننے پرانائے اِدن مم۔
(۲) اوم بھوروایوے اپانائے سواہا۔ اِدم وایوے اپانائے اِدن مم۔

(۳) اوم سُورآدِنیائے ویانلئے سواہا۔ اوم ادتیائے دیاناۓ اِدن مم

(۴) اوم بھور بھوہ سور گنی وایو ادنیئے بھیہ پرانا پان ویانے بھیہ سواہا۔
اِدم اگنی وایوادِنئے بھیہ۔ پرانا پان ویاتے بھیہ اِدن مم۔

(۵) اوم آپوجیوتی رسوامرتم برہم بھور بھوہ سوروم سواہا۔

(۶) اوم یام میدھام دیوگنا پتر تیچ اُپاستے تیامامدیہ میدھا اگنے میدھا
وِنم کرو سواہا۔

(۷) اوم وشوانی دیوسوتیر دُرِتانی پراشوید بھدرم۔ تن آسو سواہا
(یجروید ادھیائے ۳ منتر ۳)

(۸) اوم اگنے نیہ سپتھا رائے آسمان وشوانی دیوویونانی ودوان
یویودھیس مجہوران مینو بھوشٹھانتے نم اکتیم ودھیم سواہا (یجروید
ادھیائے ۴۰ منتر ۱۶)

ارتھ۔ پرماتما پرانوں سے پیارا۔ پرکاش کے لئے کلیان کاری ہو۔ پرماتما
دکھوں کا ناش کرنے والا بل کے لئے اپان کے لئے کلیان کاری ہو۔ پرماتما سکھ
روپ ویگیان کے لئے کلیان کاری ہو۔ پرماتما پرانوں سے پیارا۔ دکھ نوارن کرنے
والا۔ سکھ سوروپ پرماتما کلیان کاری ہو۔ (انیادی)

ان منتروں سے ایک ایک منتر سے ایک ایک آہوتی کل آٹھ آہوتی دے
کر پھر تین "پورن آہوتی" (سامانیہ پرکرن) کے مطابق دیویں

پتری یگیہ — پہلا برہم یگیہ (سندھیا اُپاسنا) اور دوسرا دیو یگیہ (اگنی ہوتر)
کی کارروائی کرکے اب تیسرا "پتری یگیہ" (یعنی زندہ ماتا پتا
وغیرہ بزرگوں کی حتی المقدور سیوا کرے۔

بلی ویشودیو یگیہ — یہ چوتھا یگیہ ہے۔ اِسے بھوت یگیہ بھی کہتے ہیں۔ پتری یگیہ
کے بعد اسے مندرجہ ذیل منتروں سے کرنا چاہیئے۔

ओं अग्नये स्वाहा ॥ ओं सोमाय स्वाहा ॥ ओं अग्नी-
षोमाभ्यां स्वाहा ॥ ओं विश्वेभ्यो देवेभ्यः स्वाहा ॥ ओं

धन्वन्तरये स्वाहा ॥ ओं कुह्वै स्वाहा ॥ ओंमनुमत्यै स्वाहा ॥ ओं प्रजापतये स्वाहा ॥ ओं द्यावापृथिवीभ्याꣳ स्वाहा ॥ ओं स्विष्टकृते स्वाहा ॥ मनु० अ० ३ ॥

(۱) اوم اگنئے سواہا۔(۲) اوم سوملئے سواہا (۳) اوم اگنی شوما بھیام سواہا (۴) اوم وشوے بھیو دیوے بھیہ سواہا (۵) اوم دھنونترئے سواہا۔ (۶) اوم کہوئی سواہا (۷) اوم انومتئی سواہا (۸) اوم پرجاپتئے سواہا۔ (۹) اوم دیاوا پرتھوی بھیا گہنگ سواہا (۱۰) اوم سوشٹ کرتے سواہا۔

ارتھ۔ اگنی بھگوان کے نمت ہون کرتے ہیں۔ شانت سوروپ ایشور اگنی بھگوان۔ زندگی کا آدہار۔ دکھوں کو دُور کرنے والے پرماتما۔ وشوپتی ایشور جگت پرکاشک پرمیشور۔ تمام روگوں کا ناش کرنے والے پرماتما۔ اماوسی یگیہ پتی پرماتما پورنماشی یگیہ کے سوامی سے پرجاپتی پرماتما سورج وغیرہ پرکاش والے اور پرتھوی وغیرہ پرکاش سے خالی لوگوں کے ساتھ جو ایشور سدا ورتمان رہ کر اُن کو سہارا دے رہا ہے۔ اور سب سکھوں کو دینے والے پرماتما کے نمت ہون کرتے ہیں۔

ان دس منتروں سے گھی ملاتے ہوئے بھات کی اور اگر بھات نہ بنا ہو۔ تو نمکین اور ترش چیزوں کو چھوڑ کر جو کچھ گھر میں نیار ہُوا ہو۔ اس کی دس آہوتی کریں۔ اور اس کے بعد مندرجہ ذیل منتروں سے بلی دان کریں

ओं सानुगायेन्द्राय नमः ॥ اس سے مشرق۔ اُدم سانوگائے اندرائے نمہ

ओं सानुगाय यमाय नमः اس سے جنوب۔ اُدم سانوگائے یمائے نمہ

ओं सानुगाय वरुणाय नमः اس سے مغرب۔ اُدم سانوگائے درونائے نمہ

ओं सानुगाय सोमाय नमः اس سے شمال۔ اُدم سانوگائے سوملئے نمہ

ओं मरुद्भ्यो नमः ॥ اس سے دروازہ۔ اُدم مرود بھیو نمہ

ओं अद्भ्यो नमः ॥ اس سے پانی۔ اُدم اَدبھیو نمہ

اس سے موسل اور اُکھل۔ اوم ونسپتی بھیو نمہ
ओं वनस्पतिभ्यो नमः

اس سے ایشان (شمال مشرقی کونہ) اوم شریئی نمہ
ओं श्रियै नमः ॥

اس سے نیرتی (جنوبی مغربی کونہ) اوم بھدر کالئی نمہ
ओं भद्रकाल्यै नम

اس سے درمیان۔ اوم برہم ننے نمہ
ओं ब्रह्मणे नमः । ओं वास्तुपतये नमः
اوم واستو پتئے نمہ۔

ओं विश्वेभ्यो देवेभ्यो नमः। ओं दिवाचरेभ्यो भूतेभ्यो नमः । ओं नक्तंचारिभ्यो भूतेभ्यो नमः ॥

ओं सर्वात्मभूमये नमः ॥

اس سے اوپر۔ اوم وشوے بھیو۔ دیوے بھیو نمہ۔ اوم دواچرے بھیو بھوتے بھیو نمہ۔ اوم نکتم چاری بھیو بھوتے بھیو نمہ اس سے پیچھے۔ اوم سروآتم بھومئے نمہ۔

ओं पितृभ्यः स्वधायिभ्यः स्वधा नमः ॥ य० अ० ३ ॥

اس سے جنوب۔ اوم پترِی بھیہ سودھایی بھیہ۔ سودھا نمہ

ارتھ۔ اندر ایشور کے انویائی (معتقد) امیر اُمرا اور اندر ایشور کو نمسکار۔ ایشور انویائی ارباب حکومت اور یم ایشور۔ ایشور بھگتوں اور بھگتی کے قابل ایشور۔ پنیہ آتماؤں اور آنند داتا ایشور۔ پران پتی ایشور۔ سرو دیاپک ایشور پنسپتی کے سوامی ایشور سب کی پرستش کے لائق جاہ و جلال کے مالک ایشور کلیان دینے والی۔ ایشور یہ شکتی۔ برہم تیج پتی ایشور۔ واستو پتی (یعنی جس میں تمام جگت کا نواس ہے۔ ایشور۔ وشو پتی منور بالذات ایشور۔ دن میں وچرتے (چلتے پھرتے) والے پرانیوں اور رات کو وچرنے والے جیووں۔ سرو دیاپک ایشور ستّا اور گیانیوں کے لئے نمسکار۔"

مندرجہ بالا منتروں سے سولہ بلیاں (بھات کے حصے) سولہ دشاؤں

(اطراف) آدی سولہ پدارتھوں کے لئے پتل یا تھالی میں رکھیں۔ اگر اس سمے کوئی اتھتی آجاوے۔ تو اسی کو دے دیویں۔ ورنہ اگنی میں ڈال دیں۔ پھر گھی ملا نمکین اناج (مثلاً دال بھات روٹی وغیرہ) لے کر

शुनां च पतितानां च श्वपचां पापरोगिणाम् ।
वायसानां कृमीणां च शनकैर्निर्वपेद् भुवि ॥

मनु० अ० ३ ॥

شونام چ پتی تانام چ شوپچام پاپ روگی نام وائے سانام کرمی نام چ شنکیر نیرو پیدبھوی (منوسمرتی ادھیائے ۳ شلوک ۹۲)

ارتھ "کتا پتت اپنے دھرم سے گرا ہوا) چنڈال۔ پاپ روگی (کوڑھی وغیرہ) کوآ اور کرم (چیونٹی وغیرہ) چھ ناموں سے چھ حصے زمین پر رکھے۔ اور یہ چھ حصے جس جس نام کے لئے ہیں۔ ان کو دے دینے چاہئیں۔

اتھتی یگیہ جو دھارمک۔ ہمدرد خلائق۔ ست کا اپدیش کرنے والے پرادپکاری بے تعصب۔ شانت سبھاؤ والے ودوانوں کو بھوجن۔ بستر اور ہر طرح کا آرام دے کر ان سے بات چیت کر کے ودیا حاصل کرنا ہے۔ یہ اتھتی یگیہ کہلاتا ہے۔ اس طرح ہمیشہ اس پانچویں یگیہ کو کر کے استری پرش پنچ مہایگیوں کو نیم پوروک کریں"۔

اس کے بعد "پکش یگیہ" یعنی پورنماشی اور اماوس کے دن روزانہ "اگنی ہوتر" کی کریا کر چکنے کے بعد ساماتیہ پرکرن میں لکھے کے مطابق استھالی پاک بنا کر مندرجہ ذیل منتروں سے وشیش آہوتی کریں۔

ओं अग्नये स्वाहा ॥ ओं अग्नीषोमाभ्यां स्वाहा ॥ ओं विष्णवे स्वाहा ॥

اوم اگنئے سواہا۔ اوم اگنی شوما بھیام سواہا۔ اوم وشنوے سواہا۔ (ارتھ کئی جگہ آچکا ہے)

ان تین منتروں سے سھنالی پاک کی تین آہوتی دے کر پھر "دیاہرتی آہوتی" (ساماینیہ پرکرن[1]) کے مطابق دینی چاہیئے۔ لیکن اس میں اتنا فرق ہے۔ کہ اماوس کے دن اس منتر کی بجائے۔

ओं अग्नीषोमाभ्यां स्वाहा ॥

ओं इन्द्राग्नीभ्यां स्वाहा ॥

اوم اگنی شوما بھیام سواہا۔ کی بجائے۔ اوم اندراگنی بھیام سواہا۔

اس منتر سے سھنالی پاک کی آہوتی دیویں۔ اس طرح پکش یگ یعنی جس کے گھر میں بدقسمتی سے "اگنی ہوتر" نہ ہوتا ہو۔ تو سروتر پکش یگیہ آدی میں ساماینیہ پرکرن کے مطابق یگیہ کنڈ۔ یگیہ سامگری۔ یگیہ منڈپ وغیرہ تیار کر کے "اگنئے آدہان۔ سمداد ہان" (ساماینیہ پرکرن صفحہ) کی کارروائی کرنے کے بعد "آگھارا واجیہ بھاگ آہوتی" اور ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا۔ "ساماینیہ پرکرن) وغیرہ کی کل کارروائی ایشور پرارتھنا۔ سوستی واچن۔ شانتی پرکرن بھی یتھا یوگیہ کریں۔ اور جب نیا اناج آوے۔ تب "نوشیشٹی" اور سمت کے دن یعنی جس دن نیا سال شروع ہو۔ مندرجہ ذیل کارروائی کریں۔ اور جب نیا اناج آوے۔ تب "شیشٹی" کر کے نیا اناج کھانا شروع کریں۔

"نوشیشٹی" (نئے اناج کے موقع پر یگیہ کرنا اور سنوتسر یشٹی" (نئے سال کا یگیہ) کے لئے جس دن ہر طرح سے خوشی اور آنند ہو۔ وہی دن اچھا سمجھنا چاہیئے۔ اور گاؤں یا شہر کے باہر کسی صاف ستھرے کھیت میں یگیہ منڈپ تیار کر کے ایشور استتی پرارتھنا۔ اپاسنا اور ساماینیہ پرکرن[1] کی تمام (ابتدائی)

[1] یہاں اصل سنسکار ودھی مطبوعہ اجمیر کے ہندی پاٹھ میں صفحہ ہم سے ۱۳ تک

کارروائی کر کے پہلے "چار آگھار اواجیہ بھاگ" اور چار "ویاہرتی" اور "اشٹ آجیہ آہوتی" کل سولہ آہوتی دے کر کاریہ کرتا مندرجہ ذیل منتروں سے پردھان ہوم کی پانچ گھی کی آہوتی دیوے۔

ओं पृथिवी द्यौः प्रदिशो दिशो यस्मै द्युभिरावृताः। तमिहेन्द्रमुह्वये शिवा नः सन्तु हेतयः स्वाहा ॥ १ ॥ ओं यन्मे किंचिदुपेप्सितमस्मिन् कर्मणि वृत्रहन्। तन्मे सर्वं समृध्यतां जीवतः शरदः शतं स्वाहा॥२॥ ओं सम्पत्तिर्भूतिर्भूमिर्वृष्टिर्ज्यैष्ठ्यं श्रैष्ठ्यं श्रीः प्रजामिहावतु स्वाहा। इदमिन्द्राय इदन्न मम ॥ ३ ॥ ओं यस्या भावे वैदिकलौलिकानां भूतिर्भवति कर्मणाम्। इन्द्रपत्नीमुपह्वये सीतां सा मे त्वनपायिनी भूयात्कर्मणि स्वाहा। इदमिन्द्रपत्न्यै, इदन्न मम ॥ ४ ॥ ओं अश्वावती गोमती सूनृतावती बिभर्त्ति या प्राणभृतो अतन्द्रिता। खलमालिनीमुर्वरमस्मिन् कर्म-

صفحہ گذشتہ کی کل کارروائی یہ الفاظ لکھے ہیں۔ ہندی سنسکار ودھی کے صفحہ سے اشٹک ایشور استتی سوستی واچن شانتی پاٹھ سارا سامانیہ پرکرن شامل ہے۔ حالانکہ سامانیہ پرکرن کی آہوتیوں کے کرنے کی تفصیل آگے دی ہے۔ اس سے سادھارن پاٹھکوں اور کاریہ کرنیوالوں کو دوبارہ کریا کرنے کی غلطی ہو جاتی ہے ہم اس بات کا پہلے بھی اشارہ کر چکے ہیں۔ کہ اصل سنسکار ودھی کے ہندی لیکھ میں بعض بعض جگہ عبارت بڑی پیچیدہ اور غلطی پیدا کرنے والی ہے ہم نے حتی الوسع اردو میں اسے بہت حد تک صاف کرنیکی کوشش کی ہے۔ لیکن پھر بھی ہم پاٹھکوں سے نویدن کریں گے۔ کہ وہ سنسکار کرتے وقت کامل غور اور احتیاط سے کام

रायुपहत्वये ध्रुवा ७ सा मे त्वनपायिनी भूयात स्वाहा। इदं सीतायै, इदन्न मम ॥ ९ ॥ पार० कां० २। कं० १२॥

(۱) اوم پرتھوی دیوی پر دِشو دِشو یسمئی دیوبھی راوزناہ۔ یمی ہیندر مپ ہوئے شِو انہ سنتو ہینیہ سواہا۔

(۲) اوم نیمے کُنجدپے پدت مسمن کرمنی وِرنتر ہن۔ تنمے سرو گہنگ سمر دھیہ نام جیونہ شرد ہ شتگہنگ سواہا۔

(۳) اوم سمپتر بھوتر بھومرد رشھتر جشیھیہ گہنگ۔ شتر شیٹھ گہنگ شری پرجا جہاو نوسواہا۔ اد مندرائے اون مم۔

(۴) اوم پیا بھاوے ویدک لٹوک کا نام بھوتر بھوتی کرمنام اندرتپنی مپ ہوئے سیتا گہنگ سامے نون پا بینی بھوپات کرمٹی سواہا۔ اد مندر تپنئے اِدن مم۔

(۵) اوم اِشوا دتی گومیئے سو تو نادتی وبھرنی باپران بھرتو انندرنا۔ کھلا البنی موردرا مسمن کرمن بپ ہوئے دھرد اگہنگ سلمے تون پاپٹینی بھوپات سواہا۔ اوم سیتائی اِدن مم۔

پھر مندرجہ ذیل چار منتروں سے۔

ओं सीतायै स्वाहा। ओं प्रजायै स्वाहा। ओं शमायै स्वाहा। ओं भूत्यै स्वाहा॥ पार० कां० २। कां० १२॥

(۶) اوم سیتائی سواہا۔ اوم پرجائی سواہا۔ اوم شمائی سواہا۔ اوم بھوت یئی سواہا۔

صفحہ گذشتہ۔ لے کر دوبارہ کرنے کی غلطی سے بچیں۔ (سمپادک)

چار آہوتی اور ایک "سوشٹ کرت" (سامانیہ پرکرن) آہوتی اور پانچ سنتھالی پاک کی آہوتی دے کر پھر "اشٹ آجیہ آہوتی" (سامانیہ پرکرن) اور "چار دیا ہرتی" ( ) کر کے ایشور اپاسنا۔ سوستی واچن شانتی پاٹھ سے یگیہ کو سماپت کریں۔

شالا کرم ودھی یعنی (مکانات بنانے کا طریقہ) شالا اس کو کہتے ہیں۔ جو انسانوں اور مویشیوں کی رہائش کے لئے یا سامان وغیرہ رکھنے کے لئے گھر یا مکان بنایا جائے۔ اس مضمون کے دو جزو ہیں۔ ایک حوالہ جات دوسرے ودھی یعنی طریقہ ان میں سے پہلے حوالہ جات لکھے جائیں گے۔ اور اس کے بعد طریقہ بیان کیا جائے گا۔

अत्र प्रमाणानि—उपमितां प्रतिमितामथो परिमितामुत शालाया विश्ववाराया नद्धानि वि चृतामसि ॥१॥ हविर्धानमग्निशालं पत्नीनां सदनं सदः सदो देवानामसि देवि शाले ॥ २ ॥ अथर्व० कां० ९। सू० ३ ॥

(۱) اپ مِتام پرتی مِتا متھوپری مِتاپت شالا وِشو دارایا ندّھانی وِچرتامسی۔
(۲) ہوِر دھان مگنی شالم پتنی نام سدنم سدہ سدو دیوانامسی دیوی شالے

اتھرووید کانڈ ۹ سوکت ۳۔

ارتھ۔ انسانوں کو واجب ہے۔ کہ جو کوئی کسی طرح کا گھر بناوے تو سب طرح سے قابل تعریف بنائے۔ جس کو دیکھ کر عالم لوگ تعریف کریں۔ ایک دروازے کے سامنے دوسرا دروازہ ہو۔ اور کونے اور کھڑکیاں بھی بالمقابل ہوں۔ اس کے علاوہ یہ گھر مربع ہو۔ اور شالا یعنی اس گھر کے دروازے ایسے ہوں۔ کہ چاروں طرف سے ہوا آئے۔ اس کے بندھن

اور چنائی مضبوط ہو۔ اے انسانو۔ ایسی شالا کو جیسے ہم کاریگر لوگ اچھی طرح مضبوط بناتے ہیں۔ ویسے تم بھی کرو۔"

اس گھر میں ایک ہوم کرنے کی اشیاء رکھنے کا استھان۔ اگنی ہوتر کی جگہ عورتوں کے رہنے کی جگہ۔ پرشوں اور علماء کے رہنے بیٹھنے مجلس کرنے اور سبھا کا استھان اور نہانے بھوجن دھیان وغیرہ کرنے کے بھی علیحدہ علیحدہ کمرے بنائے۔ اس طرح کا روشن اور ہوادار بنایا ہوا گھر سکھ دینے والا ہے۔"

अन्तरा द्यां च पृथिवीं च यद्व्यचस्तेन शालां प्रतिगृह्णामि त इमाम्। यदन्तरिक्षं रजसो विमानं तत्कृण्वेऽहमुदरं शेवधिभ्यः तेन शालां प्रतिगृह्णामि तस्मै ॥३॥ ऊर्जस्वती पयस्वती पृथिव्यां निमिता मिता। विश्वान्नं बिभ्रती शाले मा हिंसीः प्रतिगृह्णतः ॥४॥ अथर्व० कां० ९। सू० ३॥

(۳) انترا دیا پنچ پرتھویم چ یدوَیہ چستین شالام پرتی گرہنامی تا امام یدنتر کھشم رجسو ومانم تت کرنوے ہمدرم شیودھی بھیہ تین شالام پرتی گرہنامی تسمئی۔

(۴) اورجسوتی پیسوتی پرتھویام نمتا متا۔ وشوانم وبھرتی شالے ماہنسی پرتی گرہنتہ (اتھروید کانڈ ۹ سوکت ۳)

ارتھ "اس شالا میں ساری زمین صاف یعنی چاروں طرف صاف جگہ ہو۔ جس میں اچھی طرح سورج کی روشنی آئے۔ ایسا زمین کی طرح روشن مضبوط اور خوشنما مکان ہو۔ اور جو اس کی وسعت یعنی وسعت ہے۔ اسے استری تیرے لئے ہے۔ اسی سبب یکدت اس گھر کو بنانا ہوں کہ تو اس میں تو اس کر اندر ہیں بھی تو اس کے لئے اس کو گرہن کرتا ہوں۔

جو اس کے اندر خالی جگہ اور اس گھر کی خاص اندازے کی لمبی اونچی چھت اور اندر کا پرسار کھلا ہو۔ اُس کو سکھ کے آدھار روپ کئی گُھشاؤں سے سشوبھت (آراستہ) کرتا ہوں۔ اس منند کرہ بالا اوصاف والے (شالا) گھر کو اس گرہ آشرم کے سب کاموں کے لئے گرہن کرتا ہوں۔ جو شالا بہت صحت افزا پراکرم کو بڑھانے والی اندر دھن دولت سے بھرپور جل دودھ وغیرہ رسوں سے پری پورن زمین میں اندازے والی بنائی ہوئی تمام اناج وغیرہ اپشوریہ کو دھارن کرنی ہوئی گرہن کرنے والوں کو روگ وغیرہ سے تکلیف نہ دے۔ ویسا گھر بنانا چاہئے۔

ब्रह्मणा शालां निमितां कविभिर्निमितां मिताम् । इन्द्राग्नी रक्षतां शालाममृतौ सोम्यं सदः ॥ ५ ॥ अथर्व० कां०

(۵) برہمنا شالام نمِتام کوی بھر نمِتام متام۔ اندراگنی رکھشتام شالام مرتیو سومتیم سدہ (اتھروید کانڈ ۹ سوکت ۳)

ارتھ۔ "سروپ سے ناقابل فنا ہو۔ اور آگ اعلےٰ ودوان کاریگروں نے ماپ میں ٹھیک جیسی چاہئے ویسی بنائی شالا کو اور چاروں ویدوں کے جاننے والے ودوانوں نے سب موسموں میں سکھ دینے والی بنائی شالا کو پراپت ہو کر رہنے والوں کی رکھشا کرے۔ یعنی چاروں طرف سے صاف ہوا آ کر گندی ہوا کو نکالتی رہے۔ اور جس میں خوشبودار گھی وغیرہ کا ہوم کیا جائے۔ وہ اگنی بدبو کو نکال کر خوشبو کو قائم کرے۔ وہ دولت تندرستی اور ہمیشہ سکھ دینے والا رہنے کے لئے اُتم گھر ہے۔ اسی کو رہائش کے لئے حاصل کرلے۔"

या द्विपक्षा चतुष्पक्षा षट्पक्षा या निमीयते । अष्टापक्षां दशपक्षां शालां मानस्य पत्नीमग्निर्गर्भ इवा शये ॥ ६ ॥

(۶) یا دوِپکھشا چَتش پکھشا شٹ پکھشا یا نمییتے۔ اشٹاپکھشام دش پکھشام شالام مانسیہ پتنی مگنر گربھَ اِوا شئے (اتھروید کانڈ ۹ سوکت ۳)

ارتھ - اے انسانو! جو دو پکھش یعنی درمیان میں ایک اور مشرق جنوب میں ایک ایک شالا والا گھر یا جس کے مشرق مغرب جنوب اور شمال میں ایک ایک شالا اور ان کے درمیان میں پانچویں بڑی شالا اور ایک درمیان میں بڑی شالا .... اور دو دو مشرق مغرب اور ایک ایک شمال جنوب میں شالا ہوں۔ جو ایسی شالا بنائی جاتی ہے۔ وہ اتم ہوتی ہے۔ اور اس سے بھی جو چاروں طرف دو دو شالا اور ان کے بیچ میں ایک نئی شالا ہو۔ جس کے درمیان دو شالا اور ان کے چاروں طرف دو دو شالا ہوں۔ اس اندازے ماپ کے مطابق بنائی ہوئی شالا کو جیسے پتنی کو پراپت ہو کے اگنی مئے آرتو اور ویریہ گربھ روپ ہو کے گربھاشیہ میں ٹھہرتا ہے۔ ویسے سب شالاؤں کے دروازے دو دو ہاتھ پرسیدھے برابر ہوں۔ اور جس کے چاروں طرف شالاؤں کا ماپ تین تین گز اور درمیان کی شالاؤں کا ۶-۶ گز سے کم نہ ہو۔ اور چار چار گز چاروں اطراف کو اور آٹھ آٹھ گز درمیان کی شالاؤں کا دس دس گز یعنی بیس بیس ہاتھ سے زیادہ پھیلاؤ نہ ہو۔ بنا کر گرہستیوں کو رہنا چاہیئے۔ اگر وہ سبھا کا استھان ہو۔ تو باہر کی طرف دروازوں میں چاروں طرف کواڑ اور بیچ میں گول گول ستون بنا کر چاروں طرف کھلا بنانا چاہیئے جس کے کواڑ کھولنے سے چاروں طرف کی ہوا اس میں آوے۔ اور سب گھروں کے چاروں طرف آنے کے لئے رستہ اور اردگرد پھول

پھلواڑی اور چھوٹا سا باغیچہ بھی ہونا چاہیئے۔ ویسے گھروں میں سب لوگ رہیں۔"

प्रतीचीं त्वा प्रतीचीनः शाले प्रैम्यहिंसतीम्। अग्निर्ह्यन्तरापश्चर्तस्य प्रथमा द्वाः ॥७॥ अथर्व० कां० ९ सू० ३॥

(۷) پرتی چیم توا پرتی چینہ شالے پریمیئے ہنسیتم۔ اگنر ہیہ انترا پشچ رتسیہ پرتھما دوا۔

ارتھ "جو مکان مشرق کی طرف منہ اور جو گھر ہنسا آدی دوش رہت یعنی مغرب کی طرف دروازے والا۔ مغرب کی طرف دروازے کے سامنے مشرقی دروازہ والا ہو۔ جس میں اگنی کنڈ اور جل کا حوض بھی نسچے طور سے ہو۔ اور ستیہ دھان (سندھیا اپاسنا وغیرہ) کے لئے ایک ستھان پرتھم دروازہ میں۔ اس شالا کو میں بڑے پریم سے پراپت ہوں۔"

मा न पाशं प्रति मुचो गुरुर्भारो लघुर्भव। वधूमिव त्वा शाले यत्रकामं भरामसि ॥८॥ अथर्व० कां० ९।

(۸) مانہ پاشم پرتی مچو گرربھارو لگھر بھو۔ ودھو مو توا شالے یتر کام بھرامسی (اتھرو وید کانڈ ۹۔ ادھیائے ۲ ورگ ۳)

ارتھ ۔ اے کاریگر لوگو! جیسے ہماری شالا یعنی گھر بندھن کو کبھی نہ چھوڑیں۔ جس میں بڑا بھار چھوٹا ہو وے۔ ویسی بناؤ۔ اور اس شالا کو جہاں خواہش ہو۔ وہاں جیسے ہم لوگ استری کے سمان قبول کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی کرو۔"

اس طرح ان پرمانوں کے مطابق جب گھر بن چکے۔ تب گھر میں پرویش

کرتے وقت کیا کیا ودھی کرنی چاہئے۔ وہ نیچے لکھے کے مطابق جانیں۔

گرہ پرتشٹھا یگیہ (یعنی گھر میں پرویش کرنے کا یگیہ) جب گھر بن چکے تب اُس کو اچھی طرح صاف کرا کر چاروں طرف کے باہر والے دروازوں میں چار ویدی اور ایک ویدی گھر کے درمیان بنوا دے یا تانبے کا ویدی کی شکل کا یگیہ کنڈ بنوا لیوے۔ تاکہ تمام جگہ ایک ہی کام دے سکے۔ سامانیہ پرکرن میں لکھے کے مطابق تمام سامگری سمدھا گھی۔ چاول میٹھے خوشبودار مقوی پدارتھ لے کر صاف کرکے پہلے دن ہی تیار رکھیں۔

جس دن گھر کے مالک کا دل خوش ہو۔ اُس مبارک دن گرہ پرتشٹھا کرے۔ وہاں رتوج ہوتا۔ ادھوریہ اور برہما کا ورن کرے۔ جو کہ دھرماتما عالم ہوں۔ ان میں سے ہوتا کا آسن مغرب میں ہو۔ اور اُس پر وہ مشرق کی طرف منہ کرکے بیٹھے۔ برہما کا جنوب میں اُتم آسن بچھا کر شمال کی طرف منہ کرکے بٹھائیں۔

اس طرح چاروں سمتوں میں چاروں پرشوں کو بٹھا دے۔ اور گھر کا مالک خود مغرب میں مشرق کی طرف منہ کرکے بیٹھے۔ ایسے ہی گھر کے درمیان کی ویدی کے چاروں طرف دوسرے آسن بچھا رکھے۔ زاں بعد نشکرمیہ دوار یعنی جو گھر میں داخل ہونے کا سب سے پہلا بڑا دروازہ ہو۔ اُس کے پاس برہما سمیت باہر ٹھہر کر اوم اچیتائے بھوما ئے سواہا۔

اس منتر سے ایک آہوتی دے کر جھنڈیوں کا ستون یعنی کھمبا جس میں جھنڈیاں لگائی گئی ہوں۔ کھڑا کریں۔ اور گھر کے اوپر چاروں کونوں پر چار جھنڈیاں کھڑی کریں۔ اور کاریہ کرتا گھر کا مالک ستون کھڑا کرکے اُس کی جڑ میں پانی ڈالے۔ تاکہ وہ پختہ ہو جاوے۔ پھر دروازے کے سامنے باہر جا کر مندرجہ ذیل منتروں سے پانی ڈالے۔

ओं अच्युताय भौमाय स्वाहा ॥

ओं इमामुच्छ्रयामि भुवनस्य नाभिं वसोर्द्धारां प्रतरणीं वसूनाम् । इहैवध्रुवां निमिनोमि शालां क्षेमे तिष्ठतु घृतमुक्षमाणा ॥ १ ॥

(۱) اوم اِماُچھیامی بھونسیا بھم وسُو ردھارام پرترنیم وسُونام - اہیٹیو دھرؤام نمنومی شالام کھشیے تشٹھتو گھرت مچھیامانا

اس منتر سے مشرقی دروازے کے سامنے پانی چھڑکیں۔

अश्वावती गोमती सूनृतावत्युच्छ्रयस्व महते सौभगाय । आ त्वा शिशुराक्रन्दन्त्वा गावो धेनवो वाश्यमानाः ॥२॥

(۲) اَشواوتی گومتی سُونرتا وتیو مچھیسو مہتے سَوبھاگیہ۔ آتوا شِیشُورا کرندتو آگا وو دھینوشیہ مانا۔

اس منتر سے جنوب والے دروازہ پر۔

आ त्वा कुमारस्तरुण आ वत्सो जगदैः सह । आ त्वा परि स्रुतः कुम्भ आदध्नः कलशैरुप क्षेमस्य पत्नी बृहतीसुवासः रयिं नो धेहि सुभगे सुवीर्यम् ॥ ३ ॥

(۳) اوم توا کمارستروِن آ ونسو جگدیبہ سہہ۔ آتوا پری۔ سرتہ کمبھا وگھنہ کلشئی روپ کھشئے مسیہ پتنی برہتی سُوواسیہ ریم نو دھے ہی سُبگھے سُو دیریم

اس منتر سے مغربی دروازہ پر۔

अश्वावद्गोमदूर्जस्वत्पर्णं वनस्पतेरिव । अभि नः पूर्यतां रयिरिदमनुश्रेयो वसानः ॥ ४ ॥

(۴) اوم اَشواود گومدّ درجسو ترپیم و نسپتے روِ۔ ابھی نہ پُورتیام رئی ردمنو

شرے یو وساز۔

اس منتر سے شمالی دروازہ پر پانی چھڑکیں۔ پھر سب دروازوں پر پھول اور پتے اور کیلے کے ستون یا کیلے کے پتے بھی دروازوں کی سجاوٹ کے لئے لگادیں۔ پھر گھر کا مالک۔

हे ब्रह्मन् ! प्रविशामीति ॥

ہے برہمن پَرَوِشامیتی

वरंभवान् प्रविशतु ॥

ورم بھوان پَرَوِشتو

"پروشامیت کہہ کر برہمن سے گھر میں داخل ہونے کی آگیا لے۔ اور برہما "ورم بھوان پروشتو" ان الفاظ میں جواب دے۔

اس کے بعد برہما کی اجازت سے

ओं ऋचं प्रपद्ये शिवं प्रपद्ये ॥ اوم رچم پَرپدے شوم پر پدے

یہ الفاظ بول کر اندر داخل ہو اور جو گھی گرم کرکے چھان کر اور خوشبویات ملا کر رکھا ہوا ہو۔ اس کو برتن میں لے کر جس دروازے سے پہلے داخل ہوں۔ اسی دروازے سے داخل ہو کر ساما نیہ پرکرن میں لکھے کے مطابق "اگنیا دھان" "سدھا دھان" "جل چھڑکنا" "آچمن" "چار آگھار" "واجیہ بھاگ" "چار ویاہرتی اور نویں" "سوشٹ کرت" آہوتی (ساما نیہ پرکرن صفحہ) یعنی کل اطراف کے دروازوں کی ویدیوں میں اگنیا دھان سے لے کر سوشٹ کرت آہوتی تک کی کارروائی کرکے پھر

ओं प्राच्या दिशः शालाया नमो महिम्ने स्वाहा । ओं देवेभ्यः स्वाहेभ्यः स्वाहा ॥

اوم پراچیا دِشا شالایا نمو مہمنے سواہا۔ اوم دیوے بھیہ سواہے بھیہ سواہا۔ ان منتروں سے مشرقی دروازے کی ویدی میں دو گھی کی آہوتیاں دیں۔ اسی طرح۔

ओं दक्षिणाया दिशः शालाया नमो महिम्ने स्वाहा। ओं देवेभ्यः स्वाह्येभ्यः स्वाहा ॥

اُوم دکھشنا یا دِشہ شالایا نمو مہمنے سواہا۔ اوم دیوے بھیہ سواہیئے بھیہ سواہا۔

ان دو منتروں سے جنوبی دروازے کی ویدی میں ایک ایک منتر سے دو آجیہ آہوتیاں اور

ओं प्रतीच्या दिशः शालाया नमो महिम्ने स्वाहा। ओं देवेभ्यः स्वाह्येभ्यः स्वाहा ॥

اُوم پرتی چیا دِشا لایا نمو مہمنے سواہا۔ اوم دیوے بھیہ سواہیئے بھیہ سواہا
ان دو منتروں سے دو آجیہ آہوتیاں مغربی دروازے کے کنڈ میں دیں

ओं उदीच्यादिशः शालाया नमो महिम्ने स्वाहा। ओं देवेभ्यः स्वाह्येभ्यः स्वाहा ॥

اوم اودیچیا دِشہ شالایا نمو مہمنے سواہا۔ اوم دیوے بھیہ سواہیئے بھیہ سواہا۔

ان سے شمالی دروازے کی ویدی میں دو آجیہ آہوتیاں دیں۔ پھر درمیانی ویدی کے نزدیک جاکر اپنی اپنی طرف بیٹھ کر۔

ओं ध्रुवाया दिशः शालाया नमो महिम्ने स्वाहा। ओं देवेभ्यः स्वाह्येभ्यः स्वाहा ॥

اوم دھرووایا دِشہ شالایا نمو مہمنے سواہا۔ اوم دیوے بھیہ سواہیئے

بھیہ سواہا۔

ان سے درمیانی ویدی میں دو آجیہ آہوتیاں دیں۔

ओं ऊर्ध्वाया दिशः शालाया नमो महिम्ने स्वाहा
ओं देवेभ्यः स्वाह्येभ्यः स्वाहा ॥

اوم اوردھوایا دِشہ شالایا نمو مہمنے سواہا۔ اوم دیوے بھیہ سواہیے بھیہ سواہا۔

ان سے بھی دو آہوتیاں درمیانی ویدی میں۔

ओं दिशो दिशः शालाया नमो महिम्ने स्वाहा । ओं
देवेभ्यः स्वाह्येभ्यः स्वाहा ॥

اوم دِشو دِشہ شالایا نمو مہمنے سواہا۔ اوم دیوے بھیہ سواہیے بھیہ سواہا۔

ان منتروں سے بھی دو آجیہ آہوتیاں درمیانی ویدی میں دے کر پھر مشرقی دروازے کی ویدی میں آگ کو روشن کر کے ویدی کے جنوبی حصے میں برہما اور ہوتا وغیرہ کے متذکرہ بالا طریق پر آسن بچھا کر اسی ویدی کے شمال میں ایک پانی کا گھڑا رکھیں۔ اور پھر سامانیہ پرکرن میں لکھے کے مطابق سنھالی پاک بنا کر علیحدہ علیحدہ بڑے دروازہ کے نزدیک جا کر ٹھہریں۔ اور برہما وغیرہ کو جنوب کی طرف آسن پر بٹھا کر خود مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ اور صاف شدہ گھی جو گرم کر کے چھان کر کستوری وغیرہ خوشبویات سے معطر کیا گیا ہو۔ برتن میں لے کر سب کے سامنے ایک ایک برتن بھر کے رکھے اور چمچہ میں لے کر

ओं वास्तोष्पते प्रति जानीह्यस्मान्त्स्वावेशो अनमीवो भवा नः । यत्त्वेमहे प्रति तन्नो जुषस्व शं नो भव द्विपदे शं चतुष्पदे स्वाहा ॥ १ ॥ वास्तोष्पते प्रतरणो न एधि गयस्फानो गोभिरश्वेभिरिन्दो । अजरासस्ते सख्ये स्याम पितेव पुत्रान् प्रति नो जुषस्व स्वाहा ॥ २ ॥ वास्तोष्पते शग्मया संसदा ते सक्षीमहि रण्वया गातुमत्या । पाहि क्षेम उत योगे वरं नो यूयं पात स्वस्तिभिः सदा नः स्वाहा ॥

अमीवहा वास्तोष्पते विश्वा रूपाण्याविशन् । सखा सुशेव एधि नः स्वाहा ॥ ४ ॥ ऋ० मं० ७ । सू० ५५ मं० १

(۱) اوم واستوشپتے پرتی جانی ہیہ سمانتسوا ویشو انمیوو بھوا نہ یت

تے ہے پرتی تنو جشسو شنو بھو دوپدے شم چتشپدے سواہا۔

(۲) واستوشپتے پرترنو نہ ایدھی گیہ سفانو گوبھر شوے بھر ندو اجراستے

سکھیے سیام پتیو پتران پرتی نو جشسو سواہا۔

(۳) واستوشپتے شگمیہ سمندا تے سکھشی مہی رنویا گاتو منیا۔ پاہی کھشیم

اُت یوگے ورم نو یویم پات سوستی بھی سدانہ سواہا۔ (رگ وید منڈل ۷

سوکت ۵۴)

(۴) امی وہاوا ستوشپتے وشورُو پانیاوِشن۔ سکھا سوشیوا ایدھی نہ

سواہا۔ (رگ وید منڈل ۷، سوکت ۵۵ منتر ۱)

ان چار منتروں سے چار آہوتی دے کر جو ستھالی پاک یعنی بھات

بنایا ہو۔ اس کو دوسرے کانسی کے برتن میں لے کر اس پر حسب حیثیت گھی ڈال

کر اپنے اپنے سامنے رکھیں۔ اور علیحدہ علیحدہ تھوڑا تھوڑا۔

ओं अग्निमिन्द्रं बृहस्पतिं विश्वांश्च देवानुपह्वये । सर-

सतीश्च वाचीश्च वास्तु मे दत्त वाजिनः स्वाहा ॥ १ ॥
सर्पदेवजनान्त्सर्वान्हिमवन्तं सुदर्शनम्। वसूंश्च रुद्रानादि-
त्यानीशानं जगदैः सह। एतान्त्सर्वान् प्रपद्येऽहं वास्तु मे
दत्त वाजिनः स्वाहा ॥ २ ॥ पूर्वाह्णमपराह्णं चोभौ मध्य-
न्दिना सह। प्रदोषमर्धरात्रं च व्युष्टां देवीं महापथाम्।
एतान् सर्वान् प्रपद्येऽहं वास्तु मे दत्त वाजिनः स्वाहा ॥३॥
ओं कर्त्तारं च विकर्त्तारं विश्वकर्माणमोषधीश्च वनस्पतीन्।
एतान्त्सर्वान् प्रपद्येऽहं वास्तु मे दत्त वाजिनः स्वाहा ॥४॥
धातारं च विधातारं निधीनां च पतिं सह। एतान् सर्वान्
प्रपद्येऽहं वास्तु मे दत्त वाजिनः स्वाहा ॥५॥ स्योनथं शिव-
मिदं वास्तु दत्तं ब्रह्मप्रजापती। सर्वाश्च देवताश्च स्वाहा ॥

(۱) اوم اگنی مندرم برہسپتیم وشوانشچ دیوانپ ہویے. سرسوتیم چ واجینچ
واستو مے دت واجنہ سواہا۔

(۲) سرپ دیوجنانت سروان ہیمونتم سُدرشنم۔ وسوُنشچ رُدرانادتیانی
شانم جگدئی سہ۔ ایتانت سروان پرپدیے ہم واستوے دت واجنہ سواہا

(۳) پوروہ واہن مرپ راہنم چوبھو مادھینم وناسہ۔ پردوش مردھ راترم
چ وِیُشتام دیویم مہاپتھام۔ ایتان سروان پرپدیے ہم واستوے دت
واجنہ سواہا۔

(۴) اوم کرتارنچ وکرتارم وشوکرمان موشدھیشچ ونسپتیں۔ ایتانت
سروان پرپدیے ہم واستوے دت واجی سواہا۔

(۵) دھاتارم چ ودھارتام ندھی نام چپرتیم سہہ۔ ایتان سروان

پرپدیے ہم واسنوے دت واجنہ سواہا۔

(۶) سیونگہنگ شیو یدم واسنودتم برھم پرجاپتی۔ سرواشچ دیوتاشچ سواہا۔

سخفالی پاک یعنی گھی ملے ہوئے بھات کی ان چھ منتروں سے چھ آہوتیاں دے کر کانسی کے برتن میں اُدمبر۔ گولر۔ پلاش کے پتے۔ شانڈول نزن وشیش گومیہ۔ دہی۔ شہد۔ گھی۔ کشا اور جوان سب اشیاء کو لے کر باہم ملائیں۔ اور اس منتر سے مشرقی دروازے

ओं श्रीश्च त्वा यशश्च पूर्वे सन्धौ गोपायेताम् ॥

यज्ञश्च त्वा दक्षिणा च दक्षिणे सन्धौ गोपायेताम् ॥

اوم شریشچ تواپشچ پوروے سندھو گوپائے تام

اس سے جنوبی دروازے۔

یگیشچ توادکھشناچ دکھشنے سندھو گوپائے تام

اس سے مغربی دروازے۔

अन्नञ्च त्वा ब्राह्मणश्च पश्चिमे सन्धौ गोपायेताम् ॥

ऊर्क् च त्वा सूनृता चोत्तरे सन्धौ गोपायेताम् ॥

انچ توابراہمنشچ پشچمے سندھو گوپائے تام۔

اس سے شمالی دروازے کے نزدیک ان کو بکھیر دیں۔ اور پانی چھڑکیں

آورک چ تواسونرتاچوترے سندھیو گوپائے تام

केता च मा सुकेता च पुरस्ताद् गोपायेतामित्यग्निर्वै

केताऽऽदित्यः सुकेता तौ प्रपद्ये ताभ्यां नमोऽस्तु तौ मा पुरस्ताद् गोपायेताम् ॥ १ ॥

کیتاچ مام سکیتا چ پرستا دگو پائے تا نیتہ گنز دی کیتا آدتیہ سکیتا توُ پر پدئے تا بھیام نمو استو توُ ما پرستا دگو پایے تام

اس سے مشرق کی طرف پرماتما کا اُپستھان کر کے جنوبی دروازے کے سامنے دکھشن کی طرف مُنہ کر کے

दक्षिणतो गोपायमानं च मा रक्षमाणा च दक्षिणतो गोपायेतामित्यहर्वै गोपायमानꣳ रात्री रक्षमाणा ते प्रपद्ये ताभ्यां नमोऽस्तु ते मा दक्षिणतो गोपायेताम् ॥ २ ॥

دکھشنتو گوپائے مانم چ مارکشما نا چ دکھشنتو گوپائے تا منیر ہوئی گوپائے مان گہنگ راتری دکھشانا تے پرپدئے تا بھیام نمو استو تے۔ ما دکھشنتو گوپائے تام۔

اس طرح جگدیش کا اُپستھان کر کے مغربی دروازہ کے سامنے مغرب کی طرف مُنہ کر کے۔

दीदिविश्च मा जागृविश्च पश्चाद् गोपायेतामित्यन्नं वै दीदिविः प्राणो जागृविस्तौ प्रपद्ये ताभ्यां नमोऽस्तु तौ मा पश्चाद् गोपायेताम् ॥ ३ ॥

ویدوِ شچ ماجاگروِ شچ پشچا دگو پائے تا متینّم دیٰ ویدویہ پرانو جاگر وستوُ پرپدئے تا بھیام نمو استو توُ ما پشچا دگو پائے تام

اس طرح مغرب میں سب کی رکھشا کرنے والے پرماتما کا اُپستھان کر کے شمال کی طرف شمالی دروازہ کے سامنے شمال کی طرف منہ کر کے کھڑا رہ کر

अस्वप्नश्च मानवद्राणश्चोत्तरतो गोपायेतामिति चन्द्रमा वा अस्वप्नो वायुरनवद्राणस्तौ प्रपद्ये ताभ्यां नमोऽस्तु तौ मोत्तरतो गोपायेतामिति ॥ धर्मस्थूणाराजं श्रीस्तूपमहोरात्रे द्वारफलके । इन्द्रस्य गृहा वसुमन्तो वरूथिनस्तानहं प्रपद्ये सह प्रजया पशुभिस्सह । यन्मे किञ्चिदस्त्युपहूतः सर्वगणः सखाया साधुसम्मतः । तां त्वा शाले अरिष्टवीरा गृहान्नः सन्तु सर्वतः ॥

اَسوپنشچ مان ودرانشچوت رتو گوپائے تامِتی چندرما وا اَسوپنو وایُورنودرا نستو پرپدے تابھیام نموَاستو تو موترتو گوپائے تامتی۔ دھرمستھوناراجگھنگ شری ستوپ ماہورا ترے دوار پھلکے اندرسیہ گرہا وسومنتو ورو تھنستاہم پرپدے سہہ پرجیا پشو بھی سسہہ یَنمے کِنچِد ستیپ ہتہ سرو گناہ سکھایہ سادھوسمّتہ۔ تام تواشالے ارشٹ ویرا گرہانہ سنتو سروتہ۔

اس طرح شمال کی طرف سروادھشٹاتا پرماتما کا اِستھان کرکے باوصف وید جاننے والے دھارمک "ہوتا" وغیرہ استری سمیت براہمن اور دوستوں ورشتہ داروں کو اچھی طرح بھوجن کرا کے اور حسب توفیق سنسکار کر کے استریوں کو استریاں اور مردوں کو مرد خوشی خوشی رُخصت کریں۔ اور وہ جاتے وقت گھر کے مالک اور اس کی دھرم پتنی کو

सर्वे भवन्तोऽत्रानन्दिताः सदा भूयासुः ॥

سروے بھونتو اترانندتاہ سدا بھویاسوہ

اس طرح اشیرباد دے کر اپنے اپنے گھر چلے جائیں۔ اسی طرح جب کوئی باغ یا باغیچہ لگائیں۔ تو اس کی پرتشٹھا کا یگیہ بھی کریں۔ اس

بیں صرف اتنی خصوصیت ہے۔ کہ جس طرف کی ہوا باغ کو جائے۔ اسی طرف ہوم کریں۔ تاکہ خوشبو درختوں وغیرہ کو بھی خوشبودار کرے۔ اگر اس میں گھر بنایا ہو تو شالا کی طرح اس کی بھی پرتشٹھا کریں۔ بس یہاں شالا کرم ودھی سماپت ہوتی ہے۔ اسی طریقہ کے مطابق گھر وغیرہ بنا کر گرہست آشرم میں جو جو اپنے ورن کے مطابق کام کرنے فرض ہیں۔ اُن کو اچھی طرح کرنا چاہئے۔

برہمن میں کیا کیا اوصاف ہونے چاہئیں

अध्यापनमध्ययनं यजनं याजनं तथा ।
दानं प्रतिग्रहश्चैव ब्राह्मणानामकल्पयत् ॥१॥ मनु० ॥
शमो दमस्तपः शौचं क्षान्तिरार्जवमेव च ।
ज्ञानं विज्ञानमास्तिक्यं ब्रह्मकर्म स्वभावजम् ॥२॥ गीता०

(۱) ادھیاپن مدھئینم یجنم یاجنم تتھا۔ دانم پرتی گرہشچیو برہمنا نام کلپئیت (منوسمرتی)

(۲) شمو دمس تپہ شوچم کھشانتر ارجومیوچ۔ گیانم وگیانم استیکیم برہم کرم سوبھاوجم (گیتا)

الرتھ۔ (۱) بلا رو رعایت محبت سے مرد مردوں کو اور استری استریوں کو پڑھائے۔ (۲) مکمل علم حاصل کریں۔ (۳) اگنی ہوتر وغیرہ یگیہ کریں۔ (۴) یگیہ کرائیں۔ (۵) ودیا اور سونے وغیرہ کا مستحق لوگوں کو دان دیں۔ (۶) دیانتداری سے روپیہ اکٹھا کرنے والے گرہستیوں سے دان لیں۔ ان میں سے تین افعال یعنی پڑھنا۔ یگیہ کرنا۔ دان دینا۔ دھرم[1] میں اور تین افعال پڑھانا۔ یگیہ کرانا۔ دان لینا روزی میں داخل ہیں۔ لیکن

---

[1] فٹ نوٹ از سوامی جی۔ دھرم کے معنے نیائے (انصاف) کے مطابق طرزِ عمل رکھنا۔ "نیائے" کے معنی پکشپات (طرفداری) چھوڑ کر بے رو رعایت برتاؤ کرنا پکشپات

प्रतिग्रहः प्रत्यवरः ॥ मनु० ॥ پرتی گرہ پرتیہ ورہ (منو)

منوسمرتی کے اس قول کے مطابق جو دان لینا ہے۔ وہ نیچ کرم ہے۔ مگر تعلیم دے کر اور یگیہ کرا کر روزی حاصل کرنا اعلےٰ ہے۔ (شم) من کو ادھرم میں نہ جانے دے۔ بلکہ ادھرم کرنے کی کبھی خواہش بھی پیدا نہ ہونے دے۔ (دم) کان وغیرہ اندریوں کو ادھرم کرنے سے ہمیشہ دُور رکھے۔ اور دھرم میں ہی لگائے رکھے (تپ) برہمچریہ۔ ودیا۔ یوگ ابھیاس کی سدھی کے لئے سردی۔ گرمی۔ نیند۔ تعریف۔ بھوک۔ پیاس۔ عزت بے عزتی وغیرہ کا برداشت کرنا (شوچ) راگ دویش وغیرہ سے من اور آتما کو اور پانی وغیرہ سے جسم کو ہمیشہ صاف رکھے (کشما) عفو یعنی کوئی مذمت یا تعریف وغیرہ سے دکھ دے۔ تو بھی اس پر نظر شفقت رکھ کر غصہ نہ کرنا اور مبرا از تکبر رہنا۔ بدکاری اور اپنے منہ میاں مٹھو نہ بن کر ہمیشہ عاجزانہ۔ سرل اور صاف دل رہنا۔ سب شاستروں کو پڑھ کر اور وچار کر ان کے الفاظ اور معانی کے تعلقات کو اچھی طرح سمجھ کر پڑھانے کی پوری کوشش کرنا۔ زمین سے لے کر پرمیشور تک تمام اشیاء کو جان کر اور عملی طور پر یوگ ابھیاس سے عین الیقین حاصل کر کے اچھی طرح فائدہ اٹھانا اور فائدہ پہنچانا پرمیشور۔ وید۔ دھرم۔ پرلوک۔ آئندہ جنم۔ گذشتہ جنم۔ کرم پھل اور مکتی سے کبھی بے مکھ نہ ہوں۔ یہ

صفحہ گذشتہ۔ چھوڑنا" یعنی ہمیشہ اہنسا دھرم کا پالن کرنا یعنی کسی سے دشمنی نہ رکھنا ہمیشہ سچ بولنا اور سچ پر مستقل طور سے قائم رہنا اور اہنسا۔ دویش۔ جھوٹ بولنا وغیرہ برائیوں سے دور رہنا۔ یہی تمام منشوں کے لئے یکساں دہرم ہے۔ لیکن جو جو دہرم کے لکھشن (اوصاف) ورن کرموں میں علیحدہ علیحدہ آتے ہیں۔ اس سے چار ورنوں کی جدا جدا تقسیم ہو جاتی ہے۔ اور یہ چار ورن دہرم علیحدہ گنے جاتے ہیں"۔

تو افعال اور خواص دھرم کے سمجھیں۔ اور سب سے اعلیٰ اوصاف اور اعمال کے مالک بنیں۔ جس کسی میں یہ اوصاف افعال ہوں۔ وہی برہمن برہمنی ہیں۔ اور شادی بھی انہی اوصاف کے مطابق ہونی چاہئے۔ اور تمام انسانوں میں ایسے ہی آدمیوں کو برہمن ورن کا ادھیکار ہونا چاہئے۔ یعنی جن میں مندرجہ بالا اوصاف ہوں۔ وہی برہمن ہیں۔ دوسرے نہیں۔

प्रजानां रक्षणं दानमिज्याध्ययनमेव च ।
विषयेष्वप्रसक्तिश्च क्षत्रियस्य समासतः ॥१॥मनु०॥
शौर्यं तेजो धृतिर्दाक्ष्यं युद्धे चाप्यपलायनम् ।
दानमीश्वरभावश्च क्षात्रकर्म स्वभावजम् ॥२॥गीता०॥

(۱) پرجانام رکھشنم دانمِجیا دھیین میوچ۔ وِشیئشو پرسکتِشچ کھشتریسیہ سماسته (منو)

(۲) شئوریم تیجو دھرِترداکھشیم یُدھے چاپیہ پلائینم۔ دان میشور بھاوشچ کھشاترکرم سوبھاوجم (گیتا)

ارتھ۔ طویل برہمچریہ سے ساتگ اوپانگ ویدوں شاستروں کو اچھی طرح پڑھنا۔ اگنی ہوتر وغیرہ یگیوں کا کرنا مستحق لوگوں کو دیا اور سونا اور تمام لوگوں یعنی رعیت کو بے خوفی کا (یعنی اُن کے جان و مال کی حفاظت کرکے اُن کو بے فکر کر دینا۔) دان دینا۔ پرجاؤں کا سب طرح سے ہمیشہ پالن کرنا یہ کھشتریوں کے دھرم کے لکھشن ہیں۔ اور شاستر ودیا کا پڑھنا۔ عدالت اور فوج میں روزی کمانا کھشتریوں کا روزگار ہے۔ وشیوں سے الگ رہ کر ہمیشہ حواس نفسانی پر قابو رکھنا لالچ۔ اوباشی شراب نوشی وغیرہ منشیات کے استعمال سے کامل پرہیز کرکے ادب و انکسار وغیرہ نیک کاموں میں ہمیشہ مشغول رہنا۔ میدانِ جنگ میں مرنا اور ہتھیاروں

کے حملہ سے نہ ڈرنا۔ اعلےٰ پرنالی ہوکر کسی کے سامنے عاجزی سے بزدلی اختیار
نہ کرنا۔ خواہ کتنی ہی مصیبت۔ دکھ اور رنج پہنچے۔ حوصلہ قائم رکھنا اور کبھی
نہ گھبرانا۔ میدان جنگ۔ دست بدست مقابلہ۔ جاسوسی وغیرہ۔ سب
کاموں میں نہائت ہوشیار ہونا۔ جنگ کے لئے ہمیشہ تیار رہنا۔ لڑائی
سے گھبرا کر دشمن کے بس میں کبھی نہ آنا۔ جیسے پرمیشور سب پر دیا کرکے
پتا کی طرح بے رو رعائت دھرم ادھرم کرنے والوں کو سکھ دکھ
روپی مناسب سزا جزا دیتا ہے۔ اور اپنے ہمہ دانی وغیرہ اوصاف
سے سب کے بھلے برے افعال کو بجنسہ دیکھتا ہے۔ اسی طرح رعایا
کے ساتھ سلوک کرکے پوشیدہ جاسوسوں وغیرہ سے تمام رعایا اور
سرکاری اہلکاروں کے اچھے برے افعال سے اپنے آپ کو واقف
رکھنا۔ رات دن انصاف کرتے اور رعایا کو سکھ دیتے نیک آدمیوں
کی عزت اور برے آدمیوں کو سزا دینے میں ہمیشہ مشغول رہنا اور
ہر طرح سے اپنے جسم کو تندرست۔ مضبوط۔ قوی۔ تیجوی اور
طویل العمر بنا کر آتما کو نیائے دھرم میں چلا کر اپنے فرائض کو ادا
کرنا۔ یہ اوصاف جس فرد بشر میں ہوں۔ وہی کھشتری اور کھشترانی
ہے۔ ان کا بھی انہیں اوصاف اعمال کے یکساں ہوتے پر بیاہ کرنا
اور جیسے برہمن مردوں کو اور برہمنی استریوں کو پڑھائے۔ ویسے
ہی کھشتری راجپرشوں اور رانی استریوں کا انصاف کرے۔
نیز ان کی ترقی کا ہمیشہ خیال رکھے۔ جو کھشتری راجہ نہ ہوں۔ وہ
بھی راج میں ہی حسب حیثیت نوکری کریں"۔

ویش کے اوصاف کا بیان

पशूनां रक्षणं दानमिज्याध्ययनमेव च ।
वणिक्पथं कुसीदं च वैश्यस्य कृषिमेव च ॥१॥ मनु०

پشو نام رکشنم دان مجیادھین میوَ چ ونک پتھم کسیدم بج ویشیہ کرشی میوچ (منو)

ارتھ - ویدآدی شاستروں کا پڑھنا۔ اگنی ہوترہ وغیرہ یگوں کا کرنا۔ غلہ وغیرہ کا دان دینا۔ یہ تین ویش دھرم کے لکھشن ہیں۔ اور گائے وغیرہ پشوؤں کی پرورش کرنا اُن کا دُودھ وغیرہ فروخت کرنا۔ مختلف ممالک کی زبان۔ حساب۔ علم۔ جغرافیہ۔ زمین۔ بیج وغیرہ کے اوصاف جاننا اور تمام اشیاء کے خواص سے واقف ہونا۔ سُودؔ کا لینا۔ علم زراعت کا جاننا یہ چار کرم ویش کا روزگار ہیں۔ یہ گن کرم جس میں ہوں وہ ویش اور ویش عورت ہے۔ اور انہیں کا باہم امتحان وغیرہ کرکے یکساں۔ گن۔ کرم۔ سبھاؤ والے کے ساتھ بیاہ ہونا چاہیئے۔

شودر کے اوصاف

एकमेव हि शूद्रस्य प्रभुः कर्म समादिशत् ।
एतेषामेव वर्णानां शुश्रूषामनसूयया ॥१॥ मनु० ॥

ایک میوہی شودر سیہ پربھوہ کرم سمادِشت۔ ایتے شامیو ورنانام سشروشا ملسویا ریئو۔

ارتھ - پرمیشور نے جو بے عقل یعنی جس کو پڑھنے سے بھی وِدّیا نہ آئے۔ اور جسم کا مضبوط خدمت کرنے میں ہوشیار ہو اُس

لہ فٹ نوٹ از سوامی جی۔ سو روپے سینکڑہ سے زیادہ اور چار آنہ سینکڑہ سے کم بیاج نہ لیوے۔ نہ دیوے۔ جب اصل سُود ملاکر دُگنا ہو جاوے۔ یعنی دوگنا روپیہ اس کے گھر آ جاوے۔ تو پھر اس کے بعد کوڑی نہ لیوے نہ دیوے۔ جتنا کم بیاج لیگا۔ اُتنا ہی اس کا دھن بڑھیگا کبھی دھن کی تباہی اور بُری سنتان اس کے خاندان میں نہ ہوگی۔

شودر کے لئے ان برہمن۔ کھشتری۔ ویش تینوں ورنوں کی خدمت سے میرا محبت سے خدمت کرنا یہی ایک کرم کرنے کی اجازت دی ہے۔ بے بیوقوفی وغیرہ اوصاف اور خدمت کرنا وغیرہ کرم جس میں ہوں۔ وہ شودر اور شودرانی ہے۔ انہیں کا تحقیق کرکے آپس میں بیاہ ہونا اور ان کے حقوق ملنے چاہئیں۔ متذکرہ افعال اوصاف سے مملو ہونے سے ہی چاروں ورن ہوں۔ تو اُس خاندان اور ملک کے انسانوں کی بڑی ترقی ہوگی۔ اور جن کو جنم جس ورن میں ہو۔ اگر اسی کے مطابق گن کرم سبھاؤ ہوں۔ تو نہایت ہی عمدہ بات ہے؛

اب سب برہمن وغیرہ ورنوں کے لوگ اپنے اپنے کرموں میں مندرجہ ذیل طریق سے برتیں؛

वेदोदितं स्वकं कर्म नित्यं कुर्यादतन्द्रितः ।
तद्धि कुर्वन्यथाशक्तिमाप्नोति परमां गतिम् ॥१॥
नेहेतार्थान् प्रसंगेन न विरुद्धेन कर्मणा ।
न विद्यमानेष्वर्थेषु नार्त्यामपि यतस्ततः ॥२॥ मनु०॥

(۱) ویدودتم سوکم کرم نتیم کریاد تندرتہ تدھی کروَن یتھا شکتی پراپنوتی پرمام گتیم۔

(۲) نے ہے تارتھان پرسنگین نہ ورُدھین کرمنا نہ ودیہ مانیش ورتھیشو نارتیامپی یت ستتہ (منو)

ارتھ۔ برہمن وغیرہ دوِج وید کے مطابق اپنے کرم کو سستی چھوڑ کر ہمیشہ کیا کریں۔ اس کو اپنی طاقت کے مطابق کرتے ہوئے مکتی تک پد ارتھوں کو پراپت ہوں۔ گرہستی کبھی کسی بُرے انسان سے مل کر دولت جمع نہ کرے۔ نہ مخالف افعال سے۔ نہ ایک شے کے موجود ہوتے

ہوئے اُسے پوشیدہ رکھ کر دوسرے سے دہوکہ کر کے اور چاہے کتنا ہی دُکھ اور کلیش کیوں نہ ہو۔ تب بھی ادہرم سے روپیہ اکٹھا نہ کرے"

इन्द्रियार्थेषु सर्वेषु न प्रसज्येत कामतः ।
अतिप्रसक्तिं चैतेषां मनसा संनिवर्तयेत् ॥३॥
सर्वान् परित्यजेदर्थान् स्वाध्यायस्य विरोधिनः ।
यथा तथाऽध्यापयँस्तु सा ह्यस्य कृतकृत्यता ॥४॥ मनु०

(۳) اِندریارتھیشو سروییشو نہ پرسجیت کامتہ۔ اَتی پرسکتم چَیتیشام مناسنّی ورتییت۔

(۴) سروان پرِتیجید رتھان سوادھیائے سیہ ورودھنہ یتھا تتھا ادھیا پیم ستو ساہیسیہ کرت کرتیتا ۔ منو۔

ارتھ۔ اندریوں کے بس ہی کبھی نہ پھنسے اور وشیوں کی ازحد رغبت کو من سے اچھی طرح دُور رکھے۔ جو سوادھیائے اور دھرم کے خلاف افعال یا پدارتھ ہیں۔ ان سب کو چھوڑ دیوے۔ ہر طرح سے علم کی تعلیم دیتے رہنا۔ یہی گرہستیوں کا اپنے فرائض سے سبکدوش ہونا ہے

बुद्धिवृद्धिकराण्याशु धन्यानि च हितानि च ।
नित्यं शास्त्राण्यवेक्षेत निगमांश्चैव वैदिकान् ॥ ५ ॥
यथा यथा हि पुरुषः शास्त्रं समधिगच्छति ।
तथा तथा विजानाति विज्ञानं चास्य रोचते ॥ ६ ॥
न संवसेच्च पतितैर्न चाण्डालैर्न पुल्कसैः ।
न मूर्खैर्नावलिप्तैश्च नान्त्यैर्नान्त्यावसायिभिः ॥ ७ ॥

नात्मानमवमन्येत पूर्वाभिरसमृद्धिभिः ।
आमृत्योः श्रियमन्विच्छेन्नैनां मन्येत दुर्लभाम् ॥८॥
सत्यं ब्रूयात् प्रियं ब्रूयान्न ब्रूयात्सत्यमप्रियम् ।
प्रियं च नानृतं ब्रूयादेष धर्मः सनातनः ॥९॥ मनु०॥

(۵) بدھی ورِدھی کرانیا شُو دھنیانی چ ہتانی چ۔ نتیمؐ شاستراینیہ ویکھشیت نگمانش چیوُ ویدکان۔

(۶) یتھا یتھا ہی پرُوشہ شاسترم سمدھ گیتی۔ تتھا تتھا وِجاناتی وگیانم چاسیہ روچتے۔

(۷) نہ سمہ وسیچ ہیؐ تیئر نہ چانڈالیئر نہ پکستیئ نہ موُرکھیئ نہ اولپتیئ شیچ نانتیئر ناتنیا دسابیھتیئ۔

(۸) ناتانم ومینیئت پوُردابھر سمرِدھّی ابھی۔ امرتیوہ شریہ منیؤ پکچھے نندنام منیئت درلبھام۔

(۹) ستیئم بروِیات پرئیم بروِیاں بروِیات ستیہ مپریئم۔ پریئم چ نانرِتم بروِیادیش دھرم سناتنہ

ارتھ ۵۔ اے استری پرُشو۔ تم جو دہرم۔ دھن اور بدھی کو بہت جلد بڑھانے والے ہتکاری سرِوِشاستر ہیں۔ اُن کو وید انگ اپانگ کے علوم کو ہمیشہ دیکھا کرو۔ انساں جوُں جوُں شاستر کا وچار کر کے اُس کے یتھارتھ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔ توُں توُں زیادہ سے زیادہ جانتا ہے۔ اور اُس کی پریتی وگیان ہی میں ہوتی جاتی ہے۔ سبھ گرہستی لوگوں کو واجب ہے۔ کہ جو گرے ہوئے برُے کام کرنے والے انسان ہوں۔ اُن کے ساتھ۔ اور چانڈال۔ کنجر۔ مورکھ جھوٹا ابھیمان کرنے والا بداعتقاد وغیرہ لوگوں کے ساتھ کبھی نہ رہیں۔ گرہستی لوگ اگر کبھی بڑے امیر ہو کر غریب ہو جائیں

تو اپنے آتما کی بے عزتی نہ کریں۔ ہائے ہم مفلس ہو گئے وغیرہ کہہ کر رنجیدہ ہونا
اور رنج و غم بھی نہ کریں۔ بلکہ تا دم مرگ دولت کے حصول کے لئے کوشش کرتے
رہیں۔ اور دولت کو ناقابل حصول نہ سمجھیں۔ انسانوں کو چاہئے۔ کہ ہمیشہ
سچ بولیں۔ اور دوسرے کا کلیان کرنے والا اپدیش کریں۔ کانے کو کانا
مورکھ کو مورکھ وغیرہ تلخ الفاظ اُن کے سامنے کبھی نہ کہیں۔ اور جس
جھوٹ بولنے سے دوسرا خوش ہوتا ہو۔ اُس کو بھی نہ بولیں۔ یہ سناتن
دھرم ہے:

अभिवादयेद्वृद्धांश्च दद्याच्चैवासनं स्वकम् ।
कृताञ्जलिरुपासीत गच्छतः पृष्ठतोऽन्वियात् ॥१०॥
श्रुतिस्मृत्युदितं सम्यङ् निबद्धं स्वेषु कर्मसु ।
धर्ममूलं निषेवेत सदाचारमतन्द्रितः ॥११॥
आचाराल्लभते ह्यायुराचारादीप्सिताः प्रजाः ।
आचाराद्धनमक्षय्यमाचारो हन्त्यलक्षणम् ॥१२॥
दुराचारो हि पुरुषो लोके भवति निन्दितः ।
दुःखभागी च सततं व्याधितोऽल्पायुरेव च ॥१३॥
सर्वलक्षणहीनोऽपि यः सदाचारवान्नरः ।
श्रद्दधानोऽनसूयश्च शतं वर्षाणि जीवति ॥१४॥ मनु०

(۱۰) ابھیوادیے دورِدھانشچ دیاچیو واسنم سوکم کرتانجلی رُدپاسیت
گچھتہ پرشٹھتو اُنویات۔
(۱۱) شرُتی سمرِتیودِتم سمّنگ بندھم سویشو کرمشو۔ دھرم مولم نشیویت
سداچار متندرتہ۔

(۱۲) آچار اَلبھتے ہبایرا چار ہادیپناہ پرجاہ - اچارادھنمکھیشہ ماچارو ہنینہ لکھشنم -

(۱۳) دُراچاردہی پُرشولو کے بھوتی نندتہ - دُکھ بھاگی چ سنتم دیادھی تو الپ آیو ربوچ -

(۱۴) سرو لکھشن ہنیو اپی یہ سدا چاروان نرہ شرودوھا نُو انسوئیشچ شتم دَرشانی جیوتی -

ارتھ - ہمیشہ علم میں بڑے اور عمر میں بڑے لوگوں کو نمستے کرے۔ یعنی اُن کی عزت کیا کرے۔ جب وہ اس کے پاس آئیں۔ تب اُٹھ کے عزت کے ساتھ انہیں اپنے آسن پر بٹھائے۔ اور ہاتھ جوڑ کر آپ بھی پاس بیٹھ جائے۔ جو کچھ پوچھیں۔ اس کا جواب دے۔ اور جب وہ جانے لگیں۔ تب تھوڑی دُور تک اُن کے ساتھ نمستے کر کے رخصت کیا کرے۔ لیکن بُوڑھے لوگ یونہی ہر بار ادھر اُدھر بے فائدہ نہ جایا کریں۔ گرہستیوں کو واجب ہے۔ کہ سستی اور غفلت کو چھوڑ کر اپنے فرائض میں مستعد رہیں اور دھرم کا مول جو سدا چار یعنی سچائی اور سچے نیک پرشوں کا طریق عمل ہے۔ اس کی ہمیشہ پیروی کیا کریں۔ دھرم آچرن سے ہی انسان بڑی عمر اعلےٰ اولاد اور نا قابل فنا دولت حاصل کرتا ہے۔ اور دھرم آچار یعنی بُرے اور گناہ آموز اوصاف کو دُور کر دیتا ہے۔ جو بد افعال شخص ہوتا ہے۔ اُس کی ہر جگہ بدنامی ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ دُکھ بھوگتا ہے۔ اور ہمیشہ بیماریوں میں مبتلا رہ کر چھوٹی عمر میں ہی مر جاتا ہے۔

جس شخص میں اگرچہ بہت اعلےٰ اوصاف نہ ہوں۔ لیکن نیک چلن ہو۔ اور صداقت میں شردھا اور جھوٹ اور کسی کی برائی کرنا وغیرہ نقائص سے مبرا ہو وہ بھی راحت سے سو برس تک جیتا ہے۔

यद्यत्परवशं कर्म तत्तद्यत्नेन वर्जयेत् ।
यद्यदात्मवशं तु स्यात्तत्तत्सेवेत यत्नतः ॥१५॥
सर्वं परवशं दुःखं सर्वमात्मवशं सुखम् ।
एतद्विद्यात्समासेन लक्षणं सुखदुःखयोः ॥१६॥
अधार्मिको नरो यो हि यस्य चाप्यनृतं धनम् ।
हिंसारतश्च यो नित्यं नेहासौ सुखमेधते ॥१७॥ मनु०

(۱۵) یدیت پرَوشم کرم تت تت ینتین ورجیت۔ یدیہ داتم وشم تو سیات تت تت سیویت ینتنہ

(۱۶) سروم پرَوشم دکھم سروماتموَشم سُکھم۔ اےتد ودیات سماسین لکھشنم سُکھ دکھیو۔

(۱۷) ادھارمکو نرو یوہی یسیہ چاپیہ نرتم دھنم۔ ہنسارتشچ یو نتیم نے ہاسو سُکھ میدھتے۔

ارتھ۔ انسان کو چاہئے۔ کہ جو کام دُوسرے کے اختیار میں ہوں ان کو کوشش سے ہمیشہ چھوڑے۔ اور جو جو اپنے آدھین کام ہوں اُن کو ہمیشہ کوشش اور مستعدی سے کیا کرے۔ کیونکہ دوسروں کے بس میں ہونا دکھ اور اپنے آدھین رہنے میں سُکھ ہوتا ہے۔ مختصر طور پر سُکھ اور دُکھ کی تعریف یہی سمجھیں۔ جو پاپی انسان ہے۔ اور جس کی دولت ادھرم سے اکٹھی کی ہوئی ہے۔ اور جو ہمیشہ ہنسا یعنی دوسروں سے دشمنی کرتا رہتا ہے۔ وہ اس دُنیا اور آخرت یعنی دوسرے جنم میں کبھی سُکھ نہیں حاصل کر سکتا۔"

नाधर्मश्चरितो लोके सद्यः फलति गौरिव ।
शनैरावर्त्तमानस्तु कर्तुर्मूलानि कृन्तति ॥१८॥
यदि नात्मनि पुत्रेषु न चेत्पुत्रेषु नप्तृषु ।

न त्वेवन्तु कृतोऽधर्मः कर्तुर्भवति निष्फलः ॥११॥

सत्यधर्मार्यवृत्तेषु शौचे चैवारमेत्सदा ।

शिष्यांश्च शिष्याद्धर्मेण वाग्बाहूदरसंयतः ॥२०॥

(۱۸) نادھرمشچ ریتو لوکے سدیہ پھلتی گئوروشنئی راورت مانسیہ کرتر مولانی کرنتنی۔

(۱۹) یدی نا تمنئی پترلیشو نہ چیت پتریشو نپترشو۔ زتوے وِنتو کرتو۔ ادھرمہ کرتر بھوتی نِشپھلہ۔

(۲۰) ستیہ دھرمار ورتیشو شوچے چیئی وارمیت سدا ششیا نشچ ششت دھرمین واگ باہودر سینتنہ۔

ارتھ۔ انسانوں کو بالیقین جاننا چاہیئے۔ کہ اس دنیا میں جیسے گئے کی خدمت کا پھل دودھ وغیرہ جلدی حاصل نہیں ہوتا۔ ویسے ہی کئے ہوئے ادھرم کا پھل بھی جلدی نہیں ملتا۔ بلکہ آہستہ آہستہ ادھرم کرنے والے کے سکھوں کو روکتا ہؤا اسکھ کی جڑ کو کاٹ ڈالتا ہے۔ چنانچہ بعد ازاں پاپی دکھ ہی دکھ بھوگتا ہے۔ اگر باپ کا پھل پاپی کو نہیں ملتا۔ تو اس کے پوتوں کو ملیگا۔ کیا ہؤا کرم نشپھل کبھی نہیں جاتا۔ اس لئے انسانوں کو چاہیئے۔ کہ ستیہ دھرم (آریہ) یعنی اُتم پرشوں کے اعمال کی تقلید کریں۔ اور ہمیشہ اندرونی و بیرونی صفائی میں مشغول رہیں۔ اپنی زبان بازو اور پیٹ کو باقاعدہ اور ستیہ دھرم کے ساتھ استعمال کرکے علم اور صداقت کے متلاشیوں کو ہمیشہ تعلیم دیا کریں۔

परित्यजेदर्थकामौ यौ स्यातां धर्मवर्जितौ ।

धर्मं चाप्यसुखोदर्कं लोकविक्रुष्टमेव च ॥२१॥

धर्मं शनैस्संचिनुयाद्वल्मीकमिव पुत्तिकाः ।
परलोकसहायार्थं सर्वभूतान्यपीडयन् ॥२२॥
उत्तमैरुत्तमैर्नित्यं सम्बन्धानाचरेत्सह ।
निनीषुः कुलमुत्कर्षमधमानधमांस्त्यजेत् ॥२३॥
वाच्यर्था नियताः सर्वे वाङ्मूला वाग्विनिःसृताः ।
तान्तु यः स्तेनयेद्वाचं स सर्वस्तेयकृन्नरः ॥२४॥
स्वाध्यायेन जपैर्होमैस्त्रैविद्येनेज्यया सुतैः ।
महायज्ञैश्च यज्ञैश्च ब्राह्मीयं क्रियते तनुः ॥२५॥ मनु०

(۲۱) پری تیجید رکھ کا منو ہوسیا نام دھرم ورجنو۔ دھرم چاہیئے سکھو ورکم لوک وِ کردشٹ میوچ۔

(۲۲) دھرم شنئی سسم چنو یاد ولمیک مِو تپکاہ پرلوک سہائے ارتھم سرو بھوتانیہ پیڑین۔

(۲۳) اُتمیرُ دُ تمیرُ نتم سمبندھانا چریت سہہ نینشب کُلمتکرش مدھ مان دھانس تیجیت۔

(۲۴) واچیہ ارتھانیتاہ سردے وانگ موَلا واگی دِنی سرتا۔ تانتو یہ ستین یے دواچم سہ سروستیبہ کرنبرہ

(۲۵) سوادھیا ہین جپئیر ہومئی ستریُ ودے ئیجیا ستئی مہا یگیشچ یگیشچ براہمیی یم کریہ تے تنوہ (منو)

ارتھ - جن کاموں اور دھن دولت وغیرہ پداارتھوں کی دھرم میں ممانعت ہو۔ اُن کو ہمیشہ فوراً چھوڑ دیوے۔ اور جو بدبیں دُکھ دینے والے کام ہیں۔ اور جو لوگوں کو مکردہ افعال میں لگانے والے کام ہیں۔ ان سے

بھی ہمیشہ دُور ہی رہے۔ جیسے دیمک آہستہ آہستہ بڑا بھاری گھر بنا لیتی ہے۔ ویسے ہی انسانوں کو چاہیئے۔ کہ آئیندہ جنم میں کام آنے کے لئے کسی جیو کو بھی دُکھ نہ پہنچا کر ہمیشہ دھرم کو آہستہ آہستہ اکٹھا کرتا رہے۔ جو انسان اپنے خاندان کو اعلےٰ بنانا چاہے۔ وہ نیچ پُرشوں سے تعلق چھوڑ کر ہمیشہ اچھے آدمیوں سے تعلق بڑھایا کرے۔ جس زبان سے تمام بیوہار ہوتے ہیں۔ اور زبان ہی جن کا مول یعنی بنیاد ہے۔ اُس زبان سے جو جھوٹ بولتا ہے۔ اُس نے گویا چوری وغیرہ تمام پاپ کر لئے۔ اس لئے جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہمیشہ سچ ہی بولا کریں۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ دھرم سے وید وغیرہ شاستروں کا پٹھن پاٹھن۔ گائیتری پرنو کا ارتھ وچار۔ دھیان۔ اگنی ہوتر وغیرہ ہوم۔ کرم اُپاسنا۔ گیان۔ ودیا۔ پورنماشی وغیرہ اشٹی۔ پنچ مہایگیہ۔ اگنی شٹوم وغیرہ انصاف سے راج کرنا سنیہ اُپدیش اور یوگ ابھیاس وغیرہ اُتم کرموں سے اس جسم کو (براہمی) یعنی برہم سے تعلق رکھنے کے قابل بنائے۔

سبھا یا پنچائت

جو خاص خاص بڑے کام ہوں۔ جیسا کہ راجیہ (انتظام حکومت) وغیرہ سب سبھا میں فیصلہ کر کے کئے جاویں۔

اسی میں پرمان یہ ہے۔

—सं सभा च समितिश्च सेना च ॥२॥ अथर्व० कां० १५। सू० ९। २॥ सभ्य सभां मे पाहि ये च सभ्या सभासदः ॥ २ ॥ अथर्व० कां० १९। सू० ५५। मं० ५ ॥ त्रीणि राजाना विदथे पुरूणि परि विश्वानि भूषथः सदांसि ॥ ३ ॥ ऋ० मं० ३। सू०॥

(۱) تم سبھا چ سمتیشچ سینا چ۔ اتھروویدکانڈ ۱۵ سوکت ۹ منتر ۲۔
(۲) سبھیہ سبھام مے پاہی یے چ سبھیاہ سبھا سدہ (اتھروویدکانڈ ۱۹ سوکت ۵۵ منتر ۶)
(۳) تری نی راجانا ودتھے پورونی پری وشوانی بھوشتھہ سدانسی (رگوید منڈل ۳ سوکت ۳۸ منتر ۶)

ارتھ - جو کہ دنیا میں دھرم کے ساتھ انتظام سلطنت کیا جاتا ہے۔ اس بیوہار کو سبھا اور میدانِ جنگ اور فوج سب طرح سے مکمل کرے"۔ اے مہذب آدمیوں کی سبھا کے لائق سبھاپتی راجن! تو میری سبھا کی حفاظت اور ترقی کیا کر۔ اور جو سبھا کے لائق دھرم والے آپت سداچاری سبھاسد عالم لوگ ہیں۔ وہ بھی سبھا کی محافظت کریں۔ اور اس سے سب کی ترقی کیا کریں۔ جو راجا اور رعیت کے بھدر پُرشوں کے دونوں گروہ ہیں۔ وہ اُتم گیان اور لائق کاری اس مجلسی اور ملکی انتظام وغیرہ کے کاموں میں راج سبھا دھرم سبھا اور ودیا وغیرہ بیوہاروں کی ترقی کے لئے یہ تین قسم کی سبھائیں مقرر کر کے انہیں سے سنسار کی ہر طرح کی ترقی کریں۔"

अनाम्नातेषु धर्मेषु कथं स्यादिति चेद्भवेत् ।
यं शिष्टा ब्राह्मणा ब्रूयुस्स धर्मः स्यादशङ्कितः ॥ १ ॥
धर्मेणाधिगतो यैस्तु वेदः सपरिबृंहणः ।
ते शिष्टा ब्राह्मणा ज्ञेयाः श्रुतिप्रत्यक्षहेतवः ॥२॥ मनु० ॥

(۱) انامناتیشو دھرمیشو کتھم سیادتی چید بھویت۔ یم ششٹا برہمنا برویُس س دھرمہ سیادشنکتہ۔
(۲) دھرمین ادھی گتو ییستو ویدہ سپری برم ہناہ۔ تے ششٹا برہمنا

گیاہ شرتی پرتیکھش ہیتوہ (منو)

ارتھ - اے گرہستی لوگو! جو دھرم یکت کام کاج منوسمرتی میں صاف طور پر نہ بتلائے گئے ہوں۔ اگر ان میں شک و شبہ ہو۔ تو جس کو "شِشٹ" ودوان لوگ کہیں۔ اس کو بے شک و شبہ قابل عمل دہرم مانو۔ تمام انسان سِشٹ نہیں ہوتے۔ بلکہ جنہوں نے پورن برہمچریہ اور دہرم سے سانگ اوپانگ وید پڑھے ہوں۔ جو شرتی پرمان اور پرتیکھش آدی پرمانوں سے ودھی اور نشیدھ کرتے ہیں سمرتھ یعنی حق باطل کا فیصلہ کرنے کے قابل) دھارمک پراُپکاری ہوں۔ وُہی شِشٹ پُرش ہوتے ہیں ؛

दशावरा वा परिषद्यं धर्मं परिकल्पयेत् ।
त्र्यवरा वापि वृत्तस्था तं धर्मं न विचालयेत् ॥ ३ ॥
त्रैविद्यो हैतुकस्तर्की नैरुक्तो धर्मपाठकः ।
त्रयश्चाश्रमिणः पूर्वे परिषत्स्याद्दशावरा ॥ ४ ॥
ऋग्वेदविद्यजुर्विच्च सामवेदविदेव च ।
त्र्यवरा परिषज्ज्ञेया धर्मसंशयनिर्णये ॥ ५ ॥
एकोऽपि वेदविद्धर्मं यं व्यवस्येद् द्विजोत्तमः ।
सविज्ञेयः परोधर्मो नाज्ञानामुदितोऽयुतैः ॥६॥मनु०॥

(۳) دشاورا واپری شدیم دھرمم پری کلپیت۔ تریُورا واپی ورتستھاتم دھرمم نہ وچالیئت۔

(۴) تریُ ودیو ہیتُوکس ترکی نیرُکتو دھرمم پاٹھکہ۔ تریُ شچا شرمیناہ پوروے پرِش تیا دوشاورا

(۵) رگوید ودیجرو دچ سامو وید ودیو چ۔ تریُورا پرِش جگیّیا دھرم

سنشہ نِرنئے۔

(۶) ایکو اپی ویدوِدوہرم یم وئیوسئید وِجوتمہ۔ ساوگیئیہ پرودھرمو ناگیا۔ نامدنو ایونئی۔

ارتھ۔ یوں تو کم از کم دس شِشٹ پُرشوں کی سبھا ہونی چاہیئے۔ لیکن بڑے تین وِدوانوں کی بھی سبھا ہو سکتی ہے۔ جو سبھا سے دھرم ادھرم فیصلہ ہو۔ اس پر تمام لوگ عمل کریں۔ ان دس شِشٹ پُرشوں میں اس قسم کے عالم ہونے چاہیئیں۔ تین تین ویدوں کے ودوان چوتھا ہیتک یعنی کارن اکارن کا جاننے والا۔ پانچواں فلسفی جو نیائے شاستر کا عالم ہو۔ چھٹا نرکت کا عالم۔ ساتواں دہرم شاستر کا عالم۔ آٹھواں برہمچاری۔ نواں گرہستی اور دسواں بان پرستی ان مہاتماؤں کی سبھا ہونی چاہیئے۔ رگوید جاننے والے یجر وید جاننے والے اور سام وید جاننے والے ان تینوں ودوانوں کی سبھا بھی دہرم کے متعلق شکوک اور تمام معاملات کے فیصلے کرنے کے لئے ہو سکتی ہے۔ مگر سبھا میں جتنے پُرش زیادہ ہوں۔ اتنا ہی اچھا ہے"۔

وِدوجوں میں اُتم یعنی چوتھے آشرم والا سنیاسی اکیلا بھی جس دھرم بیوہار پر عمل کرنے کا فیصلہ دے۔ وہی پرم دھرم سمجھنا چاہیئے۔ لیکن جاہل اگر لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں ہی کیوں نہ کہیں۔ اُسے دہرم بیوہار کبھی نہ ماننا چاہیئے۔ لیکن عالموں اور خاص طور پر پرم ودوان سنیاسی کا ویدوں وغیرہ کے پرمانوں سے کہا ہوا دہرم سب کو ماننا چاہیئے اگر سبھا میں اختلاف رائے ہو۔ تو کثرت رائے پر فیصلہ ہونا چاہیئے۔ اور اگر رائیں برابر ہوں۔ تو اعلےٰ آدمیوں کی بات ماننی چاہیئے۔ اور اگر دونوں اطراف والے یکساں طور پر اُتم ہوں۔ تو وہاں سنیاسیوں کی رائے لینی چاہیئے۔ جدھر بغیر رو رعایت سب کے ہمدرد سنیاسیوں کی رائے ہو۔ وہی اعلےٰ رائے سمجھنی چاہیئے۔

चतुर्भिरपि चैवैतैर्नित्यमा श्रमिभिर्द्विजैः ।
दशलक्षणको धर्मस्सेवितव्यः प्रयत्नतः ॥ ७ ॥
धृतिः क्षमा दमोऽस्तेयं शौचमिन्द्रियनिग्रहः ।
धीर्विद्या सत्यमक्रोधो दशकं धर्मलक्षणम् ॥८॥ मनु० ॥

(۷) چتربھرپی چیئی دتی تیئر نتیہ ماشرمی بھیر دوجیئی۔ دش لکھشنکو دھرمس سیونویہ پریتین تہ۔

(۸) دھرتی۔ کھشما۔ دموا ستئیم شئوچم اِندریہ نگرہ۔ دھیرودیا ستیم کرودھو دشکم دھرم لکھشنم (منو)

الخلاصہ - برہمچاری۔ گرہستھ۔ سنیاسی وغیرہ سب انسانوں کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل دھرم کا سیون اور اس کے خلاف ادھرم کا تیاگ کوشش سے کیا کریں۔

دھرم۔ انصاف یعنی بے رو رعایت سچائی ہی پر عمل کریں۔ اور جھوٹ سے ہمیشہ الگ رہیں۔ اس دھرم کے گیارہ لکھشن ہیں۔ (اہنسا) کسی سے دشمنی کر کے برائی کبھی نہ کرنا۔ (دھرتی) سکھ دکھ نفع نقصان میں بھی گھبرا کر دھرم کو نہ چھوڑنا۔ بلکہ بڑے حوصلہ اور استقلال سے دھرم ہی پر قائم رہنا (کھشما) تعریف۔ مذمت۔ عزت بے عزتی کو برداشت کر کے دھرم ہی کرنا (دم) من کو ادھرم سے ہمیشہ ہٹا کر دھرم ہی میں لگائے رکھنا۔ (استیئم) من بچن اور کرم سے ناانصافی اور ادھرم سے دوسروں کی دولت کو کبھی نہ لینا۔ (شئوچ) راگ دویش وغیرہ کو چھوڑ کر آتما اور من کو پوتر اور پانی وغیرہ سے شریر کو پاک صاف رکھنا (اندریہ نگرہ) کان وغیرہ بیرونی قوائے کو ادھرم سے ہٹا کر دھرم میں ہی لگانا (دھی) وید وغیرہ ست ودیا برہمچریہ ست سنگ کرنے اور صحبت بدو

بدعادت شراب خوری وغیرہ کو چھوڑ کر بدھی کو ہمیشہ بڑھاتے رہنا (ودیا) جس
سے زمین سے لے کر پرمیشور تک کا حقیقی علم ہوتا ہے۔ اس ودیا کو حاصل کرنا
(ستیم) سچ ماننا۔ سچ بولنا اور سچ کرنا (اکرودھا) غصہ وغیرہ عیوب کو چھوڑ
کر شانتی وغیرہ اوصاف کا گرہن کرنا دھرم کہلاتا ہے۔ اس کو قبول کرنا اور
ناانصافی۔ طرفداری کا عمل (ادھرم یعنی ہنسا (کسی کو ایذا دینا) دشمنی۔
غیر مستقل مزاجی۔ ناقابل برداشت من کو ادھرم میں چلانا۔ چوری کرنا
ناپاک رہنا۔ اندریوں کو نہ جیت کر ادھرم میں لگانا۔ بد صحبت۔ بدعادات
شراب نوشی وغیرہ سے عقل کا ناش کرنا۔ اودیا جو ادھرم پر چلنا اگیان
ہے۔ اس میں پھنسنا۔ جھوٹ ماننا۔ جھوٹ بولنا۔ غصہ وغیرہ عیوب میں پھنس
کر ادھرمی بدچلن ہونا یہ گیارہ ادھرم کے لکھشن ہیں۔ ان سے ہمیشہ دور
رہنا چاہیئے۔

न सा सभा यत्र न सन्ति वृद्धा न ते वृद्धा येन वदन्ति धर्मम् । नासौ धर्मो यत्र न सत्यमस्ति न तत्सत्यं यच्छलेनाभ्युपेतम् ॥ महाभाष्ये० ॥९॥

सभां वा न प्रवेष्टव्यं वक्तव्यं वा समञ्जसम् ।
अब्रुवन् विब्रुवन्वापि नरो भवति किल्बिषी ॥१०॥
धर्मो विद्धस्त्वधर्मेण सभां यत्रोपतिष्ठते ।
शल्यं चास्य न कृन्तन्ति विद्धास्तत्र सभासदः ॥११॥
विद्वद्भिः सेवितः सद्भिर्नित्यमद्वेषरागिभि ।
हृदयेनाभ्यनुज्ञातो यो धर्मस्तन्निबोधत ॥१२॥ मनु०

(۹) نہ سا سبھا یتر نہ سنتی بردھا نہ تے بردھا یے نہ ودنتی دھرمم

ناسئو دھرمو یتر نہ ستیہ مستی نہ تت ستیم چھلے نابھیوپے تم۔ مہابھارت۔

(۱۰) سبھام وا نہ پر ویشٹویم وکتویم وا سمنجم۔ ابرودن وبرووا پی نرو بھوتی کلوشی۔

(۱۱) دھرمو ودھستو دھر مین سبھام یترو پستھتے۔ شلیم چاسیہ نہ کرنتنی ودودھا ستتر سبھا سدہ

۱۲ یتر دھرمو ہیودھرمین ستیم یتر نرتین چ۔ ہنیتے پریکشمانانام ہتاس تترسبھا سدہ

ارتھ۔ وہ سبھا نہیں ہے جس میں بوڑھے پُرش نہ ہوں۔ وہ بوڑھے نہیں ہیں۔ جو ہمیشہ دھرم ہی کی بات نہ کہتے ہوں۔ وہ دھرم نہیں ہے جس میں سچائی نہیں۔ اور نہ وہ سچائی ہے۔ جو فریب آلودہ ہو۔" انسان کو واجب ہے۔ کہ سبھا میں داخل نہ ہو۔ اگر سبھا میں داخل ہو۔ تو سچ ہی بولے۔ اگر سبھا میں بیٹھا ہوا بھی جھوٹی بات کو سُن کر خاموش رہے۔ یا سچائی کے خلاف بولے۔ تو وہ انسان نہائت پاپی ہے۔"

ادھرم سے زخمی ہو کر دھرم جس سبھا میں جائے۔ اگر سبھا سد اُس کے زخم کا اندمال نہ کریں۔ تو یقین جانو۔ کہ اس سبھا کے تمام ممبر خود مجروح ہیں۔ جس پر دویش وغیرہ سے مبرا ودوان اپنے ہردے کے مطابق جان کر عمل کرتے ہیں۔ اسی کو تم لوگ دھرم جانو۔"

धर्म एव हतो हन्ति धर्मो रक्षति रक्षितः ।
तस्माद्धर्मो न हन्तव्यो मा नो धर्मो हतोवधीत् ॥१३॥
वृषो हि भगवान्धर्मस्तस्य यः कुरुते ह्यलम् ।
वृषलं तं विदुर्देवास्तस्माद्धर्मं न लोपयेत् ॥१४॥ मनु०

(۱۳) دھرم ایو ہتو ہنتی دھرمو رکھشتی۔ رکھشتاہ۔ تسماد دھرمو نہ

ہنتو یو ما نو دھرمو ہتو ودھیت۔

(۱۴) ورشو ہی بھگوان دھرمس تسیہ یہ کروتے ہیلم۔ ورشلم تم ودرو دیواس تسما ددھرمم نہ لوپیدیت۔

ارتھ۔ جو پرش دھرم کا ناش کرتا ہے۔ دھرم اُسی کو ناش کردیتا ہے۔ اور جو دھرم کی حفاظت کرتا ہے۔ دھرم اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اس لئے اس خوف سے کہ مارا ہوا دھرم کہیں ہمیں نہ مار ڈالے۔ دھرم کو کبھی مارنا نہ چاہئے۔ یعنی اس کا تیاگ کبھی نہ کرنا چاہئے۔ جو سکھ کی بارش کرنے والا سب دولت کا دینے والا دھرم ہے۔ جو ایسے دھرم کو چھوڑتا ہے۔ ودوان لوگ اسے نیچ اور گراہوا انسان سمجھتے ہیں۔

न जातुकामान भयान्न लोभाद्धर्मं त्यजेज्जीवितस्यापि हेतोः। धर्मो नित्यः सुखदुःखे त्वनित्ये जीवो नित्यो हेतुरस्य त्वनित्यः ॥ १० ॥ महाभारते ॥

यत्र धर्मो ह्यधर्मेण सत्यं यत्रानृतेन च।
हन्यते प्रेक्षमाणानां हतास्तत्र सभासदः ॥१६॥ मनु०

निन्दन्तु नीतिनिपुणा यदि वा स्तुवन्तु,
लक्ष्मीस्समाविशतु गच्छतु वा यथेष्टम्।
अद्यैव वा मरणमस्तु युगान्तरे वा,
न्याय्यात्पथः प्रविचलन्ति पदं न धीराः॥१७॥ भर्तृहरि

(۱۵) نہ جاتو کامان بھیان لوبھا دھرمم تیجے جیوتسیاپی۔ ہیتوہ۔ دھرمو نتیہ سکھ دکھے تو نتیے جیو ونتیو ہیتو رسیہ تو نتیہ مہا بھارت۔

(۱۶) یتر دھرموہیہ دھرمین ستیم تیرانرتین چ ہنیتے پریکھشمانانام

ہنا س تتر سبھا سدہ منو

(۱۷) نند نتو نیتی نپوُ نا یدی وا سنتُو و نتو لکھشی سما وشتو گچھتو۔ اتیمیشتُم ادیئو وا مرن مستو یگا نترے وا۔ نیاے پات پتھہ پروچلنتی پدم نہ دھیرا۔ (بھرتری ہری)

ارتھ:- انسانوں کو چاہیئے۔ کہ کام سے یعنی جھوٹ بول کر اگر مقصد دلی حاصل ہوتا ہو۔ تو بھی اور تذمت یا تعریف کے خوف سے بھی دھرم کو کبھی نہ چھوڑیں۔ اور نہ لالچ سے خواہ جھوٹ اور ادھرم سے چکرورتی راج بھی ملتا ہو۔ تو بھی دھرم کو چھوڑ کر چکرورتی راج کو بھی حاصل نہ کریں۔ خواہ کھانے پینے پہننے کا سب سامان اور روزی بھی جھوٹ سے حاصل ہو۔ یا جان بھی جاتی رہے۔ لیکن روزی کے لئے اور زندگی کے لئے بھی دھرم کو نہ چھوڑیں۔ کیونکہ جیو اور دھرم نتیہ (لا فنا) ہیں۔ اور سکھ دُکھ ہمیشہ رہنے والے نہیں۔ اس لئے ہمیشہ نہ رہنے والے کو ہمیشہ رہنے والے کے لئے چھوڑنا نہایت بُرا کام ہے۔ اس دھرم کا باعث کہ جس جسم وغیرہ سے دھرم ہوتا ہے۔ وہ بھی ہمیشہ نہیں رہنے والا۔ دھن ہیں وہ لوگ جو فانی جسم اور سکھ دُکھ کے کاموں میں مشغول ہو کر نا قابل فنا دھرم کو کبھی نہیں چھوڑتے۔ جس سبھا میں بیٹھے ہوئے سبھا سدوں کے سامنے ادھرم سے دھرم اور جھوٹ سے سچ ہلاک ہوتا ہے۔ اس سبھا کے سب سبھا سد مُردہ ہیں"

سب انسانوں کو یہ اچھی طرح جاننا چاہیئے۔ کہ خواہ اپنے مطلب کے لئے پالیسی یعنی مصلحت یا حکمت عملی پر عمل کرنے والے دُنیا پرست چالاک لوگ تذمت کریں۔ یا تعریف۔ دولت حاصل ہو یا جائے۔ خواہ آج ہی مرنا پڑے۔ خواہ برسوں کے بعد جو لوگ ایسی حالت میں دھرم سے ایک قدم بھی ادھر اُدھر نہیں رکھتے۔ وہی قابل ستائش بہادر اور

مبارک انسان ہیں“

संगच्छध्वं सं वदध्वं सं वो मनांसि जानताम् । देवा भागं यथा पूर्वे संजानाना उपासते ॥ १ ॥ ऋ० मं० १० । सू० १९१ । मं० २ ॥

दृष्ट्वा रूपे व्याकरोत्सत्यानृते प्रजापतिः । अश्रद्धामनृतेऽदधाच्छ्रद्धाᳬसत्ये प्रजापतिः ॥ २ ॥ यजु० अ० १९ मं० ७७ ॥

सह नाववतु सह नौ भुनक्तु सह वीर्यं करवावहै । तेजस्वि नावधीतमस्तु मा विद्विषावहै । ओं शान्तिश्शान्तिश्शान्तिः ॥ तै० अष्टमप्रपाठकः । प्रथमानुवाकः ॥

(۱) سم گچھدھوم سم ودھوم سم وومناسی جانتام۔ دیوا بھاگم یتھا۔ پوروے سنجانانا اُپاستے (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۹۱ منتر ۲)

(۲) درشٹوا روپے ویاکروت ستیانرتے پرجاپتی۔ اشردھامنرتے ودھاچھردھاگہنگ ستئے پرجاپتی (یجروید ادھیائے ۱۹۔ منتر ۷۷)

(۳) سہہ ناوَدتو سہہ نو بھونکتو سہہ ویریم کرواوہئی۔ تیجسوی ناودھیتمستو ماودوشاوہئی (تیتری اپنشد پرپاٹھک ۸ انوواک ۱)

ارتھ۔ اے گرہستی لوگو! تم کو میں ایشور حکم دیتا ہوں۔ کہ جیسے پہلے ادھیت ودیا لوگ ابھیاسی سمٹک جاننے والے عالم لوگ مل کر سچ جھوٹ کی تحقیق کرکے جھوٹ کو چھوڑ سچ کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم اسے دھرم ادھرم پریہ (پیارا) اور اپریہ (غیر پسند) کو اچھی طرح جاننے والے تمہارے من ایک دوسرے کے مطابق ہوکر ایک ہی متذکرہ بالا دھرم میں متفق الرائے

رہیں۔ اور تم اسی دھرم کو اچھی طرح مل کر حاصل کرو۔ تاکہ تمہاری ایک رائے ہو۔ اور ایک دوسرے کے خلاف جھگڑے اور ادھرم کو چھوڑ کر باہم سوال وجواب محبت سے کر کے ایک دوسرے کی ترقی کیا کرو۔ تمام جہان کا پیدا اور پرورش کرنے والا سروویاپک عالم کل نیائے کاری بے مثال سوامی پرماتما سچ اور جھوٹ مختلف قسم کے دھرم ادھرم کو اپنی سروگیتا (ہمہ دانی) سے ٹھیک طور پر دیکھ کر علیحدہ علیحدہ نشچت کرتا ہے۔ دروغ گوئی وغیرہ ادھرم سے نفرت کرو۔ اور وہی پرماتما سچ بولنے جیسے لکھشن والے تعصب سے خالی نیائے دھرم میں تمہاری شردھا کو دھارن کراتا ہے۔ ویسا ہی تم کرو۔

ہم استری پرش مالک۔ نوکر۔ دوست۔ باپ۔ بیٹا مل کر محبت سے ایک دوسرے کی رکھشا کیا کریں۔ اور پریتی سے مل کر ایک دوسرے کی طاقت کو ہمیشہ ترقی دیا کریں۔ ہمارا پڑھا یا روشن ہووے۔ اور ہم ایک دوسرے سے کبھی دشمنی وحسد نہ کریں۔ بلکہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت پیار اور ہمدردی سے دوستانہ برتاؤ کریں۔ اور سب گرہستیوں کے نیک کاموں میں ترقی دیتے ہوئے ہمیشہ آنند کو بڑھائیں۔ تاکہ جس پرماتما کا یہ اوم نام ہے اس کی کرپا اور اپنے دھرم یکت پرشارتھ سے ہمارا جسم۔ من اور آتما محبت سے ایک دوسرے کے ساتھ سلوک کر کے دھرم ارتھ کام اور موکش کرتے ہیں سپھل ہو کر ہمیشہ خود خوش رہ کر سب کو آنندت رکھیں۔

بان پرستؔ سنسکار

یہ سنسکار کب کرنا چاہیئے سنسکار بواہ کرنے کے بعد سنتان پیدا کر کے جب سنتان بھی پورا برہمچریہ رکھ کر شادی کر کے ایک سنتان پیدا کر لے تب کرنا چاہیئے - یعنی جب پوتا یا پوتی پیدا ہو جاوے - اس وقت اِنسان کو بان پرست آشرم یعنی بن میں جا کر مندرجہ ذیل کرم کرنے چاہیئں -

نوٹ بان پرستھ در اصل اس اوستھا کا نام ہے - جب انسان دنیاوی تفکرات اور زندگی کی جہد وجہد سے علیحدہ ہو کر تحقیقات کا کام شروع کرتا ہے - ویدک زمانہ کا بان پرستھی ایک پہلو میں موجودہ زمانے کا ریسرچ سکالر ہے - آج کل یورپ میں کئی لوگ پچاس کی عمر میں تمام دنیاوی سکھوں کو تیاگ کر علم کی ترقی کے لئے ایکانت زندگی بسر کرتے ہیں - جو کئی طرح سے ہمارے ویدک زمانہ کے بان پرستھوں سے ملتے ہیں - آج یورپ کے فلاسفر پچاس سال کی عمر کے بعد انسانی زندگی کے لئے جو جو ضوابط واصول قائم کر رہے ہیں - مثلاً بقول ڈاکٹر سٹال - ایکٹن - گارڈنر کودن وغیرہ ۵۰ سال کے بعد اِنسان کو چاہیئے - کہ وہ تمام دھن کمانے اور گھر کے کام کاج کے دھندوں سے علیحدہ ہو کر شانتی کی زندگی گذارے - عورتوں کے ساتھ تمام تعلقات قطع کر دے اور نفسانی خواہشات کو قطعی طور پر تیاگ دے - یہ سب بڑے زور سے بان پرست پرستھ آشرم کے اصولوں کی تائید کرتے ہیں - لیکن بان پرستھی کا اُدیش شانتی اور اس کا آخری مقصد "راحت کامل" کا حصول ہے - جو بغیر کامل برہم گیان اور آتمک وِدیا کے حاصل نہیں ہو سکتا - زندگی اور موت رموز بغیر اس وِدیا کے نہیں جانے جا سکتے - چونکہ یورپ کے محقق عام طور پر صرف مادی تحقیقات میں ہی لگ گئے ہیں - اس لئے نہیں زیادہ سے زیادہ "نیم بان پرستھی" ہی کہہ سکتے ہیں - کیونکہ اس سے انہیں مالی سکھ حاصل ہوگا - روحانی شانتی نہیں؛

अत्र प्रमाणानि—ब्रह्मचर्याश्रमं समाप्य गृही भवेद् गृही भूत्वा वनी भवेद्वनी भूत्वा प्रव्रजेत् ॥१॥ शतपथब्राह्मणे ॥

व्रतेन दीक्षामाप्नोति दीक्षयाप्नोति दक्षिणाम् ।
दक्षिणा श्रद्धामाप्नोति श्रद्धया सत्यमाप्यते ॥२॥

حوالہ جات - (۱) برہمچریہ آشرم ڈسماپیہ گرہی بھویدگرہی بھوتوا ونی بھویدونی بھوتوا پرورجیت - شت پتھ براہمن -

(۲) برتین دیکھشیا اپنوتی دیکھشیا اپنوتی دکھشنام - دکھشنا شردھا ماپنوتی شردھیا ستیہ ماپیہ تے یجروید ادھیائے ۱۹ منتر - ۳۰

ارتھ - وہ منشوں کو چاہیئے - کہ برہمچریہ آشرم کی کارروائی ختم کر کے گرہست میں داخل ہوں - اور گرہستی بن کر پھر بنی یعنی بان پرستی ہوویں اور بان پرست کے بعد پھر سنیاس لیویں - جب منش برہمچاری بن کر ہمیشہ سچ بولنے کا برن (عہد) کرتا ہے - یعنی اسے اپنا اصول بناتا ہے - تب اس عہد سے بھی اعلیٰ پرتشٹھا دیکشا کو حاصل کرتا ہے - برہمچریہ آشرم کے اصولوں کی پیروی کر کے بڑی عزت اور سنکار سے دھن دولت کو حاصل کرتا ہے - اور سنکار سے صداقت اور راستی کو حاصل کرتا ہے - اور نیک اور راستباز لوگوں میں بڑے پریم سے اسے اعلیٰ وگیان اور سنو ہدار تھ حاصل ہوتے ہیں - اس لئے صدق دلی سے برہمچریہ اور گرہست آشرم کے فرائض کو سر انجام دے کر بان پرست آشرم میں ضرور جانا چاہیئے "

अभ्यादधामि समिधमग्ने व्रतपते त्वयि व्रतञ्च । श्रद्धां चोपैमीन्धे त्वा दीक्षितो अहम् ॥ ३ ॥ यज० अ० २० ।

आ नयैतमारभस्व सुकृतां लोकमपि गच्छतु प्रजानन् ।
तीर्त्वा तमांसि बहुधा महान्त्सजो नाकमाक्रमतां तृतीयम् ॥४

(۳) ابھیاد دھامی سمدھ مگنے برت پتے توئی - برتنچ شردھام چوپیمی میندھے

نوادیکھشنو اہم۔ یجروید ادھیائے ۲۰ منتر ۲۴

(۴) اوم نئی تمار بھسو شوکرنام لوک ہی کچھتو پرجانن - تیر توا نمانسی بہودھا مہا ننیہ جونا کماکرمنام نرنی یم - اتھروید کانڈ ۱۹ سوکت ۵ منتر ۱ -

ارتھ - اے نیموں کے پالن کرانے والے! دیکھشا کو پراپت ہوتا ہوا میں تجھ میں سمتھر (قائم) ہوکر برہمچریہ آشرموں کو دھارن اور برہمچریہ آشرم کے ضروری جزو راستی اور رستیہ پر قائم رہنے کے تمام سادھنوں کو حاصل کرتا ہوں۔ اسی لئے آگ میں جس طرح لکڑی کو دھارن کرتا ہوں - اور ویسے ہی تجھ کو اپنے آتما میں دھارن کرتا ہوں اور ہمیشہ پرکاشت (روشن) کرتا ہوں - اے گرہستی تو اسی بان پرستھ کو شروع کر یعنی اپنے من کو گرہست آشرم سے ہٹا کر اب اس طرف کو لا - اور نیک آتماؤں کے دیکھنے کے لائق بان پرست آشرم کو حاصل کر بہت طرح کے بڑے بڑے جہالت سے پیدا ہونے والے دُکھ اور تکالیف اور دُنیا کے موہ (محبت) پر کامل طور سے قابو پاکر یعنی ان سے بالکل علیحدہ ہوکر اپنے آتما کو اجر امر (کبھی نہ مرنے والا) جان - تیرے دکھ سے خالی بان پرست آشرم کے کرتویہ کو باقاعدہ طور پر پالن کرے۔

भद्रमिच्छन्त ऋषयस्स्वर्विदस्तपो दीक्षामुपनिषेदुरग्रे ।
ततो राष्ट्रं बलमोजश्च जातं तदस्मै देवा उपसन्नमन्तु ॥५॥
अथर्व० कां० १९ । सू० ४१ । मं० १ ॥

मा नो मेधां मा नो दीक्षा मा नो हिंसिष्ट यत्तपः ।
शिवा नः शं सन्त्वायुषे शिवा भवन्तु मातरः ॥६॥ अथर्व०

(۵) - بھدر مچھنت رشیس سورودستپو دیکھشا مپ نشیدُر گرے تتو راشٹرم بل موجشچ جاتم تدسمئی دیوا اُپ سنّمنتو - اتھرووید کانڈ ۱۹ سوکت ۴۱ منتر ۱ -

(۶) مانو میدھام مانو دیکھشام مانو ہنسشٹ یتتپہ - شوانہ شم سنتوایو شے

شنو بھونتو - ماترہ - اتھرووید کانڈ ۱۹ - سوکت ۴۰ منتر ۳

ارتھ - اے وِدوان منشو! جیسے سکھ کو حاصل کرنے والے ودوان لوگ پہلے برہمچریہ وغیرہ آشرموں کے فرائض کو پورے طور سے سر انجام دے کر پرانایام۔ وِدیا حاصل کرنا - نفس پر کامل طور سے قابو پانا وغیرہ اعلےٰ اوصاف کو حاصل کرتے ہیں - ویسے اس راحت دینے والے بان پرست آشرم میں داخل ہونے کی خواہش کرو۔ جیسے راجکمار برہمچریہ آشرم کے دھرم کو سر انجام دے کر اور اس سے بل اور بیرتا (بہادری) کو حاصل کر کے ایک مشہور نیک نام راجیہ (حکومت) کو حاصل کرنے اور اس کی حفاظت کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں - اور عادل عالم اور دھرماتما راجہ کی ودوان لوگ عزت اور متابعت کرتے ہیں - اسی طرح سے تمام لوگ اتم شدھ آچار بان پرستھی کے سامنے سر تسلیم خم کریں - ہمارے سمبندھی یعنی رشتہ دار ہم بان پرستھیوں کی پرتگیا ہمارے فرائض اور پرانایام وغیرہ اعلےٰ درجہ کی ریاضت کو نشٹ نہ کریں - (یعنی وہ ہمارے راستہ میں کسی قسم کی رکاوٹ ڈالنے کا باعث نہ بنیں) ہمارے جیون کے لئے اور ہمارے ادائیگی فرائض کیلئے تمام لوگ ہماری سہایتا کر کے ہمیں سکھ پہنچانے والے ہوتے ہیں - ویسے ہی باقی سب لوگ نہایت کشادہ دلی سے خوش و خورم مجھے بان پرست آشرم میں داخل ہونے اور تمام فرائض کو بلا رکاوٹ ادا کرنے میں سہایتا دینے والے ہوں۔

तपः श्रद्धे ये ह्युपवसन्त्यरण्ये शान्ता विद्वांसो भैक्ष्यच-र्यांचरन्तः । सूर्यद्वारेणते विरजाः प्रयान्ति यत्रामृतः स पुरुषो ह्यव्ययात्मा ॥७॥

(۷) تپہ شردھے یے ہیوپوسنتیہ رنیئے شانتا وِدوانسو بھیکشیہ چریاںچرنتہ سوریہ دوارین تے وِرجاہ پریانتی یترامرتہ سا پُرشو ہیہ ویہ آتما (منڈک اپنشد کھنڈ ۱ منتر ۷)۔

ارتھ - اے منشو! جو ودوان لوگ جنگل میں شانتی اور اطمینان کے ساتھ

یوگ ابھیاس کر کے اور پرماتما کے سچے بھگت بن کر بن باسیوں کے نزدیک بستے ہیں - اور بھکشا کے ذریعے اپنے جیون کا نرواہ کرتے ہوئے جنگل میں رہتے ہیں - وہ ہی ہر ایک قسم کے پاپ سے بچ کر سداچاری - نیک اور دھرماتما بن کر جہاں کبھی ناش نہ ہونے والے مرنے جینے کی قید سے آزاد مہاتما اور اجمان ہیں - وہیں جاتے ہیں - (یعنی سچے معنوں میں مکتی کو پراپت ہوتے ہیں) اس لئے بان پرست آشرم کرنا نہایت ضروری اور اتم ہے "

एव गृहाश्रमे स्थित्वा बिधिवत्स्नातको द्विजः ।

वने वसेत्तु नियतो यथावद्विजितेन्द्रियः ॥ १ ॥
गृहस्थस्तु यदा पश्येद् वलीपलितमात्मनः ।

अपत्यस्यैव चापत्यं तदारण्यं समाश्रयेत ॥ २ ॥
सन्त्यज्य ग्राम्यमाहारं सर्वञ्चैव परिच्छदम् ।

पुत्रेषु भार्यां निक्षिप्य वनं गच्छेत्सहैव वा ॥३॥ मनु०

(۱) ایوم گرہ آشرمے ستھتوا ودھی وت سناتکو دوجہ - ونے وسیتونیتو یتھاوو جیتیندریہ

(۲) گرہستھ ستو یدا پشیت - ولیپ لیتماتمنہ - اپتیہ سیئو چاپتیم تدارنیم سماشریئت -

(۳) سنتیجیہ گرامیہ ماہارم سرونچیو پری چھدم - پترلیشو بھاریام نکھشپیہ نم گچھیت سیئو وا (منو)

ارتھ - پہلے ذکر کئے ہوئے طریقہ کے مطابق برہمچریہ سے کامل طور پر ودیا حاصل کر کے سماورتن کے وقت سنان وغیرہ ضروری کارروائی کرنے والا دوج برہمن - کھشتری - ویش - جتیندری یعنی من پر پورا قابو پانے والا ہو کر ٹھیک طور سے گرہست آشرم کے فرائض کو سرانجام دے کر بن میں بسے یعنی بان پرست آشرم میں داخل ہو - گرہستی لوگ جب اپنے جسم کے چمڑہ

کو ڈھیلا اور اپنے بالوں کو سفید ہوتے ہوئے دیکھیں - اور پوتا یا پوتی ہو جاوے - تب بان پرستی ہو ویں - جس وقت بان پرستھ آشرم میں داخل ہو ویں - تو جنگل اور گاؤں میں پیدا ہونے والی سادہ چیزوں کو ہی استعمال کریں - اور گھر کے تمام تکلفات کو چھوڑ دیں اور اپنی استری کو اپنے بال بچوں کے ساتھ گھر میں چھوڑ کر یا ساتھ لے جا کر بن کو جاویں[1] ؛

अग्निहोत्रं समादाय गृह्यं चाग्निपरिच्छदम् ।
ग्रामादरण्यं निःसृत्य निवसेन्नियतेन्द्रियः ॥४॥ मनु० ॥

اگنی ہوترم سمادائے گرہیا اگنی پری چھدم - گراما ورنیم نہ سرتیہ نوسین نیتیندریہ (منو)

ارتھ - جب گرہستی بان پرست آشرم میں جانے کی خواہش کرے - تب اگنی ہوتر کی تمام سامگری ساتھ لے کر گھر سے نکل جنگل میں جتیندری ہو کر یعنی پکا نفس کش بن رہے ہیں "

स्वाध्याये नित्ययुक्तः स्याद्दान्तो मैत्रः समाहितः ।
दाता नित्यमनादाता सर्वभूतानुकम्पकः ॥ ५ ॥
तापसेष्वेव विप्रेषु यात्रिकं भैक्ष्यमाहरेत् ।
गृहमेधिषु चान्येषु द्विजेषु वनवासिषु ॥ ६ ॥
एताश्चान्याश्च सेवेत दीक्षा विप्रो वने वसन् ।
विविधाश्चौपनिषदीरात्मसंसिद्धये श्रुतीः ॥ ७ ॥ मनु०

[1] کئی لوگ بان پرستھیوں پر "جنگلی" اور "بھکاری" کی پھبتی اڑایا کرتے ہیں - مگر انہیں کیا معلوم کہ یہ "بھکاری" کامل سداچاری اور یہ جنگلی ایک آدرش مہذب انسان ہے - بان پرستھی ۲۵ سال تک آدرش گورو کلوں داعلے ترین دار العلوم یا اعظم الشان یونیورسٹیوں)

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) بڑی سے بڑی بڑی تعلیم حاصل کرکے اور ۲۵ سال تک ایک فرض شناس سچے گرہستی کی کامیاب زندگی اعلےٰ سے اعلےٰ تہذیب حاصل کرکے پچاس سال کی عمر کے بعد گرہستی زندگی خیرباد کہتا ہے - اور شہروں کی شور و شر سے پر اور سخت کشمکش کی زندگی سے علیحدہ ہوکر ایکانت کی دیہاتی زندگی بسر کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے - وہ ایکانت میں جاکر نیچر اور نیچر کے ادھشٹاتا ایشور کے اوصاف کاملہ کے مطالعہ میں سرتاپا محو ہو جاتا ہے - اور اسی سرشٹی دیوی کی گود میں شانت چت ہوکر انسانی سوسائٹی کی آئندہ بہتری کیلئے دن رات سوچا کرتا ہے - جس نیچر کی مدح سرائی میں تمام یورپ اُس کا والا و شیدا بن رہا ہے - یہ ہے اسکی جنگلی زندگی جو ایشور کرے ہر ایک انسان کو نصیب ہو - اب اُس کی بھکاری زندگی یا ٹھگوں کے سامنے پیش کی جاتی ہے - اس "آدرش بھکاری" نے اپنے جیون کو ایک چھوٹے سے محدود گھر کی چار دیواری کی قید سے آزاد کرکے پرماتما کی وسیع سرشٹی کو اپنا گھر بنایا ہے جس گاؤں کے پاس وہ رہتا ہے - اُس گاؤں کے لوگ اُس کے کٹمبی اور سارا سنسار اس کا متر اور سمبندھی ہے - وہ اب جو کچھ پرشرم کرتا ہے - اُس کا پھل تمام بنی نوع انسان کیلئے مخصوص ہے - وہ عوام کی بہتری کیلئے سوچتا اور ان کے لئے ہی کام کرتا ہے - وہ لوگوں سے اپنے پرشرم کا عوض کیا لیتا ہے - وہ وقت کا سادہ سے سادہ بھوجن - مگر یہاں ایک اور نکتہ قابل غور ہے - آج سے پہلے ۲۵ سال تک برابر اِس نے گاؤں یا شہر کے بان پرستھیوں برہمچاریوں کو ہر روز باقاعدہ بھوجن دیا ہے - تو کیا آج اُس کے بان پرستھی ہونے پر دوسرے نگرنواسی اسے اناج دینا اپنا دھرم سمجھیں گے یا بھکشا - بھکاری کا سب سے بڑا لکھشن (تعریف) یہ ہے کہ وہ کاہل اور انسانی سوسائٹی کیلئے بوجھ ہو - مگر یہ انسانی جماعت کا بہی خواہ ایثار نفس اور سرگرم خادم ہے - اس کے لئے جیتا اور اسکے لئے مرتا ہے - سوائے انسانی بہبودی کے خیال کے اسکے دماغ میں کسی دوسرے کا آنا - ایک طرح سے بان پرست آشرم کے قوانین کی سب سے بڑی غداری ہے - "بھکشا چرن" موجودہ دنیا کے بڑے سے بڑے امدادی فنڈ بیمہ کمپنیوں اور اعلےٰ سے اعلےٰ باہمی امدادی وسائل سے کہیں بڑھ کر مکمل اور اعلےٰ ترین انتظام تھا جسے قدیم آریہ رشیوں نے قائم کیا تھا -

(۵) سوادھیائے نیتیہ یگتہ سیاد دانتو میترہ سماہتہ - داتا نتیہ منا داتا نکرو

بھوتا نو کمپکہ -

(۶) تاپسیش ڈیو وپر لیشویا نہ کم بھئی کھشیہ ماہربت گرہ میدھیشو چا سنئے

شوڈ وجے شئوبن باسی شئو -

(۷) ایتا نیچ ایتا نیچ سیویت دیکھشنا و پرڈونے وسن - ومن دھا شچو

پنشدی رانتم سم سدھئے شرتی منوادھیائے ۶ -

ارتھ - جنگل میں جاکر وید آدی ست شاستروں کو پڑھنے پڑھانے میں ہمہ تن مشغول ومصروف رہے - اور اپنے تمام حواس پر کامل طور سے فتح حاصل کر کے اگر اپنی استری ساتھ ہو تو بھی اس سے سوائے معمولی سیوا کے وشئے بھوگ یعنی سماگم کبھی نہ کرے - سب سے متر کی طرح رہے - ہمیشہ جہاں تک ہو سکے - دوسروں کے لئے مفید بنے کسی سے کچھ نہ لے سب ذی روحوں سے محبت اور ہمدردی رکھے جنگل میں جو پڑھانے اور یوگ ابھیاس کرنے والے تپسوی اور دھرماتما ودوان لوگ رہتے ہوں - جو کہ گرہستی یا بن باسی ہوں اُن کے گھروں میں ہی بھکشا گرہن کرے - اور اس طرح بن میں رہتے ہوئے ان ہدایات پر عمل کرے اور آتما پرماتما کے گیان کے لئے مختلف طرح کی اُپنشد یعنی گیان اور اُپاسنا کی سکھشا دینے والی شرتیوں کے ارتھ پر غور کیا کرے - اسی طرح جب تک سنیاس لینے کی خواہش نہ ہو - تب تک بان پرستی ہی رہے "

سنسکار کی کارروائی بان پرست آشرم میں داخل ہونے کا وقت پچاس سال

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) تیار بھوجن مل جانے سے بان پرستھیوں کے کام میں کوئی روکاوٹ نہیں ہوتی تھی - انہیں بھوجن تیار کرنے کی فکر دامنگیر نہ رہتی تھی - اور نہ ہی اس طرح ان کا قیمتی وقت بھوجن تیار کرنے کے ایک نہایت معمولی کام میں نشٹ ہوتا تھا - جس سے وہ بڑی شانتی اور بے فکری سے اپنے اعلےٰ ادیش کو آسانی سے حاصل کر سکتے تھے ❊

کی عمر کے بعد ہے - یعنی جب سنتان کے بھی سنتان ہو جاوے - تب اپنی استری - بھائی - سنتان - اور دوسرے رشتہ داروں کو ہر طرح کی گرہست آشرم کی پوری سکھشا دے کر بن کی طرف جانے کی تیاری کرے - اگر استری ساتھ چلنا چاہے تو اسے ساتھ لے جاوے - نہیں تو سب سے بڑے لڑکے کو سونپ کر اسے تاکید کرے کہ وہ اپنی ماتا کی ہر طرح سیوا کیا کرے اور اپنی دھرم پتنی کو ہدایت کرے - کہ وہ ہمیشہ اپنی سنتان کو دھرم کے رستہ پر چلنے اور ادھرم سے بچنے کی سکھشا دیتی رہے - اس کے بعد سامانیہ پرکرن کے بموجب یگیہ شالا ویدی وغیرہ بنا اور تمام ساگری وغیرہ جمع کر کے اگنی آدھان سمدا دھان اور ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا" (سامانیہ پرکرن صفحہ $\frac{۳۰۱}{۳۰۲}$) وغیرہ کی کارروائی کر کے "چار آگھار اوجیہ آہوتی" اور چار دیاہرتی (سامانیہ پرکرن صفحہ ۱۷۸) آہوتی دیویں - اس کے بعد سوستی واچن اور شانتی پاٹھ (۱۳۹، ۱۴۰) کر کے سنتھالی پاک بنا کر اس پر گھی چھڑک کر مندرجہ ذیل منتروں سے آہوتی دیویں

ओं कायस्वाहा। कस्मै स्वाहा। कतमस्मै स्वाहा। आधिमाधीताय स्वाहा। मनः प्रजापतये स्वाहा। चित्तं विज्ञातायादित्यै स्वाहा। अदित्यै मह्यै स्वाहा। अदित्यै सुमृडीकायै स्वाहा। सरस्वत्यै स्वाहा। सरस्वत्यै पावकायै स्वाहा। सरस्वत्यै बृहत्यै स्वाहा। पूष्णे स्वाहा। पूष्णे प्रपथ्याय स्वाहा। पूष्णे नरन्धिषाय स्वाहा। त्वष्ट्रे स्वाहा। त्वष्ट्रे तुरीपाय स्वाहा। त्वष्ट्रे पुरुरूपाय स्वाहा। भुवनस्य पतये स्वाहा। अधिपतये स्वाहा। प्रजापतये स्वाहा। ओं आयुर्यज्ञेन कल्पताᳬं स्वाहा। प्राणो यज्ञेन कल्पताᳬं स्वाहा। अपानो यज्ञेन कल्पताᳬं स्वाहा। व्यानो यज्ञेन कल्पताᳬं स्वाहा। उदानो यज्ञेन कल्पताᳬं स्वाहा। समानो यज्ञेन

कल्पताᳬ स्वाहा । चक्षुर्यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । श्रोत्रं यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । वाग्यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । मनो यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । आत्मा यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । ब्रह्मा यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । ज्योतिर्यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा। स्वर्यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । पृष्ठं यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । यज्ञो यज्ञेन कल्पताᳬ स्वाहा । एकस्मै स्वाहा । द्वाभ्यां स्वाहा । शताय स्वाहा । एकशताय स्वाहा।

اوم کاے سواہا - کسمئی سواہا - کسمئی سواہا - ادھیمادھی نائے سواہا منہ پرجاپتئے سواہا - چیتم وگیاتایا دیتئے سواہا - ادیتئے مہیئی سواہا - ادیتئے سومرڈیکائے سواہا - سرسوتئے سواہا - سرسوتئے پاوکایئے سواہا - سرسوتئے برہتئے سواہا بوشنے سواہا - بوشنے پرنپھیائے سواہا - بوشنے نرندھشائے سواہا توشٹرے سواہا - توشٹرے ترنی پائے سواہا - توشٹرے پوروروپائے سواہا

(یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۲۰)

بھونیہ تیئے سواہا - ادھی تیئے سواہا - پرجاپتیئے سواہا - یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۳۲)

اوم آیو یجنین کلپتا گھنگ سواہا - پرانو - یجنین کلپتا گھنگ سواہا - اپانو یجنین کلپتا گھنگ سواہا - ویانو یجنین کلپتا گھنگ سواہا - اُدانو یجنین کلپتا گھنگ سواہا - چکھشر یجنین کلپتا گھنگ سواہا شروترم یجنین کلپتا گھنگ سواہا - واگ یجنین کلپتا گھنگ سواہا - منو یجنین کلپتا گھنگ سواہا - آتما یجنین کلپتا گھنگ سواہا - برھما کلپتا گھنگ سواہا - جیوتر یجنین کلپتا گھنگ سواہا - سور یجنین کلپتا سواہا - پرشٹھم یجنین کلپتا سواہا - یجیو یجنین کلپتا سواہا یجروید

لہ - یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۲۰ سے یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۳۲
سے - یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۳۲ سے یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۳۴

ادھیائے ۲۲ منتر ۳۳)

اے کسمئی سواہا۔ دو اکھیام سواہا۔ شنتائے سواہا دیوشبیٹی سواہا۔ سورگا سے (یجروید ادھیائے ۲۲ منتر ۳۴)

ارتھ۔ جن منشوں نے سکھ سادھنے والے کے لئے ستیہ کریا (سچی کارروائی) سکھ روپ کے لئے ستیہ کریا۔ بہتوں میں جو ورتمان ہے۔ اس کے لئے ستیہ کریا جو اچھی طرح پدارتھوں کو دھارن کرتا ہے۔ اس کو پراپت ہو کر ستیہ کریا۔ سب طرف سے ودیا کی ترقی کے لئے ستیہ کریا پرجا کی پرورش کرنے والے کے لئے من کی ستیہ کریا خاص طور سے جانے ہوئے کے لئے سمرتی کو سدھ کرنے والا چیتن (ذی شعور) ہیں۔ اور پرتھوی کے لئے ستیہ کریا۔ بڑی کبھی ناش نہ ہونے والی بانی کے لئے ستیہ کریا۔ اچھا سکھ دینے والی ماتا کے لئے ستیہ کریا۔ بڑی وِدوانوں کی بانی کے لئے اُتم کریا۔ مضبوط بنانے والے کے لئے اُتم کریا۔ بڑی اچھی طرح آرام سے بھوجن کرنے اور مضبوط ہونے کے لئے ستیہ کریا۔ جو منشوں کو اُپدیش دیتا ہے۔ اُس لپیٹنے (مضبوط) بنانے والے کے لئے ستیہ کریا۔ پرکاشن (روشنی) کرنے والے کے لئے ستیہ کریا۔ کی ہے۔ وہ سکھی ہوتے ہیں۔ سنسار کی پرورش کرنے والے سوامی کے لئے اُتم کریا (نیک کام) سب کے ادھشٹاتا یعنی سب کو جو ایک سکھ شادیتا ہے۔ اُس کے لئے اور سب پرجا کی پرورش کرنے والے

لہ مزید تشریح۔ تمام انسانوں کے لئے مناسب ہے۔ کہ وہ جو سب سے زیادہ اعلےٰ چیزیں ہیں۔ وہ یگیہ کے لئے ارپن کریں مثلاً اپنا جیون۔ جسم۔ پران۔ انتہ کرن دسوں اندریاں اور جو سب سے زیادہ اُتم سامگری ہے۔ وہی یگیہ کے لئے بہترین اور موزوں انتخاب ہے۔ جس کی تمام قسم کی برائیوں سے بچ کر پرماتما کی نزدیکی حاصل ہو۔ اس جنم اور دوسرے جنم میں مکمل راحت اور شانتی نصیب ہو۔ جب تک انسان تمام قسم کی ترغیبوں سے بچ کر کامل طور پر نفس کش ہمدرد بنی نوع انسان ایثار نفس اور صداقت کا شیدائی نہیں بنتا اسے کبھی سچی خوشی نصیب نہیں ہو سکتی

کے لئے اُتم کریا سب اچھی طرح کرو "

منشو! تم کو ایسی خواہش کرنی چاہیئے - کہ ہماری آیو کہ جس سے ہم جیتے ہیں - وہ اچھے کام سے پرمیشور اور ودوانوں کے سنسکار سے ملے ہوئے کرم اور ودیا وغیرہ کے ساتھ سمرپت ہو (یعنی ہماری زندگی کا طرز عمل ایسا اعلیٰ ہو - جو پرماتما کے احکام کے بموجب اور دھرماتما و ودوان لوگوں کو پسند ہو) جینے کا سب سے ضروری سبب ہوا - اچھی کریا اور یوگ ابھیاس وغیرہ کے ساتھ سمرپت ہو - جو دُکھ کو دور کرتا ہے - وہ پون ہوں اُتم کریا سے اعلےٰ کام کے ساتھ سمرپتا ہو - سب بندھنوں میں موجود ارتھات شریر کو چلانے اور اس سے کام لینے کا جو ذریعہ ہوا ہے - وہ ہوا اچھی طرح سے اتم کام سے سمرپتا ہو - جس سے انگ انگ میں اناج پہنچایا جاتا ہے - وہ ہوا اچھی کریا سے یگیہ کے ساتھ سمرپتا ہو - آنکھیں اُتم کریا سے ستیہ کرم کے ساتھ سمرپت ہوں - کان وغیرہ اندریاں جو کہ پدارتھوں (چیزوں) کا گیان کراتی ہیں - اچھی کریا سے ستیہ کرم کے ساتھ سمرپت ہوں بانی (زبان) وغیرہ کرم اندریاں اُتم کریا سے اچھے کام کے ساتھ سمرپت ہوں - من یعنی انتہ کرم اُتم کریا سے ستیہ کرم کے ساتھ سمرپت ہو - جیو اُتم کریا سے ستیہ کرم کے ساتھ سمرپت ہو - چاروں ویدوں کا جاننے والا اُتم کریا سے یگیہ وغیرہ ستیہ کرم کیساتھ سمرپت ہو - سکھ اُتم کریا سے یگیہ کے ساتھ سمرپت ہو - پوچھتا اچھا ہوا پدارتھ ہو - وہ اُتم کریا سے یگیہ ساتھ سمرپت ہو یگیہ یعنی ویاپک پرماتما اُتم کریا سے اپنے ساتھ سمرپت ہو "

اے منشو! تم لوگوں کو ایک ادوتیہ (جس کی دوسری مثال نہ ہو) پرماتما کے لئے ستیسک ورد یعنی کاریہ (معلول) اور کارن (علت) کے لئے ستیہ کریا انیک پدارتھوں کے لئے اُتم کریا ایک سو ایک ویوہار اور پدارتھوں کے لئے اُتم کریا پر کاشت ہوئے - پدارتھوں کو چلانے کی کریا (کارروائی) کے لئے اُتم کریا اور سکھ کو حاصل کرنے کے لئے اُتم کریا بڑی اچھی طرح سے کرنی چاہیئے ")

سنیاس آشرم سنسکار

سنیاس کس کو کہتے ہیں؟ حسد - لالچ - تعصّب - غصّہ - کینہ وغیرہ جذبات سے قطعی طور پر کنارہ کش ہو کر تمام سنسار کی بھلائی کے لئے جگہ بہ جگہ پھرنا اور ستیہ اپدیش سے لوگوں کو حق کے رستہ پر چلانا سنیاس سنسکار کہلاتا ہے :-

सम्यङ् न्यस्यन्त्यधर्माचरणानि येन वा सम्यङ् नित्यं सत्कर्मस्वास्त उपविशति स्थिरीभवति येन स संन्यासः, संन्यासो विद्यते यस्य स संन्यासी ॥

سمئنک نئے ستئیہ دھرما چرنانی یین وا سمئنک نتیم ست کرم سواستہ اُپ وِشتی سِتھری بھوتی ییں سا سنیاسہ سنیاسو ودیتے ییہ سا سنیاسی

ارتھ :- جس سے ادھرم کے کاموں کو قطعی طور پر دور کر دیتے ہیں - یا جس سنسار سے انسان اچھی طرح ہمیشہ کے لئے ستیہ کاموں میں مستقل طور پر لگ جاتا ہے - وہ "سنیاس سنسکار" اور جس نے سنیاس دھارن کیا ہو وہ سنیاسی کہلاتا ہے -

یہ سنسکار کب کرنا چاہیئے (اول) جیسے بان پرست آشرم کے شروع میں کہہ آئے کہ برہمچریہ پورا کر کے گرہست اور گرہستی ہو کر بان پرستھی اور اس کے بعد سنیاسی ہونا چاہیئے - یہ کرم یعنی سلسلہ وار ہر ایک آشرم سے گذر کر بڑھاپے میں سنیاس لینا ہے - اسے سنسکرت اصطلاح میں "کرم سنیاس" کہتے ہیں -

(دوم) یہ برہمن گرنتھ کا قول ہے -

यदहरेव विरजेत् तदहरेव प्रव्रजेद्वनाद्वा गृहाद्वा ।

یدہرسیو وِرجیت تدھریو پربجید ونادوا گرہادوا -

ارتھ - جس دن کامل ویراگ پراپت ہو وے اسی دن چاہے بان پرست آشرم کا زمانہ پورا نہ ہوا ہو یا بان پرست آشرم میں پرویش (داخل) نہ کرکے گرہست آشرم سے ہی سنیاس لے لیوے - کیونکہ سنیاس میں پکا تیاگ اور سچے گیان کا ہونا ہی سب سے ضروری شرط ہے -

(سوم) یہ بھی برہمن گرنتھ کا قول ہے

ब्रह्मचर्यादेव प्रव्रजेत् । برہمچریہ دیو پرورجیت

یعنی اگر کامل برہمچریہ - سچا ویراگ اور مکمل گیان کو حاصل کر کے حواس پر کامل طور سے قابو حاصل ہو جاوے - تعصب کا نام و نشان نہ رہے - اور بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بہتری کا خیال ذرہ ذرہ پر ہو - اور جسے اس بات کا پورے طور پر یقین ہو جاوے - کہ وہ آخری دم تک سنیاس آشرم کے فرائض کو بہمہ وجوہ کامیابی سے سرانجام دے سکیگا - اور کبھی اپنے دھرم سے نہ گرے گا - تو ایسا انسان گرہست آشرم اور بان پرستھ آشرم میں شمولیت اختیار کئے بغیر ہی برہمچریہ آشرم کو مکمل کرنے پر ہی سنیاس آشرم میں آسکتا ہے -

शर्यणावति सोममिन्द्रः पिबतु वृत्रहा । बलं दधान आत्मनि करिष्यन् वीर्यं महदिन्द्रायेन्दो परिस्रव ॥१॥ आ पवस्व दिशां पत आर्जीकात् सोम मीढ्वः ऋतवाकेन सत्येन श्रद्धया तपसा सुत इन्द्रायेन्दो परिस्रव ॥ २ ॥ ऋ० मं०

(۱) شریہ ناوتی سوم مندرہ پبتو ورترہا - بلند دھان آتمنی کرشئین ویریم مہدندرائندو پری سرو -

(۲) آپوسو دِشانپت آرجیکات سوم میڑھوہ - رِت واکین ستیین شردھیا تپسا سُت اِندرا ئیندو - پری سرو - رگوید منڈل ۹ سوکت ۱۱۳

ارتھ - میں ایشور سنیاس لینے والے تجھ منش کو اُپدیش کرتا ہوں کہ جیسے میگھ (بادل) کا ناش کرنے والا سورج ہنسا والے پدارتھوں

ویدمنتروں کے پرمان

سے ملے ہوئے صفحہ زمین سے رس کو پیتا ہے۔ ایسے سنیاس لینے والا پرش اچھے اچھے اُتم پھلوں کے رس کو بھوگے۔ اور اپنے آتما میں جو خواہش کرکے کہ میں بڑے بڑے کارہائے نمایاں کو سر انجام دوں گا۔ آتمک بل کو دھارن کرتا ہوا پرم ایشور کے لئے اے چندرما کی طرح سب کو آنند دینے والے پورن ودوان تو سنیاس لیکر سب پر ستیہ اُپدیش کی بارش کر " اے امرت گنوں والے۔ سب کے دلوں میں ستیہ روپی امرت کو سینچنے والے تمام اطراف میں رہنے والے منشوں کو سچا گیان دے کر اُن کی تعلیم و تربیت کرنے والے ضبط جیسے اعلیٰ اوصاف والے سنیاسی تو سچ بولنے اور ستیہ پر عمل کرنے میں سچا پریم اور پرانایام یوگ ابھیاس سے صاف روی کو حاصل ہوتا ہوا اپنے شریر۔ اندریوں۔ من۔ بدھی کو پوتر کر اور پرم ایشوریہ والے پرماتما کے لئے ہر طرح سے اپنا جیون ارپن کردے "

ऋतं वदन्नृतद्युम्न सत्यं वदन्तसत्यकर्मन्। श्रद्धां वदन्तसोम राजन धात्रा सोम परिस्कृत इन्द्रायेन्दो परिस्रवः।

رِتم بدنّرت ویومن ستیئم دونت ستیہ کرمن۔ شردھام وُ ونت سوم راجن دھاترا سوم پرش کرت اِندرا ہیند و پری سَرُو۔

यत्र ब्रह्मा पवमान कन्दस्यां वाचं वदन्। ग्राव्णा सोमे महीयते सोमेनानन्दं जनयन्निन्द्रायेन्दो परिस्रव ॥४॥

ऋ० मं ९। सू० ११३॥

یتر برہما پومان چھندسیام ۳ واچم ودن۔ گروانا سومے مہی یتے سوئے نانندم جن ین نندرا ہیند و پری سَرُو

ارتھ۔ اے سوتنتر تا یکت بانی (آزاد گفتگو) کے بولنے والے ودیا۔ یوگ ابھیاس اور پرماتما کی بھگتی سے سب کے لئے آنند پرگٹ کرتے ہوئے آنند والے پوتر آتما اور پوتر کرنے والے سنیاسی! جو پرمیشوریہ یکت (جاہ و جلال کے مالک)

پرماتما میں چاروں ویدوں کا جاننے والا ودوان بزرگی کو حاصل کر کے عزت کا مستحق بنتا ہے۔ جیسے بارش کو تمام لوگ رحمت سمجھتے ہیں۔ ویسے تو سب کو پرمیشور یہ یکت موکھش (کامل راحت) کا آنند دینے کے لئے سب سادھنوں کو سب طرح سے حاصل کر"

यत्र ज्योतिरजस्त्रं यस्मिँल्लोके स्वर्हितम्। तस्मिन् मां धेहि पवमानामृते लोके अक्षित इन्द्रायेन्दो परिस्रव ॥७॥
ऋ० मं० ९ सू० ११३ ॥

یتر جیوتی رجسرم یسمن للوکے سورہتم تسمن مام دھیہی پوَ مانامرتے لوکے اکھشت اندرا یبند وپری سرو۔

ارتھ۔ اے اودیا وغیرہ دکھوں کا ناش کرنے والے پوترتا مجسم سب طرح کا آنند دینے والے پرماتمن! جہاں تیرے سوروپ میں ہر جگہ پھیلا ہوا تیرا تیج ہے جس گیان سے دیکھنے کے قابل تجھ میں دائمی سکھ موجود ہے۔ اس زندگی اور موت یعنی فنا کے اثرات سے بالاتر موجود کل اپنے سروپ میں آپ مجھ کو پرم ایشور یہ پراپتی کے لئے کرپا سے دھارن کیجئے۔ اور مجھ پر ماتا کی طرح مہربان ہو کر آنند کی ورشا کیجئے"

यत्र राजा वैवस्वतो यत्रावरोधनं दिवः यत्रामूर्य ह्व-तीरापस्तत्र माममृतं कृधीन्द्रायेन्दो परिस्रव ॥ ६ ॥ ऋ०

تیر راجا وئی وسوتو یترا ور ودھنم دوہ تیر اسوریہ ہوتی رالپستتر مام مرتم کردھی اندرا یبندر وپری سرو۔

ارتھ۔ اے آنند کے سوامی پرماتمن! جس تجھ میں سورج کا پرکاش پرکاشمان ہو رہا ہے۔ جس آپ میں بھلی یا بری خواہش کو روکنے کی شکتی ہے۔ جس آپ میں وہ کارن روپ بڑے ویاپک آکاش میں رہنے والی پرانوں کی رکھشک والیو ہے۔ اور اس اپنے سوروپ میں مجھ کو موکھش حاصل کرا دیجئے۔ پرم ایشوریہ کے لئے پریم سے مجھے پراپت ہو جیئے"

यत्रानुकामं चरणं त्रिनाके त्रिदिवे दिवः लोका यत्र
ज्योतिष्मन्तस्तत्र माममृतं कृधीन्द्रायेन्दो परिस्रव ॥ ७ ॥

تیرا نو کامم چرنم ترِناکے ترِدوِے دِوہ - لوکا یتر جیوتس منتستر مامم مرتم کردھی
اِندرا ییندو پری سرو -

ارتھ - اے پرماتمن! جس آپ میں اچھا (خواہش) کے مطابق سوتنتر تا ہے
جس ترودھی یعنی ادھیا تمک - آدھی کھوتک اور آدھی دیوک (یعنی مادی روحانی
اور ایشوری) دکھ سے مبرا - تین سورج - بجلی اور بھومیہ (مادی) آگ سے
روشن سکھ سروپ میں کامنا کرنے کے قابل نیک ارادوں والے نیار کھ گیان یکت
شدھ وگیان والے مکتی کو حاصل کئے سدھ پرش وچرتے ہیں - اُس اپنے سروپ
میں مجھ کو موکھش حاصل کرائیے اور اُس پرم آنند ایشوریہ کے لئے کرپا سے پراپت
ہو جیئے ؟

यत्र कामा निकामाश्च यत्र ब्रध्नस्य विष्टपम्। स्वधा च
यत्र तृप्तिश्च तत्र माममृतं कृधीन्द्रायेन्दो परिस्रव ॥ ८ ॥
ऋ० मं० ९। सू० ११३ ॥

یتر کاما نکاماش یتر برودھنسیہ وِشٹپم - سودھا چ یتر ترپتش چ تتر مامم
مرتم کردھی اندرا یبیند و پری سرو -

ارتھ - اے نمکام آنند کے مالک سچد انند پرماتمن! جس آپ میں سب سے
بڑے پرکاش والے سورج کا بے نظیر سکھ اور جس آپ میں اپنا ہی دھارن اور جس
آپ میں پورن ترپتی (کامل قناعت) ہے - اُس اپنے سروپ میں مجھ کو مکتی والا
کیجیے - اور سب طرح کے دکھوں کو دور کرنے کے لئے آپ مجھ پر بخشش کی نظر کیجیے "

यत्रानन्दाश्च मोदाश्च मुदः प्रमुद आसते । कामस्य
यत्राप्ताः कामास्तत्र माममृतं कृधीन्द्रायेन्दो परिस्रवः ॥९॥

یَنیر نندا شیچ سودا شیچ مُدہ پرمُدآ ستے - کامیہ تیر آپتاہ کا ماستترا مرتم کردھی اِندرا ایمیند وپری - سَرَو (رگوید منڈل ۹ سوکت ۱۱۳ منتر الغایت ۹)

ارتھ - اے سروآنند بھگت جگدیشور ! جس آپ میں سب طرح کی خوشی کامیابی آنند اور سمپورن پرسنتا موجود ہے - جس آپ میں خواہش رکھنے والے انسان کی تمام خواہشات پوری ہوتی ہیں - اُسی اپنے سروپ میں پرم ایشور یہ کے لئے مجھکو جینے مرنے کے دُکھ سے چھڑا کر موکھش کے سمہ میں سنسار میں نہیں آنا پڑتا - مجھے ایسا مکتی والا کیجئے اور اسی طرح تمام جیووں کو تمام اطراف سے پراپت ہو جیئے "

यद्देवा यतयो यथा भुवनान्यपिन्वत । अत्रा समुद्र आ-गूलहम्रा सूर्यमजभर्त्तन ॥१०॥ ऋ० मं० १० । सू० ७२ । मं० ७॥

بد دیوا یتیو نتھا بھونانیہ پنوت - اَترا سمدر آ گوڑھ ما سوریم جربھرتن (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۷۲ منتر ۷)

ارتھ :- اے پورن ودوان سنیاسی لوگو ! تم جیسے اس آکاش میں گپت پرکاش مجسم سورج وغیرہ کا پرکاش کرنے والا پرماتما ہے - اس کو چاروں طرف سے اپنے آتماؤں میں دھارن کرو - اور آنند حاصل کرو - ویسے جو ہر جگہ گرہستی وغیرہ منش ہیں - اُن کو ہمیشہ ودیا اور سچے اُپدیش سے مستفید کیا کرو - یہی تمہارا سب سے بڑا دھرم ہے -

भद्रमिच्छन्त ऋषयः स्वर्विदस्तपो दीक्षामुपनिषेदुरग्रे
ततो राष्ट्रं बलमोजश्च जातं तदस्मै देवा उप सन्नमन्तु ॥११॥
अथर्व० कां० १९ । सू० ४१ । मं १ ॥

بھدر مچھنت رشیہ سوروِد ستپو دیکھشا مُپ نشید ورگرے تتو راشٹرم بلموجش جاتم تدسمئی دیوا اُپ سن ملنتو (اتھروید کانڈ ۱۹ سوکت ۴۱ منتر ۱)

ارتھ - اے ودوانو - جو ویدارتھ ودیا کو اور سکھ کو پراپت پہلے بوجہ یہ

آشرم کو کامل طور پر سر انجام کر کے یعنی برہمچریہ کے تمام نیموں کا پالن کر کے کلیان کی خواہش رکھتے ہوئے سنیاس دھرم کو برہمچریہ ہی سے دھارن کر لیں۔ اُن کا ودوان لوگ بڑی اچھی طرح سے ستکار اور مان کیا کریں تاکہ راجیہ۔ بل اور پراکرم حاصل ہو۔ اس سنیاس آشرم کے فرائض کو بڑی کوشش سے سرانجام دیا کریں ۔

वनेषु तु विहृत्यैवं तृतीयं भागमायुषः ।
चतुर्थमायुषो भागं त्यक्त्वा सङ्गान् परिव्रजेत् ॥ १ ॥

अधीत्य विधिवद्वेदान् पुत्रांश्चोत्पाद्य धर्मतः ।
इष्ट्वा च शक्तितो यज्ञैर्मनो मोक्षे निवेशयेत् ॥ २ ॥

प्राजापत्यां निरूप्येष्टिं सर्ववेदसदक्षिणाम् ।
आत्मन्यग्नीन्समारोप्य ब्राह्मणः प्रव्रजेद् गृहात् ॥ ३ ॥

यो दत्त्वा सर्वभूतेभ्यः प्रव्रजत्यभयं गृहात् ।
तस्य तेजोमया लोका भवन्ति ब्रह्मवादिनः ॥ ४ ॥

आगारादभिनिष्क्रान्तः पवित्रोपचितो मुनिः ।
समुपोढेषु कामेषु निरपेक्षः परिव्रजेत् ॥ ५ ॥

अनग्निरनिकेतः स्याद् ग्राममन्नार्थमाश्रयेत् ।
उपेक्षकोऽसङ्कुसुको मुनिर्भावसमाहितः ॥ ६ ॥

नाभिनन्देत मरणं नाभिनन्देत जीवितम् ।
कालमेव प्रतीक्षेत निर्देशं भृतको यथा ॥ ७ ॥

दृष्टिपूतं न्यसेत्पादं वस्त्रपूतं जलं पिबेत् ।
सत्यपूतां वदेद्वाचं मनःपूतं समाचरेत् ॥ ८ ॥

अध्यात्मरतिरासीनो निरपेक्षो निरामिषः ।
आत्मनैव सहायेन सुखार्थी विचरेदिह ॥ ९ ॥

क्लृप्तकेशनखश्मश्रुः पात्री दण्डी कुसुम्भवान् ।

विचरेन्नियतो नित्यं सर्वभूतान्यपीडयन् ॥ १० ॥
इन्द्रियाणां निरोधेन रागद्वेषक्षयेण च ।
अहिंसया च भूतानाममृतत्वाय कल्पते ॥ ११ ॥
दूषितोपि चरेद्धर्मं यत्र तत्राश्रमे रतः ।
समः सर्वेषु भूतेषु न लिङ्गं धर्मकारणम् ॥ १२ ॥
फलं कतकवृक्षस्य यद्यप्यम्बुप्रसादकम् ।
न नामग्रहणादेव तस्य वारीप्रसीदति ॥ १३ ॥
प्राणायामा ब्राह्मणस्य त्रयोऽपि विधिवत्कृताः ।
व्याहृतिप्रणवैर्युक्ता विज्ञेयं परमं तपः ॥ १४ ॥
दह्यन्ते ध्मायमानानां धातूनां हि यथा मलाः ।
तथेन्द्रियाणां दह्यन्ते दोषाः प्राणस्य निग्रहात् ॥ १५ ॥
प्राणायामैर्दहेद्दोषान् धारणाभिश्च किल्बिषम् ।
प्रत्याहारेण संसर्गान् ध्यानेनानीश्वरान् गुणान ॥१६॥
उच्चावचेषु भूतेषु दुर्ज्ञेयामकृतात्मभिः ।
ध्यानयोगेन संपश्येद् गतिमस्यान्तरात्मनः ॥ १७ ॥
सम्यग्दर्शनसंपन्नः कर्मभिर्न निबध्यते ।
दर्शनेन विहीनस्तु संसारं प्रतिपद्यते ॥ १८ ॥
अहिंसयेन्द्रियासंगैर्वैदिकैश्चैव कर्मभिः ।
तपसश्चरणैश्चोग्रैः साधयन्तीह तत्पदम् ॥ १९ ॥
यदा भावेन भवति सर्वभावेषु निःस्पृहः ।
तदा सुखमवाप्नोति प्रेत्य चेह च शाश्वतम् ॥ २० ॥
अनेन विधिना सर्वांस्त्यक्त्वा सङ्गाञ् छनैः शनैः ।

सर्वद्वन्द्वविनिर्मुक्तो ब्रह्मण्येवावतिष्ठते ॥ २१ ॥
इदं शरणमज्ञानामिदमेव विजानताम् ।
इदमन्विच्छतां स्वर्ग्यमिदमानन्त्यमिच्छताम् ॥ २२ ॥
अनेन क्रमयोगेन परिव्रजति यो द्विजः ।
स विधूयेह पाप्मानं परं ब्रह्माधिगच्छति ॥२३॥मनु०॥

(۱) ونیشتو تو ویہر تیئیوم نز شیم بھاگمہ یوشہ - چترتھ ما ایو سنتو بھاگم تیکتوا سنگان پری ورجیت -

(۲) ادھیتیہ ودھی وودوے دان پترا نشیچوپتا دیہ دھرمتہ - اشٹوا چہ شکتتو یگیئر منوموکھشے نیوجیت -

(۳) پراجاپتیام نروپیشٹم سرو ویدس دکھشنام - آتمنیہ اگنی نسماروپیہ براہمنہ پروجید گرہات -

(۴) یو دتوا سرو بھوتے بھیہ پروجتیہ بھیئم گرہات - تسیہ تیجومیالوکا بھونتی برہم وادنہ -

(۵) آگارا دبھنشکرانتہ پوترہ پچتو منی - سموپوڈھیشو کامیشو نرپیکھشہ پری ورجیئت -

(۶) انگنرنکیتہ سیا وگرام منارتھ ماشرئیت - اپیکھشتکوا سنکسکو منیربھاؤ سماہتہ -

(۷) نابھی ننندیت مرنم نابھی ننندیت جیوتم - کال میو پرتیکھیشت نردیشم بھرتکو یتھا -

(۸) درشٹی پوتم نیسیت پادم - وسترپوتم جلم پبیت - ستیہ پوتا ودے دواچم منہ پوتم سماچریت -

(۹) ادھیاتم رتی راسینو نرپیکھشو نرامشہ - آتمنیو سہایین سکھارتھی وچریہ -

(۱۰) کلپت کیش نکھ شمشرو پاتری ڈنڈی کسمبھوان - وچریہی نیتو نتم

سروبھوتانیہ پیڑین -

(۱۱) اندریہ نام نرودھین راگ دویش کھنبیبن چ - اہنسایا چ بھوتانام مرتتوائے کلپتے -

(۱۲) - دوشتوپی چریدھرمم یترتتراشرمے رتہ سمہ سروبھوتیشو نہ لنگم دھرم کارنم -

(۱۳) پھلم کتک برکھشیہ یدیہ پیہ مبوپرسادکم - ناناگرہنا دیو تسیہ واری پرسی دتی -

(۱۴) پرانایامابراہمنسیہ ترلواپی ودھی وت کرتاہ - ویاہرتی پرنو یرکتا وگئے یم پرمم تپہ -

(۱۵) دھمنتے دھمائے مانانام دھاتو نام ہی یتھا ملاہ - تتھیندریانام دہینتے دوشاہ پرانسیہ نگرہات -

(۱۶) پرانایامیر دو وشان دھارنا بھشنچ کلوشم - پرتیاہارین سنسرگان دھیانیتا نیشوران گنان -

(۱۷) اُچ چاو چیشو بھوتیشو درگئے یام کرتاتمبھی - دھیان یوگین سمپشید گتی رسیا نترا تمنہ -

(۱۸) سمئگ درشن سمپنہ کرمبھرن نبدھتے - درشنین وہی نستو سنسارم پرتی پدیئتے -

(۱۹) ہینسئے نیندریاسنگیر ویئدکیشچیو کرمبھی - تپس شچرنیشچوگر یی سادھنتیہ تت پدم -

(۲۰) بدابھاوین بھوتی سروبھاویشو نہہ سپرہہ - تداسکھم واپنو تی پریتیئے چیہہ چ شاشوتم -

(۲۱) انین ودھی ناسروام سنیہ کتو اسنگانج - شتنئی مکتئی - سرو دونددوینر مکتو برہمنئے وا ور تشٹھتے -

(۲۲) اِدم شرن یگسانا یدھیو وجانتام - اِدم نو چھنام سورگیہ مدما تمتنیہ مچھنام

(۲۳) انیین کرم یوگین پری ورجتنی یو دوِجہ - ساوِدھو یہیہ پاپ مانم پرم برہما دھی گچھتی -

ارتھ - اس طرح بن میں عمر کا تیسرا حصہ یعنی زیادہ سے زیادہ ۲۵ سال اور کم سے کم بارہ برس تک گذار کر زندگی کے چوتھے حصہ یعنی ۷۰ سال کی عمر کے بعد سب موہ وغیرہ کے جذبات

حوالہ جات از منوسمرتی

کو تیاگ کرکے سنیاسی ہو جاوے" ودھی پوروک برہمچریہ آشرم سے تمام ویدوں کو پڑھ کر گرہستا آشرمی ہو کر دھرم کے مطابق سنتان پیدا کر کے بان پرستھ بن حتی المقدور یگیہ کر کے موکھش میں یعنی سنیاس آشرم میں من کو لگا وے" پرجاپتی پرماتما کی پراپتی کے لئے پرجاپتی اشٹی (جس میں یگیوپویت اور چوٹی کا تیاگ کیا جاتا ہے - کر آہوانیہ گرہ پتیہ" واکشنا ئیہ" نام کی تین قسم کی اگنیوں کو آتما میں دھارن کرکے برہمن وِدوان گرہ آشرم سے ہی سنیاس لیوے" جو پرش تمام جیوؤں کو ابھیہ دان ستیہ اُپدیش کے مطابق ست اپدیش کرنے والے سنیاسی کو موکھش لوک اور تمام لوک لوکانتر تیج دینے والے ہو جاتے ہیں" جب تمام کاموں پر فتح حاصل کرلے یعنی کامل طور پر جتیندری ہو جاوے - اور کسی قسم کی خواہش کا غلام نہ ہو کر پورن آتما - صاحبدل اور حواسوں پر قابو پا لیوے - تب گرہ آشرم سے نکل کر سنیاس آشرم کو گرہن کرے - یا برہمچریہ آشرم سے ہی سنیاسی ہو جاوے" وہ سنیاسی آدھتیہ" وغیرہ اگنیوں کو چھوڑ کر کسی جگہ اپنا مستقل ڈیرہ بنا کر بھی نہ رہے - صرف بھوجن اور کپڑے کے لئے کسی نگر کا سہارا لیوے اور برے لوگوں کو برائی سے روکتا ہوا اڑلا مستقل مزاج اور بے حرص وہو اہو کر صرف پرماتما میں ہی اپنا پریم رکھتا ہوا سنیاس آشرم کے فرائض کو سر انجام دے" نہ ہی اپنے جینے میں خوشی اور نہ مرنے میں دکھ محسوس

کرے بلکہ جس طرح کوئی نوکر اپنے آقا کے حکم کی تعمیل کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے - ویسے ہی وہ رتیو کو ہر وقت خوش آمدید کہنے کے لئے تیار رہے "چلتے وقت آگے کی طرف دیکھ کر قدم رکھے ہمیشہ کپڑے سے چھان کر پانی پیوے - ہر ایک سے ہمیشہ سچ بولے اور سچائی کا اپدیش کرے - اور اس کا قول و فعل مطابق ہو یعنی جس طرح خود بھی ہمیشہ اپنے من کو پوتر رکھے اور سچائی پر ہی چلے" اس سنسار میں سچا آتم تیاگی ہو کر تمام قسم کی برائیوں اور تعصبات کو تیاگ شراب گوشت وغیرہ منشیات اور لذاتِ نفسانی کو چھوڑ کر آتمک بل سے سچا سکھ اور شانتی حاصل کر کے اپنے دھرم کا پالن کرے - اور سب کو ست اُپدیش کرتا رہے - تمام سر کے بال ڈاڑھی مونچھ وغیرہ کو وقتاً فوقتاً منڈاتا رہے پاتری ڈنڈی اور کسنبھے کے رنگے ہوئے کپڑے پہنا کرے - اور کسی ذی روح کو دکھ نہ دے کر بڑے مضبوط دل والا ہو کر رہے - جو سنیاسی برے کاموں سے اندریوں کو روک کر راگ دویش وغیرہ برائیوں کا ناش کر کے اور کسی سے حسد اور دشمنی نہ رکھتا ہوا پریم سے تمام جیووں کو سکھ پہنچاتا ہے - وہ موکش کو حاصل کرتا ہے " اگر بے وقوف دنیا دار لوگ سنیاسی کو بدنام کر کے اس کی ہتک اور برائی بھی کریں پھر بھی سنیاسی کو چاہیئے - کہ اپنے دھرم پر قائم رہے - اور مان اپمان عزت بے عزتی کے اثرات سے بالاتر ہو کر اپنے فرائض کی سرانجام دہی سے غافل نہ ہو - اسی طرح برہمچریہ وغیرہ دوسرے آشرم والوں کو بھی کرنا چاہیئے - تمام انسانوں سے یکساں پریم

لے نٹ نوٹ از سوامی جی - اسی شبد سے غلط فہمی میں پڑ کر سنیاسیوں کو مرنے کے بعد جلایا نہیں جاتا اور سنیاسی لوگ آگ کو نہیں چھوتے - یہ پاپ سنیاسیوں کے پیچھے اسی غلط فہمی سے لگ گیا در اصل یہاں آہونیہ وغیرہ اگنیوں کو چھوڑنے سے مراد ہے - اگنی کو چھوتے یا راہ کرم یعنے جلائے جانے کے دستور کو چھوڑنا نہیں ہے -

اور ہمدردی رکھتے ہوئے تعصب اور طرفداری کو چھوڑ کر نیک برتاؤ کرے۔ ایسے
ہی اُتم کاموں کو کرنے کے لئے سنیاس آشرم کا طریقہ بنایا گیا ہے۔ صرف
گیروے کپڑے پہن لینے سے ہی کوئی سنیاسی نہیں ہو سکتا۔
باوجودیکہ اِملی درخت کا پھل جل کو صاف کرنے والا ہے۔ لیکن اُس کے
نام لے لینے سے ہی جل پوتر نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اُس کو لے کر پیسنے اور
پھر جل میں ڈالنے سے ہی اس منش کا جل شدھ ہوتا ہے۔ جو جل کو شدھ
کرنے کا پریتن کرتا ہے۔

پس برائے نام آشرم سے کچھ نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنے اپنے آشرم کے
فرائض کو پورے طور پر سر انجام دینے سے ہی سپھلتا حاصل ہو سکتی ہے
کسی دوسری طرح نہیں۔ اس مقدس آشرم کو کامیاب بنانے کے لئے
سنیاسی پرش ودھی پوروک یوگ شاستر کے مطابق ست دیاہرتی کے
پہلے "وسات پہ لو" لگا کر (جیسا کہ گرہ آشرم سنسکار میں پرانا یام کا منتر
لکھا ہے۔ اُس کو من سے جپ کر تین پرانا یام بھی کرے۔ تو جاننا چاہیئے
کہ وہ بہت بڑی ریاضت کرتا ہے۔ کیونکہ جیسے آگ میں ڈالنے سے
دھاتوں کی میل وغیرہ دور ہو جاتی ہیں۔ اس لئے سنیاسی لوگ پرانا یام
سے اندریوں کے دوشوں کو دھارناؤں سے انتہ کرن کی میل کو بڑے آہار
(خوراک) سے پیدا ہوئے نقائص کو اور وچار سے ادویا۔ پکشپات وغیرہ
الشعوری احکام کی خلاف ورزی جیسے پاپ کو چھڑا کر طرفداری سے مبرّا
پرماتما کے اوصاف سنیہ کو دھارن کر کے باقی تمام برائیوں کو بھسم کر

لہ فٹ نوٹ از سوامی جی۔ یا گیرو سے رنگے ہوئے گیروے کپڑے پہنے۔ گیروے
پہننا آیورویدک حکمت کی رو سے اُن تمام خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ جو بڑھاپے
میں پیدا ہوئی ہیں۔ دیکھو نگھنٹو صفحہ ۱۳۱ ۔ ۲۳۲ سمپادک)

کر دیوے "بڑے چھوٹے ذی روح اور غیر ذی روح موجودات عالم میں جو اتشد آتما (ہمہ داں)
سے دیکھنے کے قابل نہیں ہے۔ اِس انتریامی پرماتما کو پراپت ہونے کے لئے دھیان
یوگ سے ہی سنیاسی دیکھا کرے۔

جو سنیاسی پورا عالم اور چھ درشنوں کو دیکھنے والا ہے۔ وہ برے کاموں
سے کبھی مغلوب نہیں ہوتا۔ اور جو گیان ودیا۔ یوگ ابھیاس۔ ست سنگ۔ دھرماتما
اور چھ درشنوں کو نہ جانتا ہوا جاہل شخص سنیاس لیتا ہے۔ وہ کبھی سنیاس
کے اونچے درجے اور موکھش کو حاصل نہیں کر سکتا۔ اور اس سنسار میں ہی مرن اور
جنم کے دُکھ کو بھوگتا ہے۔ اور ایسے بے وقوف ادھرمی کا سنیاس لینا سراسر فضول
اور قابل ملامت ہے۔ اور جو کسی سے دشمنی نہ رکھنے والے کامل طور پہ اندریوں کو
جس میں کئے ہوئے ویدک سدھانتوں پر چلنے والے پرانا یام اور سچ بولنے وغیرہ
دھرم کے مطابق چلن رکھنے والے پرمتی سنیاسی ہوتے ہیں۔ وہ اسی جنم اسی زمانہ
میں پرماتما کی نزدیکی کو حاصل کرتے ہیں۔ اُن کا سنیاس لینا سپھل اور قابل تعریف
ہے۔" جب سنیاسی ہر طرح سے فارغ اور دنیاوی آسائشوں کا برہم چھوڑ دیتا ہے
تبھی اس لوک میں جنم مرن کے بندھن سے آزاد ہو کر پرلوک اور مکتی میں پرماتما کو
پراپت ہو کر نرنتر (ہمیشہ) سکھ کو حاصل کرتا ہے۔ اس طریقہ سے تمام ایسے نقائص
کو جو بُری صحبت سے پیدا ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ تیاگ کر رنج و راحت کے
اثرات سے بالاتر ہو دوان سنیاسی برہم ہی میں استھر (قائم) ہوتا ہے" اور
جو دو دشا یعنی جاننے کی خواہش کر کے کون سنیاس دو یعنی براکے نام یا بناوٹی
سنیاس لیوے۔ وہ بھی ودیا کا ابھیاس۔ اچھے آدمیوں کی سنگت۔ یوگ ابھیاس
اور اونکار کا جپ اور اس کے ارتھ پرماتما پرماتما کا وچار بھی کیا کرے۔ یہی
گیانیوں کا شرن یعنی گون سنیاسیوں کا اور یہی سکھ کی تلاش کرنے والے
اور یہی اننت سکھ کی خواہش کرنے والے منشوں کا سہارا ہے۔ اس کرم انوسار
سنیاس یوگ سے جو دوج یعنی برہمن۔ کھشتری اور ویش سنیاس دھارن کرتا ہے

وہ اس سنسار اور شریر سے تمام پاپوں کو چھوڑ چھاڑ کر برہم پر ماتما کو پراپت ہوتا ہے -

طریق سنسکار جو پُرش سنیاس لینا چاہے - وہ جس دن کامل طور پر خوش و خورم ہو اُسی دن نیم اور برت یعنی تین روز تک دودھ کا استعمال کرے - زمین پر سوئے - اور پرانا یام دھیان یعنی بالکل ایکانت میں اوم کا جاپ کرے - اس کے علاوہ سامانیہ پرکرن میں لکھے کے مطابق ہون کا تمام سامان اور جگہ یعنی سبھا منڈپ - ویدی - کنڈ - سمفالی پاک گھی اور ہر ایک قسم کی سامگری ایک دن پہلے ہی تیار کر رکھنی چاہیئے - اس کے بعد چوتھے روز جب سنیاس لینا ہو ایک پہر رات رہے حاجات ضروری سے فارغ ہو اشنان وغیرہ ضروری فرائض کو ادا کر کے پرانا یام اور اونکار کا جاپ کرتا رہے - پھر جب سورج نکلے - اُتم وِدوان اور دھارمک پرشوں کو رتوج کی پدوی گرہن کرنے کے لئے پرارتھنا کرے - اس کے بعد "اگنیا دھان" "سمدا دھان" صفحہ (۱۷۲) گھی اور بھجات کی آہوتی وغیرہ دے کر سوستی واچن اور شانتی پر کرن کا پاٹھ کر کے ویدی کے ویدی کے چاروں طرف جل چھڑکنا (صفحہ ۳۰۱ یا ۳۰۲) کی کل کارروائی کر کے چار "آگھار واجیہ بھاگ" اور "چار دیا ہرتی" آہوتی (سامانیہ پر کرن دیویں -

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل منتروں میں سے ایک ایک منتر سے گیارہ آجیہ آہوتی دے کر

ओं भुवनपतये स्वाहा। ओं भूतानां पतये स्वाहा।
ओं प्रजापतये स्वाहा ॥

لہ - فٹ نوٹ از سوامی جی "نرنتر" سے صرف اتنی مراد ہے - کہ مکتی کے مقررہ زمانے کے دوران میں کسی قسم کا دُکھ نہیں ہو سکتا -

کہ فٹ نوٹ از سوامی جی "اننت" لفظ سے بھی اتنی ہی مراد ہے - کہ مکتی کے مقررہ زمانے کے سکھ میں کسی قسم کا دُکھ نہ ہو "

اوم بھُوَن پتیئے سواہا - اوم بھوتانام پتیئے سواہا - اوم پرجاپتیئے سواہا
ارتھ - تمام برہمانڈ (نظام عالم) کے سوامی کے لئے پنچ مہا بھوتوں (اربعہ
وعناصر) کے مالک کے لئے تمام ذی روحوں کی پرورش کرنے والے کے لئے سوہت
ہو یعنی ستیا کریا ہو"

جو طریقہ کے مطابق بھات تیار کیا ہو - اس میں گھی چھڑک کر یجمان جو کہ سنیاس
لینے والا ہے - اور رتوج (یگیہ کرم کرانے والے) مندرجہ ذیل منتروں سے جن
کے آخیر میں "سواہا" لفظ ہے - بھات کا ہوم کریں اور باقی دور توج بھی ان
منتروں کے ساتھ گھی کی آہوتی دیتے جاویں"

ओं ब्रह्म होता ब्रह्म यज्ञो ब्रह्मणा स्वरवोमितः। अध्वर्युर्ब्रह्मणो जातो ब्रह्मणोऽन्तर्हितं हविः, स्वाहा ॥१॥ ब्रह्म स्रुचो घृतवतीर्ब्रह्मणा वेदिरुद्धिता। ब्रह्म यज्ञश्च सत्रं च ऋत्विजो ये हविष्कृतः। शमिताय स्वाहा ॥ २ ॥ अंहोमुचे प्रभरे मनीषा मा सुत्राम्णे सुमतिमावृणानः। इदमिन्द्र प्रति हव्यं गृभाय सुत्रास्सन्तु यजमानस्य कामाः स्वाहा ॥ ३ ॥ अहोमुचं वृषभं यज्ञियानां विराजन्तं प्रथममध्वराणाम्। अपां नपातमश्विना हुवे धियेन्द्रेणम इन्द्रियं दत्तमोजः स्वाहा ॥४॥ यत्र ब्रह्मविदो यान्ति दीक्षया तपसा सह। अग्निर्मा तत्र नयत्वग्निर्मेधा दधातु मे। अग्नये स्वाहा। इदमग्ने, इदन्न मम ॥ ५ ॥ यत्र०। वायुर्मा तत्र नयतु वायुः प्राणान् दधातु मे। वायवे स्वाहा ॥ इदं वायवे, इदन्न मम ॥ ६ ॥ यत्र०। सूर्यो मा तत्र नयतु चक्षुस्सूर्यो दधातु मे। सूर्याय स्वाहा ॥ इदं सूर्याय, इदन्न मम ॥७॥ यत्र० चन्द्रो मा तत्र नयतु मनश्चन्द्रो दधातु मे। चन्द्राय स्वाहा। इदं चन्द्राय, इदन्न मम ॥८॥ यत्र०। सोमो मा

तत्र नयतु पयः सोमो दधातु मे । सोमाय स्वाहा ॥ इदं सोमाय, इदन्न मम ॥९॥ यत्र० । इन्द्रो मा तत्र नयतु बलमिन्द्रो दधातु मे । इन्द्राय स्वाहा ॥ इदमिन्द्राय, इदन्न मम ॥१०॥ यत्र० । आपो मा तत्र नयन्त्वमृतं मोपतिष्ठतु अद्भ्यः स्वाहा ॥ इदमद्भ्यः, इदन्न मम ॥११॥ यत्र ब्रह्मविदो यान्ति दीक्षया तपसा सह । ब्रह्मा मा तत्र नयतु ब्रह्मा ब्रह्म दधातु मे । ब्रह्मणे स्वाहा ॥ इदं ब्रह्मणे, इदन्न मम ॥१२॥ अथर्व० कां० १९ । सू० ४२ । ४३ ॥

ओं प्राणापानव्यानोदानसमाना मे शुध्यन्ताम् । ज्योतिरहं विरजा विपाप्मा भूयास ँ स्वाहा ॥ १ ॥ वाङ्-मनश्चक्षुः श्रोत्रजिह्वाघ्राणरेतोबुद्ध्याकूतिसंकल्पा मे शुध्यन्ताम् । ज्योतिरहं विरजा विपाप्मा भूयास ँ स्वाहा ॥२॥ शिरः पाणिपादपृष्ठोरूदरजङ्घाशिश्नोपस्थपायवो मे शुध्यन्ताम् । ज्योति० ॥३॥ त्वक्चर्ममा ँ सरुधिरमेदोमज्जास्नायवोऽस्थीनि मे शुध्यन्ताम् । ज्योति० ॥४॥ शब्द स्पर्श रूपरस गन्धा मे शुद्ध्यन्ताम्॥५॥ पृथिव्यप्तेजोवायुराकाशा मे शुध्यन्ताम् । ज्योति० ॥ ६ ॥ अन्नमयप्राणमयमनोमयविज्ञानमयानन्दमया मे शुध्यन्ताम् । ज्योति० ॥७॥ विविट्यै स्वाहा ॥८॥ कपोत्काय स्वाहा ॥९॥ उत्तिष्ठ पुरुष हरित लोहित पिङ्गलाक्षि देहि देहि दापयिता मे शुध्यताम् ॥ ज्योति० ॥१०॥ ओं स्वाहा मनोवाक्कायकर्माणि मे शुध्यन्ताम् । ज्योति० ॥११॥ अव्यक्तभावैरहङ्कारैर्ज्योति-

।।१२।। आत्मा मे शुध्यताम् । ज्योति० ।।१३।। परमात्मा मे शुध्यताम् । ज्योतिरहं विरजा विपाप्मा भूयास ॐ स्वाहा

(۱) اوم برہم یجنو برہمنا سُورو ومِتاہ - اَدھوَریُو بر ہمنو جاتو برہمنو انتریتم ہوی سواہا -

(۲) برہم سُرچو گھرت وتیر برہمنا ویدی رودھنا - برہم یَجنیہ ستر م چ رِتویے ہوِ شکریہ - شمی تائے سواہا -

(۳) ہو مچے پر بھرے منیشا ما شوتر امنے شمِتما ورنانہ - ادِ مندر پرَتی ہوگم گر بھائے ستیاس سنو - یجمانسیہ کاماہ سواہا -

(۴) ام مچے وِدشبھم یگیانام وراجنتم پر تھم مدھورا نام - اپام نپات مشنو نا ہوئے دھئیندر نیم اِندریئم دت سو چاسواہا -

(۵) تیر برھم ودو یانتی دیکھشیا تپسا سہ - اگنر ماتتر نیئتو گیز میدھام دوھاتومے - اگنئے سواہا - اوم اگنئے اِدن مم -

(۶) یتر وایُور ماتتر نیئتو وایوپرانان) ودھاتومے - وایوے سواہا - وایوے اِدن مم -

(۷) یتر - شوریو ماتتر نیئتو چکھشش سوریو دوھاتومے - سوریائے سواہا - اِدم سوریائے - اِدن مم -

(۸) یتر چندرو ماتتر نیئتو منش چندرو دوھاتومے - چندرائے سواہا - ادم چندرائے اِدن مم -

(۹) یتر - سومو ماتتر نیئتو پیہ سوودھاتومے - سومائے سواہا - اِدم سومائے اِدن مم -

(۱۰) یتر - اندرو ماتتر نیئتو بلمِندرو دوھاتومے - اندرائے سواہا - اِدم وبھیرا دن مم -

(۱۱) تیر برھم ودو یانتی دیکھشیا تپسا سہہ برہما ماتتر نیئتو برہما برھم دوھاتومے برہمنے سواہا - ادم برہمنے ادن مم (اتھروویدکانڈ ۱۹ سوکت ۴۲ - ۴۳)

(۱) اوم پرانا پانو یانو دان سمانا مے شدھنتام - جیوتر ھم ورجا وِپاپما بھوُیاسگھنگ سواہا -

(۲) واآنگ منش چکھشوہ شرونترجھوا گھران رتیویدھیا کتی سنکلپا مے شدھنتام جیوترھم وِرجا پاپما بھوُیا سگھنگ سواہا -

(۳) شِرہ پانی پاد بہر پشٹھورو ورجنگھا شِشنو پستھ پائے دومے شدھنتام جیوتی - الخ -

(۴) توکسچرم مانگھنگ سرودھر مید ومجاسنائے دواستھینی مے شدھنتام الخ

(۵) شبدسپرش روپ رس گندھا مے شدھنتام - جیوتی الخ

(۶) پرتھوبہ آپ تیجووایو اکاشا مے شدھنتام - جیوتی الخ

(۷) انّ مے پرآن مے وگیان مے آنندمیا مے شدھنتام جیوتی الخ

(۸) وِوشٹی سواہا -

(۹) کپوتکائے سواہا -

(۱۰) اُتِشٹھ پرش ہرت لوہت پنگلا کھشی دے ہی دواپنتا مے شدھنتام جیوتی الخ

(۱۱) اوم سواہا منو واکس کاے کرمانی مے شدھنتام - جیوتی - الخ

(۱۲) اَویکت بھاؤیئر ہنکار ئیر جیوتی الخ

(۱۳) آتما مے شدھنتام جیوتی - الخ

(۱۴) انتر آتما مے شدھنتام جیوتی الخ

(۱۵) پرماتما مے شدھنتام - جیوترہم ورجا وپاپما بھوُیاسگھنگ سواہا -

ارتھ - وید سے ہی "مھونا" کا سوروپ بتلایا جاتا ہے - وید ہی یگیہ کا ودھانک ہے - وید سے ہی یگیہ نروپت ہوتے ہیں - وید سے ہی یجر وید کا گیاتا (رچا جاننے والا) بنایا جاتا ہے - وید میں ہی ہوم کرنے کے قابل

چیزیں مجموعی طور پر ودھی پوروک مرتب ہیں - وید نے ہی گھی والی سروک یعنی گھی ڈالنے کے سادھن بتلائے ہیں - برہم وید نے ہی اچھی طرح کلیان کرنے والی یگیہ ویدی کو بتلایا ہے - وید نے ہی بڑے اور چھوٹے سب طرح کے یگیہ بتلائے ہیں - اور جو ہون سامگری سے آہوتی دینے والے رتوج ہیں - وہ بھی ویدوں کا اُپدیش کرنے والے ہیں - ایسے شانتی دینے والے - ہر طرح سے خبر گیری کرنے والے - آپ ہیں - میں اپنی بدھی کو سب طرف سے لگاتا ہوں - اور سب سے اتم جیوؤں کے رکھشک اسی پرماتما میں سندر بدھی کا اچھی طرح پرویش کرتا ہوا میں جانتا ہوں - کہ آپ اس ہون کرنے والے پدارتھ کو گرہن کریں - اور آپ کی مہربانی سے مجھ یجمان کی دلی خواہش اچھے طور پر بر آوے"- اے ادھیاپک اے ادھیاپک اور اُپدیشک لوگو! میں دکھوں کو دور کرنے والے یگیہ کے لئے مفید پدارتھوں میں اعلے اسب طرح کے یگیوں میں سب سے بڑھ کر شو بھا دینے والے - اپنے زور سے جل کی رکھشا کرنے والے یعنی جل کو خشک کرنے والی پران کو اپنی عقل کے زور سے اچھی طرح دھیان میں رکھنے کی پرتگیا کرتا ہوں - پرماتما نے مجھے ایک روشن دل و دماغ دے دیا ہے - جس برہم لوک میں برہم (ایشور) کے جاننے والے لوگ من کو قابو میں کرنے والے تپ (ریاضت) کے ساتھ سنیاس آشرم میں قابل تقلید اصولوں کے سبب جاتے ہیں - وہاں ہی مجھے قابل پرستش پرماتما اپنی کرپا سے پہنچا وے - اور نہ پرماتما مجھے برہم لوک کی پراپتی کے لئے شدھ بدھی (نیک عقل) کو دیوے اگنی کے لئے سوہت یعنی سنیہ کریا ہو" اس سے آگے ہر ایک منتر کے ساتھ "جس برہم لوک میں برہم (ایشور) کے جاننے والے لوگ" یہ الفاظ ایزاد کر لینے چاہئیں سمپادک)

عالم کل پرانوں کو سورج کی طرف جگت کا پرکاش کرنے والا - دیکھنے کی شکتی یعنی آنکھوں کو چندرماں کی طرح سرور بخشنے والا من شکتی کو سوم لتا کی طرح شانتی دینے والا دودھ وغیرہ اچھے پدارتھوں کو اُتم ایشوریہ بل کو

جگت کا کارنی بھوت (علت اول) لطیف سے بھی لطیف ہر جگہ ویاپک پرماتما
مکتی کو چاروں ویدوں کا جاننے والا ویدگیان کو دیوے "

(اسی طرح ہر ایک منتر سے اس کا تعلق جوڑ لینا چاہیئے)"

ہردیہ یعنی دل میں رہنے والی وایو (پران) گدا یعنی مقعد میں رہنے والی ہوا (اپان)، تمام جسم میں کام کرنے والی وایو (ویان) کنٹھ یعنی گلے میں رہنے والی ہوا (اُدان)، نابھی یعنی ناف میں موجود وایو (سمان) یہ پانچوں قسم کی وایو ایشور کرے کہ پرانایام کے ذریعے میرے لئے شدھ ہوں (یعنی ٹھیک طور پر کام کریں) اور میں جگت کے تعلق کو تیاگ کر کے رجوگن اور تموگن جو کہ تمام پاپوں کی بنیاد ہے کو چھوڑ کر پرکاش سوروپ ایشور کرے کہ ہونٹوں-
بانی - من - آنکھ - کان - زبان - ناک - ویریہ - بدھی - جذبات اور خیالات
یہ سب میرے شدھ ہوں" (باقی لبشرح صدر)

دماغ - ہاتھ - پاؤں - پیٹھ - ٹانگیں - زانو - پیٹ - پیشاب کے عضو مقعد
یعنی عضو پاخانہ یہ سب " (باقی لبشرح صدر)

جھرّا گینے - چمڑہ - گوشت - خون - چربی - مجا یعنی مغز - اعصاب - ہڈی -
یہ سب (باقی لبشرح صدر)

شبد وغیرہ گیان اندریوں کے وشے میرے شدھ ہوں"

پرتھوی وغیرہ پانچ مہابھوت (اربعہ عناصر) میرے لئے شدھ ہوں"

انّمے وغیرہ پانچ کوش میرے لئے شدھ ہوں"

خاص طور سے ویاپک پرماتما کے اُپدیش سے شدھ"-

آغاز عالم دنیا کی پیدائش کرنے میں مستعد پرماتما کے لئے (باقی لبشرح صدر)

اے پُرش! شریر میں آرام کرنے والے جیو آتما! تو غفلت اور سستی وغیرہ برائیوں کو چھوڑ کر پرماتما کی کرپا کے لئے مستعد اور تیار رہو - اور اے سب رکاوٹوں کے دور کرنے والے رجوگن کے سمبندھ رہت یعنی روپ پاشدھی) کو

دیدے یعنی بغیر کچھ دیر کئے دے اور لوگوں کو سچا گیان دینے والا ہو جس سے میری اپنی ہی دلی خواہش شدھ ہو جاویں (یعنی میرا من برائیوں کی طرف رجوع نہ ہو (باقی بشرح صدر)

مین: اوم شبد یہتی یا دیہ دستوے "-ہو جاؤں"

من - بانی - شریر اور کام میرے شدھ ہوں "

جن کا سوروپ پرگٹ نہیں ہے - ایسے اہنکار اور ابھمان وغیرہ دوشوں سے ہٹ کر پرکاش مے ہوؤں (یعنی غرور اور تکبر چھوڑ کر روشن دماغ بنوں)

میرا جیو آتما شدھ ہو - میرے لئے پرماتما پرسن ہوں "

نشچل (قائم بالذات) اور سب سے بڑے پرماتما کے لئے (باقی بشرح صدر)

ان پندرہ منتروں میں سے ایک ایک کر کے ہر ایک منتر کے ساتھ بھات کی آہوتی دیویں - اس کے بعد مندرجہ ذیل منتروں سے گھی کی ۳۵ آہوتی دیویں

ओम् अग्नये स्वाहा ॥ १६ ॥ ओं विश्वेभ्यो देवेभ्यः स्वाहा ॥ १७ ॥ ओं ध्रुवाय भूमाय स्वाहा ॥ १८ ॥ ओं ध्रुवक्षितये स्वाहा ॥१९॥ ओं अच्युतक्षितये स्वाहा ॥२०॥ ओं अग्नये स्विष्टकृते स्वाहा ॥ २१ ॥ ओं धर्माय स्वाहा ॥२२॥ ओं अधर्माय स्वाहा ॥२३॥ ओं अद्भ्यः स्वाहा ॥

لے سمبادک سنسکار چندرکا کے فٹ نوٹ کے آدھار پر - ستھول (کثیف) شریر ان مے کوش - پانچ کرم اندریوں سمیت پانچ پران (پران مے کوش) پانچ گیان اندریوں سمیت - (منو مے کوش) پانچ گیان اندریوں کے ساتھ نشچے آتمک بدھی ہونا (گیان مے کوش) اور شکتی کا آنند (آنند مے کوش) کہلاتا ہے - یہ پانچوں جیو کے سوروپ کو ڈھلنپے ہوئے ہیں - اس لئے ان کو "کوش" (کسی چیز کو ڈھانپنے والی چیز میاں یا غلاف) کا نام دیا گیا ہے -

२४ ॥ ओं ओषधिवनस्पतिभ्यः स्वाहा ॥२५॥ ओं रक्षो-देवजनेभ्यः स्वाहा ॥२६॥ ओं गृह्याभ्यः स्वाहा ॥ २७ ॥ ओं अवसानेभ्यः स्वाहा ॥ २८ ॥ ओं अवसानपतिभ्यः स्वाहा ॥२९॥ ओं सर्वभूतेभ्यः स्वाहा ॥३०॥ ओं कामाय स्वाहा ॥३१॥ ओं अन्तरिक्षाय स्वाहा ॥३२॥ ओं पृथिव्यै स्वाहा ॥३३॥ ओं दिवे स्वाहा ॥३४॥ ओं सूर्याय स्वाहा ॥३५॥ ओं चन्द्रमसे स्वाहा ॥३६॥ ओं नक्षत्रेभ्यः स्वाहा ॥३७॥ ओं इन्द्राय स्वाहा ॥ ३८॥ ओं बृहस्पतये स्वाहा ॥३९॥ ओं प्रजापतये स्वाहा ॥४०॥ ओं ब्रह्मणे स्वाहा ॥४१॥ ओं देवेभ्य स्वाहा ॥४२॥ ओं परमेष्ठिने स्वाहा ॥४३॥ ओं तद्ब्रह्म ॥४४॥ ओं तद्वायुः ॥४५॥ ओं तदा-त्मा ॥४६॥ ओं तत्सत्यम् ॥ ओं तत्सर्वम् ॥४८॥ ओं

لہ فٹ نوٹ از سوامی جی - سوامی جی نے سنسکار ودھی کے حاشیہ ہیں) — تک ان منتروں کا بھاؤ ارتھ ان الفاظ میں دیا ہے - سنیاسی کے لئے اُپدیش ہے - کہ جو سنیاس آشرم گرہن کرے وہ دھرم کے مطابق چلے - ست اُپدیش - یوگ ابھیاس - شم ، دم - شانتی (اطمینان) سوشیلتا (انکسار) ودیا وگیان وغیرہ نیک گن کرم سبھاؤ والا ہو کر پرماتما کو ہی سہائیک اور مددگار جان کر بڑی محنت اور ہمت سے شریر - پران - من وغیرہ اندریوں کو بُرے کاموں سے ہٹا کر نیک کاموں میں لگاتے ہوئے جھوٹ - ریاکاری تعصب وغیرہ برائیوں کو ترک کر کے دوسروں کو سچائی کا اُپدیش کر کے خود ہر وقت خوش و خورم رہتے ہوئے تمام سنسار کو آنند اور سکھ پہنچاتا رہے ؞

لہ - فٹ نوٹ از سوامی جی - یہ سب منتر - تیتریہ آرنیک دسویں پرپاٹھک انوواک ۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۶-۶۸- کے ہیں -

तरपुरो नमः ॥४९॥ अन्तश्चरति भूतेषु गुहायां विश्वमू-
तिषु । त्वं यज्ञस्त्वं वषट्कारस्त्वमिन्द्रस्त्वꣳ रुद्रस्त्वं विष्णुस्त्वं
ब्रह्म त्वं प्रजापतिः । त्वं तदाप आपो ज्योतीरसोऽमृतं ब्रह्म

(۱۶) اوم اگنئے سواہا (۱۷) اوم وشوے بھیو دیوے بھیہ سواہا -
(۱۸) اوم دھروا ئے بھوہائے سواہا (۱۹) اوم دھرو کھشتئے سواہا (۲۰)
اوم چیو نکھشتئے سواہا (۲۱) اوم اگنئے سوشٹکرتے سواہا (۲۲) اوم دھرماے
سواہا (۲۳) اوم دھرمائے سواہا (۲۴) اوم رکھشو دیوجنے بھیہ سواہا (۲۵)
اوم اوشدھی بنسپتی بھیہ سواہا (۲۶) اوم رکھشو دیوجنے بھیہ سواہا (۲۷)
اوم گرہیا بھیا سواہا (۲۸) اوم وسانے بھیا سواہا (۲۹) اوم وسان پتی
بھیہ سواہا - (۳۰) اوم سروبھوتے ابھیہ سواہا (۳۱) اوم کامائے سواہا -
(۳۲) اوم انترکھشائے سواہا (۳۳) اوم پرتھوی سواہا (۳۴) اوم ودے
سواہا (۳۵) اوم سوریائے سواہا (۳۶) اوم چندرمسے سواہا (۳۷) اوم
نکھشترے بھیہ سواہا (۳۸) اوم اندرائے سواہا (۳۹) اوم برہسپتئے سواہا -
(۴۰) اوم پرجاپتئے سواہا (۴۱) اوم برہمنے سواہا (۴۲) اوم دیوے بھیہ سواہا
(۴۳) اوم پرمیشٹھنے سواہا (۴۴) اوم تدبرہم (۴۵) اوم تدوابور (۴۶) اوند
آتما (۴۷) اوم تت ستیم (۴۸) اوم تت سروم (۴۹) اوم تت پرورنمہ - (۵۰)
انتشچرتی بھوتیشو گوہایام وشومورتی شو - توم یگیہ توم وشٹ کار ستو مندر
ستوگنگ رو درستوم وشنستوم برہم - توم پرجاپتی - توم تداپ آپو جیوتی
رسو امرتم برہم بھور بھوہ شور وم سواہا - (تیترییہ آرنیک پرپاٹھک ۱۰ - انوواک
۵۱ لغایت ۶۰ و ۶۶ لغایت ۶۸)

ارتھ - نشچل (قائم بالذات) اور سب سے بڑے پرماتما کے لئے سچے اور کبھی نشٹ
نہ ہونے والے ایشور کے لئے (اس کے بعد منتر نمبر ۴۹ تک کے شبد ایشور
اور ایشوری اوصاف کو ظاہر کرتے ہیں - سمپادک)

اے پرماتمن! تو تمام مورتی دھاری (مجسم) پرانیوں (ذی روحوں) اور

بھوتوں (اربعہ وعناصر) میں من روپی گوہا کے بیچ میں موجود ہے - تو ہی یگیہ وشٹ کار - اندر - رُدر - وشنو - برہم - پرجاپتے - آپا وغیرہ الفاظ بھی "ایشور" کے مترادف ہیں - اور ان الفاظ کے ارتھ کئی کئی بار دیئے جا چکے ہیں)

مندرجہ بالا منتروں سے پچاس آہوتی دے کر سنیاس لینے والا پانچ یا چھ بالوں کو چھوڑ کر چوڑا کرم سنسکار صفحہ (۲۶۹) میں لکھے کے مطابق ڈاڑھی مونچھ اور سر کے بالوں وغیرہ کو استرے سے منڈا کر حسب طریقہ اشنان کرے پھر سنیاس لینے والا پُرش اپنے سر پر پُرش سوگت کے منتروں سے ایک سو آٹھ دفعہ ابھی شیک کرے پھر اسامانیہ پرکرن صفحہ (۱۲۵) کے مطابق آچمن کر کے پرانا یام کرے - اور ہاتھ جوڑ کر آنکھوں کو بند کر کے دل میں مندرجہ ذیل چھ منتروں کا جاپ کرے

ओं ब्रह्मणे नमः । ओमिन्द्राय नमः । ओं सूर्याय नमः ओं सोमाय नमः । ओमात्मने नमः । ओमन्तरात्मने नमः ॥

اوم برہمنے نمہ - اوم اندرائے نمہ - اوم سوریائے نمہ - اوم سومائے نمہ - اوم آتمنے نمہ - اوم انتر آتمنے نمہ -

ان منتروں کا ارتھ پہلے کئی جگہ آچکا ہے -

اس کے بعد مندرجہ ذیل منتروں سے چار آجیہ یعنی گھی کی آہوتی دے کر

ओमात्मने स्वाहा । ओमन्तरात्मने स्वाहा । ओं परमात्मने स्वाहा । ओं प्रजापतये स्वाहा ॥

اوم آتمنے سواہا - اوم انتر آتمنے سواہا - اوم پرماتمنے سواہا - اوم پرجا پتئے سواہا -

ان کا ارتھ بھی صاف ہے - اور کئی دفعہ آچکا ہے -

کاریہ کرتا (سنیاس لینے والا) وواہ سنسکار کے لکھے کے مطابق مدھوپرک کی کریا کرے اور پھر پرانا یام کر کے

ओं भूः सावित्रीं प्रविशामि तत्सवितुर्वरेण्यम् । ओं भुवः सावित्रीं प्रविशामि भर्गो देवस्य धीमहि । ओं स्वः सावित्रीं प्रविशामि धियोयोनः प्रचोदयात् । ओं भूर्भुवः स्वः सावित्रीं प्रविशामि तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि । धियो यो नः प्रचोदयात् ॥

اوم بھوُ ساوِتریم پرِوشامی تت سَوِیتُر ورینیم - اوم بھُوَہ ساوِتریم پرِوشامی بھرگو دیوسّیہ دھی مہی - اوم سَوَہ ساوِتریم پرِوشامی تت سَوِیتُر رنیم بھرگو دیوسّیہ دھی مہی - اوم سَوَہ ساوِتریم پرِوشامی دھیو یو نہ پرچودیات - اوم بھُور بھُوَہ سَوَہ ساوِتریم پرِوشامی تت سَوِیتُر ورینیم بھرگو دیوسیہ دھی مہی دھیو یو نہ پرچودیات -

ارتھ - ایشور کی جیوتی (تیج - جلال - نور) میں پرویش کرتا ہوں (اگلے شبدوں کا ارتھ گائتری منتر آچکا ہے)

ان منتروں کا دل میں جاپ کرے -

ओमग्नये स्वाहा । ओं भूः प्रजापतये स्वाहा । ओमिन्द्राय स्वाहा। ओं प्रजापतये स्वाहा । ओं विश्वेभ्यो देवेभ्यः स्वाहा । ओं ब्रह्मणे स्वाहा । ओं प्राणाय स्वाहा । ओमपानाय स्वाहा । ओं व्यानाय स्वाहा । ओं उदानाय स्वाहा । ओं समानाय स्वाहा ॥

اوم اگنئے سواہا - اوم بھُور پرجاپتئے واہا - اوم اندرائے سواہا - اوم پرجاپتئے سواہا - اوم وِشوے بھیو دیوے بھیہ سواہا - اوم برہمنے سواہا - اوم پراناے سواہا - اوم اپاناے سواہا - اوم ویاناے سواہا - اوم اداناے سواہا - اوم سماناے سواہا -

ارتھ پہلے آچکا ہے)

ان منتروں سے ویدی میں آجیہ آہوتی دے کر

اوم بھوسواہا -

ओं भूः स्वाहा ॥

اس منتر سے پورن آہوتی کر کے

पुत्रैषणायाश्च वित्तैषणायाश्च लोकेषणायाश्चोत्थायाथ भिक्षाचर्यं चरन्ति ॥ श० कां० १४ ॥

پُتریشنایاشچ وتیشنایاشچ لوکیشنایاشچوتھایاتھ بھکشاچریم چرنتی شتھ پیتھ کانڈ ۱۴

पुत्रैषणा वित्तैषणा लोकैषणा मया परित्यक्ता मत्तः सर्वभूतेभ्योऽभयमस्तु स्वाहा ।

پُتریشنا ونیشنا لوکیشنا میا پری تیکتا متہ سروبھوتے بھیوا بھے مستوسواہا -

ارتھ - سنتان کے موہ - دنیاوی سکھ دینے والے پدارتھوں کا پریم اور پرتشٹھا (بڑائی) کی خواہش کو دل سے ہٹا کر پرماتما میں ہی اپنے آتما کو درڑھ کر کے جو "بھکشاچرن" کرتے ہیں وہ ست اُپدیش سے ابھے دان دیتے ہیں" - یعنی سنیاسی ہونے والا کہتا ہے - وائیں ہاتھ میں لے کر میں نے آج سے سنتان - دھن اور بڑائی کی خواہش کو تیاگ دیا ہے - اور مجھ سے سب پرانی ماتر (جیووں) کو ابھے (پریم) پراپت ہووے - یہ میری سچی بانی ہے"

مندرجہ بالا الفاظ بول کر سب کے سامنے (دائیں ہاتھ میں لیکر) جل کو زمین پر چھوڑ دے - اس کے بعد ناف تک پانی میں پورب کی طرف منہ کر کے کھڑا رہ کر

ओं भूः सावित्रीं प्रविशामि तत्सवितुर्वरेण्यम् । ओं भुवः सावित्रीं प्रविशामि भर्गो देवस्य धीमहि । ओं स्वः सावित्रीं प्रविशामि धियो यो नः प्रचोदयात् । ओं भूर्भुवः

स्वः सावित्रीं प्रविशामि परो रजसे सावदोम् ॥

اوم بھوساوِتریم پرِوِشامی تت سَوِیتروریَنیم - اوم بھُوَہ ساوتریم پروشامی بھرگو دیوسیہ دھی مہی - اوم سَوَہ ساوتریم پرِوشامی دھیو یونہ پرچودیات اوم بھُور بھُوَہ سوہ ساوِتریم پروشامی پرَورجسے اساودوم -

(ارتھ گائتری منتر میں دیکھو)

اِس منتر کو من میں جاپ کرکے پرنو ارتھ پرماتما کا دھیان کرکے مندرجہ بالا اِس تمام منتر کو بول کر پرلیشہ منتر اُچارن کرے -

ओं भूः सन्यस्तं मया । ओं भुवः सन्यस्तं मया । ओं स्वः सन्यस्तं मया ॥

اوم بھُوسنّسْتم میا - اوم بھُوَہ سنّسْتم میا - اوم سوہ سنّسْتم میا -

ارتھ "میں پرماتما کے نام پر سب کچھ چھوڑتا ہوں" - اس منتر کو دل میں اُچارن کرکے پھر جل سے ہتھیلی بھر کر پورب کی طرف منہ کرکے سنیاس لینے والا

ओं अभयं सर्वभूतेभ्यो मत्तः स्वाहा ॥ اوم ابھیَم سَروبھُوتے بھیومتہ سواہا

اِس واک کو بول کر دونوں ہاتھ کی ہتھیلی سے مشرق کی طرف جل چھوڑ دیوے "

येना सहस्रं वहसि येनाग्ने सर्ववेदसम् । तेनेमं यज्ञंनो वह स्वर्देवेषु गन्तवे ॥ १ ॥ अथर्व०, कां० ९ । सू० ५ ।

یے نا سہسرم وہسی - ییں اگنے سروویدسم - تے نے مم یجنم نو وہ سَوَر دیوِیشو گنتوے (اتھروید کانڈ ۹ سوکت ۵ منتر ۱۷)

ارتھ - اے وِدوان: جس سے سب سنسار کو اگنی دھارن کرتا ہے اور جس سے تو گرہ آشرم کے پدارتھوں - یگیوپویت - چوٹی وغیرہ کو دھارن کرتا ہے - اُن کو چھوڑ اُس تیاگ سے ہم کو پرسنیاس روپ سکھ دینے والے پراپت ہونے کے قابل یگیہ کو ودوانوں میں چلنے کو پراپت ہو" اور

اسی کے مطابق سمرتی ہے۔

प्राजापत्यां निरूप्येष्टिं सर्व वेद सदक्षिणाम् ।
आत्मन्यग्नीनसमारोप्यब्राह्मणः प्रव्रजेद्गृहात् ॥१॥ मनु०

پرجاپتیام نِروپیئے شٹم سروویدس دکھشنام - آتمنیہ اگنین سمارو پیہ براہمنہ پرورجید گرہات -

(اس کا ارتھ پہلے لکھ دیا ہے)

اِس کے بعد خاموش ہو کر چوٹی کے لئے جو پانچ سات کیش (بال) رکھے تھے - اُن کو ایک ایک اکھاڑ اور یگیو پویت اُتار کر ہاتھ میں لے کر جل کی ہتھیلی بھر کے

ओं आपो वै सर्वा देवताः स्वाहा ॥ ओं भूः स्वाहा ॥

اوم آپو وئی سروادیوتاہ سواہا - اوم بھوسواہا -

ان منتروں سے چوٹی کے بال اور یگیو پویت وغیرہ ہتھیلی کے پانی سمیت جل میں (جس پانی میں وہ کھڑا ہے) بہا دیوے - اس کے بعد آچاریہ شِشیہ (سنیاس لینے والے) کو جل سے نکال کر گیروے کپڑے کی کوپین - کمر پوش اور اوڑھنے کا کپڑا انگوچھا وغیرہ بڑے پریم سے دیوے اور وید ارنبھ سنسکار صفحہ میں لکھے - اس منتر سے ڈنڈ دھارن کر کے (سوٹا) ہاتھ میں لے کر آتما میں آواہنیہ آدی اگنیوں کا آروپن کرے -

यो विद्याद् ब्रह्म प्रत्यक्षं पर्वाणि यस्य संभारा ऋचो यस्यानूक्यम् ॥१॥ सामानि यस्य लोमानि यजुर्हृदय मुच्यते परिस्तरणमिद्धविः ॥२॥ यद्वा अतिथिपति रतिथीन् प्रति पश्यति देवयजनं प्रेक्षते ॥३॥ यदभिवदति दीक्षामुपैति यदुदकं याचत्यपः प्रणयति ॥४॥ या एव यज्ञ आपः प्रणीयन्ते ता एवताः ॥५॥ यदावसथान्

कल्पयन्ति संदोहविर्धानान्येवतत्कल्पयन्ति ॥ ६ ॥ यदुपस्तृणन्ति बर्हिरेव तत् ॥ ७ ॥ तेषामासन्नानामतिथिरात्मन् जुहोति ॥ ८ ॥ स्रुचा हस्तेन प्राणे यूपे स्रुक्कारेण वषट्कारेण ॥९॥ एते वै प्रियाश्चाप्रियाश्चर्त्विजः स्वर्गं लोकं गमयन्ति यदतिथयः॥१०॥प्राजापत्यो वा एतस्य यज्ञो विततो य उपहरति ॥ ११ ॥ प्रजा पतेर्वा एष विक्रमाननुविक्रमते यः उपहरति ॥ १२ ॥ योतिथीनां स आहवनीयो यो वेश्मनि स गार्हपत्योयस्मिन् पचन्ति स दक्षिणाग्निः ॥ १३॥ इष्टं च वा एषपूर्तं च गृहाणामश्नाति यः पूर्वोऽतिथेरश्नाति ॥ १४ ॥ अथर्व० कां० ९ । सू० ६ ॥

तस्यैवं विदुषो यज्ञस्यात्मा यजमानः श्रद्धा पत्नी शरीरमिध्ममुरो वेदिर्लोमानि बर्हिर्वेदः शिखाहृदयम् यूपः काम आज्यं मन्युः पशुस्तपोऽग्निर्दमः शमयिता दक्षिणा वाग्घोता प्राण उद्गाता चक्षुरध्वर्युर्मनो ब्रह्मा श्रोत्रमग्नीत् । यावद् ध्रियते सा दीक्षा यदश्नाति तद्धवि, र्यत्पबाति यदस्य सोमपानं, यद्रमते तदुपसदो यत्सञ्चरत्युपविशत्युत्ति-

لے یگیو پویت اور چوٹی کے بالوں کو تیاگ دینے سے سنیاس لینے والا یہ بھاؤ ظاہر کرتا ہے کہ یہ پچھلے تینوں آشرموں کا نقصان تھا - وہ اُدیش پورا ہو چکا - اب میرا مقصد کسی خاص دیش یا جاتی کے لئے نہیں بلکہ وہ یونیورسل برورہڈ" تمام بنی نوع انسان میں پریم بڑھانے اور ان کی بہتری کے لئے اپنے جیون کو ارپن کرنا ہے - میں اب بیرونی نشانات کی بجائے اندرونی عمل سے آتما کی شدھی کر کے برہم (ایشور) کو حاصل کروں گا"

ष्ठुते च स प्रवर्ग्योयन्मुखम् तदाहवनीयो या व्याहृतिराहु-
तियदस्य विज्ञानं तज्जुहोति यत्सायं प्रातरत्ति तत्समिधं
यत्प्रातर्मध्यन्दिनꣳ सायं च तानि सवनानि। ये अहोरात्रे
ते दर्शपौर्णमासौ येऽर्द्धमासाश्च मासाश्च ते चातुर्मास्यानि
य ऋतवस्ते पशुबन्धा ये संवत्सराश्च परिवत्सराश्च तेऽह-
र्गणाः सर्ववेदसं वा एतत्सत्रं यन्मरणं तदवभृथः। एतद्वै
जरामर्यमग्निहोत्रꣳ सत्रं य एवं विद्वानुदगयने प्रमीयते
देवानामेव। महिमानं गत्वाऽऽदित्यस्य सायुज्यं गच्छत्यथ यो
दक्षिणे प्रमीयते पितृणामेव महिमानं गत्वा चन्द्रमसः सायु-
ज्यं सलोकतामाप्नोत्येतौ वै सूर्याचन्द्रमसोर्महिमानौ
ब्राह्मणो विद्वानभिजयति तस्माद् ब्राह्मणो महिमानमाप्नोति
तस्माद् ब्रह्मणो महिमानमित्युपनिषत्। तैत्ति० प्रपा० १०।

(۱) یُو دیاو برہم پر تنیکھشم پُروشنی سیّمہ سم بھارا رِچو لیپیا نو کتم (۲) سامانی
لیسیہ لومانی یجُر ہردیہ مُچینتے پری سترن سیدھوی (۳) یَوا تیھتی پتی رتی کی تھین پرتی
لپشنتی دیو یجنم پرہ یکھیشیتے (۴) یدبھوتی دکھشائیتی یاو دکم یا چتیہ پرن بتی-
(۵) یا ابوچن آبپہ پرتی نیتے تا ایوتاہ (۶) یداوسپھان کلینتی سَدوہ پُوردھانا شیئو
کلینیتی (۷) یدولپیتر نتی بہی ریوتت - (۸) تپیشا ماسنا نام تیھتی راتم جہوتی-
(۹) سُرچا ستین پرا نو لوپے سُرک کارین وشنٹ کارین (۱۰) ایتے وی پریا سچا
پریا شنچ نور جہ سَورکم لوکم کمینتی یدتھیہ (۱۱) پرجا پتیو وا اسے تسیہ یجنو وتیوپہ
آپ ہرتی (۱۲) یو اتیھتی نام سپا آپوتیویو دلیشمتی سہ گارہ پتیو لیسمن یجنتی سا دکھشناگنی
(۱۴) اشتم چہ الیش پُورتم چ گرہانا مشناتی یہ پُور دُو اتیھتے رشنائے
(اتھرو وید کانڈ ۹ سوکت ۶)

تسئی ئوم ودُشو یجنسیا تما یجمانہ ۔ شردھا پتنی شریرم ادھمم اُر ووید ڈلومانی بر ہر دیدہ شکھا ہردیم یوپہ کام آجیم منیو پشو سپتو اگیز دمہ سمتنا دکھشنا ۔ واگ گھوتا پران اُدگاتا چکشو شردھوریر منو بر ہما شرو تر گینت ۔ یاوَد ودھریہ تتے سا دیکھشا یدشناتی تدوھورییت پہتی تدسیہ سوم پانم ۔ یدرمتے ۔ تدُو پسدویت سنچریتو پوشنیو تشٹھتے چہ سہ پر ورگیو یتکھم تدا ہونی یو یا دیا ہر تر یدسیہ وگیانم تج جہوتی یت سائم پراتا رتی تت سمدھم یت پراتر مدھیندنگھ سائم چ تانی سوانانی ۔ یے اہوراترے تے ورش پوران ماسیئو یے اردھ ماشا سچ تے اہر گناہ سروید سم دا انیبسترم بن مرنم تدوبھرتھ ۔ اے تدوئ جرامر یہ مگنی ہوتر گہنگ ستر م یہ ایوم ودوان اُو گینے یہ یئے دیو انامیو مہی مانم گتوادتیہ ساجیئم گچھنتھ یو دکھشنے یہ میئتے پترسے نامیو مہائم گتوا چندر مہ سا یجیئم سلوکتا ما پنوت یے تئو دئی سور یا سوہی اتئو یر ہمنو ودوان بھچنتی تسما دبرا ہمنو مہی مان ما پنوتی تسما وبر ہمنو مہی مان ملینو پنشت (تیتریہ پرپا ٹھک ۔ ۱۰ انوواک ۶۴ ارتھ ۔ (۱) جو پرش سا کھشات طور سے پرماتما کو جانے جس کے کٹھور (سخت) سوبھاؤ آدی ہوم کرنے کا شاکلیہ (سامگری) اور جس کے بیٹھار تھ سچ کہنا اور سدت اُپدیش کرنا اور رگ وید ہی کے ارشاد کے مطابق موزوں کلمات ہیں وہی سنیاس گرہن کرے ۔"

(۲) جس کے ساموید ہوم کے سمان ۔ یجروید جس کے ہردیہ کی طرح کہا جاتا ہے جو سب طرف سے شاستر آسن آدی سامگری ہوم کرنے یوگیہ ہے ۔ وہ سنیاس گرہن کرنے کے قابل ہوتا ہے ::

(۳) یا جو اُنھیوں کا پالن کرنے والا اُنھیوں کی طرف دیکھتا ہے وہی ودوان سنیاسیوں میں ودوانوں کے یگیہ کرنے کے سمان گیان درشٹی سے دیکھتا ہے ۔ وہی سنیاس لینے کا ادھیکاری ہوتا ہے ۔

(۴) اور جو سنیاسی دوسرے کے ساتھ بے تکلف گفتگو اور یہم سے تبادلہ

خیالات کرتا ہے - وہی جانور دکھشنا کو پراپت ہوتا ہے - جو جل کی یاچنا کرتا ہے -
وہ جانو پرنیتا وغیرہ میں جل کو ڈالتا ہے "
(۵) یگیہ میں جن جلوں کو استعمال کیا جاتا ہے - وہ ہی برتن میں رکھے - جل
سنیاسی کی یگیہ میں کرنے والی جل کریا ہے -
(۶) سنیاسی لوگ جس مقام پر ٹھہرنے کی خواہش کرتے ہیں - وہ یگیہ شالا کی
ہوتی " کے سنتھاپن کرنے کے برتن کو سمرتھت کرتے ہیں -
(۷) اور جو سنیاسی لوگ بچھونے وغیرہ کرتے ہیں - وہ کشپنجلی کے سمان ہے -
(۸) اور جو ان نزدیک بیٹھنے والوں کے پاس بیٹھا ہوا ہے جس کی کوئی مقررہ
تاریخ نہ ہو وہ بھوجن وغیرہ کرتا ہے - وہ گویا ویدی میں سنتھاپن کی ہوئی اگنی میں
ہوم کرنے کے سمان آتما میں آہوتیاں دیتا ہے -
(۹) اور جو سنیاسی ہاتھ سے کھاتا ہے - وہ جانو چمسا وغیرہ سے ویدی میں
آہوتی دیتا ہے - جیسے کھمبے (ستون) میں کئی طرح کے پشو وغیرہ جیوانات کو
باندھتے ہیں - ویسے وہ سنیاسی سرو جا کے سمان ہوم کریا کی طرح پران میں ان اور
اندریوں کو باندھتا ہے -
(۱۰) یہی وقت - وقت پر پراپت ہونے والے پریہ (مرغوب) اور اپریہ
(غیر مرغوب) بھی سنیاسی لوگ جس کارن انتھی روپ ہیں - اس سے گرہستی کو بہت
بڑی راحت حاصل کراتے ہیں -
(۱۱) اس سنیاسی کا پرجاپتی پرماتما کو جاننے کا آشرم دھرم انوشٹھان روپ
اچھی طرح کرنے کے قابل بنی دھرم ویاپک ہے - یعنی جو اس کو سب سے افضل جان
کر سویکار کرتا ہے - وہی سنیاسی ہوتا ہے -
(۱۲) جو یہ سنیاسی پرمیشور کے جاننے روپ سنیاس آشرم کے سنتیہ آچاروں
(نیک طرز عمل) کی مطابقت کرتا ہے - وہ سب اچھے اوصاف کو سویکار کرتا ہے "
(۱۳) جو اتھتی یعنی اُتم سنیاسیوں کا سنگ ہے - وہ سنیاسی کے لئے آواہنیہ

اگنی یعنی جس میں برہمچریہ آشرم میں برہمچاری ہوم کرتا ہے - اور جو سنیاسی کا گھر میں یعنی ستھان میں نواس ہے - وہ اس کے لئے گرہست سمبندی اگنی ہے - اور سنیاسی جس جھڑا گنے (حرارت غریزی) میں اناج وغیرہ کو پکاتے ہیں - وہ بان پرستھی سمبندی اگنی ہے - اس طرح آتما میں تمام اگنیوں کا آروپن کرے -

(۱۴) جو گرہستی سنیاسی سے پہلے بھوجن کرتا ہے - یہ جانو گرہستیوں کے لئے سب سے بڑے سکھ اور اس کے لوازمات ہیں جو ایشوریہ (دھن دولت) وغیرہ اور اس کے حاصل کرنے کے سادھنوں کا یقینی طور پر بھکشن کرتا ہے - (یعنی سکھ کے تمام ذرائع کو تباہ کر دیتا ہے) اس لئے جس گرہستی کے پاس اتھتی آوے اُس سب سے پہلے بھوجن کھلا کر پھر خود کھانا مناسب ہے -

اِس کے اگلے منتر تیتریہ آرنیک کے ہیں - جن کا ارتھ ذیل میں دیا جاتا ہے -

اِسی طرح سنیاس دھارن کئے ہوئے اس ودوان سنیاسی کے سنیاس آشرم روپ اچھی طرح سے عمل کرنے کے قابل یگیہ کا پتی خود اس کا آتما ہے - اور جو ایشور وید اور ستیہ دھرم آچرن پروپکار میں ستیہ کا دھارن روپ درڑھ پرپتی ہے - وہ اس کی استری ہے - اور جو سنیاسی کا شریر ہے وہ یگیہ کیلئے ایندھن ہے - اور جو اس کی بغل ہے - وہ کنڈ اور جو اس کے جسم پر روئے لگتے ہیں وہ کُشا ہیں - اور جو سنیاسی کا ہردیہ ہے وہ یگیہ کا ستمبھ ہے اور جو اس کے شریر میں کام ہے - وہ گیان اگنی میں ہوم کرنے کا پدارتھ ہے - اور جو سنیاسی میں کرودھ یعنی غصہ ہے - وہ جسم کی میل کی طرح اُتار پھینکنے کے قابل ہے - اور جو سنیاسی سچ بولتا اور پرانایام یوگ ابھیاس کرتا ہے - وہ ویدوں کی اگنی ہے - جو سنیاسی ادھرم اور پاپ کے کاموں سے اپنی اندریوں کو روک کر دھرم پر قائم رہتا ہے - اور اندریوں کو اپنے بس میں رکھ کر ان سے درست طریقہ پر کام لیتا ہے - وہ جانو دُشٹوں کو سزا دینے والا مہذب پرش ہے - اور جو سنیاسی کی ستیہ اُپدیش کرنے کے لئے باقی ہے - وہ سب

منشوں کو ابھے دان دینا ہے۔ جو سنیاسی کے جسم میں پران ہے۔ وہ "ہوتا" کے سمان جو چکشو (آنکھیں) ہیں۔ وہ "ادھوریو" کی طرح جو من ہے۔ وہ ادھور کے سمان اور جو کان ہیں۔ وہ "برہما" اور اگنی لانے والے کے برابر ہیں۔ جتنا کچھ سنیاسی دھارن کرتا ہے۔ وہ دیکشا گرہن اور جو سنیاسی کھاتا ہے وہ گھی وغیرہ کی سامگری کے سمان اور جو وہ جل اور دودھ وغیرہ پیتا ہے۔ وہ اس کا سوم رس پینا ہے۔ اور وہ جو اِدھر اُدھر بھرمن کرتا ہے۔ (یعنی جگہ بہ جگہ اُپدیش کے لئے پھرتا ہے۔) وہ اُپ سد اور اُپ سامگری ہے۔ اور جس طرح وہ اُٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے اپنا طرز عمل رکھتا ہے۔ وہ اس کا یہ وگیہ ہے۔ جو اس کا منہ ہے۔ وہ سنیاسی کو "آدھانیہ اگنی" کی طرح ہے۔ اور جو سنیاسی کا "ویاہرتی" کا اچارن کرنا اور جو اس کا وگیان آہوتی روپ ہے۔ وہ جانو ہوم کر رہا ہے۔ سنیاسی جو صبح اور شام بھوجن کرتا ہے۔ وہ سمدھا یعنی لکڑیاں ہیں اور جو سنیاسی صبح۔ دوپہر اور شام کے وقت کرم کرتا ہے۔ وہ تین سون اور جو دن اور رات ہیں۔ وہ سنیاسی کے لئے پورن ماشی اور اماوس کی طرح ہیں۔ جو کرشن شکل پکش اور مہینے ہیں۔ وہ سنیاسی کے چار ماسیہ بھاگ (چوماسہ) ہیں اور جو بسنت وغیرہ موسم ہیں۔ وہ ایک طرح سنیاسی کے "پشو بندھ" از قسم چھ پشوؤں کا باندھے رکھنا ہے۔ اور جو سمت یا سمت یا سن ہیں۔ وہ سنیاسی کے "اہرگن" (دو یا تین راتوں کے برت) ہیں۔ جو "سروسیہ دکھشنا" (یعنی چوٹی۔ یگیو پویت وغیرہ پہلے آشرموں کے نشانوں کا تیاگنا) ہے۔ یہ سب سے بڑا یگیہ ہے۔ اور جو سنیاسی کی مرتیو (موت) ہے "وہ یگیہ انت سنان" (یگیہ ختم ہونے پر جو اشنان کیا جاتا ہے) یہی عمر کے اس آخری حصہ سے لے کر موت تک زندگی کا طریق عمل ہے۔ ست اُپدیش۔ یوگ ابھیاس وغیرہ سنیاس کے دھرم کی پیروی۔ اگنی ہوترہ بڑا اُتم یگیہ ہے۔ جو اس طرح ودوان سنیاس لے کر وگیان حاصل کر کے اور کامل یوگی بن کر شریر چھوڑتا ہے۔ وہ ودوانوں

ہی کی مہما کو حاصل کر کے سوپرکاش سوروپ (منور بالذات) پرماتما کی نزدیکی کو حاصل کرتا ہے اور جو لوگ اور وگیان سے خالی ہے۔ وہ سنسارک دکھشنائی روپ دھار ہیں مرنیو کو پراپت ہوتا ہے۔ یعنی وہ پھر پھر ماتا پتاؤں ہی کی مہما کو پراپت ہو کر چندرماں کی طرح عروج و زوال کو حاصل کرتا ہے۔ (یعنی جیسے چاند ہلال سے بڑھ کر بدر اور بدر سے گھٹ کر ہلال ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کی مہما بھی گھٹتی بڑھتی رہتی ہے) اور جوان دونوں کی مہماؤں کو ودوان برہمن یعنی سنیاسی جیت لیتا ہے۔ وہ اس سے پرے پرماتما اور پرماتما کی مہما کو پراپت ہو کر مکتی کے سمہ تک موکھش سکھ کو بھوگتا ہے۔

مزید حوالہ جات

न्यास इत्याहुर्मनीषिणो ब्रह्माणम् । ब्रह्मा विश्वः कतमः स्वयम्भूः प्रजापतिः संवत्सर इति । संवत्सरोऽसावादित्यो य एष आदित्ये पुरुषः स परमेष्ठी ब्रह्मात्मा । याभिरादित्यस्तपति रश्मिभिस्ताभिः पर्जन्यो वर्षति पर्जन्येनौषधिवनस्पतयः प्रजायन्त ओषधिवनस्पतिभिरन्नं भवत्यन्नेन प्राणः प्राणैर्बलं बलेन तपस्तपसा श्रद्धा श्रद्धया मेधा मेधया मनीषा मनीषया मनो मनसा शान्तिः शान्त्या चित्तं चित्तेन स्मृतिᳪं स्मृत्या स्मारᳪं स्मारेण विज्ञानं विज्ञानेनात्मानं वेदयति तस्मादन्नं ददन्त्सर्वाण्येतानि ददात्यन्नात् प्राणा भवन्ति भूतानाम् । प्राणैर्मनो मनसश्च विज्ञानं विज्ञानादानन्दो ब्रह्मयोनिः । स वा एष पुरुषः पञ्चधा पञ्चात्मा येन सर्वमिदं प्रोतं पृथिवी चान्तरिक्षं च द्यौश्च दिशश्चावान्तरदिशाश्च स वै सर्वमिदं जगत् स भूतᳪं स भव्यं जिज्ञासक्लृप्त ऋतजा रयिष्ठाः श्रद्धा सत्यो महस्वांस्तपसो वरिष्ठात् । ज्ञात्वा तमेवं मनसा हृदा च भूयो न मृत्युमुपयाहि विद्वान् । तस्मान् न्यासमेषां

त्वमामातेरि कपाहुः । वसुरण्वो विभूरसि प्राणे त्वमसि सन्धाता ब्रह्मंस्त्वमसि विश्वसृत्तेजोदास्त्वमस्यग्निरसि वर्चोदास्त्वमसि सूर्यस्य द्युम्नोदास्त्वमसि चन्द्रमस उपयामगृहीतोसि ब्रह्मणे त्वा महसे । ओमित्यात्मानं युञ्जीत । एतद्वै महोपनिषदं देवानां गुह्यम् । य एवं वेद ब्रह्मणो महिमानमाप्नोति तस्माद् ब्रह्मणो महिमानमित्युपनिषत् ।

نیاس। تپا ہر منیشی نو براہمنم - برہما وشوہ کتمہ سو غمبھو نہ جاپتی سموتسر ہی سموتسر واسا وادتیو یا ایش آدنیئے پرشہہ سا پہ میشٹھی برہما تما - یا بھی رادِ تیہ ستتی رشنم بھستابھی پہ جبنیو ورشتی بہ جلنیئے نتو شندھی و نسپتیہ پر جاینت اوشدھی و نسپتی بھی رنم بھوتیہ نین پراناہ پہ انیئر بلم بلین تپس تپسا شردھا شردھیا میدھا میدھیا منیشیا منیشیا منو منسا شانتا شانتیا چتم چتین سمرتی سمرتی گھگ سمارن وگیانم وگیانین آتما نم دیدیتی تسماد نم دونت سروانیے تانی دو تیتنات پرانا بھونتی بھوتانام - پرانیئر منو منس پنچ وگیانم وگیانا ہ اننددبرہم یونی سہ وا ایش پہ شہہ پنچ دھا پنچا تما یین سرو مدم جگت سہ بھوت گھنگ سہ بھوئم جگیاس کلر پت رتجاہ رگشٹھاہ سردھا سننڈ ہہ سوام سمسو درشٹھات - گیا تو اتمیئوم منسا ہر واچ بھو یونہ ہرنیو سپیاہی ودوان تسمان نیاس ہیشام تپسا متی رکت ماہوہ و شور نو ودبھو سی پرانے تو مسی سندھاتا بہم ستو مسی وشو سر تے جود استو مسبہ اگنے رسی چور درجود استو مسی شو ریہ دیتو منو و استو مسی - جندرمس اپیام گرھی تو سی برہمنے توا مہسے او منتیا تما نم یجیت - ایے تدوی مہو پنشدم دیوا نام گوہیم بہ ایوم وید برہمنو مہی مان ماپنوتی تسما و برہمنو مہی مان پنشدت (تیتر یہ پاٹھک ١٠ - انو واک ٦٣)

ارتھ - "نیاس" یعنی "سنیاس" لفظ کا جو ارتھ پہلے تبلایا جا چکا ہے - اس طریقہ

کے مطابق جو سنیاسی ہوتا ہے - وہ پرماتما کا اُپاسک ہے - وہ پرمیشور سورج وغیرہ
لوکوں (نظام شمسی) میں دیاپت (پھیلا ہوا) اور پورن (مکمل) ہے - کہ جس
کے پرتاپ سے سورج میں تپش پیدا ہوتی ہے - اُس تپش سے بارش - بارش سے
اوشدھی بنسپتی (جڑی بوٹیاں اور نباتات)، ان سے اناج - اناج سے پران -
پران سے بل - بل سے تپ یعنی پرانایام - یوگ ابھیاس اُس سے شردھا - سچائی میں
پریم - سچائی سے بدھی - بدھی سے وچار شکتی (سوچنے کی طاقت) اُس سے گیان -
گیان سے شانتی سے چیتنتا (شعور) چت سے سمرتی (حافظہ) سمرتی سے ماضی
حال مستقبل کا گیان - اس سے وگیان اور وگیان سے آتما کو سنیاسی جانتا
اور دوسروں کو جاننے کے قابل بنتا ہے - اس لئے اناج کا دان دینا بڑا
سرلیشٹ اور اوتم ہے - جس سے پران بل اور وگیان وغیرہ حاصل ہوتے
ہیں - جو پرانوں کا آتما جس سے یہ سب جہان محیط ہو رہا ہے - وہ سب جگت
کا سوامی وہ ہی پورو کلپ اور نئر کلپ میں بھی جگت کو بناتا ہے - اس کے
جاننے کی خواہش سے اُس کو جان کر اے سنیاسی تو بار بار مرتیو کو پراپت
نہ ہو - بلکہ مکتی کے پورے سکھ کو حاصل کر - اسی لئے سب ریاضتوں کی ریاضت
سب سے بڑی اور سب سے علیحدہ ریاضت سنیاس کو ہی کہتے ہیں - اے پرمیشور!
جو تو سب میں نواس کرتا ہوا ویاپک ہے - تو پران کا پران سب کی رکھشا کرنے
والا - صانع حقیقی - تمام کائنات کا مالک سورج وغیرہ کو اپنا نور بخشتا ہے -
تو ہی اگنی سے تیجسوی تو ہی ودیا کا دینے والا - تو ہی سورج کا بنانے والا -
تو ہی چندرماں کو روشنی دینے والا - سب سے بڑا پرستش کے قابل دیوتا
ہے "اوم" منتر کا من سے جاپ کر کے پرماتما میں آتما کو لگاتا اور جو ودوان
کے سویکار کرنے کے قابل سب سے اتم ودیا کو اچھے طور پر جانتا ہے - وہ
سنیاسی پرماتما کی مہما کو پراپت ہو کر آنند میں رہتا ہے -

दृते दृंहह मा मित्रस्य मा चक्षुषा सर्वाणि भूतानि समीक्षन्ताम् । मित्रस्याहं चक्षुषा सर्वाणि भूतानि समीक्षे मित्रस्य चक्षुषा समीक्षामहे ॥१॥ यजु० अ० ३६। मं० १८

अग्ने नय सुपथा राये अस्मान् विश्वानि देव वयुनानि विद्वान् । युयोध्यस्मज्जुहुराणमेनो भूयिष्ठान्ते नम उक्तिं विधेम ॥ २ ॥ यस्तु सर्वाणि भूतान्यात्मन्नेवानुपश्यति । सर्वभूतेषु चात्मानं ततो न विचिकित्सति ॥३॥ यस्मिन्त्सर्वाणि भूतान्यात्मैवाऽभूद्विजानतः । तत्र को मोहः कः शोक एकत्वमनुपश्यतः ॥४॥ यजु० अ० ४० मं० १६।६।७ ॥

परीत्य भूतानि परीत्य लोकान् परीत्य सर्वाः प्रदिशो दिशश्च । उपस्थाय प्रथमजामृतस्यात्मनात्मानमभिसंविवेश ऋचो अक्षरे परमे व्योमन् यस्मिन् देवा अधि विश्वे निषेदुः । यस्तन्न वेद किमृचा करिष्यति य [illegible] इत्तद्विदुस्त इमे समासते

[illegible]

(۱) دِرتے درگھنگ ہیہ منتر سیہ ما چکھشوشا سروانی بھوتانی سمیکھشنتا منتر سیاہم چکھشوشا سروانی بھوتانی ۔ سمیکھشے منتر سیہ چکھشوشا سمیکھشا مہے (یجروید ادھیائے ۳۶ منتر ۱۸)

(۲) اگنے نیہ سپتھا رائے اسمان وِشوانی دیو دیونانی وِدوان یویودھیئس جہوران مینو بھوئیشٹھانتے نم اکتئم وِدھیم ۔

(۳) یستو سروانی بھوتانیا تمنیئے وانوپشیتی ۔ سروبھوتیشو چاتمانم تتو نہ

وچی کننتی -

(۴) یسمنت سروانی بھوتانیہ آتمیئوا ابھود وجانتہ - تتر کو موہہ کہہ شوک ایکتو منوپشیتہ (یجروید ادھیائے ۴۰ منتر ۱۶-۶-۷)

(۵) پری یتہ بھوتانی پری تیہ لوکان پری یتہ سرواہ پردشود شیچ - السپنفائے پرتھم جامرتسیا تمنا تمام بھی سم دویش (یجروید (یجروید ادھیائے ۳۲ منتر ۱۱)

(۶) رچو اکھشرے پرمے دیومن یسمن دیوا دھی وشوے نشید وہ لیستن وید کم رچا کرشیتی یہ اِت دِدوست امے سماستے (رگوید منڈل اشوکت ۱۶۴ منتر ۳۹)

(۷) سمادھی نِردھوت ملسیہ چیتسو نوسے شتسیا تمنی یت سکھم بھویت نہ شکئتے ورنتی تدم گرا تدا سوئم تد نتہ کرنن گرہیتے ۷ اکھٹ ہلی

ارتھ ۔ اے سب دُکھوں کو دور کرنے والے پرماتمن! تو مجھ کو

سنیاسیوں کے فرائض سنیاس مارگ میں بڑھا - اے سب کے رفیق اور ہمدرد دانشور تو سب کے پیارے آپ پرش کی درشٹی سے مجھ کو سب کا مِتر بنا جس سے سب پرانی ماتر مجھ کو مِتر کی نظر سے دیکھیں اور میں بھی سب جیوؤں کو مِتر کی درشٹی سے دیکھوں اسی طرح آپ کی کرپا اور اپنے پرشارتھ (ہمت) سے ہم لوگ ایک دوسرے کو پریم کی نظر سے دیکھتے رہیں " اے منور بالذات تمام دُکھوں کو دور کرنے والے اور سکھموں کے داتا ایشور! آپ لوگ - وگیان روپ دھن کی پراپتی کے لئے ویدوں کے مطابق جو دھرم کا سیدھا راستہ ہے ہم کو اس پر چلا کر مکمل گیان اور اُتم کرموں کو اپنی کرپا سے پراپت کرائیے اور ہم سے فریب جھوٹ اور تعصب وغیرہ بُرے کاموں کو دور رکھئے - اور اس ادھرم کی راہ سے ہمیشہ ہمیں بچائیے - اس لئے آپ ہی کی پرشنسا (مدح) بڑے ادب سے ہم لوگ ہمیشہ کیا کریں"

ف۵ سنیاسی لوگ دراصل ایک ایسا انسانی گروہ تھا - جو اپنے جیون سے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھلاتا

جو سنیاسی پھر آتما یعنی پرمیشور ہی ہیں ۔ اور اپنے آتما کی طرح جیو اور جگت کے دوسرے پدارتھوں کو دیکھتا ہے ۔ اور تمام ذی روح وغیرہ ذی روحوں میں پرماتما کو دیکھتا ہے ۔ اس کارن وہ کسی دہار میں سنشیہ (شک وشبہ) کو پراپت نہیں ہوتا ۔ یعنی وہ پرماتما کو ہر جگہ موجود ۔ عالم کل اور حاضر ناظر جان کر اپنے آتما کے برابر سب پرانی ماتر کے نفع و نقصان اور سکھ دکھ کا خیال رکھے وہی اُتم سنیاس دھرم کو پراپت ہوتا ہے ۔" وگیان یکت سنیاسی کا جس غیر طرفدارانہ تعصب سے خالی سنیاس میں تمام جیوؤں کو اپنے آتما ہی کی طرح سمجھنا اور اس کے مطابق دوسرے جیوؤں سے پریم کرنا نشچے ہوتا ہے ۔ اُس سنیاس آشرم میں آتما کے ایک بھاؤ کو دیکھنے والے سنیاسی کو کونسا موہ اور کون دکھ ہوتا ہے ۔ یعنی نہ اس کو کسی سے کبھی موہ ہوتا ہے اور نہ رنج اس لئے سنیاسی موہ شوک وغیرہ دوشوں سے کنارہ کش ہو کر

(بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ) میں ایسے سنیاسی تو ہیں جو بڑی سے بڑی مادی ترقی کرنے میں مصروف ہیں ۔ اور اس میں شک نہیں ۔ کہ اُن کے پریشرم سے دُنیا میں دھن دولت اور انسانی زندگی کے لئے بے شمار سامان پیدا ہو رہے ہیں ۔ اور آئندہ بھی ہوں گے ۔ مگر اس سے دُنیا میں سکھ اور شانتی نہیں ہو سکیگی ۔ کیونکہ اگر سکھ دنیاوی جاہ وحشمت سے ہی ہوتا تو آج سب سے زیادہ سکھی زار روس[1] یا قیصر[2] جرمنی ہوتے ۔ دھن ۔ دولت حکومت حشمت دنیاوی عیش کے سامان انہیں کیا کچھ حاصل نہیں ۔ مگر کیا اُنہیں شانتی اور سکھ نصیب ہے ۔ [illegible] ۔ کہ دل سے پوچھ دیکھئے ۔ منش جیون کا مقصد اعلےٰ سکھ کی تلاش ہے ۔ اور سکھ پر اپکار اور [illegible] ہی بنی نوع انسان کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا ۔ پراچین رشیوں نے انسانی زندگی کی قدرتی تقسیم کی تھی اور اسی تقسیم میں سب سے آخری درجہ سنیاس کو دیا تھا ۔ تاکہ وہ دنیاوی سکھ بھوگ کر کے بعد خود سچی شانتی اور سکھ حاصل کرے ۔ اور دوسروں کو سکھ حاصل کرتے ہیں

ہمیشہ سب سے بھلائی کرتا رہے"۔ اس طرح پرماتما کی استتی۔ پرارتھنا اور
دھرم میں پکا وشواس کر کے جو تمام اربعہ عناصر میں موجود تمام نظام عالم میں
قادر ہو۔ اور تمام اطراف میں ویاپک ہو کر قائم ہے۔ ستیہ کارن کے لوگ سے تمام
مہتو وغیرہ سرشٹی کو دھارن کر کے اس کی پرورش کر رہا ہے۔ اس پرماتما کو
سنیاسی اپنے آتما کے قریب تر جان کر اسی پرماتما میں ہر روز سمادھی لگا کر
پرویش کیا کرے "۔ اے سنیاسی لوگو! جس سرو اُتم آکاش کی طرح ویاپک
کبھی ناش نہ ہونے والے پرماتما میں رگ وید اور سب پرتھوی آدی لوک اور
تمام وِدوان ستھت (قائم) ہوئے اور ہوتے ہیں جو شخص اس سرو ویاپک
پرماتما کو نہیں جانتا۔ وہ وید وغیرہ شاستر وغیرہ پڑھنے سے کیا سُکھ اور
لابھ حاصل کریگا۔ یعنی وِدیا کے بغیر پرمیشور کا گیان کبھی نہیں ہوتا اور
وِدیا پڑھ کر بھی جو پرماتما کو نہیں جانتا اور نہ ہی اس کے احکام کی تعمیل

(بقیہ صفحہ گذشتہ) معاون ہو۔ سنیاسی کا دھرم تھا۔ کہ اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر لوگوں
کو سچائی کا رستہ دکھاوے۔ کوئی خوف ترغیب یا لالچ اسے راہ صداقت سے گمراہ نہ کر سکے
وہ لوگوں کا بیخوف اور صادق لیڈر ہو اور ان کو آزادانہ نیک مشورہ دیتے ہیں کبھی
کوتاہی نہ کرے۔ سنیاسی کے لئے عالم یا عمل ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور سب
سے ضروری اور لازمی یہ ہے۔ کہ وہ تمام انسانوں کو یکساں خیال نے اور ان کی
بھلائی کے لئے ہر وقت اور ایک ہی طرح تیار رہے۔ تعصب کا نام ونشان
نہ ہو۔ ذرا سنیاسی کے ان فرائض پر نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ پراچین رشیوں کو
اپنے سدھانتوں میں کس قدر کامیابی نصیب ہوئی۔ اور انہوں نے کیسے صاف طریقہ سے ایشور
اور اُس کے نیموں کو سمجھ کر "معہ انسانی زندگی" کے مسئلہ کو حل کیا سمپادک مادی آنکھوں
سے دیکھنے والو آؤ دیکھو سنہ ۱۹۱۳ء میں جب میں نے اس کتاب کی تالیف کا کام ہاتھ میں لیا۔ اس وقت قیصر اور
زار دنیا کی دو بڑی زبردست شخصیتیں ہیں۔ مگر آج ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو وہ کہاں ہیں۔ (انہدیداس سمپادک)

کرتا ہے ۔ وہ منش جنم میں آکر نشچل چلا جاتا ہے ۔ یعنی اُس کا جیون نشٹ ہو جاتا ہے اور جو ودوان لوگ اُس برہم کو جانتے ہیں ۔ وہ اُس پرماتما میں اچھی طرح سمادھی یوگ سے ستھر ہوتے ہیں ؛؛ سمادھی یوگ سے نرمل چت کے سمبندھ سے پرماتما میں نشچل (اٹل) پرویش کرائے ہوئے جیو کو جو سکھ ہووے ۔ وہ بانی سے کہا نہیں جا سکتا ۔ کیونکہ تب وہ سمادھی میں خود قائم ہؤا ۔ جیو آتما اُس برہم کو شدھ انتہ کرن سے گرہن کرتا ہے ۔ وہ پورے طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا ۔ اس لئے سنیاسی پرماتما میں ہی لو لگائے رکھے ۔ اور اس کے احکام کی تعمیل کرے ۔ یعنی پکشپات کو چھوڑ کر نیائے (انصاف) دھرم میں قائم ہو کر ستُ اُپدیش اور ستّ ودیا کے پرچار سے سب منشوں کو سکھ پہنچاتا رہے ؛؛

सम्मानाद् ब्राह्मणो नित्यमुद्विजेत विषादिव ।
अमृतस्येव चाकाङ्क्षेदवमानस्य सर्वदा ॥ १ ॥
यमान् सेवेत सततं न नियमान् केवलान् बुधः ।
यपान पतत्यकुर्वाणो नियमान् केवलान भजन ॥२॥

(۱) سنمانا د براہمنو نتیہ مدوجیت وِشادِو ۔ امر تسیہ ایوچا کانکشے دو نسیہ سردا

(۲) یمان سیویت ستتم نہ نیمان کیولان بدھ ۔ یمان پتتیہ کُروانو نیمان کیولان بھجن ۔

ارتھ ؛؛ سنیاسی دنیاوی عزّت اور شہرت سے زہر ہلاہل کی طرح ڈرتا ہے ۔ اور امرت کی طرح اپمان کی خواہش کرتا ہے ۔ کیونکہ جو اپمان (نندا) سے ڈرتا اور مان (بڑائی) کی خواہش رکھتا ہے ۔ وہ جھوٹی تعریفوں کو سُنتے سُنتے جھوٹا اور اپنے دھرم سے گر جاتا ہے ۔ اِس لئے چاہے نندا یا تعریف مان یا اپمان ۔ زندگی یا موت سے فائدہ یا نقصان ہو چاہے کوئی پریم کرے یا کوئی کھانا کپڑا اور رہنے کو اچھی جگہ ملے یا نہ ملے چاہے کتنا ہی گرم سرد زمانہ دیکھنا پڑے ۔ جان تک کی پرواہ نہ کر کے سچائی کے اظہار کے لئے ہر وقت تیار رہے ۔ دھرم کا اُپدیش اور ادھرم کا کھنڈن ہمیشہ کرتا رہے ۔ اِس سے بڑا دوسرا کوئی دھرم نہ ماننے

ایک پرماتما کے سوائے کسی دوسرے کی اُپاسنا نہ کرے ۔ اور نہ ہی ویدوں کے خلاف کچھ مانے اور اُس پر عمل کرے ۔ پرماتما کی بجائے سوکھشم (لطیف) یا ستھول (کثیف) جڑ اور جیو کو بھی کبھی نہ مانے سدا پرماتما کو ہی اپنا سوامی یعنی مالک سمجھے ۔ اور خود اُس کا سیوک بنا رہے اور ایسا ہی اُپدیش دوسروں کو بھی کرے ۔ جس جس طریقہ سے گرہستی لوگوں کی اُنتی ہو سکے یا ماتا ۔ پتا ۔ بہن ۔ بھائی ۔ سنتان ۔ استری پُرش ۔ رشتہ دار ۔ متر ۔ پڑوسی ۔ نوکر اور ہر دانے اعلیٰ میں پریم بڑھے اور آپس میں نفرت اور دشمنی پیدا نہ ہو ۔ ویسا ہی اُن کو اُپدیش کرے ۔ اور جس قدر وید کے مخالف مت متانتر اور جس قدر ویدوں کی تعلیم کے برخلاف کتابیں اور تعلیم ہے جس کے پڑھنے اور سُننے سے لوگ اپنے منش دھرم سے گر کر عیاش اور اوباش ہو جاتے ہیں ۔ ان سب کی مخالفت کرتا رہے ۔ ودوانوں اور پرمیشور سے علاوہ نہ کسی کو دیوی ۔ دیوتا اور ودیا یوگ ابھیاس ۔ ستیہ کہنا اور ستیہ پر عمل کرنے سے علیحدہ نہ کسی کو تیرتھ اور ودوانوں کی مورتیوں کو نہ مانے اور نہ منوائے ویسے ہی گرہستیوں کو ماتا ۔ پتا ۔ آچاریہ (گورو) اتھتی استری کے لئے پتی اور پتی کے لئے اس کی دھرم پتنی کی مورتی سے علیحدہ کسی دوسرے کی مورتی کی پُوجا (عزت کرنا) نہ سکھاوے ۔ صرف ہر وقت بہت اُپدیش کرتا رہے ۔ اور ویدک دھرم کی اُنتی اور ویدوں کے مخالف پاکھنڈ کا کھنڈن کرنے میں ہمیشہ مستعد اور تیار رہے ۔ وید وغیرہ شاستروں میں اعتقاد اور ویدوں کے مخالف گرنتھوں یا متوں میں یقین نہ رکھے نہ کسی دوسرے کو ان پر اعتقاد دلانے کی تلقین کرے ۔ خود اچھے گن ۔ کرم ۔ سبھاؤ والا ہو کر دوسروں کو بھی ایسا ہی بنانے کا تین کرے ۔ اور جو اس سے پہلے اُپدیش لکھ آئے ہیں اپنے ان سنیاس آشرم کے فرائض کو باقاعدگی کے ساتھ کیا کرے ۔ جو کام قابل ملامت ہیں ۔ ان کی ملامت کرنا کبھی نہ چھوڑے ۔ آسر یعنی اپنے آپ کو ایشور ماننے والوں کی بھی پورے طور پر مخالفت کرتا رہے ۔ اس طرح سے کرم کرتا ہوا خود ہمیشہ

خوش وخورم رہ کر سب کو آنند میں رکھے - ہمیشہ ہنسا (کسی کو ضرر پہنچانا) - سچ ماننا - اور سچ کریا پر عمل کرے - من - کرم - بچن یعنی قول و فعل یا ارادہ سے بھی کسی سے انیائے (بے انصافی) کر کے دوسروں کا حق نہ چھینے اور نہ ہی کسی کو ایسا کرنے کی ترغیب دے - ہمیشہ جتیندری ہو کر آٹھ قسم کے میتھنوں کا تیاگ کر کے کامل طور پر برہمچاری رہے اور ویریہ کی ہر طرح سے حفاظت اور ترقی کر کے بڑی سے بڑی عمر حاصل کر کے سب کا اپکار کرتا رہے - غرور اور گھمنڈ چھوڑ کر کسی دنیاوی آسائش دھن وغیرہ کے لالچ میں بھی نہ پھنسے - ان پانچ یموں کا سیون ہمیشہ کیا کرے - اور ان کے ساتھ پانچ نیم یعنی شَوچ (اندرونی) اور بیرونی صفائی) سنتوش (پرشارتھ یعنی ہمت کرتے رہنا اور نفع و نقصان میں خوش یا رنجیدہ نہ ہونا - یعنی سُکھ - دُکھ کو برابر جاننا) تپ (پکشپات سے خالی نیائے (عدل) روپ دھرم یعنی پرانایام یوگ ابھیاس کرنا) سوادھیائے (پرنو کا جپ یعنی دل میں غور اور اس کے ارتھ ایشور کا وچار کرتے رہنا) ایشور پرندھان (یعنی اپنے آتما کو وید وکت پرماتما کی آگیا میں سمرپن کر کے زندگی میں پرم آنند پرمیشور کے سکھ کو بھوگ کر مرنے کے بعد موکھش کا سکھ حاصل کرنا) یہ سنیاسیوں کے سب سے ضروری اور خاص فرائض ہیں" اے جگدیشور! سروشکتیمان دیالو! نیائے کاری! سچد انند! اننت - شدھ - بدھ - مکت سبھاؤ - اجر - امر - پوتر - پرماتمن آپ اپنی کرپا سے سنیاسیوں کو مندرجہ بالا فرائض کی ادائیگی میں مصروف رکھ پرم مکتی سُکھ کو حاصل کراتے رہیئے ::

انتییشٹھی سنسکار

انتییشٹھی کرم جسم کے سب سے آخری سنسکار کو کہتے ہیں - جس کے بعد اس جسم کے لئے کوئی بھی دوسرا سنسکار نہیں ہے - اسی کو نرمیدھ - پُرشں میدھ - نرباگ پُرشں یاگ بھی کہتے ہیں - اور یہی مرتک سنسکار کے نام سے بھی مشہور ہے) -

भस्मान्तꣳ शरीरम् ॥ यजु० अ० ४० । मं० १५ ॥

निषेकादिश्मशानान्तो मन्त्रैर्यस्योदितो विधिः ॥ मनु०

(۱) بھسمانت گہنگ شریرم - یجروید ادھیائے ۴۰ منتر ۱۵

(۲) نشیکادی شمشانانتو منتریئرلیسیودتو ودع (منو)

یعنی اس شریر کا سنسکار بھسم کرنے (جلا دینے) تک ہے - شریر کا آغاز رتودان اور انجام شمشان یعنی مرتک کرم ہے -

سوال تم جو گرڑپران وغیرہ میں "دس گاترا - ایکادشاہ - دِواد شاہ سپنڈی کرم - ماہوار سالانہ شرادھ وغیرہ کی کریا (کارروائی) لکھی ہے - کیا یہ سب جھوٹ ہے"؟

---

[1] آریہ ہندوؤں میں یہ رسم ابتدائے آفرنیش سے چلی آتی ہے - یورپین ممالک میں بھی قدیم زمانہ میں مردہ کو جلانے کی رسم کے نشان ملنے لگے ہیں - اور ہمارا یقین ہے - کہ جوں جوں تاریخی تحقیقات مکمل ہوتی جائے گی - مردہ جلانے کی رسم سب سے پہلی اور منانے دریا میں بہانے وغیرہ کی دوسری تمام رسمیں اس سے بعد کی ثابت ہوں گی چنانچہ سرٹامس نے اپنی کتاب (انسانی جسم کے متعلق اس آخری رسم کی تاریخ) میں بتلایا ہے - کہ قدیم ایام میں اٹلی وغیرہ یورپین ممالک میں مردہ کو جلایا جاتا تھا -

جواب - ہاں یہ یقینی طور پر جھوٹ ہے - کیونکہ ویدوں میں ایسے کرموں کے کرنے کا کوئی ذکر نہیں ہے - اس لئے یہ تمام کریا کرنے کے قابل نہیں ہے - اور مرتک جیو کا تعلق پہلے تعلق داروں کے ساتھ بھی نہیں رہتا - اور نہ ان زندہ سمبندھیوں کا - وہ جیو اپنے کرم کے مطابق جنم پاتا ہے -

سوال " مرنے کے بعد جیو کہاں جاتا ہے ؟

جواب - یم آلیہ کو -

سوال - یم آلیہ کس کو کہتے ہیں ؟

جواب " وایو آلیہ کو "

سوال - وایو آلیہ کس کو کہتے ہیں ؟

جواب - انترکش یعنی خلا کو

سوال - کیا گرڑ پران میں جو یم لوک لکھا ہے وہ غلط ہے ؟

جواب - بیشک غلط ہے -

سوال - پھر لوگ اس کو کیوں مانتے ہیں -

جواب - صرف ویدوں کی تعلیم اور اُپدیش کے نہ ہونے سے یم کی کتھا بنائی گئی ہے " یم " اتنے پدارتھوں کا نام ہے ÷

षडिद्यमा ऋषयो देवजा इति ॥ ऋ० मं० १ । सू०

अक्रन्न वाजिनो यमम ॥ ऋ० मं० २ । सू० ५ । म० १ ॥

यमाय जुहुता हवि । यमं ह यज्ञो गच्छत्यग्निदूतो अरं-
कृतः ॥ ऋ० मं० १० । सू० १४ । मं० १३ ॥

यमः सूयमानो विष्णुः सम्भ्रियमाणो वायुः पूयमानः ॥
वाजिन यमम् ॥ ऋ० मं० ८ । सू० २४ । मं० २२ ॥

यमं मातरिश्वानमाहुः ऋ० मं० १ । सू० ११ । ० ॥

(۲) فسکیئیم وجنو یمم (رگوید منڈل ۲ سوکت ۵ منترا)
(۳) یما ئے جھوتا ہوی - یمم ہ یجنوگچھیتہ گنی د وتوارم کرتہ - رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۴ منتر ۱۳)
(۴) یمہ شُو یما لو وشنوہ سمبھ پمانو والیوہ بو ُبہانہ - (یجروید ادھیائے منتر ۵۷)
(۵) و اجنیم یمم - رگوید منڈل ۸ سوکت ۲۴ منتر ۲۲
(۶) یمم ماترشوا نماہوہ - رگوید منڈل (سوکت ۱۶ منتر ۴۶)
(۱) یہاں تمام رتوؤں (موسموں) کا نام یم ہے -
(۲) یہاں پرمیشور کا نام یم ہے -
(۳) یہاں اگنی کا نام
(۴) یہاں ہوا سورج - بجلی کے یم نام ہیں - یہاں بھی تیز ہوا ہونے کے سبب وایو کا نام یم ہے - وید کے مطابق اتنی چیزوں کا نام ہے - اس لئے پران وغیرہ سب کتھا بناوٹی اور جھوٹی ہے

विधि—संस्थिते भूमिभागं खानयेद्दक्षिणपूर्वस्यां दिशि दक्षिणापरस्यां वा ॥१॥ दक्षिणाप्रवणं प्राग्दक्षिणाप्रवणं ॥ प्रत्यग्दक्षिणाप्रवणमित्येके ॥ २ ॥ यावानुद्बाहुकः पुरुष स्तावदायामम् ॥ ३ ॥ व्याममात्रं तिर्यक् ॥ ४ ॥ वितस्त्यर्वाक् ॥ ५ ॥ केशश्मश्रुलोमनखानीत्युक्त पुरस्तात् ॥ ६ ॥ द्विगुल्फं बर्हिराज्यं च ॥ ७ ॥

(۱) سنستھے بھومی بھاگم کھان بید دکشن پورو سیام وشی دکشنا پرسیام وا -
(۲) دکشنا پروونم پراگ دکشنا پروونم واپرتیگ دکشنا پرون تیمیکے -
(۳) یاوانڈ واہکہ پرشستاودایامم
(۴) ویتستیروارک -

(۵) کیش شمشرو لوم نکھانی تنکنم بُرستات -

(۶) دوِ گلپھم بہرراجنئم چ -

(۷) دَوھنئز سرپا ئیتتے تت پترم بُرش واجئم (اشولائن گرہیہ سوتر ۴-۱)

(۸) انجیئستام دِشم گنی نتتی - یجن پانزانی چ (اشولائن گرہ سوتر ۴-۲-۱)

ارتھ "مرجانے پر پرتھوی کے ایک مقام کو کھداوے - اگنئے دشا میں یا نیرتی دشا میں" - دکھشن دشا کی طرف جو گڑھا کھودا جاوے وہ

طریق سنسکار دکھشن دشا کے پورب کی طرف جھکا ہوا ہو - اور کئی آچاریہ مانتے ہیں - کہ نیرتی دشا (جنوب مغرب) کی طرف ہو - جتنی اونچائی بازو اوپر کو اٹھائے ہوئے منش کی ہوتی ہے - اسی قدر لمبا گڑھا کھودنا چاہیئے - بارہ انگل گہرا کھودنا چاہیئے - پہلے یہ کہہ چکے ہیں - کہ سر کے بال - ڈاڑھی - مونچھ - ناخن اور بدن پر کے سارے بال مردہ جسم کے کٹوا دینے چاہئیں - بہت کُشا اور گھی ہی میں چاہیئے - اس پریت کرم میں دہی اور گھی ملا کر لاتے ہیں - یہ پتر سمبندھی کرم کا نام "پرش واجیہ" ہے - پھر اس دکھشن دشا (یعنی شمشان بھومی) کی طرف آگ لے جاتے ہیں - اور یگیہ کے لئے برتن بھی لے جانے چاہئیں -

---

سلہ اس کا یہ مطلب ہے کہ شمشان یا مردہ جلانے کی ویدی بستی جنوب یا اس کے دونوں طرف کے کونوں میں جن کو "اگنی" اور نیرتیہ کون کہتے ہیں - ہونی چاہیئے -

سلہ کُشا ایک قسم کی خشک گھاس اور گھی بروے ویدک حکمت زہریلے اثرات کو دور کرتے ہیں

سلہ دہی ڈالنے سے آگ کی تیزی کم ہو کر بھڑک زیادہ نہیں ہوتی - اس کے شروع میں چند آہوتیاں کی جاتی ہیں - تاکہ پہلے ہی آگ زیادہ بھڑک کر ہون کی کارروائی میں رکاوٹ نہ ڈالے -

(۴) یگیہ کے برتن اور تمام سامان گھر سے ہی تیار کر کے آنا چاہیئے - یہاں تک کہ آگ جلانے کے لئے پہلے ہی انتظام کر کے آنا ضروری ہے - کیونکہ شمشان میں کسی دوسرے جلتے ہوئے مردہ سے آگ لینا معیوب ہے :

جب کوئی مرجاوے تب اگر مرد ہو تو مرد اور عورت ہو تو عورتیں اس کو اشنان کرادیں - چندن وغیرہ خوشبویات لگاویں - اور نئے کپڑے پہناویں جتنا اس کے جسم کا بوجھ ہو اتنا گھی ہیں اور اس سے زیادہ کی توفیق ہو اور اچھی بات ہے - اور اگر کوئی مفلس اور کنگال مرجاوے - جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو - تو اس کے لئے کوئی صاحب توفیق متمول شخص یا کچھ لوگ مل کر گھی نصف من سے کم نہ ہونا چاہیئے - دولت مند لوگ جسم کے برابر وزن کرکے چندن ایک سیر گھی کے لئے ایک رتی کستوری اور ایک ماشہ کیسر ایک من گھی میں ایک سیر اگر تنگر اور حتی المقدور اس میں چندن بورا رکافور بھی ڈالیں اور پلاش وغیرہ کی لکڑی اور شریر کے وزن سے دگنی سامگری شمشان بھومی میں پہنچاویں - اس کے بعد مرتک (مُردہ) کو شمشان میں لیجاکر اگر پرانی ویدی بنی ہوئی نہ ہو تو نئی ویدی زمین میں کھود کر بناویں شمشان کا استھان آبادی سے جنوب کی طرف یا اگنی یا نئرتیہ کون میں ہونا چاہیئے - وہاں زمین کھود کر مرتک کے پاؤں دکھشن - اگنی یا نئرتیہ کون میں رہیں - سر اُتر - ایشان یا وایویہ کون میں رہے - مرتک کے پاؤں کی طرف ویدی کا حصہ ذرا جھکا ہوا رہے[۱] - اور سر کی

---

[۱] عام طور پر دیکھا جاتا ہے - کہ جب کچھ لکڑیاں جل جاتی ہیں تو مردہ کسی قدر سکڑتا ہے جس سے اس کے نیچے گرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے - اگر اس ترتیب سے لکڑیاں چُن دی جاویں گی تو یہ خطرہ نہ رہیگا - اسی خطرہ سے بچنے کے لئے پہلے تاکید کی گئی ہے - کہ کہ بارہ انگل گہرا کھود کر اس پہ ویدی بنائی - بعض جگہ لوگ گڑھا نہیں کھودتے - تو ان کو اس تکلیف سے بچنے کے لئے لکڑیاں چُن کر اس کے گرد بڑے بڑے لوہے کے ڈنڈے لگانے پڑتے ہیں - بہر حال یہ سب اسی مقصد کے لئے ہے - کہ مُردہ گر نہ پڑے - اور گڑھا کھودنے کی صورت میں یہ خطرہ بالکل نہیں رہتا - کسی طرف زیادہ بوجھ پڑکر یا بے احتیاطی سے گاڑنے جانے کے سبب لوہے کے ڈنڈوں کا گر پڑنا ممکن ہے -

طرف ذرا اونچا ہے۔ ویدی کا اندازہ یہ ہے۔ کہ ایک شخص کھڑا ہو کر اوپر کو ہاتھ اُٹھائے اتنی لمبی اور دونوں ہاتھوں کو مشرق مغرب میں پھیلانے سے جتنا ہو اتنی چوڑی یعنی مرنک کے ساڑھے تین ہاتھ یا تین ہاتھ سے کچھ زیادہ چوڑی ہو۔ اور چھاتی کے برابر گہری ہو تاکہ نیچے آدھ ہاتھ یعنی بیتا بھر رہے۔ اس ویدی میں تھوڑا سا جل چھڑکا دیں۔ اگر گوبر موجود ہو تو لیپن بھی کرا دیں پھر اس میں نیچے نصف ویدی تک جس طرح بھٹے میں اینٹیں چُنی جاتی ہیں۔ اس طرح لکڑیاں چن دیں۔ لکڑیوں کے بیچ میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر کافور بھی رکھیں۔ اس کے اوپر اور درمیان مرنک کو رکھیں۔ یعنی چاروں طرف ویدی برابر خالی رہے اور پھر اس کے چاروں طرف اور اوپر چندن اور پلاس کی لکڑیوں کے ٹکڑے چن دیں ویدی سے اوپر نصف ہاتھ تک لکڑیاں چُنیں۔ جب تک دوسری طرف ایک علیحدہ چولھا بنا کر آگ جلا کر گھی گرم کر لیں اور پھر چھان کر برتنوں میں ڈال لیں اور اس میں کستوری وغیرہ سب اشیاء ملا دیں۔ چار چمچے خواہ وہ لکڑی کے ہوں یا چاندی۔ سونے یا لوہے کے جن میں ایک چھٹانک سے زیادہ اور نصف چھٹانک سے کم گھی نہ آتا ہو لمبی لمبی لکڑیوں یعنی ڈنڈوں کے ساتھ بڑی مضبوطی سے کس کر باندھ دیں۔ پھر گھی کا دیا جلا کر اور مشک کافور کو آگ لگا کر سر کی طرف سے شروع کر کے پاؤں تک اور درمیان میں بھی آگ داخل کر دیں۔ جب اگنی لگ چکے

ओमग्नये स्वाहा । ओं सोमाय स्वाहा । ओं लोकाय स्वाहा । ओमनुमतये स्वाहा । ओं स्वर्गाय लोकाय स्वाहा ॥ आश्वला० अ० ४ । कं० ३ सू० २५—२६ ॥

---

[۱] آہوتیاں دینے والوں کی امداد کے لئے اور بھی کئی لوگ تیار رہنے چاہئیں جو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ایک دوسرے کو آرام کرنے کا موقعہ دیں۔ اس بات کی احتیاط بھی ضرور رکھنی چاہیئے۔ کہ یہ لوگ اس طرف کھڑے نہ ہوں جس طرف شعلے نکل رہے ہوں۔

اوم اگنئے سواہا - اوم سوائے سواہا - اوم لوکائے سواہا - اوم انومتئے سواہا

اوم سُورگائے لوکائے سواہا (اشولائن گرہیہ سوتر ادھیائے ۴ کانڈ ۳)

اُن شبدوں کا ارتھ سپشٹ ہے - اور کئی جگہ آچکا ہے -

ان پانچ منتروں سے آہوتیاں دے کر آگ کو شعلہ زن ہونے دیں پھر چار شخص علیحدہ علیحدہ کھڑے ہو کر مندرجہ ذیل وید منتروں سے آہوتی دیتے جاویں اور جہاں ''سواہا'' شبد آوے اس موقعہ پر آہوتی آگ میں ڈال دیویں -

सूर्यं चक्षुर्गच्छतु वातमात्मा द्यां च गच्छ पृथिवीं च धर्मणा । अपो वा गच्छ यदि तत्र ते हितमोषधीषु प्रति तिष्ठा शरीरैः स्वाहा ॥ १ ॥ अजो भागस्तपसा तं तपस्व तं ते शोचिस्तपतु तं ते अर्चिः । यास्ते शिवास्तन्वो जातवेदस्ताभिर्वहैनं सुकृतामु लोकं स्वाहा ॥ २ ॥ अवसृज पुनरग्ने पितृभ्यो यस्त आहुतश्चरति स्वधाभिः । आयुर्वसान उप वेतु शेषः संगच्छतां तन्वा जातवेदः स्वाहा ॥ ३ ॥ अग्नेर्वर्म परि गोभिर्व्ययस्व सम्प्रोर्णुष्व पीवसा मेदसा च । नेत्त्वा धृष्णुर्हरसा जर्हृषाणो दधृग्विधक्ष्यन्पर्यङ्खयाते स्वाहा ॥ ४ ॥ यं त्वमग्ने समदहस्तमु निर्वापया पुनः । कियाम्ब्वत्र रोहतु पाकदूर्वा व्यल्कशा स्वाहा ॥ ५ ॥ ऋ० मं०

परेयिवांसं प्रवतो महीरनु बहुभ्यः पन्थामनुपस्पशानम् । वैवस्वतं सङ्गमनं जनानां यमं राजानं हविषा दुवस्य स्वाहा ॥ ६ ॥ यमो नो गातुं प्रथमो विवेद नैषा गव्यूतिरपभर्तवा उ । यत्रा नः पूर्वे पितरः परेयुरेना जज्ञानाः पथ्या३ अनुस्वाः स्वाहा ॥ ७ ॥ मातली कव्यैर्यमो अङ्गिरोभिर्बृहस्पतिर्ऋक्वभिर्वावृधानः । यांश्च देवा वावृधुर्ये च देवा-

न्स्वाहान्ये स्वधयान्ये मदन्ति स्वाहा ॥ ८ ॥ इदं यम प्रस्त-
रमाहि सीदाङ्गिरोभिः पितृभि संविदानः । आत्वा मन्त्राः
कविशस्ता वहन्त्वेना राजन्हविषा मादयस्व स्वाहा ॥ ९ ॥
अङ्गिरोभिरागाहि यज्ञियेभिर्यमवैरूपैरिह मादयस्व । विव-
स्वन्तं हुवे यः पिता तेऽस्मिन्यज्ञे बर्हिष्यानिषद्य स्वाहा
॥ १० ॥ प्रेहि प्रेहि पथिभिः पूर्व्येभिर्यत्रा नः पूर्वे पितरः
परेयुः । उभा राजाना स्वधया मदन्ता यमं पश्यासि वरुणं
च देवं स्वाहा ॥ ११ ॥ संगच्छस्व पितृभिः संयमेनेष्टापूर्त्तेन
परमे व्योमन् । हित्वायावद्यं पुनरस्तमेहि संगच्छस्व तन्वा
सुवर्चा स्वाहा ॥१२॥ अपेत वीतीय च सर्पतातोऽस्मा एतं
पितरो लोकमक्रन् । अहोभिरद्भिरक्तुभिर्व्यक्तंयमो ददात्व-
वसानमस्मै स्वाहा॥१३॥ यमाय सोमं सुनत यमाय जुहुता
हविः । यमं ह यज्ञोगच्छत्यग्निदूतो अरङ्कृतः स्वाहा ॥१४॥
यमाय घृतवद्धविर्जुहोत प्र च तिष्ठत । स नो देवेष्वा
यमद्दीर्घमायुः प्रजीवसे स्वाहा ॥ १५ ॥ यमाय मधुमत्तमं
राज्ञे हव्यं जुहोतन । इदं नम ऋषिभ्यः पूर्वजेभ्यः पूर्वेभ्यः
पथिकृद्भ्यः स्वाहा ॥कृष्णः श्वेतोऽरुषोयामोऽस्य ब्रध्न ऋज्र
उतशोणोयशस्वान् हिरण्यरूपं जनिता जजान स्वाहा ॥

(۱) سوریم چکھشر گچھتو واتما نادمام چ گچھ پرتھویم چ دھرمنا۔ اپووا گچھ یدی
تترم تے ہت موشدھیشو پرتی تشٹھا شریرئی سواہا
(۲) اجو بھا گستپیسا تم تپسوتم تے شوچس تپتو تم نے ارچیہ۔ یا سنے بتنوا
ستنو وجات وید ستنا بھرد ہئی تم شکرتا مولوکم سواہا -

(۳) اُو سَرج پُنز گنے پیتر بھبولیست اَہُونش چرتی سَودھابھی - آپور ے سال - اُپ وتیو سٹے سُنہہ سمم گھچنام تنو اجاننا دیدہ سواہا -

(۴) اگنیرورم پری گو بھرؔ ڈیہ ئبُو سمپرورنشُو پیو سامید سلیچ - نینز دھرشنُز ہرساجرہ ہرشانُو دَوَدھرگود ھکھشیہ پنریہ انکھیاتے سواہا

(۵) یم تو گنے سمم دَہسنمُو نرواپیا پنہ - کیامبُو نرورہتو پاک ڈور بد ئیلکشا سواہا - رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۶ - منتر ۳ - ۴ - ۵ - ۷ - ۱۳

(۶) پرے یوام سمم پرَوتوہبی رنو بہو بھیہ ئیبنھا منولپپشانم - وئی وَسہنم سنگمنم جنا نام راجانم ہوی شادُو سَیہ سواہا -

(۷) یمو نو گاتم پرتھمو وید نئیشا گو یو تزپ بھرتوا اُو - ینترانہ پورو ے پترہ پرے یُو رنیا جگیا ناپنجھیا ۳ - انوسواہ سواہا

(۸) ماتلی گو ئیر یموا نگرو بھربر ہپتر رکو بھروا ورد دھانہ - یانشچ دیوا واورد ھو ییے چ دَیوانت سواہا نئے سوادھیا نئے مدنتی سواہا -

(۹) اِم یم پرَستر ماسید انگر دبھی پتری بھی سموادانہ - آتوا منتراہ کوئی شستا وَہنتوَنا راجن ہوبشا ماد ئیسَو سواہا -

(۱۰) انگر دبھر اگہی یجئے بھر یم وئیر وُپئی رہ ماد ئیبسو د وسَئوتیم ہئو ے یہ پیتانتے اسمن یگئے ورہشیا نشدیہ سواہا -

(۱۱) پرے ہی پرے ہی پتھی بھی یُو رو ئیے بھر یترانہ پُور وے پتزہ پرے یوہ - اُبھا راجانا سودھیا مدنتا یمم پشیاسی ورُونم چ دیوم سواہا -

(۱۲) سنگچھسوتنو اشُو ورچاہ سواہا -

(۱۳) اپیت دیتا وی چہ سرپتا تواَسما ایتم پتزو لوک مکرن - اہو بھر دبھر رکتو بھر دئیکتم یمو دواتیہ وسان مسمئی سواہا -

(۱۴) بماے سومم سُونُوت یمائے جہوتا ہوی - یمم ہہ - یجنو گچھتیہ اگنی دُونو ارنکریہ سواہا -

(۱۵) یمائے گھرتِ ودھ ور جھوت پرچ تشٹھت - سہ نو دیویش و ائے مدّو یر گھمایوہ پر جیوسے سواہا -

(۱۶) یمار نئے مدھومتّم راگیئے ہو یئم جھوتن - اِدم نم رشی بھیہ پوُروجے بھیہ پوُروے بھیہ ہمّکرد بھیہ سواہا - رگوید منڈل - اسوکت ۱۴ -

(۱۷) کرشنہ شوے تو اروشو یامواسیہ بردھن رجرا انشولوشسوان ہرنبہ رُوپم جنیتا جان سواہا - رگوید منڈل ۱۰ اسوکت ۲۰ منتر ۹

ارتھ - اے جیو دہرم (اپنے کرم کے مطابق) تیرا نیتر (آنکھ اپنے کارنی بھوت (علت اول) سورج کو پراپت ہو - اور پران باہے وایو کو پراپت ہو - اور اگر تو نے اس کے مطابق نہیں کئے ہیں - تو تو انترکش کو پراپت ہو یا پرتھوی کو ہی پراپت ہو یا جلوں کو پراپت ہو - جو وہاں تیرا کرم پھل ایشور کے ذریعہ سمفا پتا ہوا ہو - تو ست کرم انوکول شریر کے انگوں کو گرہن کر کے اوشدھیوں میں پرتشٹھت ہو" اے جیو! تیرا شریر (جسم) ہی پیدا ہو کر مرتا ہے اور تیرا شریرآدی رکھشن سوروپ اجنما نتیہ (لافنا) ہے - تو اس اپنے سوروپ کو دان آدھین آدی روپ تپ سے ایشور کرے کہ نپاوے تیرے شریر روپ بھاگ (حصہ) کو اگنی ہوتر کی جوالا (آگ) تپاوے - اور تیرے اس جیو روپ بھاگ کو ایشوری پرکاش روشن کرے لے سر و ویاپک پرماتمن! تیرے آدھین جو کلیان کرنے والی منشوں کی مورتیاں ہیں - انہی سے اس پریت جیو کو لے جا (یعنی منشوں کی یونی (جسم میں ہی بر جائے) اور پنیہ آتماؤں کے لوک کو اسے پراپت کرائے اے پرماتمن! جس جیو کا شریر بھاگ تیرے حکم کے مطابق چتا میں رکھا ہوا ہے - اور گھی وغیرہ ہون کرنیوالے پدارتھوں سے مخلوط ہو رہا ہے - اس جیو کی رکھشا کر - اور ماتا پتا وغیرہ کی سیوا کے لئے پھر بھی اُسے جنم دے - جسم کے ناش ہو جانے پر اپنے سوروپ بھوت جیو سے ادشت ہوا - یہ آیو کو دھارن کرتا ہوا ہمارے نزدیک پراپت ہو - اور اسے ہر ایک پیدا ہونے والی وستو کو جانتے والے ایشور! سندر شریر کے ساتھ یہ

جیو سے ملے“۔ اے جیو! اس جسم روپی ڈھانچے کو دہی گھی وغیرہ پدارتھوں کے ساتھ آگ سے سب اطراف سے جلاکر راکھ کر دے۔ اور دوسرے جنم میں برہچریہ وغیرہ دھارن کر کے سھقول (کثیف) مانس (گوشت) وغیرہ سے اپنے آپ کو اچھے پرکار ڈھانپ نہیں تو تجھے اپنے ہنج سے دبانے والا گھی وغیرہ سے بار بار پرسن ہونے والے خاصکر جلانے والا یہ اگنی تیرے شریر کو بہت بار پراپت ہوگا یعنی اگر تو ست کرموں سے جیون مکت نہ ہئوا۔ تو بار بار جنم مرن کو گرہن کرنا ہوگا۔ اے بھوتک اگنی! تو نے جس شریر کو اچھی طرح جلا دیا ہے۔ اُسی شریر کو پھر شانت کر یعنی پری مت اگنی کو جلانا چاہیئے۔ جو مقررہ وقت پر شریر کو جلاکر ٹھنڈا کر دے۔ اس جگہ کچھ جل اُتپن ہو اور گوناگوں شاخوں والی پکی ہوئی دوب (دب) پیدا ہو“ اے جیو! دھرماتما گو کو سُکھ اچت بھوگ پر ولیشوں میں مسلسل مرنے کے بعد پراپت کرانے والے بہت سے سُکھ کے متلاشیوں کے لئے دھرم کا رستہ دکھانے والے جنم مرن کے ذریعہ نیم میں رکھنے والے سب منشوں کے راجا کو کہ جس سے سورج کی اچھی گتی ہوئی رہتی ہے۔ اُس کی ”ہوش“ وغیرہ پدارتھوں سے آگیا پالن روپ سیوا کیا کر۔ سب سے افضل پرماتما ہم لوگوں کے اچھے بُرے کرموں کو جانتا ہے۔ ہمہ دانی کے اوصاف سے پرماتما کا یہ مارگ (یعنی اچھے بُرے کرموں کے جاننے کا طریق کسی سے بھی ہٹایا نہیں جا سکتا۔ جس ایشور کے اس رستہ میں ہمارے پہلے بزرگ گئے ہیں۔ اسی مارگ سے پیدا ہوئے۔ سب پرانی اپنے اپنے کرموں کے مطابق پھل کو پیچھے سے حاصل کرتے ہیں“ اے جیو کامیابی حاصل کئے پُرش جیسے کویوں (شاعروں) سے اور پران وِدّیا (علم زندگی) کے جاننے والوں سے جیسے اندریوں کو بس میں رکھنے والا اور رچاؤ اے ایشوری استوتروں (مدحیہ کلام) سے جیسے بڑا وِدوان پرسن ہوتا ہے۔ ویسے تو بھی ہو اور جن کو وِدوان لوگ پرسن کرتے ہیں۔ اور جو وِدوانوں کو خوش کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ

آپس میں سُکھی رہتے ہیں - ان میں سے ایک دیوتا لوگ "سواہا" شبد اُچارن کر کے ہون وغیرہ کرنے سے پرسن ہوتے ہیں - اور دوسرے پتر لوگ بزرگوں کے لئے وید یہ ان وغیرہ سے پرسن ہوتے ہیں"- اے اندریوں کو دھرم کے مطابق چلانے والے جیو! اگر تیرے کرموں کے پھل بھوگنے اوشٹ ہیں - تو اس سنسار کو پھر اچھی طرح پراپت ہو - اور پران وِدّیا جاننے والے جگت کی رکھشا کرنے والے لوگوں کے ساتھ مل کر رہو - تجھے وِدوانوں ایسے ہون کرنے کے قابل پدارتھوں سے لوگوں کو خوش کر" اے حواس پر قابو یافتہ جیو! پھر اس سنسار میں یگیہ کے لئے ستنیہ-پران - ودیا سے سہائیک طرح طرح کے پدارتھوں کے ساتھ آ- اور کاموں سے پرانیوں کو پرسن کر- جو تیرا مالک ہے -اُس سورج کی طرح تیج والے پرماتما کا میں اپنے دل میں سمرن کرتا ہوں- وہ پرماتما اس کُنش کیت یگیہ کے ہوتے سمرنی اَمر دڑھ ہو کر ہمیں پرسن کرے"

جس ستھان میں ہمارے پیشتر و باپ دادا وغیرہ بزرگ گئے ہیں- انادی کال پہلے روز سے) قائم اُنہی اُتم مارگوں سے اے جیو! اُسی ستھان کو تو اچھے طور سے جا اور دونوں پرشمان شُدھ اناج وغیرہ کے وان سے پرسن ہونے والے پرماتما اور اپنے شُدھ آتما کو الیشو کرے کہ دیکھے" اے جیو- پاپ کو چھوڑ کر اپنے کرموں کے مطابق پھر سنسار روپی گھر میں آ- ماتا پتا وغیرہ بزرگوں کے ساتھ مل کر اندریوں کو دمن کر کے اور یگیہ یعنی پروپکار کے کاموں سے اُتم اور خاص ستھان میں الیشور کرے کہ سندر چمکنے والے شریر کے ساتھ تو سنگت ہو- (حاصل کر) اے شمشان میں آئے ہوئے لوگو! تم شمشان سے ہٹ جاؤ اور وشیش کر کے چلے جاؤ- اور اس جگہ کو چھوڑ کر دور دور مقامات میں پھیل جاؤ پہلے سنر کھکشوں نے اسی مرتک کے لئے اس ستھان کو بنایا ہے - پرماتما نے بھی اِسی مرتک کے لئے دن رات اور جل ہی سے شودھن (صفائی) اس جلانے کی جگہ کو دیا ہے" اے جیو! پرماتما کی آگیا پالن کرنے کے لئے "سوم لتا" وغیرہ اوشدھیوں کو کھینچ کر و

(یعنی اُن کا رس وغیرہ نکال کر استعمال کیا کرو -) اور پھر ایشور کے حکم کے بموجب ہون کرنے کے قابل پدارتھوں کو آگ میں ڈالا کرو - اگنی دوت یعنی ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو پہنچانے والا ہے - اور اس سے ایسا یہ بہت سی اشیاء و الائچیہ یقینی طور پر وایو منڈل (کرہ ہوائی) کو پراپت ہوتا ہے - اے جیوو! ہو! کو شدھ کرنے اور پرماتما کی پراپتی کے لئے گھی سے ملے ہوئے ہون والے پدارتھوں کا ہون کیا کرو -! ور ایشور کی اُپاسنا بھی کیا کرو - کیونکہ سب دیوتاؤں کا دیوتا وہ ایشور ہی اچھی طرح سے زندہ رہنے کے لئے بڑی عمر کو دیگا - اے جیوو سب بگت راجا پرماتما کی پراپتی کے لئے بہت ہی میٹھے ہوم کرنے کے قابل پدارتھوں کا ہوم کرو - سرشٹی کے آغاز میں پیدا اور ہم سب سے پہلے موجودہ ستمارک کے نزدیک رشیوں کے لئے یہ ہمارا پرتیکش روپ سے نمسکار ہو ایسا طرز عمل رکھو" اے جیوو! تمام ذی روح مخلوق جس میں بیٹھ کر بہے جا رہے ہیں - ایسا سنسار روپی رتھ سیاہ تموگن والا اور سفید ستوگن والا پرتیکش روپ سے پرکاشت (روشن) بہت بڑا آہستہ آہستہ چلنے والا اور رکت ورن (خون کی طرح سُرخ) رجوگن والا ایشور یہ کیرتی والا اور بے شمار دھن والا ہے - اس سونے اور جواہرات سے جڑے ہوئے مرصّع سنسار روپ رتھ کو سب کو پیدا کرنے والے پرماتما نے ہی بنایا ہے"

ان رگوید کے منتروں سے چاروں شخص سترہ سترہ گھی کی آہوتی دیکر مندرجہ ذیل منتروں سے اسی طرح آہوتیاں دیویں"

प्राणेभ्यः साधिपतिकेभ्यः स्वाहा ॥ १ ॥ पृथिव्यै स्वाहा ॥ २ ॥ अग्नये स्वाहा ॥ ३ ॥ अन्तरिक्षाय स्वाहा ॥ ४ ॥ वायवे स्वाहा ॥ ५ ॥ दिवे स्वाहा ॥ ६ ॥ सूर्याय स्वाहा ॥ ७ ॥ दिग्भ्यः स्वाहा ॥ ८ ॥ चन्द्राय स्वाहा ॥ ९ ॥ नक्षत्रेभ्यः स्वाहा ॥ १० ॥ अद्भ्यः स्वाहा ॥ ११ ॥ वरुणाय स्वाहा ॥ १२ ॥ नाभ्यै स्वाहा ॥ १३ ॥ पूताय स्वाहा ॥ १४ ॥ वाचे स्वाहा ॥ १५ ॥ प्राणाय स्वाहा ॥ १६

स्वाहा ॥१७॥ चक्षुषे स्वाहा ॥१८॥ चक्षुषे स्वाहा ॥१९॥ श्रोत्राय स्वाहा ॥२०॥ श्रोत्राय स्वाहा ॥ २१ ॥ लोमभ्यः स्वाहा ॥ २२ ॥ लोमभ्यः स्वाहा ॥ २३ ॥ त्वचे स्वाहा ॥ २४ ॥ त्वचे स्वाहा ॥ २५ ॥ लोहिताय स्वाहा ॥२६॥ लोहिताय स्वाहा ॥ ७॥ मेदोभ्यः स्वाहा ॥ २८॥ मेदोभ्य स्वाहा ॥ २९॥ मा ꣳ सेभ्यः स्वाहा ॥३०॥ माꣳसेभ्यः स्वाहा ॥ ३१ ॥ स्नावभ्यः स्वाहा ॥ ३२ ॥ स्नावभ्यः स्वाहा ॥ ३३ ॥ अस्थभ्यः स्वाहा ॥ ३४ ॥ अस्थभ्य स्वाहा ॥ ३५ ॥ मऽजभ्यः स्वाहा ॥३६॥ मज्जभ्यः स्वाहा ॥ ३७ ॥ रेतसे स्वाहा ॥ ३८ ॥ पायवे स्वाहा ॥ ३९ ॥ अ.यासाय स्वाहा ॥ ४० ॥ प्रायासाय स्वाहा ॥ ४१ ॥ संयासाय स्वाहा ॥ ४२ ॥ वियासाय स्वाहा ॥ ४३ ॥ उद्यासाय स्वाहा ॥ ४४ ॥ शुचे स्वाहा ॥ ४५ ॥ शोचते स्वाहा ॥ ४६ ॥ शोचमानाय स्वाहा ॥ ४७ ॥ शोकाय स्वाहा ॥ ४८ ॥ तपसे स्वाहा ॥ ४९ ॥ तप्यते स्वाहा ॥ ५० ॥ तप्यमानाय स्वाहा ॥ ५१ ॥ तप्ताय स्वाहा ॥ ५२ ॥ धर्माय स्वाहा ॥ ५३ ॥ निष्कृत्यै स्वाहा ॥५४॥ प्रायश्चित्यै स्वाहा ॥ ५५ ॥ भेषजाय स्वाहा ॥ ५६ ॥ यमाय स्वाहा ॥ ५७ ॥ अन्तकाय स्वाहा ॥ ५८ ॥ मृत्यवे स्वाहा ॥ ५९ ॥ ब्रह्मणे स्वाहा ॥ ६० ॥ ब्रह्महत्यायै स्वाहा विश्वेभ्यो देवेभ्य स्वाहा द्यावा पृथिवीभ्या ꣳ स्वाहा

(۱) پھر انہیں بھیہ سادھی کے بھیہ سواہا (۲) پھر شفوی سواہا (۳) اگنئے سواہا

(۴) انترکھشائے سواہا - (۵) وایوے سواہا (۶) دِوے سواہا (۷) سوریائے سواہا (۸) دِگ بھیہ سواہا (۹) چندررائے سواہا (۱۰) نکھشترے بھیہ سواہا (۱۱) آدبھیہ سواہا (۱۲) ورونائے سواہا - (۱۳) نابھئی سواہا (۱۴) پوتائے سواہا (۱۵) واچے سواہا (۱۶) پرانائے سواہا (۱۷) پرانائے سواہا - (۱۸) چکھشوشے سواہا - (۱۹) چکھشو شئے سواہا (۲۰) شرونترائے سواہا (۲۱) شرونترائے سواہا (۲۲) لوم بھیہ سواہا (۲۳) لوم بھیہ سواہا (۲۴) توچے سواہا (۲۵) توچے سواہا - (۲۶) لوہتائے سواہا (۲۷) لوہتائے سواہا (۲۸) میدو بھیہ سواہا (۲۹ میدو بھیہ سواہا (۳۰) ماگھنگ سے بھیہ سواہا (۳۱) ماگھنگ سے بھیہ سواہا (۳۲) سناد بھیہ سواہا (۳۳) ماگھنگ سے بھیہ سواہا (۳۴) استھ بھیہ سواہا (۳۵) استھ بھیہ سواہا (۳۶) مج بھیہ سواہا (۳۷) مج بھیہ سواہا (۳۸) ریت سے سواہا (۳۹) پایوے سواہا (۴۰) آیاساۓ سواہا (۴۱) پرایاسائے سواہا (۴۲) سم یاسائے سواہا (۴۳) ویاسائے سواہا (۴۴) دیاسائے سواہا (۴۵) عنچھ سواہا (۴۶) شوچتے سواہا (۴۷) شوچمانائے سواہا (۴۸) شوکائے سواہا (۴۹) نپسے سواہا (۵۰) نپیئے سواہا (۵۱) پتیبہ مانائے سواہا (۵۲) انتپائے سواہا (۵۳) دھرمائے سواہا (۵۴) نشکرتیئے سواہا (۵۵) پرائشچتے سواہا (۵۶) بھیش جائے سواہا (۵۷) یمائے سواہا (۵۸) انت کائے سواہا (۵۹) مرتیوے سواہا (۶۰) برہمنے سواہا (۶۱) برہم ہتیائی سواہا (۶۲) وشوے بھیو دیوے بھیہ سواہا (۶۳) دیاوا پرتھوی بھیاگھنگ سواہا (یجروید ادھیائے ۳۹)

ارتھ - جیو سمیت پرانوں کے لئے سواہا (سوہت یا سنجھ ہو) (۳۱ کے بعد تمام شبدوں کے ارتھ بالکل صاف ہیں - اور یہ ۲ اور ان کے ارتھ کئی موقعہ پر پہلے آچکے ہیں - ہاں اس میں منتر نمبر ۶۱ پر جو "برہم تہیائے" اور ۶۳ پر "دیاوا پرتھوی بھیاگونگ" شبد ہیں - ان کے ارتھ برہم ہتیا کی نورتی کے لئے"۔ اور انترکش،

(آکاش) اور پرتھوی کی شدھی کے لئے" ایسے سمجھنے چاہئیں - دیکھو یجروید بھاشیہ سوامی جی کرت)

ان مندرجہ بالا ترلیسٹھ منتروں سے ۶۳ آہوتی علیحدہ علیحدہ چار شخص دیں اور اس کے بعد مندرجہ ذیل منتروں سے آہوتی دلویں :

सूर्यं चक्षुषा गच्छ वातमात्मना दिवं च गच्छ पृथिवीं च धर्मभिः । अपो वा गच्छ यदि तत्र ते हितमोषधीषु प्रति तिष्ठा शरीरै स्वाहा ॥१॥ सोम एकेभ्यः पवते घृतमेक उपासते । येभ्यो मधु प्रधावति तांश्चिदेवापि गच्छतात् स्वाहा ॥ २ ॥ ये चित्पूर्व ऋतसाता ऋतजाता ऋतावृधः । ऋषींस्त पस्वतो यम तपोजां अपि गच्छतात् स्वाहा ॥३॥ तपसा ये अनाधृष्यास्तपसा ये स्वर्ययुः । तपो ये चक्रिरे महस्तांश्चिदेवापि गच्छतात स्वाहा ॥ ४ ॥ ये युद्धयन्ते प्रधनेषु शूरासो ये तनूत्यजः । ये वा सहस्रदक्षिणास्तांश्चिदेवापि गच्छतात् स्वाहा ॥५॥ स्योनास्मैभव पृथिव्यनृक्षरा निवेशनी । यच्छास्मै शर्म स प्रथाः स्वाहा ॥ ६ ॥ अपेमं जीवा अरुधन् गृहेभ्य स्तन्निर्वहत परिग्रामादितः । मृत्युर्यमस्यासीद्दूतः प्रचेता असून् पितृभ्यो गमयाञ्चकार स्वाहा ॥ ७ ॥ यमः परोवरो विवस्वां स्ततः परं नातिपश्यामि किञ्चन । यमे अध्वरो अधि मे निविष्टो भुवोविवस्वानन्वाततान स्वाहा ॥८॥ अपागूहन्नमृतां मर्त्येभ्यः कृत्वा सवर्णामदधुर्विवस्वते । उताश्विनाव भरद्यत्त दासीदजहादुद्वा मिथुना सरण्यूः स्वाहा ॥९॥ इमौ युनज्मि ते वन्ही असुनीताय वोढवे । ताभ्यां यमस्य सादनं समितीश्चावगच्छतात स्वाहा

(۱) سوریم چکھشوشا گچھ وات ماتمنا دِوم چ گچھ پرتھویم چ دھرم بھی اپودا گچھ بدی تتر تے ہت موشدھیشو پرتی تشٹھا شریری سواہا۔

(۲) سوم ایکے بھیہ پوَتے گھرت میک اُپاستے۔ یے بھیو مدھو پردھاوتی تا نشچ دیواپی گچھتات سواہا۔

(۳) یے چت پوُر ورِتا ساتاورتِ جاتا رِتاوردھ۔ رشیم ستپ سوتوم پنوجا گھنگ اپی گچھتات سواہا۔

(۴) پنسا یے انادھرشیا ستپسا یے سورہ یو۔ پتو یے چکریے مہستانشچ دیواپی گچھتات سواہا۔

(۶) سیونا سمتی بھو پرتھویہ نرکھشرا نوے شانی۔ یچھاسمتی شرم سپرتھا سواہا۔

(۷) آپے مم جیوا اُر ودھن گرہے بھیہ ستن نرہت پری گراما دنہ مرتنورلیبیا سیدڈو تہ پر چیتیا اسون پتر بھبو گم یا پچکار سواہا۔

(۸) یماپر ودر ددوِسوام سنتنہ پرم اتی لپشیا می کنچن ستے ادھکِود وادھی مے نوِشٹو بھوُ ودِ سوانو انتان سواہا۔

(۹) اپاگوہن مرتام مرتئے بھیہ کرِتوا سوَرنا مددُدو وسوتے۔ اُتاشوناد بھرودہت تداسید جہا ددودا مِتھونا سرنیود سواہا۔

(۱۰) امثویُونجم تے وہنی اُسونیتائے۔ وڑوئے تا بھیام بیہ سا ونم سمتیشچا و گچھتات سواہا اتھرو ید کانڈ ۱۸ اسوکت ۲

ارتھ ۱ تیری بینائی سورج کو جاوے تیری روح (یا سانس) ہوا کو جاوے۔ تیرے دھرم کے کام آسمان اور زمین کو جاویں یا تو پانیوں میں جا۔ اگر تجھے وہاں فائدہ ہے۔ اور تیرے جسم ہر ایک سبزی میں ٹھہرے رہیں (اے دیوتا ؤ) یہ ہے تمہاری خوراک (۲) کسی کسی پتر لوگوں کے لئے ان کی رغبت کے مطابق سوم لتا کا رس دیا جاتا ہے۔ کوئی گھی کا ہی خاص طور سے استعمال کرتے ہیں

اور جن کے لئے شہد- وغیرہ میٹھی اشیائے پراپت ہوتی ہیں- وہ سب اعلےٰ درجہ
کے انسان ہیں- ایشور کرے - کہ اے جیو توان کو ہی پراپت ہو گا
(۳) جو کوئی پوروج ستیہ کا ویوہار کرنے والے ہیں سنبھ کو بڑھانے یعنی سچائی
کا اپدیش کرنے والے ہیں - ایسے ہی تپسوی رشیوں کو یا اُن تپسیوں سے
اُتپادت لوگوں کو اے سیم کرنے والے جیو ایشور کرپا سے تو پراپت
ہو"- (۴) اپنے دھرم کے لئے دُکھ سُکھ- سختی- نرمی وغیرہ مصیبتوں کو
سہار کر بڑے تپ (ریاضت) سے سورگ جیسے اعلےٰ لوگوں کو پراپت ہو
کر جو بہت بڑا انتپ کر چکے ہیں (باقی لبشرح صدر) (۵) جو بہادر میدان جنگ
میں لڑ کر جان دیتے ہیں یا جو یگیہ وغیرہ نیک کاموں ہزار ہا چیزوں کا دان
دیتے ہیں- (باقی لبشرح صدر)-
(۶) اے پرتھوی اس مرتک کے لئے کنکر پتھر سے خالی کھلی جگہ دینے
والی سکھ دینے والی - ایشور کرے کہ ہو- اور اس جیو کے لئے وستیرن
سکھ کو دے (یعنی مرتک کے لئے کھلی اور سب طرح سے موافق زمین ہونی
چاہیئے"-) (۷) اے جیو! اس جیو کے جسم کو گھروں میں ہی رہنے کے لئے
اس کے کرموں کے خلاف تم لوگوں نے گھیر رکھا تھا- لیکن یہ اپنے کرموں
کے مطابق مریتو کو حاصل کر چکا ہے - اب یہ لوٹ کر واپس نہیں آسکتا-
اس لئے پھر اپنے سموہ (گروہ) وغیرہ بنا کر (مل جُل کر) سنسار میں زندگی
بسر کرو- اعلےٰ گیان والے پرماتما کا موت ایک طرح سے دُوت (قاصد)
ہے- اس نے چاند کی شعاعوں میں یا وایو منڈل میں جانے کے لئے اس
کے شریر کے پرانوں کو علیحدہ کر دیا ہے- اس لئے اب رنج وغم کرنا
فضول ہے- (۸) اے جیو! تم ایسا سمجھو کہ سب جگت کو انتظام میں
رکھنے والا- بڑوں سے بھی بڑا سورج کی طرح تیجسوی- پرماتما ہے-
اس سے بڑا کسی چیز کو بھی میں ٹھیک طور سے نہیں دیکھتا ہوں- پرماتما

کی پراپتی کے لئے ہی میرا یگیہ وغیرہ پر اُپکار کا کرم ستھاپت (مقرر) ہوا ہے اور پرتھوی منڈل (کرۂ ارض) کو بھی پرماتما نے ہی انوکول (مطابق) روپ سے اچھی طرح پھیلایا ہے"۔ (۹) پرلے کے زمانہ تک ہمیشہ قائم رہنے والی سورج کی روشنی کو منشوں کے کاموں کے سرانجام ہونے کے لئے وِدوان نے ایک ہی شکل والی سمجھ کر اپنے دل میں چھپا رکھا ہے۔ (یعنی جان لیا ہے اس کو سورج کے آدھین (اختیار میں سمجھا ہے) اور جو وہ پرسدھ سورج کی گتی (قوت جاذبہ) ہے۔ وہی پران اور اپان وایو کو پوشن کرتی ہے۔ اور وہ ذرات روپی جوڑوں کو بنا کر چھوڑتی ہی رہتی ہے۔ (یعنی دن رات کی طرح استری اور پرشوں کا آئے دن ملاپ اور جدائی ہوتی ہی رہتی ہے۔ اس سے کسی قسم کا رنج کرنا فضول ہے")۔ (۱۰) اے جیو! تیرے پرانوں کو پراپت ہو چکنے والے مرتک شریر کو وہ نہ کرنے کے لئے اصلی حالت کو حاصل کرنے کے لئے ستھول اور سوکھشم دو طرح کی اگنیوں کو میں اشبھ وریکت کرنے ملا دینے کی آگیا دیتا ہوں۔ اُن دونوں اگنیوں کے ذریعہ تو اپنے شریر کو وایو منڈل کے مقام کو اور اعلےٰ حالتوں کو پراپت ہو۔

مندرجہ بالا دس منتروں سے دس آہوتی دے چکنے پر۔

अग्नये रयिमते स्वाहा ॥१॥ पुरुषस्य सयावर्यपेदधानि मृज्महे यथा नो अत्र नापरः पुरा जरस आयाति स्वाहा ॥ २ ॥ य एतस्य पथा गोप्तारस्तेभ्यः स्वाहा ॥ ३ ॥ य एतस्य पथो रक्षितारस्तेभ्यः स्वाहा ॥४॥ य एतस्य पथोऽभिरक्षितारस्तेभ्यः स्वाहा ॥ ५ ॥ ख्यात्रे स्वाहा ॥ ६ ॥ अपाख्यात्रे स्वाहा ॥७॥ अभिलालपते स्वाहा ॥८॥ अपलापते स्वाहा ॥९॥ अग्नये कर्मकृते स्वाहा ॥१०॥ यमत्र नाधीमस्तस्मै स्वाहा ॥११॥ अग्नये वैश्वानराय सुवर्गाय लोकाय

स्वाहा ॥ १२ ॥ आयातु देवः सुमनाभिरूतिभिर्यमो ह वेह प्रयताभिरक्ता। आसीदताꣳ सुप्रयते ह बर्हिष्यूर्जाय जात्यै मम शत्रुहत्यै स्वाहा ॥१३॥ योऽस्य कौष्ठ्य जगतः पार्थिवस्यैक इद्वशी। यमं भङ्ग्यश्रवो गाय यो राजाऽनपरोध्यः स्वाहा ॥१४॥ यमं गाय भङ्ग्यश्रवो यो राजाऽनपरोध्यः येनाऽऽपो नद्यो धन्वानि येन द्यौः पृथिवी दृढा स्वाहा ॥ १५ ॥ हिरण्यकक्ष्यान्त्सुधुरान् हिरण्याक्षानयः शफान्। अश्वाननश्यतो दानं यमो राजाभितिष्ठति स्वाहा ॥ १६ ॥ यमो दाधार पृथिवीं यमो विश्वमिदं जगत्। यमाय सर्वमित्तस्थे यत् प्राणद्वायुरक्षितं स्वाहा ॥१७॥ यथा पञ्च यथा षड यथा पञ्चदशर्षयः। यमं यो विद्यात स ब्रूयाद्यथैक ऋषिर्विजानते स्वाहा ॥१८॥ त्रिकद्रुकेभिः पतति षडुर्वीरेकमिद् बृहत्। गायत्री त्रिष्टुप्छन्दाꣳसि सर्वा ता यम आहिता स्वाहा ॥१९॥ अहरहर्नयमानो गामश्वं पुरुषं जगत् वैवस्वतो न तृष्यति पञ्चभिर्मानवैर्यमः स्वाहा ॥२०॥ वैवस्वते विविच्यन्ते यमे राजनि ते जनाः। ये चेह सत्येनेच्छन्ते य उ चानृतवादिनः स्वाहा ॥२१॥ ते राजन्निह विविच्यन्तेऽथा यन्ति त्वामुप। देवांश्च ये नमस्यन्ति ब्राह्मणांश्चापचित्सति स्वाहा ॥२२॥ यस्मिन्वृक्षे सुपलाशे देवैः संपिबते यमः। अत्रा नो विश्पतिः पिता पुराणा अनुवेनति स्वाहा ॥२३॥ उत्ते तभ्नोमि पृथिवीं त्वत्परीमं लोकं निदधन्मो अहꣳरिषम्। एताꣳ स्थूणां पितरो धारयन्तु तेऽत्रा यमः सादना ते मिनोतु स्वाहा ॥ २४ ॥ यथाऽहान्यनुपूर्वं

भवन्ति यथर्त्तव ऋतुभिर्यन्ति क्लृप्ताः । यथा नः पूर्वमपरो जहात्येवा धातरायूंषि कल्पयैषां स्वाहा ॥२९॥ न हि ते अग्ने तनुवै क्रूरं चकार मर्त्यः । कपिर्बभस्ति तेजनं पुनर्जरायुर्गौरिव । अप नः शोशुचदघमग्ने शुशुग्ध्या रयिम् । अप नः शोशुचदघं मृत्यवे स्वाहा

(۱) اوم اگنئے ریمنتے سواہا۔

(۲) پورُوشسیہ سیاورِیہ پیدگھانی مرج ہے یتھا نو اترنا پرہ یرُ اجرس آنتی سواہا۔

(۳) یہ اے تسیہ پتھو گوپتار ستنے بھیہ سواہا۔

(۴) یہ اے تسیہ رکھشا رستے

(۵) یہ اے تسیہ پتھو ابھی رکھشا بھیہ سواہا۔

(٦) کھیا ترے سواہا۔ (۷) اپاکھیا ترے سواہا۔

(۸) ابھی لال پتے سواہا (۹) اپ لال پتے سواہا (۱۰) اگنئے کرم کرتے سواہا

(۱۱) یمرلال پتے سواہا (۱۲) اگنئے ویشوانرائے سٔورگائے لوکائے سواہا لوکاے سواہا (۱۳) آیاتو دیوہ سُمنا بھروتی بھر یمو ہسہ دہیہ پرشیتا بھی رکتنا آسیدتا گھنگ سپشر یئیہ تے ہسہ برہش پورجا مے جابتی مم شتر دہتئی سواہا۔

(۱۴) یو اسیہ کوشٹھیہ جگتہ پارتھوسیئیک ادوشی یم بھنگیہ شرڈو گا ئے پوراجا انپرودھیہ سواہا۔

(۱۵) یمم گائے شرڈ دیوراجا۔ انپرودھیہ۔ یے نا اپو ندیو دھنوانی یین دیئیو پرتھوی درڈھا سواہا۔

(۱٦) ہرنیہ لکھشیانت سدھوران ہرنیا کھشیا نیہ شبھان۔ اشوان شستو دانم یمو راجا بھی تشٹھتی سواہا۔

(۱۷) یمو دادھار پرتھوی یم یمو شو مدم جگت یمائے سرومتستھے یت پراندوا یورکھشتم سواہا۔

(۱۸) یتھا پنچ بینفا سنتڑ یتھا پنچ دشرشیہ - یمم یوو دیات سہ بر ویادیہ کفئیک رشرودِ جانتے سواہا -

(۱۹) تری کدرُو کے بھی پتتی سَٹ ورویریک جہہ برہت - گائیتری ترشٹپ چھندا گھنگ سی سَروا تا یم آہتا سواہا -

(۲۰) اُہر ہر نیئما نو گامنشوم پرتھم جگت دئی وَسوتو نہ نرپیہ تی پنچ بھرمان وئیریمہ سواہا -

(۲۱) وئی وَسوتے وہ پچنتے یمے راجنی تے جناہ - یے چھیہ ستئے نیش چھنتے یہ اُوچار تو ادنہ سواہا -

(۲۲) تے راجنہہ دِو چنتے نفا نینتی تو امرُپ - دیوا نیچ یے نمسیئنتی براہما نشچپا پچتئتی سواہا -

(۲۳) پیسمن ور کھشے سو پلاشے دیوی سم پو تے یمہ - اترا لود شپتی پتا پُرانا النودنیتی سواہا -

(۲۴) اتنے نبھنو می پرکھو یم توت پہریم لوکم ندنمد ھواُ گھنگ رشم - اینا گھنگ سنھو نام پتر ودھار ئنتو تے اترا یمہ سادنا نے جنبو تو سواہا -

(۲۵) تیھا ہا نیہ نوپو روم بھونتی - یتھر تورِ بھر نیتی کلر بیتاہ - نبھانہ پوروم چکار مرتیہ - کپرو - بھستی تے جنم تُپنر جرا پور گئیورو - اَپ نہ شو شچُد گھمگتے شنشدھیا ریئم اَپ نہ شو شچد گھم مرتیہ دے سواہا - کبنتر بہ برپاٹھک ۶ - انوداکر ۱، ۱۴ -)

ارتھ - تندرستی اور ہیرا وغیرہ جواہرات روپی دھن سمپادن کرنے والی اگنی کے لئے ست کریا ہو۔" (یعنی تمام بیماریوں کو دور کرنے اور ہیرا وغیرہ قیمتی جواہرات میں چمک پیدا کرنے والی اگنی ہی ہے)۔ اے پُرش کے سوکھشم شریر دشٹ پُرش (مرنے کے بعد منش کی لطیف آتمک حالت میں) ساکھشی جانے والی کرم سنسکار شکتی ! پاپوں کو مٹا کر ہی ہم آتم شودھن (آتما کی صفائی) کی پرتگیا کرتے ہیں۔ بڑھاپے کی حالت سے پہلے اس سنسار میں جس طرح ہمارے

درمیان کوئی پاپ نہ آوے۔ ویسے ہم پاپ سے خالی رہنے کی پرتگیا کرتے ہیں"
جو اس مرتک پُرش کے مادی جسم کے مارگ کے رکھشا کرنے والے۔ چاند کی
کرنیں اور وایو وغیرہ ہیں۔ اُن کے لئے رکھشا کرنے والے اوشد (ادویات) وغیرہ
پدارتھ (بانی بشرح صدر) سب طرح سے حفاظت کرنے والے ایشوری گُن (باقی
بشرح صدر) سب طرح حفاظت کرنے والے ایشوری گُن (باقی بشرح صدر
کیرتی بخشنے والے کے لئے آپ کیرتی کے پرگٹ کرنے والے کے لئے" ودوانوں
کے سامنے جیووں کے کاموں کا اچھی طرح ذکر کرنے والے کے لئے جیووں
کے سوکرت کو نہ رکھنے والے کے لئے۔ اس اگنی ہوتر کی کریا کرنے والے
اگنی کے لئے جس اُپ بھکت وسنو کو ہمیں سمرن کرتے ہیں۔ اُس وستو
کے لئے تمام منشوں کو فائدہ پہنچانے والی آگ کے لئے" سندر ستھان کو
حاصل کرنے کے لئے سنسار ضابطے بین رکھنے والا پرسد دیو۔ قبلیل (تعریف
حفاظت) کے ساتھ یا اُستتی (حمد وثنا) سے ہمیں اچھی طرح پراپت ہو
اور یہاں (سنسار میں ویدوں میں مقرر کی ہوئی اُستتی والی) ہماری بیل ہو
مجھ یجمان کے "اچھے" پرکار نیم کے مطابق اور پرسدھ شاندار یگیوں میں اناج
وغیرہ کی سدھی کے لئے اُتم جاتی میں جنم لینے کے لئے۔ کام وغیرہ شترؤں
کا ناش کرنے کے لئے (کئے ہوئے ان یگیوں میں) استری اور پُرش مل کر ایشور
کرے کہ بیٹھا کریں۔ جو یم کو شریشٹھ "سمپورن" دان کے قابل ہے۔ اور ایک ہی
اِس پرتھوی میں ہونے والے ساکن و متحرک جگت کو بس میں رکھنے والا ہے
اور جس کے تیج کو کوئی روک نہیں سکتا (البیا تیج والا (پرجلال) ہے۔
اُسی منتظم اعلےٰ پرماتما کے لئے۔ اے جیو اسنگیت (موسیقی) شاستر کے
مطابق اور سُننے کے قابل خاص گیتوں کو گایا کرو۔ (باقی بشرح صدر) جس
سے ایشور نے جل اور جگت کے سوکھشم کارن جل۔ تھل دھارن کر رکھے
ہیں۔ اور جس نے اِس ستھول پرتھوی کو دھارن کیا ہے۔ اُسی کے اُدیش سے

گائین کیا کرو"۔ جو جگت کو نیم میں رکھنے والا راجا ہے۔ وہ زندگی بخش جلوں کا دینے والا ہمیں دان کرنے کی شکتی دیوے۔ وہی راجا منور مقامات والے اچھے بھاؤ والے شندر اور شدھ وہار والے لوہے والی چیزیں جس میں گتی سادھن جیسے ہیں۔ ایسے زور سے چلنے والے پرتھوی آد منڈلوں کے سب طرف سے ستھت (قائم) ہے نیم والے ایشور نے پرتھوی کو دھارن کر رکھا ہے۔ یم نے ہی یہ سب جگت دھارن کر رکھا ہے۔ یم کے نیم کے ہی مطابق سب کچھ قائم ہے۔ جو کچھ خواہش رکھنے والا وابو سے محفوظ ہے وہ سب۔ جیسے پانچ مہا بھوت (آتش۔ ہوا۔ پانی۔ خاک۔ خلا) پرتھوی آدی اور چھ موسم بسنت وغیرہ اور جیسے پندرہ تتھیاں (تاریخیں) اور وشیشٹ وغیرہ سات متحرک تارے (سیارے) موجود ہیں۔ ایسی تمام حالت کو وہ پرش بیان کرنے کے قابل ہوگا۔ جو کہ ایشور کے قانون کا سمجھنے اور جاننے والا ہے جیسے کہ ایک ہی عالم کل ایشور اچھی طرح جانتا ہے۔ ویسے ہی ایشور ہی سب جگت کا ٹھیک طریقہ سے انتظام کرنے والا ہے۔ ایشور کے یہاں سوروپ اور اوصاف کو جان کر ہی کچھ کہہ سکتا ہے۔ "ترک دُرک" نام کے خاص یگیوں سے انترکشش پرتھوی جل۔ اوشدھی۔ بل۔ اور ستیہ بانی ان چھ چیزوں کو پراپت ہوتا ہے۔ سب سے بڑا (برہم) ایک ہی ہے۔ "گائیتری"، "ترشٹپ" وغیرہ نام کے چھند اور سب جگت کی چیزیں پرماتما میں ہی قائم ہیں"۔ منش سے تعلق رکھنے والے پنچ مہا بھوتوں کے سنیوگ ویوگ (ملاپ اور علیحدگی) سے ہر روز گائے۔ گھوڑے۔ منش۔ آدی روپ جگت کو اپنی اپنی اوستھا کے مطابق پراپت کراتا ہوا سورج وغیرہ کا بنانے والا ایشور ترپتی (بس ہو چکا) ایسی ترپتی کو نہیں پراپت ہوتا" سورج وغیرہ کے نیم میں لانے والے پرماتما کے راجا ہوتے ہوئے ہی جو اس سنسار میں سچائی کے ساتھ اپنے کاموں کو سرانجام دینے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اور جھوٹ لوٹنے والے ہیں۔ یہ دونوں طرح کے انسان سکھ اور دُکھ بھوگنے کے لئے علیحدہ علیحدہ کئے جاتے ہیں"۔ اے پرکاشمان پرماتمن! اس سنسار میں یہ دونوں طرح کے انسان

دھرماتما اور پاپی مرنے کے بعد علیحدہ علیحدہ کیے جاتے ہیں۔ جو وِدوانوں کا نمسکار وغیرہ سے سنکار کرتے ہیں۔ اور جو برہمنوں یعنی ویدوں کے جاننے والوں کی سیوا کرتے ہیں۔ وہ تیری نزدیکی حاصل کرتے ہیں۔ اور جو اس کے مخالف چلنے والے دُراچاری ہیں۔ وہ سنسار میں گرتے ہیں (یعنی مرنے جینے کی قید سے آزاد نہیں ہوتے) جس سندر ڈھاک جیسے سنسار روپ درخت ہیں (جو ظاہرا خوب روپ صورت لیکن کسی قسم کی اندرونی خوبی (خوشبو) وغیرہ نہیں رکھتا) ودوانوں سے ہی پرماتما اچھے پرکار دیکھے جاتے ہیں۔ اسی سنسار میں مخلوق کی پرورش اور حفاظت کرنے والا ہمارا والدین کی طرح محافظ انادی کال سے قائم سوریہ آدی زمان کی رتبیوں کو ہی انوکولتا سے چلاتے رہتا ہے۔ اُسی کے لئے دھنیاد پورک سوہت ہو یا شُبھ ہو"

ایشور کا جیوؤں کو اُپدیس

اے جیوؤ! تمہارے لئے ہی اس پرتھوی کو اچھی طرح قائم کئے ہوئے ہوں۔ اے پرتھوی! تیرے اوپر اس ذی روح آبادی کو قائم کرتا ہوا۔ اس کسی کو آزاد نہیں پہنچاتا۔ اس جگت وِیوہار روپی ستون کو تیرے سمودائے ہیں جو گیان پرچار کے ذریعے رکھشا کرنے والے ہیں۔ وہ دھارن کریں (چلادیں) اس سنسار میں تیرے لئے پرجا کو نیم کے ہی مطابق سب کچھ خواہش رکھنے والا والیو سے محفوظ ہے۔ وہ سب۔ جیسے پانچ مہابھوت (آتش۔ ہوا۔ پانی۔ خاک۔ خلا۔) پرتھوی آدی اور چھ موسم بسنت وغیرہ اور جیسے پندرہ تتھیاں (تاریخیں) اور وشسٹ وغیرہ سات متحرک تارے (سیارے) موجود ہیں ایسی تمام حالت کو وہ پرش بیان کرنے کے قابل ہو گا۔ جو کہ ایشور کے قانون کو سمجھنے والا ہے۔ جیسے کہ ایک عالم کل ایشور اچھی طرح جانتا ہے۔ ویسے ہی ایشور ہی سب جگت کا ٹھیک طریقہ سے انتظام کرنے والا ہے۔ ایشور کے مہان سے مہان سوروپ اور اوصاف کو جان کر ہی کچھ کہہ سکتا ہے "نرگ دُرگ" نام کے خاص یگیوں سے انترکش۔ پرتھوی۔ جل۔ اوشدھی۔ بل۔ اور ستنبھ بانی ان چھ چیزوں کو ہدایت ہوتا ہے

سب سے بڑا (برھم) ایک ہی ہے۔ "گائیتری" "ترشٹپ" وغیرہ نام کے چھند اور سب جگت کی چیزیں پرماتما میں ہی قائم ہیں"۔ منش سے تعلق رکھنے والے پنچ مہا بھوتوں کے سنبوگ رہتے ہیں۔ اور جیسے پور و پُرش کو دوسرا اُسترآدی نہیں چھوڑتا ہے۔ ایسے ہی اے پرجاپتے ان سب پرانیوں کے جیون کو سمپادن کرنے کی شکتی دے"۔ اے اگنی پرماتمن! تیری سرشٹی میں کوئی بھی منش اپنے جسم کے لئے پرائی گھاتک (اخود کشی) عمل نہ کرے۔ بندر کی طرح خواہش رکھنے والا۔ یہ رجوگنی جیو خاص طور سے اپنے اُتساہ کو روشن کرنا رہے یعنی (بڑھاوے) جیسے جیو کی انتساہ سے رکھشا کرتی ہے۔ اے پرماتمن! ہمارے پاپ۔ بڑی عادات اور دکھوں کو کرپا کرکے علیحدہ کرکے فناہ کر دیجیئے اور ہمارے دھن دولت کو وشیش کر شدھ کیجیئے (یعنی ہم ادھرم سے دھن جمع نہ کریں)۔ باقی بشرح صدر) اپنے کرموں کے مطابق ہونے والے اس ترتیو پرپاد بوگ کے لئے یہ آخری سواہا (شبھ) ہو۔ ان منتروں سے چھبیس آہوتیاں دیکر سب اُدم اگنے سواہا" اس منتر سے لیکر "مرتیوتے سواہا" تک ایک سو اکیس[۱۲۱] آہوتیاں ہوتی ہیں۔ یعنی چار شخصوں کی ملکر کل ۴۸۴ آہوتیاں اور اگر دو شخص آہوتی دیویں تو ۲۴۲ آہوتی ہونگی۔ اگر گھی زیادہ ہو تو پھر انہی ایک سو اکیس منتروں سے بار بار آہوتیاں دیتے جائیں۔ جب تک کہ تمام مرتک شریر جل کر راکھ نہ ہو جاوے۔ اور جب شریر جل چکے تو تمام لوگ کپڑے دھو اور نہا کر جس کے گھر میں موت واقع ہوئی ہو۔ اس کے گھر پہنچ کر تمام مکان میں پانی چھڑکیں اور اُسے اچھی طرح دھو صاف کریں۔ پکڑا پین وغیرہ سے صاف و ستھرا کر کے (صفحہ ۱۳۹ ۔ ۱۵۰) الینٹور اُستتی سوستی واچن اور شانتی پرکرن کرکے انہی سوستی واچن اور شانتی پرکرن کے منتروں سے جہاں منتر پورا ہو وہاں "سواہا" شبد بول کر خوشبودار گھی کی آہوتیاں دیویں۔ تاکہ گھر سے وہ خراب ہوا (جو مردہ جسم کے پڑے رہنے سے متعفن اور گندی ہوگئی تھی۔ نکل جاوے۔ اور شدھ ہوا گھر میں داخل ہو اور سب کی طبیعت مطمئن اور خوش رہے۔

اگر اُس روز رات ہو جائے اور ہون نہ ہو سکے تو چند آہوتیاں دے کر دُوسرے دن علی الصبح "سوستی" واچن" اور شانتی پرکرن" کے منتروں سے آہوتیاں دیویں۔ اس کے بعد جب تیسرا دن ہو۔ تب مرنے والے کا کوئی رشتہ دار شمشان میں جا کر چتا سے استھی (ہڈیاں) (جسے عام اصطلاح میں پھول چُننا کہتے ہیں) اُٹھا کر اسی شمشان بھومی میں کہیں کرم کرنا باقی نہیں رہ جاتا۔ کیونکہ پہلے "بھسمانتگونگ شریرم" یجروید کے حوالہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ داہ کرم جلانے اور استخوان اکٹھی کرنے کے سوائے مرتک شریر کے لئے کوئی بھی اور کرم کرنا ضروری نہیں ہے۔ ہاں اگر ایشور توفیق دے تو اپنے جیتے جی مرنے والا خود یا مرنے کے بعد اُس کے رشتہ دار اور سمبندھی وید ودّیا اور ویدک دھرم کا پرچار۔ اناتھوں کی رکھشا ویدوں کا پرچار کرنے کے لئے اُپدیشک مقرر کرنے کے لئے دھن دان کریں[1]۔ تو نہایت ہی اچھی بات ہوگی ::

سنسکار ودھی سماپت ہوئی

[1] بھارت ورش میں مرنے سے پہلے یا بعد دان دینے کی رسم عام ہے۔ لیکن دان کا درست استعمال نہیں ہوتا۔ سوامی جی نے دان کا یہ اتم طریقہ پیش کر کے ہم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے یہاں ہم اپنے پاٹھکوں کو یہ بات بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ سنسکار ودھی میں سوامی جی نے تمام اصول بیان کر دیئے ہیں۔ اور کافی تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ لیکن سنسکاروں کے متعلق اس قدر تفصیلات ہیں۔ کہ اگر اُن کو پورے طور پر بیان کیا جاوے۔ تو ایک ختم ہونے والا دفتر بن جانے چاہیئے۔ بعض بھائی۔ ہر ایک بات کے لئے سنسکار ودھی کا پرمان تلاش کرتے ہیں۔ اور ( ) سادھارن طور پر

بھی عقل سے کچھ کام نہیں لیتے - ہمارے ہاں اسی سنسکار کے متعلق کئی مفید اور کتنی ہی نہایت مذموم باتیں مروج ہیں - اور ان کا ذکر سنسکار ودھی میں نہیں کیا گیا - مثلاً جس گھر میں کوئی مرجاوے - اُس دن دھارن کھانا وغیرہ نہیں پکتا - نزدیکی رشتہ دار لاتے ہیں - رات کو سونے کے لئے اور وقتاً فوقتاً ہر روز ایک دو بار اظہار ماتم اور تسلی کے لئے جانا - کئی روز تک ماتمی نشان کے طور پر ننگے - رہنا - کچھ روپیہ یا کپڑے سہائتا کے طور پر لینا وغیرہ ان میں سے کوئی بات بری نہیں - برخلاف اس کے عورتوں کا چھاتی کوٹنا اور سیاپا کرنا - ننگے پاؤں - ننگے سر جلتی دھوپ میں شمشان تک بلا لحاظ عمر بچے بوڑھے - بیمار - مردوں اور گربھوتی استریوں کو لیجانا - بعض صوبہ جات میں چھوٹے بڑے ہر ایک کی موت پر مٹھائی وغیرہ کا لازمی طور پر بھوجن دیا جانا - یہ سب رسمیں بے فائدہ اور نقصان دہ ہونے کے سبب ترک کرنے کے قابل ہیں - ہماری اصلاح کے کام میں ایک ہی معیار ہمارے سامنے ہونا چاہیئے - کہ کوئی کارروائی ویدک سدھانتوں یعنی (سچائی) کے خلاف نہ ہو (بلا سمجھے کسی پراچین رسم کو خراب سمجھ کر چھوڑنا اور چھوٹی سے چھوٹی بات کے لئے نئے احکام کی تلاش کرنا آریہ تہذیب کی ہتک ہے - سوامی جی نے ایک نہایت ہی اعلےٰ کسوٹی ہمیں دیدی ہے - کہ کسی کام کو کرتے وقت یہ دیکھ لو کہ وہ صداقت کے اصولوں کے خلاف تو نہیں - اور ہر ایک بھائی کو اس کسوٹی سے پورا پورا کام کر لینا چاہیئے :
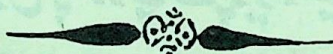
ہماری شائع کردہ دھارمک و سوشل کتب کی مختصر فہرست

اس وقت تک یہ کتاب ۸۷۰۰۰ چھپ کر ہاتھوں ہاتھ بک چکی ہے - یہ ۴۵۰ صفحوں کا خوبصورت کپڑے کی مضبوط جلد کا سنہری گٹکا آریہ سماج کے کئی ودوانوں کی دماغی محنت کا پھل ہے -

بھگتی درپن آریوں کا جپ جی صاحب ہے - یہ کتاب بچوں، بوڑھوں عورتوں و نوجوانوں، سب کے کام کی چیز ہے - انعاموں اور شادیوں میں دی جا رہی ہے - روزانہ پاٹھ کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے -

قیمت صرف دس آنے

بھگتی درپن کیوں آپ اور آپ کے پریوار کیلئے ضروری ہے

اس مختصر فہرست مضامین سے اس کا جواب لیں

۱- جیون کی سپھلتا کے سادھن - ۲- نتیہ کرم - ۳- زندگی کا پروگرام - ۴- بھوجن کرتے وقت پڑھنے کے منتر - ۵- سوتے وقت پڑھنے کے منتر - ۶- صبح اٹھتے ہی پڑھنے کے منتر - ۷- چار ورن - ۸- چار آشرم - ۹- آریہ سماج

ملنے کا پتہ :- آریہ پستکالیہ و سرسوتی آشرم انارکلی لاہور -

کے سدھانت - ۱۰- علمی سدھانت - ۱۱- آریہ سماج کے متعلق ضروری واقفیت ۱۲- وید - کتنے ہیں - اوران میں کیا ہے - اُپ وید براہمن گرنتھ ویدوں کے انگ اُپ انگ اُپنشد - دھرم شاستر - گرہ سوتر - اتہاس وغیرہ کیا ہیں - اور اُن میں کیا کچھ درج ہے - ۱۴- آریہ جیون کی پراپتی کے لئے نیم - ۱۵- رشی کرت گرنتھ اور ان کا مضمون - ۱۶ - سولہ سنسکار اور ان کی ویاکھیا - ۱۷- آریوں کے یگیہ اور بہ ب - ۱۸- آریہ پرو ویدھتی - ۱۹- آریہ سماجک دھرم - ۲۰- صبح شام کے بھجن - ۲۱- سندھیا کیوں کرنی چاہیئے (۲۲) سندھیا کا طریقہ - سندھیا کا ترجمہ اور تشریح - ۲۴- پرارتھنا کے بھجن - ۲۵- ہون کے فواید - ہون کا طریقہ - ہون کا سامان سامگری - ہون منتر - اوران کا ترجمہ - ۲۶- ایشور استتی پرارتھنا اُپاسنا ۲۷ - پتری یگیہ - ۲۸- بھوت یگیہ - ۲۹ - پیارے پربھو سے ملاپ ۳۰- سوادھیائے کی مہما - ۳۱- کن گرنتھوں کا پاٹھ کرنا چاہیئے - ۳۲- پربھو کی امرت بانی - ۳۳- صحت کے اصول - ۳۴- یوگ آسن - ۳۵- مہرشی دیانند کے اپکار - ۳۶- رشی مہما کے بھجن (۳۷) آریہ نیتاؤں کے درشن - ۳۸- آریہ سماج کے نیم - اُپ نیم - ۳۹- آرتیاں - ۴۰- بیاہ کے چھند - ۴۱- شدھی کا طریقہ - ۴۲- آریہ سماج کی مختصر تواریخ وغیرہ وغیرہ درج ہیں -

اس مختصر سی فہرست مضامین سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں - کہ بھگتی درپن آپ اور آپ کے بچوں کے لئے کس قدر مفید ہے - پریوار کے ہر ایک ممبر کے لئے اس کی ایک کاپی ضرور خریدیں -

آنند سنگرہ

(لیکھک شری سوامی سرودا نندجی مہاراج)

ارتھات آدرش سنیاسی شری سوامی سرودا نند کے اپدیشوں اور لیکھوں کا مجموعہ ۔ سوادھیائے کے لئے نہایت اعلیٰ کتاب ہے ۔ جنہوں نے سوامی جی کے اُپدیش سُنے ہیں ۔ وہ اس کتاب کی قدر کو اچھی طرح جان سکتے ہیں ۔ اس پُستک کو اگر بھگتی مارگ کے لئے دیپک کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا ۔ اس میں آپ نشدوں اور شاستروں کی ایک عام فہم اور سرل ویاکھیا کی ہے ۔ آریہ پرشوں کے اپنے اور انیہ مت اولمبیوں کو بطور ایک دھارمک تحفہ کے پیش کرنے کے لئے بہت مفید چیز ہے ۔ ایک پاٹھ کو پڑھنے سے بہت آنند پراپت ہوتا ہے ۔

قیمت اُردو عہ ہندی عہ

ویدانت درشن

(لیکھک ۔ سوامی درشنانندجی)

ویدانت کا وشے (مضمون) بڑا ہی مشکل اور پیچیدہ ہے ۔ کئی وِدوانوں نے اِسے آسان بنانے کی کوشش کی لیکن وہ بہت حد تک ناکام رہے ۔ آریہ سماج کے مشہور معروف عالم سوامی درشنانندجی نے اِس کتاب میں ویدانت درشن کی بڑی ہی آسان مزیدار و سلیس زبان میں ویاکھیا کی ہے ۔ یہ کتاب پہلے بھی چھپ کر ہاتھوں ہاتھ بک چکی ہے لیکن پہلے ایڈیشنوں میں کاغذ ردّی، لکھائی چھپائی بہت حد تک خراب

ملنے کا پتہ :- آریہ پستکالیہ وسرسوتی آشرم انارکلی لاہور ۔

ہونے کے باوجود بھی قیمت بہت زیادہ تھی - ہم نے اب بڑی ہی کوشش سے اسے بڑھیا شکل میں نکالا ہے - اور قیمت بھی پہلے سے کم یعنی (عـہ) سوا روپیہ رکھی ہے - ضرور منگوائیں -

یوگ درشن

اُردو ترجمہ بمعہ ویاکھیان بطرز سوال و جواب - یہ پہلا موقعہ ہے کہ مہرشی پتنجل کے یوگ درشن کا اُردو ترجمہ شائع ہوا ہے - اس کے مترجم ہیں - مشہور مناظر پنڈت جگدیش چندر جی واچسپتی آریہ اپدیشک یوگ کے مشکل سے مشکل سوتروں کو ایسی قابلیت اور عمدگی سے واضح کیا گیا ہے - کہ پڑھ کر آنند آجائیگا - اور مشکل سے مشکل مسئلے آسانی سے سمجھ میں آجائیں گے - کتاب کو زیادہ مفید بنانے کی غرض سے یوگ درشن کے وہ سب سدھانت جو مہرشی کو زبردست محنت و وسیع تجربہ اور بے انتہا روحانی جد و جہد کے بعد معلوم ہوئے - بطور دیباچہ کتاب کے شروع میں درج کر دیئے گئے ہیں - اُمید ہے کہ پبلک اس کی مناسب قدردانی کرے گی - خوبصورت مجلد کتاب قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ - (عـہ)

ستیہ اُپدیش مالا

(لیکھک سوامی ستنیانند جی مہاراج)

سوامی ستنیانند جی آریہ سماج کے اِن گنے چنے بھوشنوں میں سے ایک ہیں - جن کے اُپدیش اور اعلیٰ شخصیت کی بدولت آریہ سماج کو اعتقاد

ترقی حاصل ہوئی ہے ۔ جس طرح ان کے کپڑے گیروے رنگ سے رنگے ہوتے ہیں ۔ اسی طرح ان کی آتما بھگتی کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے ۔ ان کی زبان میں وہ تاثیر اور مٹھاس ہے ۔ کہ ہزاروں مرد عورتیں ان کے اُپدیشوں کو سن کر ایک بار تو ضرور ہی مست ہو جاتے ہیں ۔ آریہ سماج میں اُن کے ویاکھیان کا نام امرت ورشا رکھا گیا ہے ۔ لہذا یہ کتاب انہی کے امرت روپی ویاکھیانوں کا مجموعہ ہے ۔ جو دکھی دلوں کو شانت کرنے کے لئے بے شک امرت کا کام کرتی ہے ۔ قیمت اردو ۱۲ار ہندی عہ۔ر چوتھی بار چھپی ہے ۔

سندھیا یوگ

سندھیا روزمرہ کا نہایت ضروری فرض ہے ۔ سندھیا بھگوان میں بھگتی اور شردھا پیدا کرنے والی ہے ۔ مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں ۔ جنہیں سندھیا میں پرمیشور ارادھن کے پورے سادھن دکھائی پڑتے ہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے ۔ کہ انہیں سندھیا کرنے کا اصل طریقہ معلوم نہیں ۔ وہ سندھیا کی فلاسفی نہیں سمجھ سکے ۔ ایسے سجنوں کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے ۔ سندھیا اور پرانایام پر اس سے بڑھیا کتاب اور کوئی نہ ملے گی ۔ یہ کتاب سوامی ستیانند جی مہاراج نے لوگوں کے بڑے اصرار پر لکھی ہے ۔ قیمت اُردو ۴ر ہندی (سنہری جلد گٹکا سائز) ۵ر ۔

ویدامرت

آریہ سماج کے مشہور سنیاسی شریمان ستیا نند جی مہاراج کی بانی میں ایک خاص رس ہے۔ آپ دھرم پرچار کے لئے جہاں جاتے ہیں رامائن۔ مہابھارت۔ اُپنشد۔ گیتا اور وید پوتر کی کتھا کیا کرتے ہیں لاہور میں آپ نے ایک بار وید مقدس کی کتھا کی۔ اس کتھا کو سُننے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں لوگ آیا کرتے تھے۔ آخر یہ کتھا اسقدر مقبول عام ہوئی۔ کہ لوگوں نے اس کو کتابی شکل میں چھاپنے پر زور دیا۔ اس کتھا کے جو نوٹ لئے گئے تھے۔ انہیں کے آدھار پر یہ کتاب "وید امرت" کے نام سے تیار کی گئی قیمت اردو چھ آنہ (۶/)

مرتیو اور پرلوک

(نارائن سوامی جی مہاراج)

اس میں موت کے معمہ کو حل کیا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے بتلایا ہے۔ کہ موت کیا ہے؟ مرنے کے بعد کیا حالت ہوتی ہے؟ موت سے کیوں دُکھ ہوتا ہے؟ بھوت پریت۔ مرت لوک۔ یم لوک کہاں ہیں؟

کرموں کا پھل کس طرح ملتا ہے۔ کیا روحیں بلائی جا سکتی ہیں۔ اور ان کے فوٹو لئے جا سکتے ہیں۔ مکتی کیا ہے؟ وہ کس طرح ملتی ہے۔ کیا وہ دائمی ہے۔ ان سب سوالات کا جواب نہایت قابلیت اور وضاحت سے اس کتاب میں دیا گیا ہے۔ آپ اس کتاب کو خود پڑھیں اور گھر میں ضرور سنائیں۔ قیمت ہندی میں سنہری جلد (بارہ آنے) ۱۲/ اردو چودہ آنے (۱۴/)

اپنشدوں کے راز

اِس کتاب میں نارائن سوامی جی نے الیش اپنشد کی بڑی ہی سلیس اور سادہ زبان میں ویاکھیا کی ہے - کہ عام فہم آدمی بھی بنا سنسکرت کی خاص لیاقت کے اپنشدوں کے راز بخوبی سمجھ سکتے ہیں - جگہ جگہ پر مثالیں دے کر سمجھایا گیا ہے - ہمارا دعوےٰ ہے - کہ اس کا سوادھیائے کرنے سے آپ کو نہایت آنند آوے گا - قیمت صرف ۱۴ر

آریہ سماج کیا ہے } قیمت

ہندی پانچ آنے (۵ر)
اردو چار آنے (۴ر)

مذہب کا مقصد

مذہب کا اصلی مقصد کیا ہے - اس مضمون میں ویدک دھرم کی فضلیت پر روشنی ڈالی ہے - قیمت ۲½ آنے -

جواہر جاوید اُردو

حال ہی میں مرزائیوں نے اپنی طاقت متفقہ سے ایک کتاب ویدک سدھانتوں کے خلاف لکھ کر آخر میں اعلان کیا ہے - کہ جو کوئی اس کا جواب باصواب لکھے گا - اس کو پانچصد روپیہ انعام دیا جائیگا - بشرطیکہ ثالث اس کے حق میں فیصلہ دیدے - شری پنڈت چموپتی جی ایم - اے نے اس کا ایسا دندان شکن جواب اِس کتاب میں دیا ہے - کہ پھر کوئی مخالف ایشور جیو اور پرکرتی کے مضمون پر سوال ہی نہ اٹھائے انہوں نے مرزائیوں کے ہی نہیں

دوسرے مسلمان - عیسائیوں اور ناستکوں وغیرہ کے بھی جتنے اعتراضات اِس مضمون پر آج تک ہو چکے ہیں - یا ہو سکتے ہیں - ان کا جواب بھی دے دیا ہے - قیمت دس آنے (۱۰ار) جواہر جاوید ہر ایک آریہ سماجی کے لئے پڑھنا لازمی ہے - اس کو پڑھ کر اپنے سدھانتوں میں وشواس ہوگا:

رگوید آدی بھاشیہ بھومیکا

یہ پستک سوامی جی نے بزبان ہندی میں لکھی تھی - اس میں یہ بتلایا ہے - کہ ہمارے دھرم گرنتھ چاروں ویدوں میں کیا لکھا ہے - اسے ویدوں کی تمہید کہنا بجا ہے - ویدوں کے پڑھنے سے پہلے اس کتاب کو پڑھنا ضروری ہے - ہر ہندو بھائی کے لئے لازمی ہے - کہ وہ جانے کہ ہمارے دھرم گرنتھوں میں کیا کیا رتن بھرے پڑے ہیں - قیمت ۶ار

گیتا اٹھارہ ادھیائے مکمل ہندی

مترجم سوامی ستیہ نند جی مہاراج گیتا کا پاٹھ شانتی دائیک ہے - ایسا کوئی وشئے نہیں - جو کہ گیتا میں نہیں - سوامی جی مہاراج نے اس کا ترجمہ بڑی سرل بھاشا میں کیا ہے - جس کو ہر نر ناری بڑی سہولیت سے پڑھ اور سمجھ سکتا ہے - قیمت سنہری جلد سمیت ۸ر بڑھیا ۱۲ار اُردو چھپ رہی ہے سنہری گٹکا سائز قیمت اردو ۸ر

دھرم کا آدی سروت (ہندی)

لیکھک شری گنگا پرشاد جی - ایم - اے - چیف جسٹس ٹیہری
اس پستک میں بائیبل - قرآن - تتھا اور مختلف مذاہب تتھا متوں کا
بھلی پرکار الیکھ کر یہ بتایا گیا ہے - کہ ویدک دھرم ہی سب دھرموں کا آدی
سروت ہے - مصنف مختلف مذاہب کا مقابلہ ویدک دھرم سے کیا ہے
قیمت عہ ر

آتم درشن (ہندی) عہ ر

لیکھک شری نارائن سوامی جی مہاراج - آتما کیا چیز ہے - آتما پرماتما
کے ساتھ کیا سمبندھ ہے - سنسار کے مختلف مذاہب کی فلاسفی درشنوں
تتھا سائنس میں آج تک آتما کے وشئے میں جتنے بھی سدھانت نکلے ہیں -
ان سب کی پریکھشا اسی کتاب میں کی گئی ہے - قیمت صرف عہ ر

ویدک سواراجیہ (ہندی) ۸ ر

(لیکھک شری چندرمنی جی ودیالنکار)

چاروں طرف آج سوراجیہ کی گونج ہے - اس میں بتایا گیا ہے -
کہ ویدک سوراجیہ کا کیا آدرش ہے -
قیمت ۸ ر

ہندی **دیویگیہ** قیمت ۶ر

(لیکھک شری چموپتی جی ایم - اے)

اس پستک میں دیوتا - یگیہ - اگنی سواہا - انگ سپرش آچمن - اور سمیدھا آدی سبھی شبدوں کی سائنٹیفک درشٹی سے بہت سُندر اور سرل ویاکھیا کی گئی ہے - قیمت صرف ۶ر

ہندی **سندھیا رہسیہ** قیمت ۷ر

(لیکھک شری چموپتی جی - ایم - اے)

یہ پستک اُن کے لئے لکھی گئی ہے - جن کا من سندھیا تتھا سمرن آدی میں نہ لگتا ہو - اس میں سندھیا کی اوشکتا - سندھیا کی ودھی سندھیا کے منتر - منتروں کے ارتھ - اُن کی ویاکھیا - سندھیا پر شنکاؤں کے جواب پکی سنہری جلد - قیمت صرف ۷ر

ہندی **کلیان مارگ**

(شری سوامی سرودانند جی مہاراج کے بالکل نئے اُپدیش (لیکھ

اس پستک میں سوامی جی نے حسب ذیل وشیوں پر اُپدیش لکھے ہیں - بھگتی مارگ جیو آتما مرتیو کیا ہے - ایشور پریم - ابھیاس سے من کو وش میں کرو - ایشور اپاسنا پھل دائیک ہے - قیمت مجلد ۱۲ آنے

آریوں کے نتیہ کرم (ہندی)

(لیکھک شری سوامی شردہانند جی مہاراج)

اِس میں آریہ پرشوں کا روزانہ کیا پروگرام ہونا چاہیئے۔ بتلایا گیا ہے۔ قیمت ہندی صرف ۳ر

ہندی براہ پران کی آلوچنا

(لیکھک شری وید تیرتھ نرتی کانت جی)

منشیہ کی مرکر کیا گتی ہوتی ہے۔ پتری لوک۔ مرتیو لوک۔ یم لوک۔ نرک سورگ کیا ہے۔ مرتیو کے بعد کیا کریا کرنی چاہیئے۔ قیمت ۸ر

لنگ پران کی آلوچنا

(لیکھک شری پنڈت بھیم سین جی وِدیا النکار)

اِس میں لنگ پران کی نشپکھش تتھا زبردست سمالوچنا کی گئی ہے۔
ہندی قیمت صرف ۷ر
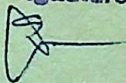
ہندی آریہ سماج کیا ہے

(لیکھک نارائن سوامی جی مہاراج)

اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ آریہ سماج کے سدھانت تتھا نیم کیا ہیں۔ پرچار کے لئے منگا کر بانٹیں۔ قیمت ہندی ۵ر